

DDL202CCT

ہمہ جہتی معیار ی تعلیمی انصرام

(Total Quality Management in Education)

ڈپلوما ان اسکول لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ

(دوسرا سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد-32، تلنگانہ-انڈیا

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

Course: Total Quality Management in Education

ISBN: 978-81-971904-5-2

First Edition: April, 2024

Publisher	:	Registrar, Maulana Azad National Urdu University
Publication	:	2024
Copies	:	500
Price	:	330/- (The price of the book is included in admission fee of distance mode students.)
Copy Editing	:	Dr. Faheem Anwar, DDE, MANUU, Hyderabad
Cover Designing	:	Dr. Mohd Akmal Khan, DDE, MANUU, Hyderabad
Printer	:	Print Time & Business Enterprises, Hyderabad

Total Quality Management in Education

for

Diploma in School Leadership and Management

2nd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Distance Education

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India

Director: dir.dde@manuu.edu.in Publication: ddepublication@manuu.edu.in

Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing form the publisher (registrar@manuu.edu.in)



مدیران مواد اور زبان	Content and Language Editors
ڈاکٹر شیخ وسیم ایسوسی ایٹ پروفیسر، (تعلیم) ڈی ڈی ای، مانو	Dr. Shaikh Wasim Associate Professor, (Education) DDE, MANUU
ڈاکٹر بدرالاسلام اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم) مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد	Dr. Badarul Islam Assistant Professor (Education) MANUU, CTE - Aurangabad

پروگرام کو آرڈینیٹر
ڈاکٹر شیخ وسیم شیخ شبیر
ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین

اکائی نمبر

- 1 ڈاکٹر ذکی ممتاز، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال
- 2 ڈاکٹر محسنہ انجم انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم و تربیت، مانو، حیدرآباد
- 3 ڈاکٹر ارشد ایوب، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا
- 4 ڈاکٹر فرحت علی، اسوسیٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم و تربیت، مانو، حیدرآباد
- 5 ڈاکٹر اطہر حسین، اسوسیٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم و تربیت، مانو، حیدرآباد
- 6 دلناز بانو، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر
- 7 ڈاکٹر صمدی وی، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم و تربیت، مانو، حیدرآباد
- 8 سونورجک، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا
- 9, 10, 14, 16 ڈاکٹر بدرالاسلام، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد
- 11, 13 ڈاکٹر شاہین پروین، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد
- 12 آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا
- 15 ڈاکٹر شیخ احتشام، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم و تربیت، مانو، حیدرآباد

فہرست

7	وائس چانسلر	پیغام
8	ڈائریکٹر	پیغام
9	پروگرام کوآرڈینیٹر	کورس کا تعارف

بلاک 1: تعلیم میں کوالٹی مینجمنٹ

11	تعلیم میں معیاری انصرام: تصوراتی خاکہ	اکائی 1
28	تعلیم میں معیار کی تعریف	اکائی 2
42	تعلیم میں کلی معیاری انتظام	اکائی 3
59	ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ: ڈیمنگ کا چین ری-ایکشن	اکائی 4

بلاک 2: تعلیم میں کوالٹی مینجمنٹ کے اجزاء

79	اسکول ایک سماجی نظام	اکائی 5
95	اسکول سے بدلتی توقعات	اکائی 6
112	اسکول مینجمنٹ ایک ٹیم ورک	اکائی 7
124	معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی	اکائی 8

بلاک 3: اسکولوں کی معیاری ترتیب اور ایکریڈیشن

148	اسکول: خود احتسابی کی نظریاتی بنیادیں	اکائی 9
159	معیار کا تعین اور درجہ بندی: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی روشنی میں	اکائی 10
179	احتساب کے مثالی نمونے	اکائی 11
207	اسکول کی تشخیص کے چیلنجز	اکائی 12

بلاک 4: تعلیم میں کل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے حکمت عملی

223	ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام منصوبہ بند حکمت عملی	اکائی 13
245	ہمہ جہتی معیار ی تعلیمی انصرام کے لوازم کار یا آلات	اکائی 14
259	معیاری ڈھانچہ	اکائی 15
276	ہمہ جہتی معیار ی تعلیم: عمل درآمد	اکائی 16
290	نمونہ امتحانی پرچہ	

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی 1998 میں وطن عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔ اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔
(1) اردو زبان کی ترویج و ترقی (2) اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3) روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور (4) تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اردو زبان سمٹ کر چند ”ادبی“ اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اردو قاری اور اردو سماج دور حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر ان شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تین ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اسکولی سطح پر اردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیر بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہذا ان تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرین علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25 ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامت فاصلاتی تعلیم از سر نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگان علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورت حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامت فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔ میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلباء کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن

وائس چانسلر

پیغام

موجودہ دور میں فاصلاتی طریقہ تعلیم کو پوری دنیا میں ایک انتہائی کارگر اور مفید طریقہ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس طریقہ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر فاصلاتی طرز تعلیم کو متعارف کرایا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامت فاصلاتی تعلیم سے ہوا اور 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم (Regular Courses) کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔

ملک میں تعلیمی نظام کو بہتر انداز سے جاری رکھنے میں یو جی سی کامرکزی کردار رہا ہے۔ فاصلاتی تعلیم (ODL) کے تحت جاری مختلف پروگرام UGC-DEB سے منظور شدہ ہیں۔ UGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظام تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظام تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کما حقہ ہم آہنگ کر کے فاصلاتی تعلیم کے طلباء کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرز تعلیم کی جامعہ (Dual Mode University) ہے، لہذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق Credit Based Credit System (CBCS) نظام متعارف کرایا گیا اور خود اکتسابی مواد (Self Learning Material) از سرنو، جس میں یو جی اور پی جی طلباء کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کیا گیا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم یو جی پی جی بی ایڈ ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ سترہ (17) کورسز چلا رہا ہے۔ ساتھ ہی تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جا رہے ہیں۔ متعلمین کی سہولت کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں 9 علاقائی مراکز بنگلور، بھوپال، در بھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدر آباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراتوٹی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک موجود ہے۔ اس کے علاوہ وچے واڑہ میں ایک ایکسٹنشن سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سر دست 160 سے زیادہ متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلباء کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا بھرپور استعمال کرتا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کالنگ بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ای میل اور وہاٹس ایپ گروپ کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ پچھلے دو سال سے ریگولر کونسلنگ کے علاوہ ایڈیشنل رمیڈیل آن لائن کونسلنگ مہیا کی جا رہی ہے تاکہ طلباء کے تعلیمی معیار کو بلند کیا جاسکے۔ امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو عصری تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑنے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہو گا۔ آنے والے دنوں میں تعلیمی ضروریات کے پیش نظر نئی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے تحت مختلف کورسز میں تبدیلیاں کی جائیں گی اور امید ہے کہ یہ فاصلاتی نظام کو زیادہ مؤثر و کارگر بنانے میں مددگار ثابت ہو گی۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائریکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے ذریعہ پیش کردہ ڈپلومہ ان اسکول لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ کے دوسرے سمسٹر کے نصاب کے ایک اور بنیادی کورس "ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام" کورس میں خوش آمدید۔ یہ کورس تعلیم میں ہمہ جہتی اور معیاری انصرام کے اصولوں کو سمجھنے اور ان پر عمل درآمد کرنے میں ایک سنگ بنیاد کا کام کرتا ہے۔

یہ کورس تعلیم میں کوالٹی مینجمنٹ کے تصوراتی ڈھانچے پر روشنی ڈالتا ہے، جو شرکاء کو معیاری تعلیم، اس کے معنی، اور اسے معروضی طور پر بیان کرنے میں درپیش چیلنجوں کے بارے میں ایک باریک بینی سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ یہ کورس تعلیم میں ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) کے علاقے کو نیوگیٹ کرتے ہوئے اس کی اہمیت اور اس کے نفاذ میں درپیش پیچیدگیوں کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

طلبا تعلیم میں معیار کے انصرام کے لیے ضروری اجزاء کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں، جن میں اسکولوں کا تنظیمی ڈھانچہ، توقعات میں تبدیلی، اسکول کے انتظام میں ٹیم ورک، اور معیاری تعلیم کے حصول میں انسانی وسائل کی ترقی کا اہم کردار شامل ہے۔

مزید برآں، یہ کورس اسکول کی خود تشخیص، معیاری ترتیب، اور منظوری کے عمل کی نظریاتی بنیادوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ شرکاء تشخیص کے مختلف نمونوں کا جائزہ لیتے ہیں، اس میں شامل چیلنجوں کو سمجھتے ہیں، اور موثر نفاذ کے لیے حکمت عملیوں کو تلاش کرتے ہیں۔

مزید برآں، یہ کورس تعلیم میں کل کوالٹی مینجمنٹ کی اسٹریجک منصوبہ بندی اور عمل درآمد پر زور دیتا ہے۔ شرکاء TQM کے لیے ایک واضح وژن، مشن اور ہدف تیار کرنا سیکھتے ہیں، جامع تجزیہ کرتے ہیں، اور معیاری پالیسیاں اور منصوبہ بندی تیار کرتے ہیں۔ اسٹریجک منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں مدد کے لیے مختلف آلات اور فریم ورک متعارف کرائے گئے ہیں، جو شرکاء کو بااختیار بناتے ہوئے تعلیمی اداروں کو بہترین اور پائیداری کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

کورس کے اختتام تک، شرکاء کوالٹی مینجمنٹ کے اصولوں اور حکمت عملیوں کی گہری سمجھ کے ساتھ ابھرتے ہیں، جو تعلیمی اداروں کے اندر تبدیلی لانے کے لیے تیار ہیں۔ یہ کورس تعلیمی رہنماؤں کے لیے تعلیم میں ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے متحرک منظر نامے پر تشریف لے جانے اور تعلیمی نتائج میں با معنی بہتری لانے کی بنیاد رکھتا ہے۔

ڈاکٹر شیخ وسیم شیخ شبیر

پروگرام کوآرڈینیٹر

همه جہتی معیاری تعلیمی انصرام

(Total Quality Management in Education)

اکائی 1۔ تعلیم میں معیاری انصرام: تصوّراتی خاکہ

(Quality Management in Education: Conceptual Framework)

اکائی کے اجزا

- 1.0 تعارف (Introduction)
- 1.1 مقاصد (Objectives)
- 1.2 معیار (Quality)
- 1.3 معیاری تعلیم کا مفہوم (Meaning of Quality Education)
- 1.4 معیاری تعلیم کی تعریف (Definition of Quality Education)
- 1.5 معیار کی تعریف میں معروضیت اور موضوعیت
- (Objectivity and Subjectivity in Defining of Quality)
 - 1.5.1 معیار میں معروضیت (Objectivity in Quality)
 - 1.5.2 معیار میں موضوعیت (Subjectivity in Quality)
- 1.6 تعلیم میں ہمہ جہتی معیار کا انتظام (Total Quality Management in Education)
 - 1.6.1 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام (Total Quality Management in Education)
 - 1.6.2 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام سے متعلق کچھ اہم نکات
- (Some Important Points Regarding Total Quality Management in Education)
 - 1.6.3 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کی ضرورت
- (Needs of Total Quality Management in Education)
 - 1.6.4 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے اصول
- (Principles of Total Quality Management in Education)
 - 1.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
 - 1.8 فرہنگ (Glossary)
 - 1.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

1.0 تعارف (Introduction)

گزشتہ چند سالوں میں خواہ وہ صنعتی ادارے ہوں یا کسی طرح کی خدمت انجام دینے والے ادارے ہوں یا تعلیمی ادارے ہوں، سبھی معیار کے حصول کی جانب متوجہ ہوئے ہیں۔ صنعتی ادارے اور خدمت انجام دینے والے ادارے سبھی اپنے معیار کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف منظم کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ اب ہر ایک علاقے میں معیار کی ناگزیر ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اب اس کی ضرورت تعلیمی انتظام میں بھی ہے جس سے کہ طلباء میں ضروری مہارتوں، قابلیتوں اور صلاحیتوں کا ارتقاء ممکن ہو سکیں۔ طلباء کے لیے ہمہ جہتی معیاری تعلیم اور اس کے لیے بہتر انصرام کی ضرورت ہے۔ اس سبق میں آپ معیار، معیار میں موضوعیت اور معروضیت کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ معیاری تعلیم، معیاری انصرام، ہمہ جہت معیاری تعلیم میں انصرام سے واقف ہو سکیں گے۔ اس باب کے مطالعہ سے طلباء ہمہ جہتی معیاری تعلیم میں انصرام کی ضرورت اور اس کے اصولوں کو بھی سمجھ سکیں گے۔

1.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- معیار اور معیاری تعلیم کے معنی اور اس کی تعریف بیان کر سکیں۔
- معیار کی موضوعیت اور معروضیت کی وضاحت کر سکیں۔
- ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کو واضح کر سکیں۔
- ہمہ جہتی معیاری تعلیم میں انصرام کی ضرورت کو بیان کر سکیں۔
- ہمہ جہتی معیاری تعلیم میں انصرام کے اصولوں کی وضاحت کر سکیں اور اس پر عمل کر سکیں۔

1.2 معیار (Quality)

موجودہ وقت میں اصطلاح 'معیار' کا استعمال بہت زیادہ کیا جا رہا ہے، لیکن اس کا معنی بہت ہی وسیع اور متنوع ہے۔ معیار لاطینی لفظ Qualitus سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہے کسی چیز کے لیے فضیلت کی شدت (Degree of Excellence)۔ Oxford Dictionary میں معیار کو فضیلت کی سطح قرار دیا گیا ہے۔

آکلیڈ کے مطابق معیار سے مراد مقاصد کے حصول کے لیے کی جانے والی کوشش کی معقولیت سے ہے۔

برطانوی ادارہ برائے معیارات نے معیار کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی شے یا خدمت کے مطلوبہ اغراض کو پورا کرنے کے عمل کو معیار کہتے ہیں۔

معیار کی تعریف اس طرح بھی کی جاسکتی ہے کہ صنعتی اکائی نے اس کی پیداوار کے بارے میں جو دعویٰ یا یقین دہانی کرائی ہے اور صارف (Customer) نے جن توقعات کا اظہار کیا ہے، ان کو پورا کرنے کا عمل معیار ہے۔ معیار، لوگوں کا کسی بھی فیکٹری میں تیار شدہ مالیات صنعتی مصنوعات یا کسی خدمات پر ایک قسم کا اعتماد یا یقین ہے۔ جیسا کہ جب ہم ISI، BS5750 اور ISO900 کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو یہ کسی فیکٹری میں تیار شدہ مصنوعات یا کسی طرح کی خدمات کے معیار کے تعلق سے اعتماد یا یقین کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ معیار وہ شے ہے، جو کسی فیکٹری میں تیار کردہ مصنوعات یا کسی طرح کی خدمات کے بارے میں یہ بتائے کہ وہ شے یا خدمت کتنی اچھی ہے اور اس میں ایک ایسی خوبی ہے جو کسی اور میں نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہ شے یا خدمات دوسروں سے بہتر اور مختلف ہے۔ معیار ایک ترقی پسند اور مثبت تصور ہے اور اس سے مراد فیکٹری سے تیار کردہ مصنوعات یا کسی خدمت کے معیار کا اس درجہ کا ہونا ہے جس کا کوئی دوسرا مقابلہ نہ کر سکے۔ فیکٹری میں تیار کردہ مصنوعات کی معیار کو طے کرنا اور ان کا تعین کرنا آسان ہے کیونکہ فیکٹری میں تیار کردہ مصنوعات کے رنگ، ساخت، مضبوطی، خوبصورتی، قیمت اور باریک پن وغیرہ کی بنیاد پر معیارات طے کیے جاسکتے ہیں۔ جبکہ کسی خدمات کا معیار بتانا، خاص طور پر کسی انسان کا معیار، جسے تعلیم کے ذریعہ ترقی دی جاتی ہے، اس کے معیار کا تعین کرنا کہ دی جا رہی خدمات کا معیار کیا ہے؟ بہت ہی مشکل کام ہے۔

صنعتی مصنوعات یا کوئی دی جانے والی خدمات کا معیار کیسا ہونا چاہیے؟ اس کا فیصلہ صارف کرے گا کہ وہ کیا چاہتا ہے اور کیسے چاہتا ہے۔ معیار کو بہتر بنانے کے لیے کئی باتوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے جیسے مارکیٹ پر تحقیق کرنا، صارف کی ضروریات کو سمجھنا، ڈیزائن اور سروس پر توجہ دینا، صارف کا اطمینان اور مصنوعات و خدمات کے متعلق ان کی تعریف حاصل کرنے کے لیے کارروائی کرنا، مقصد کے حصول کے لیے ٹیم ورک کے جذبے کے ساتھ مل کر کام کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ لیکن تعلیم کے میدان میں معیار کا حصول، صنعتی مصنوعات کے معیار کے حصول سے بہت مختلف ہے کیونکہ انسان بے جان جسم یا اشیاء نہیں بلکہ جاندار ہے جس کا جسمانی، روحانی اور فکری وجود ہے۔ معیار ایک ایسا پیمانہ ہے جس کی بنیاد پر صنعتی مصنوعات اور کسی ادارے کے ذریعہ دی جانے والی خدمات کو پرکھا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معیار کے معنی بتائے۔

1.3 معیاری تعلیم کا مفہوم (Meaning of Quality Education)

موجودہ دور میں جس طرح تعلیم کی وسعت پر زور دیا جا رہا ہے، اسی طرح اس کے معیار پر بھی زور دیا جا رہا ہے کیونکہ آج تعلیم کے معیار میں گراؤٹ محسوس کی جا رہی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایسے بہت سے طلباء ہیں جنہوں نے تعلیم تو حاصل کر لی ہے لیکن ان

کے پاس علم و ہنر نہیں ہے، صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ان میں صلاحیتیں نہیں ہے، جس کی بنیاد پر وہ روزگار حاصل کر سکیں۔ کچھ طلباء ایسے بھی ہیں جو یہ بھی نہیں جانتے کہ درخواست کیسے لکھی جائے۔

تعلیم کے تناظر میں معیار کا مطلب یہ ہے کہ تعلیمی ادارے اپنے طلباء کو ایسی اعلیٰ تربیت فراہم کریں، جس سے ان میں علم، مہارت اور صلاحیتیں پیدا ہوں اور ان کی شخصیت کا نشوونما ہو، جس سے وہ آنے والی زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب ہو سکیں اور روزگار بھی حاصل کر سکیں۔ ایسے ادارے جہاں طلباء کو بہتر بنیادی سہولیات جیسے کمرہ جماعت، کھیل کے میدان، تجربہ گاہ، کتب خانہ، کمپیوٹر لیب، انٹرنیٹ دستیاب ہو اور تدریسی اور اکتسابی اشیاء تک رسائی حاصل ہو اور ان کا استعمال تعلیم کے مقصد کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے، ان اداروں میں طلباء کو معیاری تعلیم حاصل ہوگی۔ کیونکہ تعلیم میں معیار تعلیم کے مقاصد کے حصول سے جڑا ہے۔

معیاری تعلیم کے تین مختلف پہلوؤں کے بارے میں بہت سی بنیادی باتیں کہی گئی ہیں، جیسے کہ فین بام (1951) نے معیاری تعلیم کے لیے اقدار کے حصول پر زور دیا، گل مور (1974) نے معیاری تعلیم کے لیے اس کی عملی افادیت کو مانا، کراسیری (1979) نے معیاری تعلیم میں تعلیمی نظام کو خامیوں سے پاک رکھنے کی صلاحیت کی بات کی، پرشودامن اور دگر (1979) نے معیاری تعلیم میں طالب علم کی توقعات اور جو ران و گرینا (1988) نے معیاری تعلیم کے بارے میں کہا کہ تعلیم عملی زندگی میں کس حد تک معاون ثابت ہو رہی ہے، اسکو معیاری تعلیم کا پیمانہ مانا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: برطانوی اور اہ برائے معیارات نے معیار کی تعریف میں کیا کہا؟

1.4 معیاری تعلیم کی تعریف (Definition of Quality Education)

معیاری تعلیم کی تعریف درج ذیل ہے:

بین الاقوامی کمیشن برائے تعلیم اکیسویں صدی نے معیاری تعلیم کا تعین کرنے کے لیے طالب علم کی جسمانی، نفسی، ذہنی اور روحانی قوتوں کے ارتقاء کو بنیاد بنایا ہے۔ کمیشن کے مطابق انسان کے لیے معلومات کا حصول اور اس کا استعمال ہی اہم نہیں ہے۔ اس سے آگے، اس کی کردار سازی اور متوازن زندگی گزارنے کے قابل بنانا بھی تعلیم کا مقصد ہے۔ (یونیسکو، 1994)

ہولٹ (2000) نے طالب علم کے ذاتی ارتقاء کو معیار کے تعین میں بنیادی اہمیت دی ہے۔ اسکول کا معیار اس بات پر منحصر کرتا ہے کہ اسکول کی تعلیم کے بعد طلبہ کا علم ان کی ذات کے لیے اور معاشرے کے لیے کتنا مفید ثابت ہو رہا ہے۔

اسکول سے فارغ ہونے والے طالب علم اپنی عملی زندگی میں اسکول کی تعلیم سے کس حد تک فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان سے معاشرے کو کتنا فائدہ پہنچ رہا ہے، یہ پیمانہ ہی اس اسکول کے معیار کو طے کرتا ہے۔

سیمر (1992) نے معیاری تعلیم سے متعلق ذیل نکات کو قابل اعتنا تسلیم کیا ہے:

- طالب علم کی ضرورتوں کی تکمیل اور اسے کچھ زیادہ دینا۔
- اصلاح کے عمل کا جاری رہنا۔
- حصول معیار کے لیے تمام افراد کا ذمہ دار ہونا۔
- نظام تعلیم و تربیت میں شامل اشخاص اور افراد کا ارتقاء۔
- خوف کو کم کرنا۔
- انعامات اور اعزازات سے نوازا جائے۔
- اجتماعی جدوجہد کا ماحول۔
- مقاصد کے حصول کے پیمانوں کا تعین۔
- منصوبہ بند طریقے سے شکایتوں کو دور کرنا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - معیاری تعلیم کی کوئی ایک تعریف بیان کیجئے۔

1.5 معیار کی تعریف میں معروضیت اور موضوعیت

(Objectivity and Subjectivity in Defining of Quality)

معیار کے بارے میں توجہ کے ساتھ تجزیہ کرنے پر ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ معیار کے متعلق بہت ساری ایسی باتیں ہیں، جو واضح کرتی ہیں کہ معیار میں معروضیت بھی ہوتی ہے اور موضوعیت بھی ہوتی ہے۔ معیار کی تعریف کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ ہر انسان میں پائی جانے والی انفرادیت کی وجہ سے معیار کے بارے میں ہر شخص کا اپنا-اپنا نظریہ ہوتا ہے۔ معیار کسی شے کی قسم پر منحصر کرتی ہے۔

1.5.1 معیار میں معروضیت (Objectivity in Quality):

ہر شخص کی معیار کے بارے میں الگ الگ رائے ہے اور اس لیے یہ کہا جاتا ہے کہ اس میں موضوعیت پائی جاتی ہے لیکن معیار میں موضوعیت کے ساتھ ہی اس میں معروضیت بھی پائی جاتی ہے۔ معیار کی معروضیت کے متعلق کچھ اہم باتیں درج ذیل ہیں۔

❖ معیارات میں کچھ حد تک معروضیت اس لیے بھی ہے کیونکہ کسی شے یا خدمات کے معیارات کا فیصلہ کرنے کے لیے کچھ بنیادی چیزیں ہوتی ہیں، جن کو ذہن میں رکھ کر ہی اس شے یا خدمات کے معیار کا فیصلہ لیا جاتا ہے۔

- ❖ ایک طے وقت پر ایک ساتھ مختلف کمپنیوں کے ذریعہ تیار کردہ سامان یا مختلف کمپنیوں کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات کا موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کسی پیمانہ کی بنیاد پر کوئی دو تنظیموں یا کمپنیوں کے سامان یا اشیاء اور خدمات کا موازنہ معروضی طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔
 - ❖ کسی شے کے معیار کو بہتر بنانے اور مطلوبہ معیار حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی ہے، اس کے لیے کچھ مقاصد رکھے جاتے ہیں اور یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ مقصد کی تکمیل ہوئی ہے یا نہیں۔
 - ❖ مطلوبہ معیار کے لیے کیا پیمانہ ہوگا، اس کا فیصلہ پہلے سے ہی لیا جاتا ہے، اس کے بعد اس کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ معیار کے تعین اور اس کے حصول کے لیے ماہرین سے مشورہ کیا جاتا ہے اور ان کے تجربات سے استفادہ کیا جاتا ہے۔
 - ❖ معیار میں معروضیت اس لیے ہوتی ہے کہ اس کے لیے طے شدہ کچھ پیمانے ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر تیار سامان یا اشیاء اور فراہم کی جارہی خدمات کی جانچ کر کے اس کے معیار کا فیصلہ لیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، کمپنی کی تیار کردہ کار کے لیے، اس کی ٹیکنالوجی، حفاظتی نظام، آرام فراہم کرنے والی سہولیات، قیمت وغیرہ کی جانچ کر کے معروضی طور پر اس کے معیار کا فیصلہ لیا جاتا ہے۔
 - ❖ معیار کی جانچ کے لیے جو پیمانہ طے کیا جاتا ہے، ان کی جانچ کے پیمانوں کا تعین قدر بھی کیا جاتا ہے۔
 - ❖ معیار کے تعین اور اس کے حصول کے دوران شکایات اور کمزوریوں کو سننا اور ان کا ازالہ کرنا اور جائزہ لینا۔ معیار کو بہتر بنانے کے لیے احتساب کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔
- اس طرح معیار میں معروضیت اور موضوعیت دونوں پائی جاتی ہے۔

1.5.2 معیار میں موضوعیت (Subjectivity in Quality):

- معیار کے بارے میں ہر شخص کی اپنی رائے ہے اور اسے دیکھنے کے لیے اس کا اپنا نظریہ ہے۔ ایک ہی اشیاء کو دیکھنے اور اس کے بارے میں رائے قائم کرنے میں ہر انسان میں انفرادیت ہوتی ہے۔ ایک ہی اشیاء ایک شخص کے لیے بہت اہم ہے اور دوسرے شخص کے لیے اتنی اہم نہیں ہے۔ معیار کی موضوعیت کے متعلق کچھ اہم باتیں درج ہیں۔
- معیار کی موضوعیت اس بات کا اشارہ کرتی ہے کہ معیار کے تعلق سے ہر فرد کی اپنی رائے ہے۔ صارف کے نقطہ نظر سے کسی ایک ہی اشیاء کے لیے الگ-الگ خصوصیات درکار ہوتی ہے۔
 - انسان کے اندر ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ خوب سے خوبتر کی تلاش میں رہتا ہے۔ انسان اپنی اس خوبی کی وجہ سے کسی ایک معیار پر مطمئن نہیں رہ سکتا اور معیار کے بارے میں اس کا نظریہ بدلتا رہتا ہے۔
 - صارف کا اشیاء کے لیے اطمینان اس اشیاء کے معیار کی پیمائش کا تعین کرتا ہے اور اس نقطہ نظر سے ہر شخص مختلف ہے۔
 - انسانوں نے اشیاء اور خدمات کے معاملے میں اعلیٰ سے اعلیٰ معیار قائم کیے ہیں لیکن وہ کسی بھی مطمئن نہیں رہا اور اعلیٰ سے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کرتا رہا، جو آج بھی مسلسل جاری ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گا۔ اسی لیے کسی بھی شے یا خدمات کا کوئی حتمی معیار نہیں ہوتا، ایک معیار طے کرنے کے بعد انسان اس سے بہتر کی سوچنے لگتا ہے اور اعلیٰ معیار طے کرنے کا سفر چلا رہتا ہے۔

- معیار کے تعلق سے کیے جانے والے اظہار خیال میں غیر معروضی طرز رسائی دو باتوں پر منحصر کرتی ہے، ایک یہ کہ کوئی شے اپنی ظاہری طور پر مکمل ہے یا نہیں اور دوسرا یہ کہ اس بات کی جانچ کی جاسکتی ہے کہ نہیں۔
- معیار ایک مثبت انداز فکر ہے اور معیار میں ظاہری اور باطنی دونوں شامل ہیں۔
- معیار کے لیے دانستہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔
- جب دو تعلیمی اداروں سے فارغ ہونے والے طالب علم اور دو صنعتی اکائیوں کے ذریعے تیار کسی مصنوعات کے بیچ میں ان کی فضیلت کی بنیاد پر موازنہ کرتے ہیں، تو ہم ان کے معیار کا معروضی جائزہ کر رہے ہوتے ہیں۔
- معیار کا تعین سائنسی یا غیر سائنسی طریقہ سے نہیں بلکہ صارف کے نقطہ نظر سے کیا جاتا ہے۔ صارف کے ذہن میں کچھ خصوصیات ہوتی ہے وہ ان خصوصیات کو جب کسی بھی شے یا ادارے میں دیکھتا ہے، تو وہ اسے معیاری معلوم ہوتی ہے۔ یعنی معیار میں غیر معروضیت یا موضوعیت ہوتی ہے کیونکہ انسان کی اپنی پسند یا ناپسند شے یا خدمات کے معیار کا فیصلہ کرتی ہے۔ ہر شخص کے نقطہ نظر سے معیار کا مختلف مفہوم معیار کو غیر معروضی یا موضوعی بناتا ہے۔
- یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک مخصوص معیار کی حامل اشیاء تمام صارفین کی تمام ضروریات کو پورا کرے۔ دو مختلف کمپنیوں کی I.S.I اشیاء بھی ہو سکتا ہے کہ صارف کی توقعات کے مطابق نہیں ہو۔
- معیار کے پیمائش کا پیمانہ ہر شے اور ہر فرد یا جگہ کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم جیسے تعلیمی ادارے اپنی تعلیم کے حوالے سے ہمارے ملک میں بہت مشہور اور معروف ادارے ہیں، لیکن جب انہیں بین الاقوامی سطح پر دیکھا جائے تو ان میں سے کسی بھی ادارے کو بین الاقوامی سطح کے 200 اداروں کی فہرست میں جگہ نہیں ملتی۔ وجہ صرف یہ ہے کہ وہاں پر معیار کا پیمانہ مختلف ہے۔
- اس بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ معیار میں موضوعیت پائی جاتی ہے۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p>
<p>سوال: آپ معیار کی موضوعیت سے کیا سمجھتے ہیں؟</p>
<hr/>

1.6 تعلیم میں ہمہ جہتی معیار کا انتظام (Total Quality Management in Education)

- (a) انصرام (Management): انصرام کے لفظی معنی چلانا یا قابو میں رکھنا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انصرام ایک ایسا عمل ہے، جس کے ذریعے سے کسی تنظیم کو بہتر طریقے سے چلایا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے کسی تنظیم کے مختلف پہلوؤں کو آپس میں جوڑنے، ان کو کٹرول کرنے، مناسب منصوبہ بندی کرنے، انسانی اور مادی وسائل کا زیادہ سے زیادہ مناسب ترین طریقے سے استعمال کرنے، ان میں آپس میں ربط قائم کرنے، مناسب فیصلے کرنے اور صحیح سمت میں رہنمائی فراہم کرنے کا کام کیا جاتا ہے، جس سے تنظیم اپنے مقاصد

حاصل کر سکے۔ اس سے پہلے لفظ انصرم صنعتوں اور مختلف پیشوں میں استعمال ہوتا تھا لیکن آج اس کی ضرورت ہر شعبے میں محسوس کی جا رہی ہے اور تعلیمی نظام میں بھی اس کا استعمال ہو رہا ہے۔

انصرام سے مراد ایسا عمل ہے، جس میں کسی کام کے لیے صحیح طریقے سے منصوبہ بندی کی جاتی ہے، کام کو منظم طریقے سے انجام دیا جاتا ہے، ہدایات دی جاتی ہیں، مالیاتی امور انجام دیے جاتے ہیں اور ہر قسم کے کام اور اس کام کو انجام دینے والے عملہ کو قابو میں رکھا جاتا ہے، جس سے مقاصد کی تکمیل کی جاسکے۔

انصرام کی تعریف قیادت کی اور کام کروانے کی صلاحیت کے طور پر کی جاسکتی ہے، جس میں منتظم کام کے نظریات، ضابطوں، اصولوں پر عمل کرتے ہوئے، مقررہ بجٹ اور وقت کے اندر، انفرادی اور ادارہ جاتی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشش کرتا ہے۔

(b) معیاری انصرام (Quality Management): معیاری انصرام دو الفاظ سے ملکر بنا ہے۔ معیار اور انصرام۔ اس سے مراد ایسے انصرام سے ہے، جس میں منتظم صارف کو اعلیٰ درجہ کی شے یا خدمات کو دستیاب کرانے کی کوشش کرتا ہے، جس سے اسے خود کو اور صارف (دونوں) کو اطمینان ہو سکے۔

معیاری انصرام کے بغیر ہم تعلیم کے معیار کو بہتر نہیں بنا سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں کو درپیش اہم ترین مسائل یا چیلنجز تعلیمی اداروں میں معیاری انصرام کی کمی کا ہونا ہے۔

(c) تعلیمی انصرام (Educational Management): تعلیمی انصرام سے مراد ایسے افعال سے ہے، جس سے کہ کسی ادارے میں تعلیم کے تعلق سے کیے گئے انتظامات کو بہتر بنا کر، تعلیم کے معیار کو فروغ دیا جاسکے اور تعلیم کے مقاصد کو حاصل کیا جاسکے۔ تعلیمی نظام کو بہتر اور کامیاب بنانے اور تعلیمی اداروں کو منظم طریقے سے چلانے میں تعلیمی انصرام کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ تعلیم کا معیار اس پر منحصر کرتا ہے کہ تعلیمی نظام کس قسم کا ہے۔

تعلیمی انصرام سے مراد ہے کہ تعلیمی اداروں کے مقاصد کے حصول کے لیے انجام دیے جانے والے مختلف کاموں جیسے تدریس کے لیے منصوبہ بندی کرنا، ان پر عمل درآمد کے طریقوں کی نشان دہی کرنا، منظم طریقہ تدریس، انسانی اور مادی وسائل کا استعمال اور کام کرنے والوں کو قابو میں رکھنے اور ان کی رہنمائی کرنے و ہدایات دینے کی صلاحیت ہے۔

تعلیم انصرام، مقررہ مقصد کے حصول کے لیے تمام لوگوں کو شامل کرنے اور باہمی امداد کرنے کا ایک سماجی عمل ہے۔

اس طرح سے معیاری انصرام اور معیاری تعلیم کے بارے میں مجموعی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ معیاری انصرام موجودہ وقت کی ضرورت ہے اور 21 ویں صدی کے معیاری تعلیم کے مقاصد اور ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معیاری انصرام نہایت ضروری ہے۔

(d) ہمہ جہتی معیار کا انصرام (Total Quality Management): لفظ ہمہ جہتی معیار کا انصرام کا استعمال، پہلے صنعتی شعبے سے

ہوا لیکن آج خدمت سے متعلق تمام شعبوں میں اس لفظ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ہمہ جہتی معیاری انصرام کا تصور ڈبلیو ایڈورڈ ڈیمنگ (W. Edwards Deming)، جوزف ایم۔ جوران (Joseph M. Juran) اور آرمنڈ وی۔ فیگنبارم (Armand V. Feigenbarm) نے دیا۔

کروسی نے بھی اس حوالے سے اپنے خیالات پیش کئے۔ ڈیمنگ اور کروسی بیری نے ہمہ جہتی معیاری انصرام

کے 14 اصولوں بتائے ہیں، جب کہ جو ان نے ہمہ جہتی معیاری انصرام کے 10 اصولوں کو بتایا۔ ڈیمنگ نے اپنے تجربات کی بنیاد پر، جو اس نے دوسری جنگ عظیم سے پہلے اور اس کے دوران حاصل کیا تھا، ہمہ جہتی معیاری انصرام کے تصور کی حقیقی تصویر پیش کی۔ ڈیمنگ کے ہمہ جہتی معیاری انصرام کے ٹیسٹ نے جنگ کے بعد جاپان کی معاشی ترقی میں بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔ ڈیمنگ کی ایک مشہور کتاب 'آؤٹ آف دی کرائسز' (Out of the Crisis) ہے جس میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ ہمہ جہتی معیاری انصرام کا تصور جاپانی لفظ 'کا زین' (Kaizen) سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے 'اصلاح' یا 'مزید بہتری کے لیے کی جانے والی کوشش'۔ جب تنظیم میں اوپر سے نیچے تک کام کرنے والے تمام ملازمین، تنظیم کی ساخت کو بہتر بنانے کے لیے یا اس کے تمام کاموں میں اصلاح کے لیے مشترکہ کوششیں کرتے ہیں، تو اس عمل کو Kaizen کہا جاسکتا ہے۔

اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ جہتی معیاری انصرام اس طرح کا عمل ہے، جو ایسی تبدیلی پر زور دیتا ہے جو کہ بھلائی کے لیے ہو اور جس میں تنظیم کے پھلنے پھولنے اور خوشحالی کے لیے ضروری مصنوعات، خدمات اور مہارتوں کے معیار کو فروغ دیا جاسکے۔ جب ہم جہتی معیاری انصرام کی بات کرتے ہیں تو اس میں تنظیم میں اوپری سطح کے ذمہ دار منتظم سے لے کر خلی سطح پر کام کرنے والے چھوٹے ملازمین تک سب مل کر معیار کو بہتر بنانے کے لیے اپنی اپنی کوششیں کرتے ہیں۔ جس سے معاشرہ میں لوگ بہتر خدمات حاصل کر سکیں اور انہیں اطمینان اور خوشی حاصل ہو سکے اور تنظیم اپنی مصنوعات اور خدمات کے لیے لوگوں کا اعتماد حاصل کر سکے۔ ہمہ جہتی معیاری انصرام میں، تنظیم اپنی مصنوعات اور خدمات کے لیے سروے کے ذریعے سے لوگوں سے بازرسی حاصل کرتی ہے، جس سے کہ وہ اپنی خامیوں کو جان سکیں اور انہیں دور کر کے اپنے معیار کو بہتر بنا سکیں۔ کمپنی کے مصنوعات اور خدمات کو بہتر بنانا، کسی ایک فرد کی کوشش کے ذریعے ممکن نہیں، اسے ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے ذریعے ہی بہتر بنایا جاسکتا ہے، جس میں تنظیم کے تمام لوگ مشترکہ کوشش کرتے ہیں۔ تنظیم کے ذریعے دستیاب کرائی جارہی مصنوعات یا خدمات کے معیاری نہ ہونے کے لیے ذمہ دار کسی ایک فرد کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا، بلکہ یہ ذمہ داری تنظیم میں کام کرنے والے تمام افراد پر عائد ہوتی ہے۔ ہمہ جہتی معیار کا مطلب مقاصد کا مکمل طریقے سے حاصل کیا جانا ہے۔ ہمہ جہتی معیاری انصرام کے تحت ایسا ماحول بنایا جاتا ہے جہاں محنت کش لوگ پیشہ ورانہ عزم کے ساتھ متعین مقاصد کے حصول کے لیے کام کرتے ہیں اور اپنے ذاتی مفاد کو ترک کر کے تنظیم کے فائدے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

ہمہ جہتی معیاری انصرام کا نفاذ تین چیزوں: معیار کی نگرانی (Quality Inspection)، معیار کے لیے بہتری (Quality Improvement) اور معیار کی ضمانت (Quality Assurance) پر مشتمل ہوتا ہے۔

- i. معیار کی نگرانی (Quality Inspection): یہ معیاری انصرام کا ابتدائی مرحلہ ہے جس میں نگرانی کے ذریعے تنظیم کے ہر عمل کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اور خامیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے، جس سے کہ معیار کی بہتری کے آگاہی کی جاسکے۔
- ii. معیار کے لیے بہتری (Quality Improvement): اس کے تحت وہ سبھی کام کیے جاتے ہیں جس سے تنظیم کے ہر عمل کو بہتر بنایا جاسکے، لیکن معیار کو بہتر بنانا ایک طویل مدتی کام ہے، جس میں مستقل مزاجی سے کام لینا پڑتا ہے۔ معیار کی نگرانی کے دوران نشاندہی

کی گئی خامیوں کو اس مرحلہ میں دور کیا جاتا ہے اور معیار کی بہتری کا کام کیا جاتا ہے۔ جیسے اگر یہ بہتری تعلیم کے لیے کی جارہی ہے تو تدریس و اکتساب کے طریقوں میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ اس کے تحت معیار کو فروغ دینے کے لیے محرک اور سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

iii. معیار کی ضمانت (Quality Assurance): معیار پر اعتماد ہمہ جہتی معیاری انصرام کی ریٹھ کی ہڈی ہے۔ اس میں کم اور کم مطلوبہ معیار کو طے کیا جاتا ہے اور یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ معیار کے مقاصد حاصل ہوں اور لوگوں کو اشیاء اور فراہم خدمات پر مکمل اطمینان کی ضمانت دی جاسکے۔

1.6.1 1.6.1 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام (Total Quality Management in Education):

ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام بنیادی طور پر ایکچر کی اصطلاح ہے۔ یہ ہمیشہ ترقی پذیر ہوتی ہے۔ جس طرح ہر شعبے میں معیاری انصرام کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے، اسی طرح تعلیم کے شعبے میں بھی معیاری انصرام کی تکمیل پر توجہ دی جارہی ہے اور اس کی وجہ موجودہ دور میں تعلیم میں معیار کی کمی کا ہونا ہے۔ تعلیمی میدان میں تعلیمی مقاصد کی حصول کے لیے، تعلیمی نظام کے معیار میں بہتری، طلبہ کی ہمہ جاتی نشوونما کے لیے، تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کی ضرورت ہے۔ تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام، تدریس اور اکتساب کے معیار کو بہتر بناتا ہے اور تعلیمی مقاصد کے حصول میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں طالب علم کو ایک صارف کے طور پر سمجھا جا رہا ہے اور اس بات کی کوشش کی جارہی ہے کہ بہتر اور معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے اور طالب علم کی توقعات کو پورا کیا جاسکے۔ اس سے طلبہ کو علمی تسکین حاصل ہو جس طرح سے مختلف کمپنیاں اپنے گاہکوں کے اطمینان کی بات کرتی ہیں۔

تعلیم میں ہمہ جہتی معیار کا انصرام کی تعریف تبدیلی کے عمل کے طور پر بھی کی جاسکتی ہے۔ اس میں کچھ اہم خصوصیات ہیں جیسے کہ صارفین کی توقعات پر توجہ دینا، مسائل کو حل کرنا، تعلیم کو معیاری بنانے کے لیے ادارے میں کام کرنے والے ملازمین / افراد میں کام کے لیے عزم پیدا کرنا، فیصلہ ساز کا عمل مل جل کر اور آزادانہ طور پر ہونا

1.6.2 1.6.2 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام سے متعلق کچھ اہم نکات

(Some Important Points Regarding Total Quality Management in Education):

- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام سے متعلق کچھ اہم باتیں، جو کہ تعلیمی نظام میں ہونا بے حد ضروری ہیں، درج ذیل ہے:
- صارفین کی توقعات پر توجہ دینا:۔ تعلیمی نظام میں طالب علم، ان کے والدین اور معاشرے کی حیثیت صارفین کے طور پر ہوتی ہے اور ان کی کچھ توقعات ہوتی ہے، جن میں مسلسل تبدیلیاں موقی رہتی ہیں۔ انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ ان کی ان توقعات کو پورا کرے۔ آج تعلیم میں خانگیانہ پر زور دیا جا رہا ہے۔ جس طرح بازار میں تمام کمپنیوں کی مصنوعات موجود ہیں اور ان میں خرید و فروخت کا سخت مقابلہ ہے، اسی طرح عالمگیریت اور آزادیانہ کی وجہ سے تعلیمی میدان میں مقابلہ روز بروز سخت ہوتا جا رہا ہے اور بازار میں روزگار کے لیے اہل امیدواروں کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے میں ایسی طرح کی تعلیم دیے جانے کی ضرورت ہے جو بازار کی ضروریات کے مطابق ہو۔ اس کے لیے طلبہ میں وسیع

معلومات، خصوصی شعبے سے متعلق علم، ٹیکنالوجی سے متعلق مہارتوں کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے، جس سے طلبہ کو بازار کی ضروریات کے مطابق تیار کیا جاسکے۔ اس لیے تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

● مسئلہ کا حل :- موجودہ تعلیمی نظام میں متعدد مسائل یا چیلنجز ہیں، جو تعلیم کے معیار میں رکاوٹ ہیں۔ انہیں دور کیے جانے کی ضرورت ہے، جیسے تعلیمی اداروں میں وسائل کی شدید کمی، اساتذہ میں پیشہ ورانہ صلاحیت کی کمی، بہتر بنیادی سہولیات کی کمی، نصاب میں ضروری چیزوں کو شامل نہ کرنا، تدریس کے لیے روایتی طریقوں کا استعمال، امتحان سے متعلق مسائل، مناسب منصوبہ بندی کا فقدان، کمیونٹی کی شمولیت، تعلیمی اداروں کی خود مختاری اور اقدار کے بحران سے متعلق مسائل، وغیرہ۔ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایسے مسائل کی نشاندہی کرنا اور انہیں بروقت دور کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے تعلیمی ادارے کو ایسی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی کہ ادارے میں کام کرنے والے تمام چھوٹے بڑے ملازمین مل کر کام کریں اور اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے ان مسائل کو دور کرنے کے لیے اپنی سطح پر جتنا ممکن ہو سکے کوشش کریں۔

● تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے ادارے میں کام کرنے والے ملازمین / افراد میں کام کے لیے عزم پیدا کرنا :- تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ادارے میں کام کرنے والے تمام افراد خواہ وہ تدریسی عملہ ہوں یا غیر تدریسی عملہ، ان سبھی کو اپنے اندر دل سے اور پورے جوش سے کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا۔ نصاب کو وقت پر پورا نہ کرنا، اساتذہ کا دوسرے غیر تدریس کاموں میں مشغول ہونا، تدریس میں دلچسپی نہ لینا، کام میں تاخیر کرنا، وقت پر کام پورا نہ کرنا، طلبہ سے ربط نہ ہونا یا ان کی پروا نہ کرنا، طلبہ کی باتوں پر توجہ نہ دینا اور اپنی من مانی کرنا وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو تدریسی معیار کو متاثر کرتی ہیں۔ اس کی وجہ سے طلبہ بھی تعلیم میں دلچسپی نہیں لیتے اور اکثر امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں یا درمیان میں پڑھائی چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لیے ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے لیے ادارے میں کام کرنے والے ہر چھوٹے بڑے میں کام کا جذبہ پیدا کرنا ضروری ہے۔

● فیصلہ سازی کا عمل مل جل کر اور آزادانہ طور پر ہونا: فیصلہ سازی کے عمل میں، انتظامیہ کو تمام متعلقہ لوگوں کو بھی شامل کرنا چاہئے۔ فیصلہ سازی میں سبھی پہلوؤں پر غور کرنے اور سوچنے سمجھنے کے بعد فیصلہ کرنا چاہیے۔ اداروں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے جب سب کے ساتھ گفتگو کرنے کے بعد ہی مسائل کے حل کے طریقوں پر فیصلے کیے جائیں گے تو مختلف حل ہمارے سامنے آئیں گے اور ہر شخص اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھ کر فیصلے کرے گا۔ آج کل اداروں میں فیصلہ سازی کے عمل میں اس قسم کا طرز عمل اختیار نہیں کیا جاتا جو اس کے ادارے کے معیار کو متاثر کرتا ہے۔

● غیر مرکزی انصرام: ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ کام کرنے کی غیر مرکزی طرز رسائی کو عمل میں لاتا ہو۔ جس میں انتظامیہ مختلف سطحوں پر کام کرنے والے لوگوں کو ان کی قابلیت، صلاحیت اور کام کی نوعیت کے لحاظ سے کچھ ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے، تاکہ وہ نہ صرف کام کرنے اور فیصلے کرنے میں شامل ہوں، بلکہ انہیں آزادی بھی حاصل ہو۔ غیر مرکزی انصرام تنظیم میں کام کرنے والے لوگوں کو کام کے بہتر مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ جب اداروں میں کام کرنے والے افراد کو انتظامی کام کرنے کی آزادی اور ساتھ ہی مختلف ذمہ داریاں دی جائیں گی تو یقیناً اداروں کے معیار میں بہتری آئے گی۔

تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے کچھ اہم کام:

نظامیہ کو تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے لیے درج ذیل کام کرنا چاہئے:

- تعلیم اور ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے، کتب خانہ اور تجربہ گاہ میں کام کرنے کے لیے، تعین قدر کے لیے، تعلیمی اداروں میں کیے جانے والے اخراجات کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جائے۔ ادارے میں پورے سال بھر میں ہونے والے تمام کاموں کا کیلنڈر تیار کیا جائے اور کام کرنے والے تمام لوگوں کے لیے ان کی لیاقت، دلچسپی وغیرہ کے اعتبار سے مناسب طریقے سے کام کی ذمہ داریاں دی جائیں۔
- تدریسی معیار کو فروغ دینے کے لیے تدریس میں مختلف اصول، تدریسی وسائل، ترسیلی اور معلوماتی ٹیکنالوجی اور تدریس کے جدید طریقے استعمال کیے جائیں۔
- طلبہ کے ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ مسائل کے لیے رہنمائی کی جائے۔ انہیں زندگی گزارنے کے مختلف ہنر سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔
- طلبہ میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے انہیں مختلف سیمینار، ورکشاپ، سمپوزیم میں شرکت کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ طلبہ کو فلم شوز، تعلیمی دوروں، نمائشوں اور عجائب گھروں کے ذریعے مختلف علم اور تجربات سے روشناس کرایا جائے۔
- انتظامیہ اداروں میں مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اساتذہ، طلبہ، والدین اور کمیونٹی کے درمیان باہمی تعلقات قائم کرنے کے مواقع فراہم کریں۔
- اسی طرح معیار میں فروغ کے لیے طلبہ کے تعین قدر میں اس کے علم، فہم، مہارت، شخصیت کے مختلف پہلوؤں جیسے جسمانی، سماجی، فکری، ذہنی وغیرہ کو شامل کیا جائے۔ اس کے لیے تحریری، زبانی، عملی کام، گروہی مباحث وغیرہ پر مبنی کام دیے جائیں۔

1.6.3 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کی ضرورت

(Needs of Total Quality Management in Education)

تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کی ضرورت درج ذیل وجوہات سے ہے:

- تعلیم کے خاتمہ پر عالمگیریت اور آزادانہ کے اثرات۔
- تعلیمی اداروں اور ان میں زیر تعلیم طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد۔
- تعلیمی میدان میں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کا استعمال اور اس کی وجہ سے طلبہ میں تعلیم کے حوالے سے کمپٹیشن میں اضافہ ہو رہا ہے۔
- تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے تدریسی اور غیر تدریسی عملے میں کام کے لیے شوق اور دلچسپی کا فقدان۔
- تعلیمی اداروں میں ہونے والی تمام سرگرمیوں کا منصوبہ بندی کے ساتھ عملدرآمد نہ کرنا۔
- کام کرنے والوں میں ذمہ داری کا فقدان۔
- اداروں میں محدود وسائل کا ہونا۔

- طلبہ میں مختلف قسم کی مہارتیں جیسے فیصلہ سازی، مسئلہ حل کرنے، تخلیقی صلاحیت، آزادی، خود مختاری، اور سیکھنے کے لیے ضروری عمومی مہارتوں کا فقدان ہونا۔

1.6.4 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے اصول:

(Principles of Total Quality Management in Education)

- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے اصول درج ذیل ہے:
- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے لیے انتظامیہ کو اپنے تمام فیصلے جمہوری طریقے سے لینا چاہئے۔
- اس بات پر توجہ دی جائے کہ کام کرنے والے تمام لوگوں میں قابلیت ہونا چاہئے اور کام کے لیے دل سے عزم ہونا چاہئے اور پوری لگن سے کام کرنا چاہئے۔
- تعلیم کو معیاری بنانے کے لیے تمام افراد خواہ وہ طالب علم ہوں، اساتذہ ہوں، والدین ہوں یا معاشرے کے لوگ ہوں، ان کی شمولیت ہونی چاہئے اور ان کے مشوروں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سب کو مل کر کام کرنا چاہئے۔ کسی بھی پالیسی کی تعمیر، نفاذ اور تعین قدر میں سبھی کا تعاون ہونا چاہئے۔
- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے لیے انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اپنی کچھ ذمہ داریاں اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں میں تقسیم کریں، تاکہ کام کو آسان بنایا جاسکے اور کم وقت میں بہتر طریقے سے کیا جاسکے۔ اکیلے کام کرنے کے بجائے اگر بہت سے افراد مل کر کام کریں، تو زیادہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔
- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام میں انتظامیہ کو آزادی، عدل اور انصاف کے اصولوں پر یقین رکھنا چاہئے اور اساتذہ دونوں پر زبردستی پابندیاں نہیں لگانی چاہئیں، بلکہ انہیں اپنے حقوق اور فرائض کو سمجھنے کا موقع دینا چاہئے۔ انتظامیہ کو کسی کے ساتھ حسد یا جانبداری کا رویہ نہیں اختیار کرنا چاہئے بلکہ سب کے ساتھ برابری اور انصاف کا معاملہ ہونا چاہئے۔ اگر کسی معاملے پر جھگڑا یا ہنگامہ آرائی کا اندیشہ ہو تو اس پر بحث نہیں کرنی چاہئے بلکہ فوری طور پر سمجھداری کے ساتھ نمٹنا چاہئے۔
- انتظامیہ کو اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کے ساتھ سختی سے پیش نہیں آنا چاہئے، بلکہ بہتر طریقے سے کام کرنے کی ترغیب دینی چاہئے اور ان کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ہمہ جہتی معیاری تعلیم میں انصرام سے کیا مراد ہے؟

1.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- موجودہ وقت میں اصطلاح 'معیار' کا استعمال بہت زیادہ کیا جا رہا ہے۔ معیار لاطینی لفظ Qualitus سے ماخوذ ہے، جس کے معنی کسی چیز کے لیے فضیلت کثیدت (Degree of Excellence) ہے۔ معیار وہ شے ہے، جو کسی فیکٹری میں تیار کردہ مصنوعات یا کسی طرح کی خدمات کے بارے میں یہ بتائے کہ وہ شے یا خدمات کتنی اچھی ہے اور اس میں ایک ایسی خوبی ہے جو کسی اور میں نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہ شے یا خدمات دوسروں سے بہتر اور مختلف ہے۔ معیار ایک ایسا پیمانہ ہے جس کی بنیاد پر صنعتی مصنوعات اور کسی ادارے کے ذریعہ دی جانے والی خدمت کو پرکھا جاتا ہے۔ معیار میں معروضیت بھی ہوتی ہے اور موضوعیت بھی ہوتی ہے۔ معیار کے بارے میں ہر شخص کی اپنی رائے ہے اور اسے دیکھنے کے لیے اس کا اپنا نظریہ ہے۔ ایک ہی اشیاء کو دیکھنے اور اس کے بارے میں رائے قائم کرنے میں ہر انسان میں انفرادیت ہوتی ہے۔ ایک ہی اشیاء ایک شخص کے لیے بہت اہم ہے اور دوسرے شخص کے لیے اتنی اہم نہیں ہے۔ معیارات میں کچھ حد تک معروضیت اس لیے بھی ہے کہ کیونکہ کسی شے یا خدمات کے معیارات کا فیصلہ کرنے کے لیے کچھ بنیادی چیزیں ہوتی ہیں، جن کو ذہن میں رکھ کر ہی اس شے یا خدمات کی معیار کا فیصلہ لیا جاتا ہے۔ انصرام ایک ایسا عمل ہے، جس کے ذریعے سے کسی تنظیم کو بہتر طریقے سے چلایا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے کسی تنظیم کے مختلف پہلوؤں کو آپس میں جوڑنے، ان کو کنٹرول کرنے، مناسب منصوبہ بندی کرنے، انسانی اور مادی وسائل کا زیادہ سے زیادہ مناسب ترین طریقے سے استعمال کرنے، ان میں آپس میں ربط قائم کرنے، مناسب فیصلے کرنے اور صحیح سمت میں رہنمائی فراہم کرنے کا کام کیا جاتا ہے۔ معیاری انصرام ایسا انصرام ہے، جس میں منتظم صارف کو اعلیٰ درجہ کی شے یا خدمات کو دستیاب کرانے کی کوشش کرتا ہے، جس سے اسے خود کو اور صارف (دونوں) کو اطمینان ہو سکے۔
- جہتی معیاری انصرام اس طرح کا عمل ہے، جو ایسی تبدیلی پر زور دیتا ہے جو کہ بھلائی کے لیے ہو اور جس میں تنظیم کے پھلنے پھولنے اور خوشحالی کے لیے ضروری مصنوعات، خدمات اور مہارتوں کے معیار کو فروغ دیا جاسکے۔ ہمہ جہتی معیاری انصرام کا نفاذ تین چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ معیار کی نگرانی (Quality Inspection)، معیار کے لیے بہتری (Quality Improvement) اور معیار کی ضمانت (Quality Assurance)۔ تعلیمی میدان میں تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے، تعلیمی نظام کے معیار میں بہتری، طلبہ کی ہمہ جاتی نشوونما کے لیے، تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کی ضرورت ہے۔ تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کے کئی اصول ہیں، انتظامیہ کو اپنے تمام فیصلے جمہوری طریقے سے لینا چاہئے۔

1.8 فرہنگ (Glossary)

Word	Meaning
Customer	صارف

Industries	صنعت
Benefits	فائدہ
Evaluation	تعیین قدر
Teaching and Learning	تدریسی و اکتسابی تجربات
Human and Material Resources	انسانی وسائل اور مادی وسائل
Privatization	نجکاری
Value Crisis	اقداری بحران
Communication and Information Technology	ترسیلی اور مواصلاتی ٹیکنیک

1.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. معیار (Qualitus) کس زبان کے لفظ سے اخذ کیا گیا ہے؟
 (a) انگریزی (b) لاطینی
 (c) یونانی (d) ان میں سے کوئی نہیں
2. معیار سے مراد مقاصد کے حصول کے لیے کی جانے والی کوشش ہے۔ یہ قول کس کا ہے؟
 (a) آکلینڈ (b) ہنری فیول
 (c) آکسفورڈ لغت (d) ٹیلر
3. معیاری تعلیم کا تعلق ہے۔
 (a) تعلیم کے مقاصد کے حصول سے (b) طلبہ کے توقعات کی تکمیل سے
 (c) تعلیمی نظام کی خامیوں کو دور کرنا (d) درج بالا سبھی
4. اسکول کی تعلیم کے بعد طلبہ اپنی ذات اور سماج کے لیے کتنا مفید ثابت ہوں گے، اس بات پر اسکول کا معیار منحصر کرتا ہے۔ یہ قول کس کا ہے؟
 (a) Campbell (b) Tayler
 (c) Auckland (d) Holt's

5. معیار کو لے کر ہر ایک فرد کی اپنی رائے ہوتی ہے، معیار کی اس خصوصیات کا تعلق ہے۔

- (a) معروضیت (b) موضوعیت
(c) دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. کوئی دو جوابات بتائیں، جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکے کہ معیار میں موضوعیت ہوتی ہے۔
2. کوئی دو جوابات بتائیں، جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکے کہ معیار میں معروضیت ہوتی ہے۔
3. تعلیمی انصرام کو واضح کیجئے۔
4. ہمہ جہتی معیار کے عمل میں کون سی تین باتیں شامل ہیں؟ مختصر آبیان کیجئے۔
5. تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام کی ضرورت کو مختصر آئیں بتائیں۔
6. ہمہ جہتی معیاری تعلیم انصرام کے کچھ اہم اصول واضح کیجئے؟
7. ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام سے کیا سمجھتے ہیں؟
8. سیمر نے معیاری تعلیم کے متعلق کیا باتیں بتائیں؟
9. معیاری انصرام کسے کہتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. معیاری تعلیم سے کیا مراد ہے؟ معیاری تعلیم کی تعریف اور مفہوم بیان کیجئے۔
2. ہمہ جہتی تعلیم میں انصرام کی کچھ اہم باتیں بتائیں۔
3. ہمہ جہتی تعلیم میں انصرام کے کچھ اہم کام بتائیں۔
4. معیار میں موضوعیت اور معروضیت کو تفصیل سے بتائیں۔
5. ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے بنیادی اصول تفصیل میں تحریر کیجئے۔

1.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Singh, A. K. and Arora, P. (2007). Secondary Education, Management and Contextual Perspective, Jaipur, Apollo Publication.
- Sharma, R.A. (2007). Educational Administration and Management, Meerut, R. Lal Book Depot.

- Mukhopadhyay, M. (2009). Shiksha Me SampurnaGurvattaPrabandhan, California, USA, Sage Publication Inc.
- NEUPA (2009). Educational Administration (Structure, Process and Future Prospects), New Delhi, APH Publishing Corporation
- N. Kumar (2011). Quality Management in Education, Lucknow, The Human Service Charitable Trust of India
- بدرالاسلام (2015) ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام مرکز می مکتبہ اسلامی پبلز نئی دہلی
- Gupta, S. and Agarwal, J.C. (2018). School Management, Delhi, Sipra Publication
- Islam, M. (2018). School Administration and Management, SL B.Ed. (second year), Hyderabad, DEE &DTP, MANUU, Hyderabad.
- Lata, S. and Khatri, H.L. (2018). Vidyalaya Netratva Evam Prabandhan, Delhi, Sipra Publication

اکائی 2۔ تعلیم میں معیار کی تعریف

(Defining Quality in Education)

اکائی کے اجزا

- 2.0 تعارف (Introduction)
- 2.1 مقاصد (Objectives)
- 2.2 صنعتی مصنوعات میں معیار اور تعلیم میں معیار کے تعین میں فرق
(Difference in deciding Quality in Industrial product and Education)
- 2.3 معیاری تعلیم کے بارے میں خیالات (Views about Quality Education)
 - 2.3.1 معیاری تعلیم میں شراکت داری
 - 2.3.2 معیاری تعلیم کیوں ضروری ہے؟
 - 2.3.3 تعلیمی پروگرام کے معیار کا اندازہ کیسے لگایا جائے؟
- 2.4 معیار تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل (Factors determining Quality Education)
- 2.5 معیاری تعلیم: نظریاتی بنیاد (Quality education: Sound theoretical basis)
- 2.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 2.7 فرہنگ (Glossary)
- 2.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

2.0 تعارف (Introduction)

اس یونٹ میں، طلباء معیاری تعلیم کے تصور کو سمجھیں گے اور اس کا تعین کرنے والے عوامل کا جائزہ لیں گے۔ تعلیم ذاتی اور سماجی ترقی کا ایک اہم پہلو ہے، اور یہ سمجھنا کہ معیاری تعلیم کیا ہے، انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس پورے یونٹ کے دوران، طلباء صنعتی مصنوعات اور تعلیم کے درمیان معیار کے تعین میں فرق کا جائزہ لیں گے، معیاری تعلیم کے بارے میں مختلف نقطہ نظر کو تلاش کریں گے، ان عوامل کی نشاندہی کریں

گے جو اس کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نظریاتی بنیاد کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں گے۔

2.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صنعتی مصنوعات کے معیار اور تعلیم کے معیار کے درمیان فرق کا تعین کر سکیں۔
- تعلیم کے معیار کے تصور کی کثیر جہتی نوعیت کے بارے میں سمجھیں سکیں اور معیاری تعلیم سے متعلق مختلف نقطہ نظر اور نظریات کا تجزیہ اور تنقیدی جائزہ لے سکیں۔
- نصاب کے ڈیزائن، تدریسی طریقہ کار، طالب علم کی مشغولیت، اور تشخیصی طریقوں جیسے پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے، معیاری تعلیم کی فراہمی میں اہم عوامل کی نشاندہی کر سکیں۔
- تعلیم کے معیار پر سماجی، ثقافتی اور اقتصادی عوامل کے اثرات کا اندازہ لگائیں گے، ایک جامع اور مساوی تعلیمی ماحول پیدا کرنے کی اہمیت کو تسلیم کر سکیں۔
- تعلیمی پالیسیوں اور طریقوں کی تشکیل میں ایک مضبوط نظریاتی بنیاد کی اہمیت کو سمجھیں اور، یہ سمجھیں کہ تحقیق اور ثبوت پر مبنی نقطہ نظر تعلیم کے معیار کو کیسے بڑھا سکتے ہیں۔

2.2 صنعتی مصنوعات میں معیار اور تعلیم میں معیار کے تعین میں فرق

(Difference in deciding Quality in Industrial product and Education)

معیاری تعلیم پائیدار ترقی (Development Sustainable) کا مرکز ہے۔ یہ ایک قوت ضرب کے طور پر کام کرتی ہے جو معاشی ترقی کو آگے بڑھاتی ہے کیونکہ یہ لوگوں میں مہارتوں اور خود انحصاری کو بڑھاتی ہے، بہتر معاش کے مواقع کھولتی ہے، اور بلند معیار زندگی افراد کو باختیار بناتی ہے۔ ہر چیز میں معیار کی پیمائش ہوتی ہے مگر صنعتی مصنوعات میں معیار کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح تعلیم میں بھی معیار کی اہمیت بہت اہم ہے۔ صنعتی پیداوار اور تعلیم دونوں میں معیار ایک اہم تصور ہے۔ معیار کی تعریف پس منظر اور حالات کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ صنعتی پیداوار یا پروڈکٹ کے تناظر میں، معیار کو عام طور پر اس نقطہ نظر سے دیکھا جاتا ہے کہ کوئی پروڈکٹ کسٹمر کی توقعات پر پورا اترتا یا توقع سے بہترین ہوتا ہے۔ تعلیم کے تناظر میں، معیار زیادہ پیچیدہ ہے اور اس کی کوئی واحد، متفقہ تعریف نہیں ہے۔ مندرجہ ذیل نقاط صنعتی مصنوعات میں معیار اور تعلیم میں معیار کے تعین میں فرق کرنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

- گاہک کی توقعات: صنعتی پیداوار میں کسی پروڈکٹ کا معیار گاہک کی ضروریات اور خواہشات سے طے ہوتا ہے۔ تعلیم میں، تاہم، کوئی

ایک گاہک نہیں ہے۔ اس کے بجائے، تعلیم کے معیار کا تعین مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ذریعے کیا جاتا ہے، بشمول والدین، طلباء، اساتذہ، منتظمین، اور کمیونٹی۔

• پیمائش کی صلاحیت: صنعتی پیداوار میں معیار اکثر قابل پیمائش ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، کسی پروڈکٹ کی جانچ کی جاسکتی ہے کہ آیا یہ کارکردگی کے کچھ معیارات پر پورا اترتا ہے۔ تاہم، تعلیم میں معیار کی پیمائش کرنا زیادہ مشکل ہے۔ تعلیم کے معیار کو جانچنے والا کوئی ایک امتحان نہیں ہے۔ اس کے بجائے، ماہرین تعلیم مختلف قسم کے اقدامات کا استعمال کرتے ہیں، جیسے کہ طالب علم کے ٹیسٹ کے اسکور، امتحان میں کامیابی کی شرح، اور اساتذہ کی تشخیص۔

سرمایہ: صنعتی پیداوار میں معیار اکثر مہنگا ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کمپنیوں کو کوالٹی کنٹرول کے اقدامات، جیسے جانچ اور معائنہ میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، تعلیم میں معیار کے لئے ضروری نہیں کہ مہنگا ہو۔ بہت سارے پیسے خرچ کیے بغیر تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے بہت سے طریقے ہیں۔ مثال کے طور پر، اساتذہ تدریس کے جدید طریقے استعمال کر سکتے ہیں، اور اسکول میں ایک مثبت تعلیمی ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: صنعتی پیداوار کے معیار اور تعلیم کے معیار میں کیا فرق ہے؟

2.3 معیاری تعلیم کے بارے میں خیالات (Views about Quality Education)

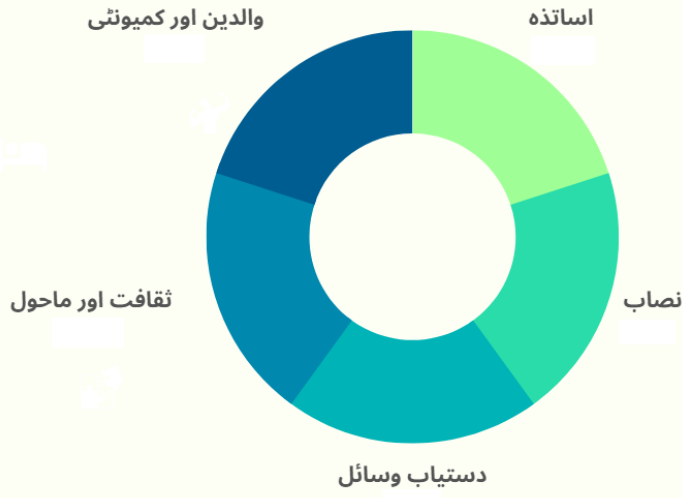
معیاری تعلیم ایک ایسا موضوع ہے جس پر کئی سالوں سے بحث ہوتی رہی ہے۔ معیاری تعلیم کی کوئی ایک تعریف نہیں ہے، اور معیاری تعلیم کی تشکیل کے بارے میں مختلف لوگوں کے مختلف خیالات ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ معیاری تعلیم طلباء کو وہ علم اور ہنر فراہم کرنے کے لئے ہے جو انہیں زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے درکار ہے۔ دوسروں کا خیال ہے کہ معیاری تعلیم طلباء کی تنقیدی سوچ کی صلاحیتوں اور ان کی آزادانہ طور پر سیکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لئے ہے۔ اور کچھ کا ماننا ہے کہ معیاری تعلیم ایک مثبت تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے بارے میں ہے جہاں طلباء خود کو محفوظ اور معاون محسوس کرتے ہیں۔

2.3.1 معیاری تعلیم میں شراکت داری

معیاری تعلیم کے حصول میں بہت سے اشیاء اور افراد کے معیار اہم کردار ادا کرتے ہیں، جن کی شمولیت معیاری تعلیم کے خیالات کو قائم کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

• اساتذہ: اساتذہ طلباء کے سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ تعلیم کے بارے میں قابل، تجربہ کار، اور پر جوش ہونا چاہئے۔

معیاری تعلیم میں شراکت داری



- نصاب: نصاب اعلیٰ اور طلباء کی زندگی سے متعلق ہونا چاہیے۔ اسے ریاستی اور قومی معیارات کے مطابق بھی ہونا چاہیے۔
- دستیاب وسائل: طلباء کو کتابیں، ٹیکنالوجی اور سیکھنے کے مواد سمیت متعدد وسائل تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔
- ثقافت اور ماحول: اسکول کی ثقافت اور ماحول معاون اور خشکوار ہونا چاہیے۔ طالب علموں کو خود کو محفوظ اور با احترام محسوس کرنا چاہیے۔

- والدین اور کمیونٹی: والدین اور کمیونٹی طلباء کی تعلیم میں معاونت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ اسکول میں رضاکارانہ طور پر کام کر سکتے ہیں، اسکول کے پروگراموں میں عطیہ دے سکتے ہیں، اور اپنے بچوں کی تعلیم کو بہتر بنانے کے تدابیر کی سفارش کر سکتے ہیں۔

2.3.2 معیاری تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ایک مضبوط نظریاتی بنیاد موجود ہے جو بتاتی ہے کہ معیاری تعلیم کیوں اہم ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جو طلباء معیاری تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ دونوں لحاظ سے زندگی میں کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں اچھے شہری ہونے کا بھی زیادہ امکان ہے جو اپنے سماج میں اچھا کردار نبھاتے ہیں۔ ہندوستان میں ہر لڑکی اور لڑکے کو معیاری تعلیم کا بنیادی حق حاصل ہے، ایک ایسی تعلیم جو انہیں بنیادی خواندگی اور عددی معلومات حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے، بغیر کسی خوف کے سیکھنے سے لطف اندوز ہوتی ہے اور اسے قابل قدر محسوس کرتی ہے یہ محسوس کروائے بغیر کہ وہ کہاں سے آئے ہیں۔

2.3.3 تعلیمی پروگرام کے معیار کا اندازہ کیسے لگایا جائے؟

تعلیمی پروگرام کے معیار کو جانچنے کے کئی طریقے ہیں۔ کچھ عام طریقوں میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں:

- طلباء کے ٹیسٹ کے اسکورز کا جائزہ لینا: طلباء کے ٹیسٹ کے اسکور تعلیمی پروگرام کے معیار کا عمومی جائزہ فراہم کر سکتے ہیں۔ تاہم، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ٹیسٹ کے اسکور ہی معیاری تعلیم کا واحد پیمانہ نہیں ہیں۔
- والدین اور طلباء کا سروے کرنا: والدین اور طلباء تعلیمی پروگرام کے معیار کے بارے میں قیمتی آراء فراہم کر سکتے ہیں۔ ان سے اساتذہ، نصاب، وسائل، اور اسکول کی ثقافت و ماحول اور اطمینان کے بارے میں پوچھا جاسکتا ہے۔

- اسکول کا دورہ کرنا: اسکول کا دورہ کسی تعلیمی پروگرام کے معیار پر پہلے ہی نظر ڈال سکتا ہے۔ مشاہد یا ممتحن کلاس رومز کا مشاہدہ کر سکتے ہیں، اساتذہ سے مل سکتے ہیں، اور طلباء سے بات کر سکتے ہیں۔

اگر اس طرح دیکھا جائے تو طلباء کی زندگی میں کامیابی کے لیے معیاری تعلیم اہم ہے۔ بہت سے عوامل ہیں جو معیاری تعلیم میں حصہ ادا کرتے ہیں، بشمول اساتذہ کا معیار، نصاب کا معیار، طلباء کے لیے دستیاب وسائل، اسکول کی ثقافت اور ماحول، اور والدین اور کمیونٹی کی حمایت۔ تعلیمی پروگرام کے معیار کا جائزہ لے کر، والدین اور طلباء اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ان کے بچے بہترین تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: معیاری تعلیم کے بارے میں مختلف خیالات کیا ہیں؟

2.4 معیار تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل (Factors determining Quality Education)

نیشنل کونسل فار ایجوکیشن ریسرچ نے مندرجہ ذیل تعلیم کے معیار کی آٹھ اچھتیں پیش کی ہیں جن سے ہم اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں:

- اسکول کے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات (School infrastructural facilities)
- اسکول مینجمنٹ اور کمیونٹی سپورٹ (School management and community support)
- اسکول اور کلاس روم کا ماحول (School and classroom environment)
- نصاب اور تدریسی و اکتساب کا مواد (Curriculum and Teaching Learning Materials)
- استاد اور استاد کی تیاری (Teacher and teacher preparation)
- کلاس روم کے طریقے اور عمل (Classroom practices and processes)
- تدریس اور اکتساب کا وقت (Teaching-learning Time)
- طلباء کی تشخیص اور نگرانی (Learners' Assessment, Monitoring and Supervision)



- اسکوول کے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات (School infrastructural facilities)
اسکوول کو معیار کے مطابق درکار بنیادی سہولیات فراہم کر کے طلباء کو اسکوول آنے کی ترغیب دینی چاہیے۔ اس میں فرنیچر، بورڈ، الیکٹریکل فٹنگز، صاف ستھرے اور صحت بخش بیت الخلاء، ایک سرگرمی اور کھیل کی جگہ، تجربہ گاہ (لیبارٹریز) اور کمپیوٹر لیب کے ساتھ ایک کشادہ کلاس روم ہونا چاہیے۔ اور ان تمام سہولیات کا مناسب استعمال اور دیکھ بھال بھی ہونا ضروری ہے۔ ایک اچھا انفراسٹرکچر سیکھنے کا ماحول پیدا کرتا ہے۔
- اسکوول مینجمنٹ اور کمیونٹی سپورٹ (School management and community support)
تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ہم ایک اسکوول کی کمیونٹی بنا سکتے ہیں جہاں تمام اسٹیک ہولڈرز کمیونٹی کے ساتھ مل کر اپنے خیالات، چیلنجز اور حل کو دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ اس طرح، یہ اسکوول کے رابطے اور پروڈکٹ یا پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ اسکوول میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے سے ایسا ماحول پیدا ہوگا جو زندگی بھر سیکھنے کے تصور کو عام کرے گا۔ طلباء اسکوول میں شریک رہیں گے اور سیکھیں گے اور قابل اور نتیجہ خیز بنیں گے جس سے وہ قوم کی تعمیر میں حصہ لے سکیں گے۔

- اسکوول اور کلاس روم کا ماحول (School and Classroom Environment)
ایک مثالی اسکوول اور کلاس روم کا ماحول تمام طلباء کے لیے سیکھنے کے ایک مثبت اور پرکشش تجربے کو فروغ دیتا ہے۔ سب سے پہلے، جسمانی ترتیب محفوظ، صاف، اور جدید وسائل جیسے ٹیکنالوجی، لائبریریوں اور لیبارٹریوں سے لیس ہونی چاہیے۔ ترتیب کو باہمی تعاون اور طلباء کے تعامل کو فروغ دینا چاہیے، اجتماعی کام اور انفرادی مطالعہ کے لیے مخصوص جگہوں کے ساتھ بیٹھنے کے لچکدار انتظامات بھی ہونے چاہئیں۔ اساتذہ کو ہنرمند سہولت کار، تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں، اور مسائل حل کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ انہیں سیکھنے کے متنوع انداز اور

صلاحیتوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے تدریسی طریقوں کو بھی اپنانا چاہیے۔ اسکول کو غیر نصابی سرگرمیاں اور طلباء کو تعلیم سے ہٹ کر اپنی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرنے چاہئے۔ ایک مثبت اور جامع ماحول بنانے سے جو تجسس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور سیکھنے کے لیے محبت کو فروغ دیتا ہے، اسکول اور کلاس روم ایک ایسی جگہ بن جائے گا جہاں طلباء تعلیمی، سماجی اور جذباتی طور پر ترقی کر سکتے ہیں۔

• نصاب اور تدریسی مواد (Curriculum and teaching learning materials)

نصاب اور تدریسی مواد تعلیمی عمل کے لازمی اجزاء ہیں۔ نصاب سے مراد وہ مجموعی منصوبہ اور فریم ورک ہے جو کسی مخصوص کورس یا پروگرام کے لیے تعلیمی مقاصد، مواد اور تشخیص کے طریقوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ یہ اس سمت کا تعین کرتا ہے کہ طالب علموں کو کیا سیکھنا چاہیے اور انہیں کیا مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ دوسری طرف، تدریسی مواد میں وہ وسائل شامل ہوتے ہیں جو اساتذہ کو تدریس و ہدایات میں سہولت کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، جیسے کہ نصابی کتب، ملٹی میڈیا پرپریزنٹیشنز، ہینڈ آؤٹ، آن لائن وسائل، اور عملی سرگرمیاں۔ یہ تدریسی مواد کلاس روم میں نصاب کو اچھی طرح سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اساتذہ کو طلباء کو مؤثر طریقے سے مشغول کرنے اور سیکھنے کے مختلف انداز کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اچھی طرح سے ڈیزائن کیا گیا اور تازہ ترین تدریس و اکتساب کا مواد تدریسی عمل کو بڑھاتا ہے، فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور طالب علموں کو پیچیدہ تصورات کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے، بالآخر سیکھنے کے زیادہ مؤثر اور انفرادی تجربے میں حصہ ڈالتا ہے۔

• معلم اور معلم کی تیاری (Teacher and Teacher Preparation)

معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے معلم اور اساتذہ کی تیاری بنیادی ستون ہیں۔ ان کی محنت، لگن، اور مہارتیں طلباء کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔ اچھی طرح سے تربیت یافتہ اور قابل اساتذہ متحرک اور پرکشش سیکھنے کا ماحول بنا سکتے ہیں جو تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور سیکھنے کے لیے محبت کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ متنوع سیکھنے کی ضروریات کو سمجھتے ہیں اور انفرادی طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے تدریسی طریقوں کو اپنا سکتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی پیچھے نہ رہے۔ اساتذہ کی تیاری کے مناسب پروگرام اساتذہ کو ضروری علم، تدریسی تکنیکوں، اور کلاس روم کے انتظام کی مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں، جس سے وہ اپنے کردار میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مسلسل پیشہ ورانہ ترقی ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارتی ہے اور انہیں جدید ترین تعلیمی رجحانات اور طریقوں سے اپ ڈیٹ رکھتی ہے۔ مؤثر اساتذہ اپنے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، انہیں پر اعتماد اور زندگی بھر سیکھنے والا بنادیتے ہیں جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔ لہذا، اساتذہ کی تربیت اور معاونت میں سرمایہ کاری تمام طلباء کے لیے اعلیٰ معیار کی تعلیم کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے۔

• کلاس روم کے طریقے اور عمل (Classroom Practices and Processes)

کلاس روم کے طریقے اور عمل معیاری تعلیم کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ عناصر طلباء کے سیکھنے کے تجربات اور نتائج کو براہ راست متاثر کرتے ہیں۔ مؤثر کلاس روم کے طریقوں میں ہنرمند اور مشغول اساتذہ شامل ہوتے ہیں جو مختلف تدریسی حکمت عملیوں کو استعمال کرتے

ہیں تاکہ سیکھنے کے متنوع انداز، صلاحیتوں اور طلباء کی دلچسپیوں کو پورا کیا جاسکے۔ وہ فعال شرکت، تنقیدی سوچ، اور باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، ایسا ماحول پیدا کرتے ہیں جہاں طلباء کو سیکھنے کے لیے حوصلہ افزائی ہو۔ اچھی طرح سے تشکیل شدہ کلاس روم کے عمل اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اسباق واضح سیکھنے کے مقاصد، منظم مواد اور مناسب تشخیص کے ساتھ مربوط ہوں۔ باقاعدہ تاثرات اور تشکیلاتی جائزے اساتذہ کو انفرادی اکتساب کی ضروریات کی نشاندہی کرنے اور اس کے مطابق اپنی تدریس کو ڈھالنے میں مدد دیتے ہیں۔ جب کلاس روم کے طریقوں اور عمل کو بہتر بنایا جاتا ہے، طلباء فعال سیکھنے والے بن جاتے ہیں، موضوع کے بارے میں گہری سمجھ پیدا کرتے ہیں، اور زندگی بھر سیکھنے کے لیے اہم مہارتیں حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح معیاری تعلیم ایک متحرک اور معاون کلاس روم ماحول کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے جو فکری تجسس کو پروان چڑھاتا ہے اور طلباء کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

• تدریس و اکتساب کا وقت (Teaching-Learning Time)

تدریس و اکتساب کا وقت معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانے میں ایک اہم عنصر ہے۔ اس سے مراد اسکول کے اندر اصل تدریسی سرگرمیوں اور سیکھنے کے تجربات پر صرف کیے گئے وقت کی مقدار ہے۔ اس وقت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے سے اساتذہ کو نصاب کا اچھی طرح احاطہ کرنے، پیچیدہ موضوعات کی گہرائی میں جانے اور طلباء کے لیے بامعنی اور دلچسپ اکتسابی تجربات فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مناسب موقع کے ساتھ، اساتذہ مختلف تدریسی حکمت عملیوں کو استعمال کر سکتے ہیں، فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں، اور انفرادی اکتسابی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ یہ طلباء کو تصورات کی گہری سمجھ پیدا کرنے، اپنے علم کو حقیقی دنیا کے حالات میں استعمال کرنے، اور تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے قابل بناتا ہے۔ اس وقت استاد اور طالب علم کے مثبت رشتوں کی نشوونما میں سہولت فراہم کرتا ہے، جو ایک معاون اور سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے اہم ہیں۔ اس وقت کو بہتر بناتے ہوئے، اسکول تعلیم کے مجموعی معیار کو بڑھا سکتے ہیں، تعلیمی کامیابیوں کو فروغ دے سکتے ہیں، اور ایک بدلتی ہوئی دنیا میں مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار افراد کی تربیت کر سکتے ہیں۔

• طلباء کی تشخیص و نگرانی (Learners' Assessment, Monitoring and Supervision)

طلباء کی تشخیص اور نگرانی معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لازمی پہلو ہیں۔ تشخیص طلباء کی پیشرفت اور نصاب کی تفہیم کا اندازہ لگانے میں مدد کرتا ہے، اساتذہ کو ان علاقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد دیتا ہے جہاں طلباء کو اضافی مدد یا چیلنج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مختلف تشخیصی طریقوں جیسے ٹیسٹ، پروجیکٹس اور پریزنٹیشنز کا استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ انفرادی ضروریات کو پورا کرنے اور مسلسل بہتری کو فروغ دینے کے لیے بروقت فیڈ بیک فراہم کرنے کے لیے اپنی ہدایات کو تیار کر سکتے ہیں۔ نگرانی میں طلباء کی مصروفیت، رویے، اور تعلیمی کارکردگی کا مسلسل بنیادوں پر مشاہدہ کرنا شامل ہے، اساتذہ کو اس قابل بنانا ہے کہ اگر کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوری طور پر مداخلت کریں۔ نگرانی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تدریسی طریق کار تعلیمی معیارات اور بہترین طریقوں سے ہم آہنگ ہوں۔ مؤثر طریقے سے استعمال ہونے پر، یہ عمل ایک متحرک فیڈ بیک لوپ بناتے ہیں، اساتذہ کو اپنی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے، سیکھنے کے ماحول کو بہتر بنانے، اور سیکھنے کے کسی بھی خلا کو دور کرنے کے لیے باختیار بناتے ہیں۔ بالآخر، یہ تشخیص اور نگرانی کی کوششیں تدریس اور سیکھنے کے نتائج کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ایک سازگار ماحول کو فروغ دیتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - معیاری تعلیم کے لیے ضروری عوامل کون سے ہیں؟

2.5 معیاری تعلیم: نظریاتی بنیاد (Quality education: Sound theoretical basis)

معیاری تعلیم کیا ہے؟ (What is Quality Education?)

لفظ 'معیار' لاطینی لفظ سے آیا ہے۔ معیار مطلب 'کس قسم کا'۔ اس کے مختلف معنی اور مفہوم ہیں۔ معیار کوئی جدید تصور نہیں ہے۔ زمانہ قدیم سے اس کا استعمال جاری ہے۔ مثال کے طور پر، مصریوں نے بھی اہراموں کی تعمیر کے لیے معیار کے تصور کو اکمال کی علامت کے طور پر استعمال کیا۔ تاہم، اعلیٰ تعلیم کے میدان میں، 1980 کی دہائی کے اوائل میں معیار پر زور دیکھا گیا۔ یہ صنعتی اور تجارتی شعبوں سے لیا گیا تھا۔ ان دنوں لوگ علمی معیار کی صرف مختصر الفاظ میں بات کرتے تھے۔ کچھ اداروں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا، جیسے کہ ہارورڈ یا آکسفورڈ۔ 1990 کی دہائی میں، ہمیں کچھ تعلیمی اداروں میں معیار کے خراب ہونے کا حوالہ ملتا ہے، 2000 کی دہائی تک، اعلیٰ تعلیم میں معیار کی تحریک نے زور پکڑا کیونکہ اسے ناقابل مزاحمت دیکھا گیا۔

معیاری تعلیم وہ تعلیم ہے جو تمام سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ یہ تعلیم ہی ہے جو موثر، مساوی اور جامع ہو۔ موثر تعلیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام سیکھنے والوں کے پاس وہ علم، ہنر اور مزاج موجود ہے جس کی انہیں زندگی میں کامیابی کے لیے ضرورت ہے۔ مساوی تعلیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام سیکھنے والوں کو اعلیٰ معیار کی تعلیم تک مساوی رسائی حاصل ہو، چاہے ان کا پس منظر کچھ بھی ہو۔ جامع تعلیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام سیکھنے والے، بشمول معذور افراد، تعلیمی عمل میں مکمل طور پر حصہ لینے کے قابل ہوں۔

معیاری تعلیم کی نظریاتی بنیاد کیا ہے؟

معیاری تعلیم کے کچھ اہم ترین نظریات مندرجہ ذیل ہیں:

تعمیری نظریہ Constructivism: یہ نظریہ، جو اکثر جین پیا جے اور ویگولنکی سے منسلک ہوتا ہے، طلباء کے اپنے تجربات اور ماحول کے ساتھ تعامل کے ذریعے علم کی فعال تعمیر پر زور دیتا ہے۔ یہ خود کر کے سیکھنے، مسئلہ حل کرنے، اور طالب علم پر مبنی نقطہ نظر پر زور دیتا ہے۔

سماجی ثقافتی نظریہ Socio-cultural Theory: ویگولنکی کے ذریعہ تیار کردہ، یہ نظریہ اکتساب میں سماجی تعامل اور ثقافتی تناظر کے کردار کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ سماجی تعاون، سہاروں scaffolding، اور ثقافتی آلات اور نمونے artefacts کی اہمیت پر زور دیتا ہے جو اکتساب کی تشکیل دیتے ہیں۔

متعدد ذہانت کا نظریہ Multiple Intelligences Theory: ہارورڈ گارڈنر کی طرف سے تجویز کردہ، یہ نظریہ بتاتا ہے کہ ذہانت ایک واحد، مقررہ ہستی نہیں ہے بلکہ متعدد ذہانتوں کا مجموعہ ہے، جیسے لسانی، منطقی-ریاضی، مقامی، جسمانی حرکیات، موسیقی، باہم-ذاتی، اور

قدرتی ذہانت۔ یہ تعلیم کے لیے ایک زیادہ جامع نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے جو ذہانت کی متنوع شکلوں کو پہچانتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے۔
تجرباتی اکتساب کا نظریہ **Experiential Learning Theory**: ڈیوڈ کولب کی طرف سے تیار کردہ، یہ نظریہ تجربے کے ذریعے سیکھنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ٹھوس تجربے، عکاس مشاہدے، تجریدی تصورات، اور فعال تجربات کے ایک چکر کے ذریعے موثر سیکھنے کا عمل ہوتا ہے۔

خود ارادیت کا نظریہ **Determination Theory-Self**: ایڈورڈ ڈیک کی اور رچرڈ ریان کی طرف سے تیار کیا گیا، یہ نظریہ اندرونی محرک اور نفسیاتی ضروریات کی تسکین، یعنی خود مختاری، قابلیت، اور تعلق پر مرکوز ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ طلباء زیادہ مصروف اور حوصلہ افزا ہوتے ہیں جب ان کی بنیادی نفسیاتی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

یونیورسل ڈیزائن فار لرننگ **UDL: UDL** ایک تعلیمی فریم ورک ہے جو جامع اور لچکدار تدریسی ڈیزائن کو فروغ دیتا ہے۔ یہ متنوع سیکھنے والوں کی ضروریات اور ترجیحات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے نمائندگی، اظہار، اور مشغولیت کے متعدد ذرائع فراہم کرنے پر زور دیتا ہے۔
یہ نظریات اور فریم ورک اس بارے میں مختلف نقطہ نظر فراہم کرتے ہیں کہ طلباء کو، سماجی تعامل، علمی ترقی، حوصلہ افزائی اور شمولیت جیسے عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے معیاری تعلیم کو کس طرح فراہم کیا جائے۔ اساتذہ اکثر اپنے تدریسی طریقوں سے آگاہ کرنے اور موثر اکتساب کے ماحول کو تخلیق کرنے کے لیے ان نظریات کا استعمال کرتے ہیں۔

طلباء کو معیاری تعلیم تک رسائی کیسے فراہم کی جائے؟

بہت سے طریقے ہیں جو طلباء کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

- ابتدائی بچپن کی تعلیم میں سرمایہ کاری ہونی چاہئے، جس کا تذکرہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی ملتا ہے۔ یہ مانا جاتا ہے کہ ابتدائی بچپن کی تعلیم معیاری اکتساب کی بنیاد رکھنے کے لیے ضروری ہے۔
- اعلیٰ معیار کے اساتذہ کی فراہمی۔ تعلیم کے معیار کے تعین میں اساتذہ سب سے اہم عنصر ہیں، اسی لئے معیاری اساتذہ کا انتخاب ہونا چاہئے۔

- اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول محفوظ اور معاون ماحول میں ہیں، مؤثر طریقے سے اکتساب کے لیے تمام سیکھنے والوں اسکولوں میں موزوں اور معاون ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

سیکھنے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔ سیکھنے والوں کو ان کی نسل، سماجی و اقتصادی حیثیت، معذوری، یادگیر عوام کی وجہ سے سیکھنے سے نہیں روکا جانا چاہیے، یعنی شمولیتی تعلیم کا انتظام ہو جہاں ہر ایک کو تعلیم فراہم کی جائے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ہم یہ کیسے یقینی بنا سکتے ہیں کہ تمام سیکھنے والوں کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو؟

2.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- معیاری تعلیم پائیدار ترقی Development Sustainable کا مرکز ہے۔ یہ ایک قوت ضرب کے طور پر کام کرتی ہے جو معاشی ترقی کو آگے بڑھاتی ہے کیونکہ یہ لوگوں میں مہارتوں اور خود انحصاری کو بڑھاتی ہے۔
- لفظ 'معیار' لاطینی لفظ سے آیا ہے۔ معیار مطلب 'کس قسم کا'۔ اس کے مختلف معنی اور مفہوم ہیں۔ معیار کوئی جدید تصور نہیں ہے۔ زمانہ قدیم سے اس کا استعمال جاری ہے۔
- ایک مضبوط نظریاتی بنیاد موجود ہے جو بتاتی ہے کہ معیاری تعلیم کیوں اہم ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جو طلباء معیاری تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ دونوں لحاظ سے زندگی میں کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔
- بہت سے عوامل ہیں جو معیاری تعلیم میں حصہ ادا کرتے ہیں، بشمول اساتذہ کا معیار، نصاب کا معیار، طلباء کے لیے دستیاب وسائل، اسکول کی ثقافت اور ماحول، اور والدین اور کمیونٹی کی حمایت۔
- نیشنل کونسل فار ایجوکیشن ریسرچ نے تعلیم کے معیار کی آٹھ 'جہتیں' پیش کی ہیں جن سے ہم اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔
- اچھی طرح سے تربیت یافتہ اور قابل اساتذہ متحرک اور پرکشش سیکھنے کا ماحول بنا سکتے ہیں جو تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور سیکھنے کے لیے محبت کو فروغ دیتے ہیں۔
- معیاری تعلیم ایک متحرک اور معاون کلاس روم ماحول کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے جو فکری تجسس کو پروان چڑھاتا ہے اور طلباء کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

2.7 فرہنگ (Glossary)

کھراکھوٹا جانچنا	معیار
صنعت سے بنائی ہوئی اشیا	صنعتی مصنوعات (Industrial Product)
کسی نظریہ کے بنیاد پر	نظریاتی بنیاد (Theoretical Basis)
ناپنا	پیمائش (Measurement)
تعلیم کا معیار، قابلیت کی سطح، تعلیم یافتہ ہونے کا پیمانہ یا جانچ	معیار تعلیم (Quality Education)

2.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. صنعتی مصنوعات اور تعلیم میں معیار کا فیصلہ کرنے میں درج ذیل میں سے کون سا فرق ہے؟
 - (a) صنعتی مصنوعات عام طور پر ٹھوس ہوتی ہیں، جبکہ تعلیم ایک غیر محسوس خدمت ہے۔
 - (b) صنعتی مصنوعات عام طور پر ایک فیکٹری میں تیار کی جاتی ہیں، جبکہ تعلیم عام طور پر کلاس روم میں فراہم کی جاتی ہے۔
 - (c) صنعتی مصنوعات کا عام طور پر ان کی جسمانی خصوصیات کی بنیاد پر جائزہ لیا جاتا ہے، جبکہ تعلیم کا عام طور پر اس کے سیکھنے کے نتائج کی بنیاد پر جائزہ لیا جاتا ہے۔

(d) مذکورہ بالا سبھی۔

2. معیار تعلیم کے بارے میں درج ذیل میں سے کون سا نظریہ ہے؟

- (a) معیاری تعلیم وہ تعلیم ہے جو تمام طلباء کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔
- (b) معیاری تعلیم وہ تعلیم ہے جو طلباء کو کالج اور کیریئر میں کامیابی کے لیے تیار کرتی ہے۔
- (c) معیاری تعلیم وہ تعلیم ہے جو تمام طلباء کے لیے مساوی اور منصفانہ ہو۔

(d) مذکورہ بالا سبھی۔

3. درج ذیل میں سے کون سا معیار تعلیم کا تعین کرنے والا عنصر نہیں ہے؟

(a) اساتذہ کا معیار (b) نصاب کا معیار

(c) سہولیات کا معیار (d) ان میں سے کوئی نہیں

4. درج ذیل میں سے کون سی معیاری تعلیم کے لیے ایک مضبوط نظریاتی بنیاد ہے؟

(a) معقول عمل کا نظریہ (b) سیکھنے کا تعمیری نظریہ

(c) سماجی تعلیم کا نظریہ (d) مذکورہ بالا سبھی

5. درج ذیل میں سے کون سا طریقہ تعلیم کو بہتر بنانے کا نہیں ہے؟

(a) اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ (b) کلاس کا سائز کم کریں

(c) اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے مزید مواقع فراہم کریں (d) مندرجہ بالا سبھی معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے طریقے ہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. معیاری تعلیم کے بارے میں مختلف خیالات کیا ہیں؟

2. معیاری تعلیم کے لیے ایک مضبوط نظریاتی بنیاد کیا ہے؟

3. معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے مختلف طریقے کیا ہیں؟
4. معیار تعلیم کی پیمائش کے مختلف طریقے کیا ہیں؟
5. معیار تعلیم کی نظریاتی بنیاد کیا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. صنعتی مصنوعات اور تعلیم میں معیار کا فیصلہ کرنے میں کیا فرق ہے؟
2. معیار تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل کیا ہیں؟
3. معیاری تعلیم کو یقینی بنانے میں اساتذہ اور طلباء کا کیا کردار ہے؟
4. معیاری تعلیم کیوں ضروری ہے؟ وضاحت کیجیے۔
5. معیاری تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل کی وضاحت کیجیے؟

2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Marmar Mukhopadhyay: Total Quality Management in Education, Sage publication, ebook, 2020
- Syeda Begum & Others, Total Quality Management in Education, Taylor & Francis ebook, 2020
- K.Sreeja Sukumar & S. Santosh Kumar: Total Quality Management in ,Education Abhijeet Publication 2014
- Abdennasser Naji: Total Quality Management in Education, Independence published. 2020
- ,Edward Sallis: Total Quality Management in Education 2005 www.ebookstore.tandf.co.uk
- Hill -Abbott, Lesley: Quality Education In The Early Years, McGraw Education (UK), 1994
- [Jyotsna Saxena](#) Quality : [Sandhya Gihar](#) , [Manoj Kumar Saxena](#) , Education

- Aph Publishing Corporation, 2009
- cation: Why It Matters, and How to Gray Rinechart: Quality Edu
Structure theSystem to Sustain It, Stormwatch, 2016

اکائی 3۔ تعلیم میں کُلّی معیاری انتظام

(Total Quality Management in Education)

اکائی کے اجزا

- 3.0 تعارف (Introduction)
- 3.1 مقاصد (Objectives)
- 3.2 ہمہ جہتی معیاری انتظام کے تصور کا ارتقا
- (Development of the Concept of Total Quality Management)
 - 3.3 ہمہ جہتی معیاری انتظام کا تصور (Concept of Total Quality Management)
 - 3.3.1 کل (Total)
 - 3.3.2 معیار (Quality)
 - 3.3.3 انتظام (Management)
 - 3.3.4 ہمہ جہتی معیاری انتظام (Total Quality Management)
 - 3.4 ہمہ جہتی معیاری انتظام کی بنیادیں
- (Foundations of Total Quality Management in Education)
 - 3.5 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اطلاق کا عمل
- (The process of application of Total Quality Management in Education)
 - 3.6 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کو نافذ کرنے میں چیلنجز
- (Challenges in Total Quality Management in Education)
 - 3.7 اسکولوں میں تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کی اہمیت
- (Significance of Total Quality Management in Education in Schools)
 - 3.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
 - 3.9 فرہنگ (Glossary)
 - 3.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

3.0 تعارف (Introduction)

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ آج تعلیم کی اہمیت سماج اور فرد کی ہمہ جہت ترقی میں مسلم ہے۔ تعلیم تک تمام اطفال کی آفاقی رسائی کی کوشش آزادی سے قبل اور بعد کی گئی ہے۔ اب ابتدائی سطح تک حصول تعلیم تمام اطفال کے بنیادی حقوق میں شامل ہے۔ آج تمام ہی بچوں کا داخلہ اسکولوں میں ممکن ہے۔ لہذا مقدراری سطح پر تو تعلیم کی ترقی ہوئی ہے۔ لیکن آج بھی طلبہ و طالبات کی ایک بڑی تعداد معیاری تعلیم سے محروم ہے۔ حالانکہ مختلف سرکاری اور کمیشن نے معیاری تعلیم کو یقینی بنانے پر کافی توجہ دی ہے۔

کسی بھی ادارے کے معیاری عمل اور نتائج کو یقینی بنانے میں انتظام کا کردار کافی اہم مانا گیا ہے۔ اولاً تعلیمی اداروں میں انتظام کے تصور کو اپنایا نہیں گیا تھا۔ لیکن معیاری تعلیم کی حصولیابی کے لیے تعلیمی انتظام کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا۔ اس کو اپنایا گیا و فروغ دیا گیا۔ تعلیمی انتظام کا مطلب سائنسی اور منظم طریقے سے تعلیمی اداروں کی ہمہ جہت انتظام یعنی مقاصد کا تعین، انتظام، رہنمائی اور ضبط وغیرہ سے ہے۔ اسی ضمن میں تمام اداروں خصوصاً معاشی اداروں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے کلی معیاری انتظام کے تصور کو عام کیا گیا۔ معاشی اداروں کا ایک اہم مقصد، منافع کی کمائی سے ہے۔ کلی معیاری انتظام کے تصور کے عام ہونے کے بعد سے تاریخ شاہد ہے کہ ان معاشی اداروں کو خاصا منافع بھی ہوا ہے اور معاشی مسابقت میں ان کو فوٹیت حاصل ہوئی ہے، خصوصاً جاپان میں معاشی اداروں کو۔

تعلیمی اداروں کی نوعیت معاشی اداروں سے یوں مختلف ہے کہ تعلیمی اداروں خصوصاً سرکاری تعلیمی اداروں کا مقصد منافع کمانا نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ اصولاً نجی تعلیمی اداروں کا مقصد بھی محض منافع سے نہیں ہے۔ چنانچہ ان اداروں میں معیار پر خصوصاً بحث ہوتی ہے اور توجہ دی جاتی ہے۔ باوجود اس کے ابھی تک تعلیمی اداروں میں معیار کو یقینی بنانے کے خواب کو حاصل نہیں بنایا جاسکا ہے۔ لہذا ان اداروں میں کلی معیاری انتظام کا اطلاق نہایت ضروری ہو جاتا ہے۔ تعلیم میں کلی معیاری انتظام کے تصور سے بحث آگے کی جائے گی۔

3.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہمہ جہتی معیاری انتظام کے تصور کو سمجھ سکیں گے۔
- ہمہ جہتی معیاری انتظام کا تعلیم کے پس منظر میں اہمیت کی وضاحت کر سکیں گے۔
- ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اجزا کو بیان کر سکیں گے۔
- تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اطلاق میں درپیش پریشانیاں کو سمجھ سکیں گے۔
- اسکولوں میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کی اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔

3.2 ہمہ جہتی معیاری انتظام کے تصور کا ارتقا

(Development of the Concept of Total Quality Management)

صنعت کاری کے دور میں اشیاء کی تصنیع میں بڑی تیزی سے ترقی ہوئی۔ بڑے پیمانے پر کارخانے لگائے گئے۔ ان معاشی اداروں اور کارخانوں کے مالکوں کا مقصد زیادہ سے زیادہ اشیاء کی تصنیع اور پھر ان کے فروخت سے منافع کی حصولیابی تھا۔ مختلف ملکوں کے مختلف اداروں میں زیادہ مارکٹ پر قبضہ کو لے کر باہمی مسابقت بھی تھا۔ منافع کمانے کا ایک اہم ذریعہ سستے داموں پر اشیاء کی فراہمی تھا۔

لیکن اسی دور میں معاشی میدان میں مصنوعات کے معیاری ہونے کا تصور بھی عام ہونے لگا۔ کلی معیاری انتظام کی ابتدا کا اصل پتہ لگانا تو کافی مشکل ہے۔ سب سے پہلے 1924 میں والٹر شیورٹ (Walter Shewhart) نے شماریاتی عمل کنٹرول (Statistical Process Control SPC) کا اطلاق کیا۔ جاپان میں مصنوعات کو معیاری بنانے پر زور 1949 میں دیا گیا۔ اس کام میں انہوں نے ایڈورڈ ڈیمنگ (W. Edward Deming) کی بھی مدد لی۔ جاپانی کمپنیوں نے ایسے معیاری مصنوعات مارکٹ میں لا کر منافع تو کمنا شروع کیا ہی، انہوں نے صارفین کا بھروسہ بھی حاصل کیا کہ نئے صارفین ان کی اشیاء کو آزمانے کی کوشش کرنے لگے۔ جاپان میں اسے کلی معیاری کنٹرول (Total Quality Control) کے نام سے جانا جاتا تھا۔ بعد میں اسے مجموعی کمپنی کی سطح پر معیاری کنٹرول (Company Wide Quality Control) کی اصطلاح سے جانا جانے لگا۔ 1980 کے آس پاس دیگر ممالک خصوصاً امریکی کمپنیوں نے بھی اسے اپنا نا شروع کر دیا، اور اداروں میں اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مغربی ممالک میں اسے ہی کلی معیاری انتظام سے جانا جانے لگا۔

اولا کلی معیاری انتظام کا اطلاق ڈیوڈ لینگفورد (David Langford) نامی معلم نے 1988 میں Alaska کے Mt. Edgcombe High School نے کیا۔ 1990 کے بعد سے کلی معیاری انتظام کے اطلاق میں کافی ترقی ہوئی۔ اس موضوع پر کافی کتابیں بھی لکھی اور مضمون بھی لکھے گئے، جن میں کلی معیاری انتظام کے فوائد پر بحث بھی کی گئی اور اس کے بہتر اطلاق پر مشورے بھی دیے گئے۔ مثلاً: Educational Leadership نامی جرنل نے اپنے نومبر، 1992 کے شمارے میں تعلیم میں معیاری تحریکیوں پر گفتگو کیا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ہمہ جہتی معیاری انتظام کے تصور کا ارتقا کو بیان کیجیے۔

3.3 کل / ہمہ جہتی معیاری انتظام کا تصور (Concept of Total Quality Management)

انتظام کے بارے میں پہلے گفتگو کیا جا چکا ہے۔ کلی معیاری انتظام کی تشکیل تین اصطلاحات سے ہوئی ہے۔

1. کل (Total)

2. معیار (Quality)

3. انتظام (Management)

3.3.1 کل / ہمہ جہتی (Total)

کل (Total) کا مطلب کسی بھی ادارے کی تمام پہلوؤں سے ہے۔ اس میں مختلف سطح پر منتظمین، تمام عملہ، صارفین، غیر انسانی وسائل اور مصنوعات شامل ہے۔ ساتھ ہی معیار کے تعلق سے اس سے مراد مکمل یا کل معیار ہے، جہاں شک و شبہ کی گنجائش ناہو، خواہ وہ قبل متعین معیار سے مطابقت ہو یا پھر صارفین کی تشفی سے ہو۔ تعلیم کے پس منظر میں کل کا مطلب معیار کو حقیقی بنانے میں اسکول کے تمام افراد یعنی معلمین، طلباء و طالبات، ان کے والدین، غیر تدریسی عملہ کی شمولیت اور معیاری مادی وسائل کی اسکول میں فراہمی سے ہے۔

3.3.2 معیار (Quality)

معاشی سرگرمیوں میں معیار (Quality) کے بنیادی معنی شروع سے مبہم رہا ہے۔ مختلف ماہرین نے معیار کی خصوصیات کی وضاحت مختلف طریقوں سے کرنے کی کوشش کی ہے۔ "عام طور پر اس سے مراد کسی بھی ادارے کے حتمی مصنوعات یا خدمات کے معیاری ہونے سے ہے، کہ کس درجہ پر یہ معیاری ہے۔" لیکن یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ کس پس منظر میں معیار کے درجات کو دیکھا جائے گا۔ کوئی بھی شخص کب یہ دعویٰ کر سکے گا کہ یہ شئی معیاری ہے۔ کیا کسی بھی شئی کا مطلق معیاری خیال اور اس کی خصوصیات، تجزیہ کار یا صارفین کے سامنے ہیں، جس کے مد نظر وہ اس خاص شئی کا جائزہ لے گا۔ یا پھر وہ اس کی کارکردگی اور اس کے لیے متعین مقاصد کی تکمیل کی قابلیت کو مد نظر رکھ کر اس کا جائزہ لے گا۔ یا پھر جن صارفین کے لیے ان مصنوعات کو تخلیق کیا گیا ہے یا خدمات کو پیش کیا گیا، ان صارفین کی تشفی کے درجات کے مطابق ان مصنوعات کی خدمات کا جائزہ لیا جائے گا اور اس طرح ان کے معیار کا تعین ہو گا۔ "عموماً کسی بھی شئی یا پیش کردہ خدمت کا جائزہ ان دونوں ہی کے پس منظر میں لیا جاتا ہے، کہ کسی شئی کے معیاری ہونے کے لیے اس میں کون کون سی خصوصیات ہونی چاہیے، اور کس حد تک وہ شے اپنے صارفین کی ضروریات کی تکمیل کر سکتا ہے۔

تعلیمی میدان میں طلباء و طالبات، تعلیمی ادارے کے ممبران کی حیثیت سے تو شامل ہے ہی، ساتھ ہی وہی تعلیمی ادارے کے مرکز اور صارفین بھی ہے۔ ابتدائی درجات میں طلباء و طالبات کے والدین کو بھی صارفین کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ تعلیمی اداروں میں اسکے تمام ممبران مل جل کر باہمی تعاون کے ساتھ متعین مقاصد کی حصولیابی یعنی طلباء و طالبات کی ہمہ جہت ترقی، ان کی انفرادی ترقی اور اجتماعی طور پر سماج اور ملک ترقی مقصود ہے۔ اگر ایک اسکول اسکو حاصل کر پاتا ہے تو مانا جائے گا وہ اسکول معیاری ہے اور وہاں پر فراہم کی جانے والی تعلیم بھی معیاری ہے۔ تعلیمی معیار پر بھی کافی وقت سے گفتگو ہوتی رہی ہے۔ تعلیمی عمل میں شامل مختلف شارکین مثلاً اساتذہ، اسکول، والدین اور حکومت کے مطابق تعلیمی معیار کی نوعیت الگ الگ ہو سکتی ہے۔ تعلیمی عمل میں اسکول کے نقطہ نظر سے طلباء و طالبات کے ذریعہ حاصل کردہ نمبرات معیار کی نشاندہی مانی جاسکتی ہے۔

معیار کو حاصل کرنا بہت مشکل کام ہے۔ شیج والکر (Schejwalkar 1999) کا کہنا ہے کہ معیار قابلیت، محنت اور سرمایہ لگا کر حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کو یوں ہی بلا کوشش کے حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ان کے مطابق "معیار محض اتفاق نہیں ہے، بلکہ باشعور انتخاب کا نتیجہ ہے۔ معیار ایک حادثہ نہیں ہے، بلکہ منصوبہ بند عمل کا نتیجہ ہے۔ معیار منزل نہیں، بلکہ مسلسل سفر ہے۔" سی ٹی بی (C.E. Beeby) نے تعلیم کے معیار کو سمجھنے کے لیے تعلیمی معیار کے تین مراحل کو پیش کیا ہے:

1. درجہ میں معیاری تعلیم: یہاں معیار سے مراد درجہ میں علم، اکتسابی مہارتوں اور مثبت رویوں کی حصولیابی سے ہے، خواہ ان کو جانچا جاسکتا ہو، یا ان کا احتساب مشکل ہو۔

2. معاشی مقاصد کی حصولیابی کے تناظر میں معیاری تعلیم: اس کا مطلب ہے کہ اپنے سماج، قوم اور ملک میں اس کی اقتصادی قدر کیا ہے اور کس حد تک اپنی تعلیم کا استعمال کر کے وہ اپنے معاشی مقاصد کو حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔

3. سماجی پس منظر میں معیاری تعلیم: اس کا مطلب ہے کہ اس طالب علم یا طالبہ کی قدر اس کے سماجی پس منظر میں کیا ہے اور وہ اپنی سماجی ذمہ داریاں کس حد تک ادا کر پارہا ہے۔

عموماً تعلیمی میدان میں متعلقہ منتظمین مثلاً حکومت، پرنسپل وغیرہ اسکول میں معیاری انسانی و مادی وسائل کی فراہمی کو لے کر سرگرداں ہوتے ہیں تاکہ معیاری تعلیم کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہاں یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ کسی بھی اقتصادی ادارے کی طرح تعلیمی اداروں میں بھی معیاری وسائل کی فراہمی اور اس ادارے کے تمام ارکان کا باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کی قابلیت و آمادگی محض ایک عمل ہے۔ اور اس عمل کے ذریعہ منتظمین یہ توقع کرتے ہیں کہ طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم مہیا کیا جاسکے۔

آج کے دور میں ایک طرف تو تعلیمی اخراجات کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا جانے لگا ہے، اور تعلیم میں سرمایہ کاری کو معاشی نفع و نقصان کے تراز پر تولایا جا رہا ہے، وہی دوسری طرف ترقی پذیر ممالک میں اسکولوں میں بنیادی وسائل کی فراہمی و طلباء و طالبات کو ان اسکولوں تک رسائی کو یقینی بنانے میں تمام کوششیں ہوئی ہیں۔ اس صورتحال میں معیاری تعلیم کی فراہمی سے نظر تجاوز کر لیا گیا۔ اس صورتحال میں معیاری تعلیم کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

معیاری تعلیم کی فراہمی میں بنیادی چیزیں شامل ہیں:

1. طلباء و طالبات جسمانی اعتبار سے سیکھنے کو قابلیت رکھتے ہوں۔ وہ صحتمند ہوں۔
2. ان کے اندر اکتساب کا جذبہ ہو اور ذہنی اعتبار سے وہ سیکھنے کے لیے تیار بھی ہوں۔
3. ان کے اکتسابی سفر میں ان کے والدین اور خاندان مکمل تعاون بھی ہوں۔
4. ان کا ماحول ان سے حفاظتی بنیادوں پر، صنفی بنیادوں پر، وسائل کی فراہمی کی بنیاد پر ہم آہنگ ہو۔
5. نصاب اور مواد مضمون علم اور بنیادی مہارتوں یعنی خواندگی، عددی صلاحیتوں اور زندگی کی دیگر مہارتوں کے اکتساب میں معاون ہو۔

6. طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ماہر، قابل، موثر اور تربیت یافتہ اساتذہ کے ذریعہ منظم کلاس میں طلبہ مرکوز تدریسی طریقہ کار کے ذریعہ تدریسی عمل کو انجام دیا جائے۔

7. طلبہ کے علم، رویہ اور مہارتوں کے حوالے سے تعلیمی مقاصد اور تعلیمی عمل کے نتائج کا تعلق قومی و سماجی مقاصد سے ہو۔

8. تعلیمی مقاصد کا تعلق طلبہ کی سماجی اور قومی سطح پر با معنی اور قدر یافتہ متحرک شمولیت سے ہو۔

بالا نکات کی بنا پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ معیاری تعلیم کا تعلق طلبہ کی ہمہ جہت ترقی سے ہے، خواہ اس کا تعلق جسمانی ترقی سے ہو، یا سماجی یا معاشی یا جزباتی یا ذہنی ترقی سے ہو۔ معیاری تعلیم کی ترقی تمام طلبہ کی کلی ترقی سے ہے۔ ہندوستان میں مختلف بنیادوں پر تنوع پایا جاتا ہے۔ یہاں یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ تمام طلبہ کی معیاری تعلیم تک رسائی چاہیے۔ اور ایک اسکول میں معیاری تعلیم کی حصولیابی کے ذریعہ تمام طلبہ کی ہمہ جہت ترقی ہونی چاہیے، خواہ ان کا تعلق کسی بھی صنف، نسل، ذات، مذہب، خاص معاشی طبقے، یا علاقے سے ہو۔

3.3.3 انتظام (Management)

انتظام ایک سائنسی نظام اور فن ہے جس کا مقصد کسی ادارے کے تمام پہلوؤں کا مجموعی طور پر، موثر طریقے سے متعینہ مقاصد کی حصولیابی کے لیے عمل میں لانا ہے۔ اس میں منتظمین کے ذریعہ تعین مقاصد، ہدایات، نگرانی، اور قیادت شامل ہے۔

3.3.4 ہمہ جہتی معیاری انتظام (Total Quality Management)

چنانچہ کلی مجموعی انتظام کی وضاحت ہم اس طرح سے کر سکتے ہیں "یہ ادارے کے منتظمین کے ذریعہ اس کے مجموعی پہلوؤں، انسانی اور مادی وسائل کا، باہمی تعاون کے ساتھ متعینہ مقاصد کے حصولیابی کی خاطر اور موثر و معیاری اشیاء، مصنوعات و خدمات کی فراہمی کے لیے منظم و سرگرم انتظامی عمل ہے۔" اس عمل سے ایسے اشیاء و مصنوعات کی تخلیق اور خدمات کی فراہمی ہوتی ہے، جن سے صارفین کو مناسب قیمت پر تشفی بخش تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ اقتصادی اداروں میں کلی معیاری انتظام کے اطلاق کا مقصد صرف اور صرف منافع کا حصول ہے۔ اور اقتصادی مسابقت میں دیگر ادارے کے مقابلے اولیت پانا ہے۔ لیکن مختلف تاریخی واقعات اور تحقیقات کے ذریعہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کلی معیاری انتظام کے بنا منافع کمانا مشکل ہے۔ محض کمپنی کے نام، اس سے منسلک افراد کے نام اور قیمت کی بنا پر ان مصنوعات کی شہرت اور مقبولیت ممکن نہیں ہے۔ لہذا تمام کمپنیوں نے اپنی مصنوعات کے معیاری پیمانوں کی وضاحت، معیاری صنعتی پیداوار اور اس عمل میں تمام انسانی و مادی وسائل بشمول منتظمین کے، کی شمولیت کی کوشش کی۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: معیاری تعلیم کی فراہمی میں کون سی بنیادی چیزیں شامل ہیں؟

3.4 ہمہ جہتی معیاری انتظام کی بنیادیں

(Foundations of Total Quality Management in Education)

ہمہ جہتی معیاری انتظام کی درج ذیل بنیادیں ہیں۔ ان کے اطلاق کے بنا کسی بھی ادارے میں کئی معیاری انتظام کا اطلاق ناممکن ہے۔ ان کے بنا کسی بھی ادارے میں معیاری مصنوعات اور خدمات کی تخلیق اور پیش کش بھی مشکل ہے۔

1. صارفین پر مکمل و خصوصی توجہ (شی کا استعمال و صارفین کی ضروریات کے تکمیل کے قابل)
2. مسلسل ارتقا (معیار اور قیمت کے حوالے سے)
3. حصول معیار میں تمام شراکین کی مجموعی شمولیت
4. سماجی تعلق (سماج اور صارفین مرکوز مثبت و معنی خیز ربط)
5. ادارے کو کئی پس منظر میں دیکھنا
6. معیار کے تئی تمام عہدہ داران کا عزم مسہم
7. دلائل اور حقائق پر مبنی فیصلہ سازی
8. ادارے کے تمام عہدہ داران میں مواصلات

تعلیم کے پس منظر میں کئی معیاری انتظام کی بنیادوں کا جائزہ:

i. صارفین پر مکمل و خصوصی توجہ (شی کا استعمال و صارفین کی ضروریات کے تکمیل کے قابل): ایک اسکول میں صارفین کی حیثیت سے طلبہ اور ان کے والدین موجود ہوتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی وہ اسکولی تعلیمی نظام کا بھی ایک اہم حصہ ہے۔ اسکولی تعلیم میں والدین صارفین اولی ہوتے ہیں، کیونکہ بچوں کی تعلیم کے تئی ان کو سب سے زیادہ فکر ہوتی ہے اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی وہی پورا کرتے ہیں۔ معیاری تعلیم کو یقینی بنانے میں ان کا بھی کافی اہم کردار ہوتا ہے۔ والدین کے ذریعہ طلبہ کو خصوصاً گھر پر تعلیم کے تئی معاون ماحول کی فراہمی اور طلبہ کی ذہانت، قابلیت اور محنت معیاری تعلیم میں کافی اہمیت کی حامل ہے۔

ii. مسلسل ارتقا (معیار اور قیمت کے حوالے سے): مسلسل ارتقا سے مراد ہے کہ تعلیمی معیار کو یقینی اور مزید بہتر بنانے میں مسلسل کاوش کی جانی چاہیے۔ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ معیار کے حدود متعین نہیں ہے۔ کسی بھی شی کے معیار میں بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ چنانچہ کسی بھی ادارے کے انتظام میں معیار کے مسلسل ارتقا کی کوشش کی جانی چاہیے۔

iii. حصول معیار میں تمام شراکین کی مجموعی شمولیت: کئی معیاری انتظام کا مقصد ہی انتظام کے تمام اجزاء کا انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی، مجموعی اور کئی طور پر حصول معیار کے لیے سعی کرنی ہوتی ہے۔ اگر کسی زنجیر کی ایک کری بھی کمزور ہوگی، تو وہ زنجیر کبھی مضبوط نہیں ہو سکتی ہے، اور نہ ہی وہ زنجیر کسی بھی کام کو مضبوطی سے کر سکتی ہے۔ چنانچہ کئی معیاری انتظام میں ادارے کے تمام افراد اور متعلقہ مادی

وسائل پر توجہ دی جاتی ہے کہ کہیں سے بھی معیار سے انحراف نہ ہو اور حصول معیار میں ادارے کے تمام اجزاء اپنے کردار کو بحسن و خوبی انجام دے۔

iv. سماجی تعلق (سماج اور صارفین مرکوز مثبت و معنی خیز ربط): کسی بھی شے کی کامیابی محض اس کی خصوصیات پر منحصر نہیں کرتی ہے۔ لازمی ہے کہ شے کی خصوصیات صارفین کی خواہشات سے مطابقت رکھنی چاہیے۔ تو مصنوعات کی تخلیق اور خدمات کی پیشکش سے قبل اداروں کے منتظمین کو صارفین کی خواہشات کا علم ہونا چاہیے۔ چنانچہ کلی معیاری انتظام میں ادارے کے منتظمین کے سماجی روابط ضروری ہے۔ اسکول میں معیاری تعلیم سماجی خواہشات کے مطابق تو فراہم کی ہی جانی چاہیے، ساتھ ہی معیاری تعلیم کا تعلق طلبہ کی سماجی، معاشی اور سیاسی ترقی کے ذریعہ سماج کی ترقی میں اہم کردار بھی ہوتا ہے۔ تو اسکول کے منتظمین کو سماجی خواہشات کے ساتھ سماج کے حقائق اور صورت حال کا علم ہونا لازمی ہو جاتا ہے۔

v. ادارے کو ہمہ جہتی نظام کے پس منظر میں دیکھنا: ادارہ ایک مشین کا طرح ہوتا ہے، اور اس کے انسانی و مادی وسائل اس کے کل پرزے ہوتے ہیں۔ کسی ایک پرزے میں خرابی پورے مشین کی کارکردگی ہر اثر انداز ہوتی ہے، خواہ وہ پرزہ کتنا ہی چھوٹا ہو یا کم اہمیت کا معلوم پڑتا ہو۔ چنانچہ ادارے کو کلی پس منظر میں دیکھنا منتظمین کے لیے ضروری ہے۔ مکوپادھیائے اور نارولا (Mukhopadhyay and Narula 1992) نے تعلیمی نظام میں 10 ذیلی نظام کی نشاندہی کی ہیں:

- وژن، مشن اور مقاصد
- عمل تعلیم و تربیت
- انسانی وسائل (تدریسی اور غیر تدریسی عملہ)
- مالیت
- انفراسٹرکچر
- روابط اور باہمی تعاون
- طلبہ سے متعلق خدمات
- اصول و ضوابط، طور طریقے اور عمل
- ادارے کی عمارت
- افراد کا اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں انتظام کا کردار

vi. معیار کے تئیں تمام عہدہ داران کا عزم مسمم: اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ کسی بھی ادارے کے تمام افراد ادارے کی ترقی اور معیار کو یقینی بنانے میں اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر تمام افراد یا ان میں سے کوئی بھی اپنی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری سے بہتر طریقے سے ادا نہیں کرتے ہیں، تو ہمہ جہتی معیاری انتظام کے مقاصد کو حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لہذا اجتماعی سطح پر جہاں منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ ان

تمام افراد کو ہمہ جہتی معیاری انتظام کے عمل میں شامل کریں، وہی ان تمام افراد کے لیے بھی لازمی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں اور ادارے میں اپنے کردار کو بہتر طریقے سے ادا کریں۔

vii. دلائل اور حقائق پر مبنی فیصلہ سازی: ہمہ جہتی معیاری انتظام میں منتظمین کے ذریعہ خصوصاً اور تمام اہل کاروں کے ذریعہ اپنے دائرے عمل میں لیے جانے والے فیصلوں کی بنیاد جزبات پر مبنی اور بے بنیاد ناہو کردلائل اور حقائق پر مبنی ہونے چاہیے۔ فیصلہ سازی میں موجودہ ڈاناکا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ادارے کے تمام عہدہ داران میں مواصلات: کلی معیاری انتظام کا یہ بہت اہم بنیاد ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ادارے کے تمام عہدہ داران کے درمیان مسلسل روابط اور مواصلات ہونی چاہیے۔ ادارے کے کسی بھی فرد کے مشورے کو سننا و سمجھنا منتظمین کے لیے ضروری ہے۔ کیونکہ اچھے اور کارگر بیان کہیں سے بھی آسکتا ہے۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: - ہمہ جہتی معیاری انتظام کی بنیادیں کیا ہیں؟</p> <hr/> <hr/>

3.5 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اطلاق کا عمل

(The process of application of Total Quality Management in Education)

تعلیمی اداروں میں کلی معیاری انتظام کا اطلاق محض معیاری تعلیم کے خواب کو یقینی بنانے بھر سے نہیں ہے، بلکہ اس کے اطلاق کا مقصد مکمل تعلیمی نظام کو معیاری تعلیم کے حصولیابی کے موافق بنانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ادارے کے تمام پہلوؤں کی شمولیت لازمی ہے۔ کلی معیاری انتظام کے اطلاق کی خاطر پورے ادارے کے عمل اور رویہ میں تبدیلی لانا ضروری ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ منتظمین ہو، تعلیمی عمل کا انتظام اور اسکی نگرانی ہو، نتائج کا تجزیہ ہو، باہمی مواصلات کی تہذیب ہو، اسکول کا مکمل ماحول ہو یا پھر ادارے کے افراد کے آپسی رشتے ہو۔ کلی معیاری انتظام کے اطلاق کی کامیابی کا انحصار اسکول کے ذمہ داران اور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کے درج ذیل اوصاف پر ہے:

- اخلاقیات
- دیانتداری
- اعتماد
- تعلیم
- اجتماعی کاوش

- قیادت
 - افراد کی قابلیت، مناسب کام کے لیے مناسب وقت پر مناسب فرد کے مناسب ہنر کو پہچاننے کی صلاحیت
 - باہمی مراسلہ
- ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اطلاق کے لیے اور مکمل تعلیمی عمل اور معیاری تعلیم کی حصولیابی کے لیے آسان سے چار مرحلے پر منحصر نظام کو نافذ کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

- i. منصوبہ بندی
 - ii. عمل
 - iii. نتائج کا تجزیہ
 - iv. تجزیہ کے مطابق عمل اور حسب ضرورت طریقہ کار میں تبدیلی
- تعلیمی اداروں میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کے اطلاق کے لیے تفصیلاً درج ذیل مراحل کو عمل میں لانا ہوتا ہے۔ حالانکہ خصوصی تناظر میں خاص تعلیمی اداروں کے لیے خصوصی مراحل کی ترتیب دی جاسکتی ہے۔

- i. فیصلہ کرنا: سب سے اعلیٰ منتظمین کی رضامندی اور منصوبہ بندی
- ii. تیاری: اس مرحلہ میں مرکزی صارفین کی نشاندہی کرنا چاہیے۔ ان کی ضروریات و خواہشات کو سمجھنا ہوتا ہے۔ اس کے لیے سماج کا علم ہونا چاہیے، جو کہ سماج کے ممبران سے روابط بڑھا کر اور سرے کے ذریعہ معلومات اکٹھا کر کے کیا جاسکتا ہے۔ ان معلومات کی روشنی میں مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے۔ مقاصد کے حصول کے عمل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس عمل کے لیے مناسب افراد کی ٹیم کی نشاندہی کی جاتی ہے، مثلاً سائنس کی تدریس کے لیے سائنس کے معلم یا معلمہ کا انتخاب نہ کہ سوشل سائنس کے معلمین کو سائنس کی تدریس کی ذمہ داری دی جائے۔ منصوبہ بند عمل کی کامیابی کے لیے ضروری مہارتوں اور معلومات سے افراد کو بہرہ ور کرنا اور عمل درآمد کے لیے جامع اور مکمل دستاویز کو تیار کرنا شامل ہے۔
- iii. تعلیم و تربیت: پروگرام کا عنوان اور مرکزی خیال اور مقاصد کا تعین کرنا اور اس کے انتظام میں شامل ہر سطح پر متعلقہ افراد کو ضروری معلومات اور مہارتوں کی تربیت دینا چاہیے۔
- iv. آغاز و ابتدا: پائلٹ پروجیکٹ کا انعقاد کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ایک ٹیم کا انتخاب کرنا چاہیے۔ پائلٹ پروجیکٹ کے نتائج کا تجزیہ کر کے معیار کی نوعیت طے کرنی چاہیے۔
- v. توسیع: اس کا مطلب یہ ہے کہ منتظمین افراد کو مسلسل تعلیم و تربیت فراہم کریں۔ ضرورت کے مطابق نئی ٹیموں کا انتخاب کریں اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے نئے شعبوں کی تشکیل کریں۔
- vi. اعتراف و انعام: افراد کی محنت اور بہتر کارکردگی کا اعتراف ہونا چاہیے اور ان کی کامیابی پر انعامات کے ذریعہ ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

vii. تجزیہ: مکمل پروگرام اور عمل کا جائزہ لینا چاہیے۔ درپیش مسائل اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے طریقے تلاش کرنے چاہیے اور انہیں دور کرنا چاہیے۔ تمام عہدہ داران کے صلاح مشورے سے اتفاق رائے سے فیصلے ہونے چاہیے۔

مسلل اصطلاح: بدلتے حالات کے مطابق پورے عمل میں مطلوبہ تبدیلیوں کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ شعوری طور پر اس بات کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے تمام کاوشوں اور محنتوں کے بعد منتخب کردہ عمل میں بھی خامیاں ہو سکتی ہے، جن کو دور کرنا لازمی ہونا چاہیے۔ مسلسل اصطلاح کے لیے ہر طرح کے مشورے کا خیر مقدم ہونا چاہیے۔ مسلسل اصطلاح کے لیے پہلے سے منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: کئی معیاری انتظام کے اطلاق کی کامیابی کا انحصار کس پر ہے؟ بیان کیجیے۔

3.6 تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کو نافذ کرنے میں چیلنجز

(Challenges in Total Quality Management in Education)

تعلیمی ادارے مجموعی سرگرمیوں کے معیار کو بہتر بنانے کی طرف مسلسل ترقی کر رہے ہیں تاکہ معاشرے کی بہتر طریقے سے خدمت کی جا سکے اور طلباء و طالبات اور معاشرے کے ارتقا میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ لیکن پھر بھی بہت سارے درپیش چیلنجز ہیں جو کئی معیاری انتظام اطلاق اور اس کے مقاصد کے حصول کی کمی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ چیلنجز درج ذیل ہیں:

1. معیاری مواد کی کمی: بعض اوقات معیاری تدریس اور اکتساب میں معاون اشیا (مطلوبہ انفراسٹرکچر، TLM، کتابیں اور دیگر مواد) کی کمی ہوتی ہے جن کا کسی ادارے میں استعمال طلباء و طالبات کے بہتر اکتساب کے لیے لازمی ہے۔ مواد کی عدم دستیابی معیار کی بہتری میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

2. ادارتی ثقافت کی طرف سے درپیش چیلنجز: کسی بھی ادارے اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ بسا اوقات ادارے کے ذمہ داران اور ممبران ادارے کے رواج اور رائج عمل کو حتمی سمجھتے ہیں اور اس میں کسی بھی تبدیلی کے خلاف ہوتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں براہ ایسا دیکھا گیا ہے۔ وہ نئے طریق انتظام کے اطلاق میں مزاحمتی کردار بھی ادا کرتے ہیں، کیونکہ وہ اس تکنیک کو قبول کرنے سے گریزاں ہے جو اس کے کام کرنے کے ان کے موجودہ انداز میں تبدیلی لاتی ہے۔

3. قیادت کا آمرانہ انداز: اگر اعلیٰ انتظامیہ کی جانب سے آمرانہ طرز قیادت کو اپنایا جاتا ہے تو اس سے خوف کا ماحول پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ملازمین اپنی صلاحیتوں کا 100 فیصد حصہ ادا نہیں کر سکتے ہیں جس سے ان کی تخلیقی صلاحیت کم ہوتی ہے اور بالآخر معیار پر اثر پڑتا ہے۔

4. مواصلات کے غلط طریقے: کئی معیاری انتظام کے اطلاق اور مقاصد کی حصولیابی و موثر نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تنظیم میں تمام معلومات صحیح وقت اور صحیح طریقے سے پہنچیں لیکن مواصلاتی طریقے عام طور پر ان اداروں میں معیاری نہیں ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے معیاری نتائج کے حصول میں رکاوٹ آتی ہے۔

5. معیارات کی جانچ کے عمل کا محض ایک نوکر شاہی مشق بن جانا: کچھ ادارے معیار کے سرٹیفیکیشن کو نوکر شاہی مشق کے طور پر مانتے ہیں جو انہیں صارفین کی ضرورت یا معاہدہ کی ذمہ داری کی تصدیق کرنے اور مارکیٹ میں مسابقتی بڑھت حاصل کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ جس کی وجہ سے معیارات کو پیپر پر دکھانے زیادہ کوشش ہوتی ہے، ناکہ حقیقتاً زمینی سطح پر اشیاء اور خدمات کی معیار میں کو بہتری آتی ہے۔

6. طلباء کی خصوصی ضروریات کی نشاندہی کرنے میں دشواری: تعلیمی ادارے ابھی بھی ان خصوصی ضروریات کے حامل طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم مہیا کرانے میں اکثر ناکام ہو جاتے ہیں۔ طلباء کی مخصوص ضرورت کی نشاندہی کرنے میں کم آگاہی، وسائل کی کمی اور تربیتیافتہ اساتذہ کی کمی کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ یہ معیاری اکتسابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے اور اس وجہ سے ادارے کے بنیادی مقصد ناکام ہو جاتا ہے جو کہ طلباء کی مجموعی ترقی کر ہے۔

7. ناقص ڈیٹا اور ترقیاتی منصوبے: کوئی بھی مقصد کافی ڈیٹا اکٹھا کرنے اور مناسب منصوبہ بندی کے بغیر حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کچھ مرحلہ وار طریقہ کار پر عمل کرنا ہوتا ہے۔ کئی معیاری انتظام میں اسے حاصل کرنے کے لیے کافی ڈیٹا اور مناسب منصوبہ بندی ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ طلبہ کے حوالے سے بھی کافی ڈیٹا جمع کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر ایسا نہیں ہو پاتا ہے، جس کی وجہ سے معیار ہر اثر پڑتا ہے۔

8. وسائل کی کمی: بچوں اور ادارے کے عملے کو مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل کی کمی لوگوں کئی معیاری انتظام کے اطلاق میں بہت بڑا چیلنج ہے۔

9. محکموں اور فیکلٹی ممبران کے درمیان ناکافی اعتماد: فیکلٹی ممبران اور محکموں کے درمیان اعتماد کی کم سطح ادارے کی طرف سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کے عمل میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ اس طرح یہ کئی معیاری انتظام میں بھی رکاوٹ بنے گا۔

اس طرح ہم آخر میں کہہ سکتے ہیں کہ ناکافی علم، مناسب آلات کی کمی، وسائل کی کمی، قابل قیادت اور ر عزم کی کمی، ناقص ڈیٹا اور ترقیاتی منصوبے کی کمی، غیر حقیقی توقعات، اور ناکافی انتظامی مہارتیں کئی معیاری انتظام کے اطلاق اور اس کے مقاصد کے حصول میں کچھ اہم چیلنجز ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کو نافذ کرنے میں آنے والے چیلنجز کو بیان کیجیے۔

3.7 اسکولوں میں تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کی اہمیت

(Significance of Total Quality Management in Education in Schools)

تعلیم کو عالمی سطح پر انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنے ثقافتی ورثے، اپنے جمع کردہ علم، اقدار اور ہنر کو اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے ذریعے ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتا ہے۔ آج کا مسابقتی ماحول تعلیم میں بہتر معیار کا متقاضی ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ معیار تعلیم کا ایک اہم عنصر ہے۔

تیزی سے بڑھتا ہوا مسابقت، ٹیکنالوجی کی تیز رفتار تبدیلیاں، گرتا ہوا معیار، مختلف آبادیاتی، نجکاری اور تعلیم میں عالمگیریت نے تعلیم میں کئی معیاری انتظام کے تصور کے استعمال کو اہم بنا دیا ہے۔ یہ بھی ایک کھلی سچائی ہے کہ ”تعلیم کا معیار“ ایک اہم عنصر ہے جس پر ملکوں اور اداروں کے درمیان شدید مقابلہ ہے۔ تعلیم کو معاشی قوتوں کی طرف سے مسلط کردہ تجارتی مقابلے کی طرف گامزن کیا جا رہا ہے۔ طالب علم / عملے کے حوصلے کو بہتر بنانے، پیداواری صلاحیت بڑھانے اور اندرونی اور بیرونی صارفین کو اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کرنے کے لیے کئی معیاری انتظام کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ تدریس کا معیار، کلاس روم میں معیار کے ساتھ ساتھ تدریسی عمل میں معیار وہ شعبے ہیں جہاں معیاری تصورات کے استعمال پر بھی بات کی گئی ہے، مشترکہ طور پر تعلیم کے معیار اور اس کے معیار زندگی پر اثرات کے درمیان مضبوط ربط کے ساتھ۔ ایک معاشرہ، کاروبار اور صنعت کی طرح تعلیمی اداروں کا مقصد بھی اعلیٰ معیار کی مصنوعات تیار کرنا ہے۔ خدمات پر مبنی تنظیم کی طرح تعلیمی ادارے بھی صارفین کو اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں کئی معیاری انتظام کا اطلاق تعلیم پر ہوتا ہے کیونکہ کئی معیاری انتظام کے بہت سے مقاصد تعلیمی اداروں کے کام سے مطابقت رکھتے ہیں جنہوں نے انہیں شعور یا نادانستہ طور پر اپنے کام میں اور بیرونی معیار کے جائزے اور آڈٹ کے جواب میں استعمال کیا ہے۔ اسکولوں میں تعلیم میں کئی معیاری انتظام کی وجوہات یہ ہیں: مقابلہ، صارفین کا اطمینان، معیار کو برقرار رکھنا، احتساب، ساکھ، وقار اور حیثیت، تصور وغیرہ۔ علم کی غیر معمولی نشوونما، تدریسی ٹیکنالوجی کا ارتقاء، اسکولوں تک بہتر رسائی، علم تک رسائی، تعلیم کی عالمگیریت وغیرہ کے لیے ماہرین تعلیم اور معلمین کو مسلسل خود کا جائزہ لینے اور اپنی تاثیر کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ کئی معیاری انتظام ایک اہم قدم ہے اور اسکولوں میں کارکردگی کی ترقی کے لیے اس کا اطلاق ضروری ہے۔ یہ انہیں ترقی کی مطلوبہ سطح تک پہنچاتا ہے، خاص طور پر مسلسل تیز رفتار اور مربوط دنیا کی روشنی میں جس میں ہم ان دنوں رہتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں کئی معیاری انتظام کا عمل اپنے ساتھ معیار، ملازمین سے وابستگی اور ادارے سے وابستگی لاتا ہے۔ چنانچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ کئی معیاری انتظام کی اہمیت اسکولوں میں معیار کو یقینی بنانے میں مسلم ہے۔ اس کا اطلاق لازم بن جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکولوں میں تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انتظام کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

3.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- جس طرح سے صنعتی اشیا میں معیار یعنی کوالٹی میں ترقی ہوئی اسی طرز پر اب تعلیم میں بھی ہمہ جہتی معیار کے حصول کا تصور عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔
- تعلیمی معیار اور صنعتی معیار میں بہت فرق ہوتا ہے۔ تعلیم میں ہمہ جہتی معیاری انصرام منتظین کے ذریعے تعلیمی ادارے کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہوتا ہے۔ ت
- علیم میں ہمہ جہتی معیار کے حصول کے لیے طلبا کی ضروریات پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔
- معیار تعلیم کو مسلسل بہتر بنایا جاتا ہے حصول میعار میں تمام شراکت داروں کو شامل کیا جاتا ہے۔ یہ عمل ایک ہمہ جہتی عمل ہوتا ہے۔ جس میں انسانی اور مادی وسائل کا ممکنہ زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں کئی دشواریاں بھی ہیں۔ جس کا ہمیں تدارک کرنا ہے۔
- موجودہ مسابقتی دور میں کوئی بھی کم معیاری یا غیر معیار ادارہ اپنے وجود کو برقرار نہیں رکھ سکتا اس لیے تعلیم میں ہمہ جہتی معیار کا حصول اب ہمارے لیے کرو یا مر و (Do or Die) کے موڑ پر لا کھڑا کرتا ہے۔

3.9 فرہنگ (Glossary)

مجموعی	کلی
کارخانوں میں مصنوعات کی تخلیق	صنعت کاری
ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا	مسابقہ
کسی بھی ادارے میں انتظام کے اعلیٰ ذمہ داران	منتظمین
کسی کام کو انجام دینے میں تمام متعلقہ ممبران کی شرکت	مجموعی شمولیت
حصول تعلیم میں طلبہ یا ان کے والدین کے ذریعہ کیا جانے والا خرچ	تعلیمی اخراجات
مکمل، ہر طریقے سے	ہمہ جہت
کسی کام میں غیر انسانی معاون عناصر	مادی وسائل
معیار حاصل کرنا	حصول معیار

3.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. کل سے کیا مراد ہے؟
(a) جز (b) مجموعی
(c) اہم (d) کچھ کچھ
2. انتظام کہتے ہیں۔
(a) نظم و نسق (b) رکھ رکھاؤ
(c) کسی ادارے کے تمام عناصر و پہلو کی مناسب نظامت (d) دیکھ بھال
3. معیار سے کیا مراد ہے:
(a) اچھا (b) بہتر
(c) خوب (d) اشیا کا صارفین کی توقعات کے مطابق ہونا
4. TQM کی مکمل صورت کیا ہے؟
(a) Total Quality Measurement (b) Total Quantity Management
(c) Till Quality Management (d) Total Quality Management
5. کئی معیاری انتظام کا استعمال مغربی ممالک کب سے ہونا شروع ہوا؟
(a) 1980 (b) 2005
(c) 2011 (d) 2003

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. معیار کی تعریف مع مثال بیان کیجیے۔
2. کئی معیاری انتظام کی تعریف بیان کیجیے۔
3. کئی معیاری انتظام کے تصور کے ارتقا پر روشنی ڈالیے۔
4. کئی معیاری انتظام کے اطلاق کے مراحل کو بیان کیجیے۔
5. کئی معیاری انتظام کے کنہیں دو بنیادوں کو بیان کیجیے۔
6. اسکولوں میں کئی معیاری انتظام کے اطلاق سے بحث کیجیے۔
7. اسکولوں میں کئی معیاری انتظام کے اطلاق میں درپیش کنہیں دو مسائل پر روشنی ڈالیے۔

8. اسکولوں میں کئی معیاری انتظام کے اطلاق کی اہمیت پر مختصر گفتگو کیجیے۔
9. حصول معیار میں اسکول کے تمام عناصر کی مجموعی شمولیت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
10. وسائل کی کمی کیسے کئی معیاری انتظام کے اطلاق میں رکاوٹ ڈالتی ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. کئی معیاری انتظام کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے تصور کے ارتقا پر روشنی ڈالیے۔
2. کئی معیاری انتظام کے بنیادوں کو بیان کیجیے۔
3. اسکولوں میں کئی معیاری انتظام کے اطلاق میں درپیش مسائل پر روشنی ڈالیے۔
4. اسکولوں میں کئی معیاری انتظام کے اطلاق کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔
5. کئی معیاری انتظام کے اطلاق کے مراحل کو تفصیلاً بیان کیجیے۔

3.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Barret, A.M., Duggan, R.C. & Others (2006) the concept of quality in education: a review of the 'international' literature on the concept of quality in education. EdQual RPC
- Besterfield, D.H., Michna, C.B. & Others (2012) Total Quality Management, (Revised Third Edition), Pearson, New Delhi
- Farooq, M.S., Akhtar M.S. & Others (2007). Application Of Total Quality Management In Education, (Volume III) Journal Of Quality And Technology Of Management
- Haseena, V.A., Mohammed, A.P. (2015). Aspects Of Quality In Education For The Improvement Of Educational Scenario. Journal Of Education And Practice, 6,4
- Ravindran, N., Kamaravel, R.K. (March, 2016). Total Quality Management in Education: Prospects, Issues and Challenges. Shanlax International Journal of Education, 4, 2

- Roy, D. & Baskey, S.K. (2021). Total Quality Management in Educational Institutions. Shodh Sanchar Bulletin, 11, 41.
- Sallis, E. (2005). Total Quality Management In Education. (Third Edition). Kogan Page Ltd
- بدرالاسلام (2015) ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرس نئی دہلی۔

اکائی 4۔ ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ: ڈیمنگ کا چین ری-ایکشن

(Total Quality Management: The Deming's Reaction Chain)

اکائی کے اجزا

- | | |
|-----|--|
| 4.0 | تعارف (Introduction) |
| 4.1 | مقاصد (Objectives) |
| 4.2 | ڈیمنگ کا چین ری-ایکشن وہیل: معنی اور تصور |
| | (Deming's Chain Reaction Wheel: Meaning and concept) |
| 4.3 | ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل کی اہمیت |
| | (Significance of Deming's Chain Reaction Wheel) |
| 4.4 | ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے ڈیمنگ کے چودہ نکات (Deming's Fourteen points for TQM) |
| 4.5 | ڈیمنگ کے چودہ نکات کے تعلیمی مضمرات |
| | (Educational implication of Deming's Fourteen points) |
| 4.6 | اكتسابی نتائج (Learning Outcomes) |
| 4.7 | فرہنگ (Glossary) |
| 4.8 | اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise) |
| 4.9 | تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources) |

4.0 تعارف (Introduction)

ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) تنظیمی انتظام کے لیے ایک جامع نقطہ نظر ہے جو اندرونی عمل کی مسلسل تطہیر کے ذریعے مصنوعات اور خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ TQM کی ترقی اور ترویج میں بااثر شخصیات میں سے ایک ڈاکٹر ڈبلیو ایڈورڈ ڈیمنگ ہیں، جو ایک امریکی ماہر شماریات، پروفیسر، مصنف، لیکچرر، اور مشیر ہیں۔ ڈیمنگ کے فلسفے اور اصولوں نے کوالٹی مینجمنٹ کے شعبے پر گہرا اثر ڈالا ہے، اور ان کے خیالات کا آج بھی بڑے پیمانے پر مطالعہ اور عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

ڈیمنگ کے نقطہ نظر کا مرکز ”Deming’s Reaction Chain“ کا تصور ہے، جو اصولوں کا ایک منظم اور باہم جڑا ہوا مجموعہ ہے جو TQM کی بنیاد بناتے ہیں۔ یہ رد عمل کا سلسلہ کسی تنظیم کے اندر انتظامی اقدامات اور معیار کے نتائج کے درمیان وجہ اور اثر کے تعلق کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ان اصولوں کو سمجھنا اور ان پر عمل درآمد تنظیموں کے لیے بہت ضروری ہے جن کا مقصد مسلسل کامیابی، صارفین کی اطمینان، اور اپنی مصنوعات اور خدمات میں مسلسل بہتری حاصل کرنا ہے۔

ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کی اس کھوج میں، ہم ڈیمنگ کے ری ایکشن چین کے کلیدی اجزاء کا جائزہ لیں گے، ان بنیادی اصولوں کا جائزہ لیں گے جو تنظیموں کو اعلیٰ معیار کے معیارات کے حصول اور برقرار رکھنے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ ڈیمنگ کے فلسفے اور TQM کے تناظر میں اس کے اطلاق کو سمجھ کر، شعبہ اپنی آپریشنل کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں، مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دے سکتے ہیں، اور بالآخر آج کے مسابقتی اور متحرک کاروباری ماحول میں صارفین کی توقعات پر پورا اتر سکتے ہیں یا اس سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔

4.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے تصور اور معنی کو سمجھیں۔
- ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ نوعیت اور اہمیت کو سمجھیں۔
- ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کی نوعیت اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- چین ری ایکشن وہیل کے اجزاء اور باہمی ربط کو سمجھیں۔
- ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے ڈیمنگ کے چودہ نکات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- ڈیمنگ کے چودہ نکات کے تعلیمی مضمرات کو جان سکیں۔

4.2 ڈیمنگ کا چین ری-ایکشن وہیل: معنی اور تصور

(Deming’s Chain Reaction Wheel: Meaning and concept)

Deming's Chain Reaction ایک تصور ہے جسے W. Edwards Deming نے تیار کیا ہے، جو ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) کے شعبے میں ایک بااثر شخصیت ہیں۔ یہ ان مثبت اثرات کی وضاحت کرتا ہے جو کسی تنظیم کے اندر TQM اصولوں کے نفاذ کے ذریعے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ Chain Reaction کا خلاصہ اس طرح کیا جاسکتا ہے:

1- بہتر معیار بنانا: چین کے رد عمل کا پہلا قدم تنظیم کے اندر مصنوعات، خدمات اور عمل کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ اس میں نقائص، غلطیوں، اور تغیرات کی نشاندہی کرنا اور ان کا ازالہ کرنا شامل ہے جو پیداوار یا خدمت کی فراہمی کے دوران ہو سکتے ہیں۔

2- لاگت میں کمی: معیار میں بہتری کے ذریعے، تنظیمیں دوبارہ کام، سکرپ، وارنٹی کے دعووں، صارفین کی شکایات، اور معیار سے متعلق دیگر چیلنجوں سے منسلک اخراجات کو کم کر سکتی ہیں۔ بہتر معیار، بعد میں اعلیٰ کارکردگی، پیداواریت، اور کم فضلہ کا باعث بنتا ہے، جس کے نتیجے میں لاگت میں کمی اور بچت ہوتی ہے۔

3- پیداوار میں اضافہ: جیسے جیسے معیار بہتر ہوتا ہے اور لاگت کم ہوتی ہے، پیداواری صلاحیت بڑھنے کا امکان ہوتا ہے۔ فضلہ کو ختم کرنے، عمل کو بہتر بنانے، اور ملازمین کو مسلسل بہتری کی کوششوں میں حصہ ڈالنے کے لیے بااختیار بنا کر، تنظیمیں اعلیٰ سطح کی پیداوار حاصل کر سکتی ہیں۔

4. مارکیٹ شیئر کو محفوظ کریں: بہتر معیار، کم لاگت اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے ساتھ، تنظیمیں بازار میں زیادہ مسابقتی بن جاتی ہیں۔ یہ انہیں مارکیٹ کے ایک بڑے حصے کو محفوظ کرنے کے قابل بناتا ہے کیونکہ گاہک تنظیم کی مصنوعات یا خدمات کے ذریعہ فراہم کردہ قدر کو پہچانتے ہیں۔

5- کاروبار میں برقرار رہنا: مارکیٹ کے ایک حصے کو کامیابی کے ساتھ محفوظ کر کے اور اپنے مسابقتی فائدہ کو محفوظ رکھ کر، تنظیمیں اپنے کام کو برقرار رکھ سکتی ہیں۔ گاہک کی توقعات کو مستقل طور پر پورا کرنے یا اس سے زیادہ کرنے سے، تنظیمیں صارفین کے ساتھ طویل مدتی تعلقات قائم کر سکتی ہیں، اس طرح ان کی مسلسل کوششیں کامیابی کو یقینی بناتی ہیں۔

6- ملازمتیں فراہم کرنا: جب تنظیمیں کاروبار میں رہتی ہیں اور ترقی کرتی ہیں، تو وہ ملازمت کے مزید مواقع پیدا کر سکتی ہیں۔ تنظیم کی ترقی اور استحکام روزگار میں اضافے کا باعث بنتا ہے، جس سے تنظیم اور کمیونٹی دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

7- معیشت کو بہتر بنانا: چونکہ تنظیمیں ملازمتیں فراہم کرتی ہیں اور معاشی ترقی میں حصہ ڈالتی ہیں، مجموعی طور پر معیشت بہتر ہوتی ہے۔ انفرادی تنظیموں کی کامیابی بڑی معیشت پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے، خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ دیتی ہے۔

Deming's Chain Reaction معیار کی بہتری، لاگت میں کمی، پیداواری صلاحیت، مارکیٹ شیئر، کاروبار کی پائیداری، روزگار کی تخلیق، اور اقتصادی ترقی کے باہمی انحصار کو واضح کرتا ہے۔ یہ ان طویل مدتی فوائد پر زور دیتا ہے جو ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) کے اصولوں کو اپنا کر اور کسی تنظیم کے اندر مسلسل بہتری کی ثقافت کو فروغ دے کر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

چین ری ایکشن وہیل کے اجزاء اور باہمی ربط

یہاں تفصیل کے ساتھ ڈیمنگ کے رد عمل کے سلسلہ کے ہر ایک جزو کا جائزہ لیتے ہیں:

منصوبہ: پہلا قدم مقاصد اور اہداف کی واضح تفہیم کو حاصل کرنا ہے۔ اس میں مسائل کی نشاندہی کرنا، ڈیٹا کا تجزیہ کرنا اور باخبر فیصلے کرنا شامل ہے۔ منصوبہ بندی کے مرحلے کے دوران، ٹیم شناخت شدہ مسائل کو حل کرنے کے لیے حکمت عملی یا نقطہ نظر وضع کرتی ہے۔ اس میں ضروری اقدامات کا خاکہ بنانا، وسائل مختص کرنا، اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا شامل ہے۔

کرنا: منصوبہ بندی کے مرحلے کے بعد، ٹیم حکمت عملی یا منصوبہ پر عمل درآمد شروع کرتی ہے۔ اس میں ان اعمال اور عمل کو انجام دینا شامل ہے جن کی منصوبہ بندی کے مرحلے میں تعریف کی گئی تھی۔ اس بات کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ اس میں شامل ہر فرد اپنے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھتا ہے۔ جیسا کہ منصوبہ عمل میں لایا جاتا ہے، ڈیٹا اور معلومات کو جمع کیا جاتا ہے تاکہ پیش رفت کو ٹریک کیا جاسکے۔

چیک کرنا: اس مرحلے میں، توجہ نتائج کی پیمائش اور تشخیص پر منتقل ہوتی ہے۔ "Do" مرحلے کے دوران جمع کیے گئے ڈیٹا کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا مطلوبہ مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔ اس میں حقیقی نتائج کا متوقع نتائج سے موازنہ کرنا شامل ہے۔ مقصد کسی بھی تضادات، انحراف، یا بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کرنا ہے۔ یہ مرحلہ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ "Do" کے مرحلے میں کیے گئے اقدامات مطلوبہ نتائج پیدا کر رہے ہیں۔

ایکٹ کرنا: "چیک" مرحلے میں تشخیص کی بنیاد پر، ضروری ایڈجسٹمنٹ اور بہتری کی جاتی ہے۔ اگر نتائج مقاصد کو پورا کرتے ہیں، تو ٹیم کامیاب عمل کو معیاری بنا سکتی ہے۔ اگر تضادات یا مسائل ہیں، تو ٹیم بنیادی وجوہات کی نشاندہی کرتی ہے اور اصلاحی اقدامات کو نافذ کرتی ہے۔ تشخیصی مہم سے حاصل کردہ بصیرتیں عمل کو بڑھانے اور مستقبل میں بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے تبدیلیاں کرتی ہیں۔ ان اجزاء کے درمیان باہمی ربط بہتری کا ایک مسلسل چکر بناتے ہیں:

پلان-ڈو: منصوبہ اٹھائے جانے والے اقدامات کی بنیاد رکھتا ہے۔ مناسب منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہے کہ عمل درآمد کے مرحلے کے دوران صحیح اقدامات کیے جائیں۔ منصوبے میں وضاحت عمل درآمد کے دوران الجھنوں اور ناکاریوں کو کم کرتی ہے۔ ڈو-چیک: جیسے جیسے اقدامات کیے جاتے ہیں، ترقی اور نتائج کی پیمائش کے لیے ڈیٹا اکٹھا کیا جاتا ہے۔ یہ ڈیٹا "چیک" مرحلے کے دوران تشخیص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ "Do" مرحلہ منتخب کردہ حکمت عملیوں کی تاثیر کا اندازہ لگانے کے لیے ضروری معلومات تیار کرتا ہے۔ چیک ایکٹ: "چیک" مرحلے میں تشخیص "ایکٹ" کے مرحلے میں فیصلہ سازی کے عمل کی رہنمائی کرتی ہے۔ اگر مسائل یا بہتری کے مواقع کی نشاندہی کی جاتی ہے، تو ان کو "ایکٹ" کے مرحلے میں ایڈجسٹمنٹ، تطہیر، یا اصلاحی اقدامات کے ذریعے حل کیا جاتا ہے۔ تشخیص سے سیکھے گئے اسباق باخبر فیصلہ سازی میں حصہ ڈالتے ہیں۔

ایکٹ-پلان: اگر تبدیلیاں "ایکٹ" کے مرحلے کے دوران کی گئی ہیں، تو انہیں اگلے سائیکل کے منصوبے میں ضم کیا جانا چاہیے۔ یہ ایک فیڈ بیک لوپ کو یقینی بناتا ہے جو سیکھے گئے اسباق اور کی گئی بہتری کو مسلسل شامل کرتا ہے۔

مجموعی طور پر، Deming's Reaction Chain ایک متحرک اور تکراری عمل ہے جو منظم طریقے سے مسائل کو حل کرنے، نتائج کا جائزہ لینے اور ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے مسلسل بہتری لاتا ہے۔ یہ تجربے سے سیکھنے اور وقت کے ساتھ ساتھ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ہونے پر زور دیتا ہے۔

معیار کی بہتری اور تنظیمی کامیابی کے درمیان ربط

ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل ایک اہم ماڈل ہے جو معیار کی بہتری اور تنظیمی کامیابی کے درمیان تعلق کو واضح کرتا ہے۔ یہ ماڈل اس بات پر زور دیتا ہے کہ کس طرح معیار میں بہتری کی کوششیں کسی تنظیم کے اندر مثبت نتائج کا ایک چکر چلا سکتی ہیں۔ زنجیر کے رد عمل کی خرابی اور تنظیمی کامیابی سے اس کا ربط یہ ہے:

معیار کو بہتر بنانا: یہ عمل مصنوعات، خدمات اور عمل کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ معیار کو بڑھا کر، تنظیمیں اپنے صارفین اور اسٹیک ہولڈرز کو بہتر قیمت فراہم کر سکتی ہیں۔

کم لاگت: بہتر معیار کم نقص، دوبارہ کام اور ضیاع کا باعث بنتا ہے۔ غلطیوں اور نااہلیوں میں یہ کمی قدرتی طور پر کم لاگت کا باعث بنتی ہے۔ تنظیم وسائل کی بچت کرتی ہے جو بصورت دیگر غلطیوں کی اصلاح پر خرچ کیے جائیں گے۔

پیداواری صلاحیت میں اضافہ: کم لاگت اور کم ضیاع کے ساتھ، وسائل کو زیادہ مؤثر طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، مجموعی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ملازمین غلطیوں کو درست کرنے کے بجائے اپنا وقت اور مہارت با معنی کاموں کے لیے وقف کر سکتے ہیں۔

مارکیٹ شیئر پر قبضہ کرنا: جیسے جیسے معیار بہتر ہوتا ہے اور اخراجات کم ہوتے ہیں، تنظیم زیادہ مسابقتی ہو جاتی ہے۔ یہ مسابقتی قیمتوں پر اعلیٰ معیار کی مصنوعات یا خدمات پیش کر سکتا ہے، زیادہ گاہکوں کو راغب کر سکتا ہے اور مارکیٹ کا بڑا حصہ حاصل کر سکتا ہے۔

کاروبار کی بقا: مارکیٹ شیئر پر قبضہ کرنا تنظیم کی بقا کو یقینی بناتا ہے۔ اس کی مصنوعات یا خدمات کی مانگ میں اضافہ اس کے کاموں کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے اور اس کی لمبی عمر میں حصہ ڈالتا ہے۔

ملازمتوں کی فراہمی: جیسے جیسے تنظیم پھلتی پھولتی اور پھیلتی ہے، بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے اسے مزید افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ملازمت کی تخلیق، افرادی قوت اور معیشت کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

بہتری میں سرمایہ کاری کرنا: بڑھتے ہوئے مارکیٹ شیئر اور مالی استحکام کے ساتھ، تنظیم معیار کو بہتر بنانے کے مزید اقدامات میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔ یہ ایک مسلسل سائیکل بناتا ہے جہاں تنظیم ہمیشہ معیار کو بڑھانے، اخراجات کو کم کرنے، اور کارکردگی کو بڑھانے کے طریقے تلاش کرتی ہے۔

چین ری ایکشن وہیل یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح معیار میں بہتری صرف ایک بار کی کوشش نہیں ہے۔ یہ ایک جاری سائیکل ہے جو تنظیمی کامیابی کو آگے بڑھاتا ہے۔ جب کوئی تنظیم معیار کی بہتری کے اصولوں پر عمل پیرا ہوتی ہے، تو وہ مثبت نتائج کا ایک سلسلہ شروع کرتی ہے جو بالآخر اس کی ترقی، مسابقت اور پائیداری میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

کوالٹی کو بہتر بنانے کے طریقوں میں فعال طور پر مشغول ہو کر اور ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل میں بیان کردہ تصورات کو اپناتے ہوئے، تنظیمیں طویل مدتی کامیابی، صارفین کے اطمینان اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مثبت تعلقات کی بنیاد قائم کر سکتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل کے معنی اور تصور کو مختصر بیان کیجئے۔

4.3 ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل کی اہمیت

(Significance of Deming's Chain Reaction Wheel)

ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل کی اہمیت مینجمنٹ کے لیے اس کے مجموعی نقطہ نظر اور معیار کی بہتری اور تنظیمی کارکردگی پر اس کے اثرات میں مضمر ہے۔ اس کی اہمیت کے چند اہم پہلو یہ ہیں:

سسٹم کی سوچ: ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل تنظیموں کو بطور سسٹم سمجھنے پر زور دیتا ہے۔ یہ نقطہ نظر مینجمرز کو نظام کے اندر مختلف اجزاء کے باہمی ربط اور باہمی انحصار پر غور کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ نظام کی حرکیات کو پہچان کر اور مجموعی طور پر نظام کو بہتر بنا کر، تنظیمیں بہتر نتائج حاصل کر سکتی ہیں اور ذیلی اصلاح سے بچ سکتی ہیں۔

معیار میں بہتری: تغیر اور اس کے ذرائع (عام اور خاص اسباب) کو سمجھنے کے بارے میں ڈیمنگ کے خیالات اس کے چین ری ایکشن وہیل میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ تغیرات کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے اور کم کرنے سے، تنظیمیں اپنی مصنوعات اور خدمات کے معیار کو بہتر بنا سکتی ہیں، جس کے نتیجے میں صارفین کی اطمینان اور وفاداری میں اضافہ ہوتا ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے ڈیمنگ کے نقطہ نظر نے ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) کی بنیاد فراہم کی اور دنیا بھر میں معیار کے اقدامات کو متاثر کیا۔

ثبوت پر مبنی فیصلہ سازی: ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل فیصلہ سازی کو مطلع کرنے کے لیے ڈیٹا اور شواہد کے استعمال کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ یہ نقطہ نظر رائے، مفروضوں، یا قیاس آرائیوں پر مبنی فیصلوں سے حقائق اور سخت تجزیہ سے حاصل کردہ بصیرت پر مبنی فیصلوں کی طرف تبدیلی کو فروغ دیتا ہے۔ شواہد پر انحصار کرتے ہوئے، تنظیمیں زیادہ باخبر اور مؤثر فیصلے کر سکتی ہیں، جس سے کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔

م مسلسل سیکھنا اور بہتری: چین کے رد عمل کا پہیہ سیکھنے، تجربہ کرنے اور علم کے حصول کے کلچر کو فروغ دے کر مسلسل بہتری کے تصور کو شامل کرتا ہے۔ ڈیمنگ نے تنظیموں کے لیے اپنے نظریات، مفروضوں کی جانچ، اور فیڈبیک اور نئی معلومات کی بنیاد پر موافقت کرنے کی وکالت کی۔ مسلسل سیکھنے پر یہ توجہ تنظیموں کو موافقت پذیر، اختراعی، اور مارکیٹ کی حرکیات کو بدلنے کے لیے جوابدہ رہنے میں مدد دیتی ہے۔

لوگوں پر مرکوز نقطہ نظر: ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل میں لوگوں پر مرکوز نقطہ نظر ملازمین کی قدر کرنے اور انہیں با اختیار بنانے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ کام کے ماحول کو فروغ دینے، تعاون کو فروغ دینے اور خوف کو دور کرنے کے ذریعے، تنظیمیں اپنے ملازمین کی صلاحیت اور

تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکتی ہیں۔ متحرک ملازمین معیار، پیداواری صلاحیت اور جدت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔

عالمی اثرات: ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل نے جاپانی مینوفیکچرنگ انڈسٹری پر گہرا اثر ڈالا، جس نے جنگ کے بعد کی بحالی اور اس کے نتیجے میں غلبہ حاصل کیا۔ ڈیمنگ کے اصولوں کا اطلاق، جیسا کہ شمار یاتی عمل کے کنٹرول اور مسلسل بہتری، نے جاپانی تنظیموں کو اعلیٰ معیار اور کارکردگی حاصل کرنے میں مدد کی۔ اس کے نتیجے میں، عالمی سطح پر انتظامی طریقوں پر اثر پڑا، جس کے نتیجے میں معیار اور عمل میں بہتری کی اہمیت کو وسیع تر تسلیم کیا گیا۔

خلاصہ یہ کہ ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل اہم ہے کیونکہ یہ موثر انتظام کے لیے ایک جامع اور مربوط فریم ورک پیش کرتا ہے۔ نظام کی سوچ، معیار میں بہتری، شواہد پر مبنی فیصلہ سازی، مسلسل سیکھنے، اور لوگوں پر مرکوز طریقوں پر اس کے زور نے دنیا بھر کی تنظیموں پر دیر پا اثر ڈالا ہے، جس سے بہتر کارکردگی، مسابقت، اور صارفین کی اطمینان کو فروغ دیا گیا ہے۔

تنظیمی کارکردگی اور ترقی پر اثر

معیار کی بہتری تنظیمی کارکردگی اور ترقی پر نمایاں اثر ڈالتی ہے۔ درج ذیل میں ان کا ذکر کیا جا رہا ہے:

بہتر کسٹمر اطمینان: معیار میں بہتری یقینی بناتی ہے کہ مصنوعات اور خدمات کسٹمر کی توقعات پر پورا اتریں یا اس سے زیادہ ہوں۔ اس سے صارفین کی زیادہ اطمینان، وفاداری میں اضافہ، اور مثبت حوالہ جات حاصل ہوتے ہیں۔ مطمئن صارفین کے برانڈ کے وکیل بننے اور تنظیم کی ترقی میں حصہ ڈالنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

آپریشنل کارکردگی: معیار میں بہتری کے اقدامات کو لاگو کرنا عمل کو ہموار کرتا ہے، غلطیاں کم کرتا ہے، اور فضلہ کو ختم کرتا ہے۔ اس سے آپریشنل کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے، پیداواری لاگت کم ہوتی ہے، اور وسائل کے استعمال میں اضافہ ہوتا ہے۔ موثر آپریشنز زیادہ منافع اور مسابقتی برتری میں حصہ ڈالتے ہیں۔

جدت اور تفریق: معیار میں بہتری جدت کی ثقافت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ وہ تنظیمیں جو معیار کو اہمیت دیتی ہیں تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری کرنے کا زیادہ امکان ہے، جس کی وجہ سے نئی اور بہتر مصنوعات اور خدمات کی تخلیق ہوتی ہے۔ جدت نہ صرف گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے بلکہ تنظیم کو حریفوں سے الگ بھی کرتی ہے۔

ملازمین کی مصروفیت اور پیداواری صلاحیت: معیار کی بہتری پر توجہ ملازمین کو مقصد اور شراکت کا احساس دے کر مشغول کرتی ہے۔ مشغول ملازمین زیادہ پیداواری، تخلیقی، اور تنظیم کی کامیابی کے لیے پرعزم ہیں۔ انکی کوششوں سے ادارے کی مجموعی کارکردگی پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔

کمالگت اور فضلہ: کوالٹی میں بہتری کی کوششیں ناکاریوں، غلطیوں اور نقائص کی نشاندہی کرتی ہیں اور ان کو ختم کرتی ہیں۔ اس سے دوبارہ کام، سکریپ، اور صارفین کی شکایات سے وابستہ اخراجات کم ہوتے ہیں۔ بجائے گئے وسائل کو ترقی کے اقدامات کی طرف ریڈائریکٹ کیا جاسکتا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور تعمیل: معیار میں بہتری کے عمل میں اکثر خطرے کی تشخیص اور تخفیف شامل ہوتی ہے۔ ممکنہ مسائل کو فعال طور پر حل کرنے سے، تنظیمیں مہنگی غلطیوں، قانونی تنازعات، اور ساکھ کو پہنچنے والے نقصان کے امکانات کو کم کرتی ہیں۔ صنعت کے معیارات اور ضوابط کی تعمیل بھی زیادہ امکان ہے۔

توسیع اور مارکیٹ میں دخول: معیار کے لیے شہرت رکھنے والی تنظیموں کے نئے بازاروں میں پھیلنے کا زیادہ امکان ہے۔ معیاری پروڈکٹس یا خدمات تک سی تنظیم کو نئے حصوں میں داخل ہونے اور وسیع تر کسٹمر بیس کو راغب کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

مالی کارکردگی: بہتر معیار کسٹمر کو بہتر برقرار رکھنے، فروخت میں اضافہ، اور مثبت برانڈ کے تاثر کا باعث بنتا ہے۔ یہ عوامل زیادہ آمدنی اور منافع میں حصہ ڈالتے ہیں۔ مزید برآں، موثر آپریشن ز اور کم لاگت بہتر مالی کارکردگی میں معاونہ ہے۔

اسٹیک ہولڈر کا اعتماد: معیار میں بہتر یا اسٹیک ہولڈرز بشمول صارفین، سرمایہ کاروں، شراکت داروں اور ریگولیشنرز کے درمیان اعتماد پیدا کرتی ہے۔ یہ اعتماد مضبوط تعلقات اور تعاون کو فروغ دیتا ہے، جو پائیدار ترقی کے لیے ضرور ہیں۔

طویل مدتی پائیداری: وہ تنظیمیں جو معیار کی بہتری کو ترجیح دیتی ہیں طویل مدتی پائیداری پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ اس میں ملازمین کی تربیت، عمل کی اصلاح، اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ اس طرح کی سرمایہ کاری مسلسل ترقی اور بدلتی ہوئی مارکیٹ کے حالات کے مطابق موافقت کی بنیاد رکھتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ معیار کی بہتری تنظیمی کارکردگی اور نمو کے مختلف پہلوؤں کو مثبت طور پر متاثر کرتی ہے۔ یہ گاہک کی اطمینان، جدت، ملازمین کی مصروفیت، اور مالی کامیابی کو آگے بڑھاتا ہے۔ معیار اور مسلسل بہتری کی ثقافت کو فروغ دے کر، تنظیمیں اپنی متعلقہ صنعتوں میں پائیدار ترقی، مسابقت اور طویل مدتی کامیابی کے لیے خود کو پوزیشن میں رکھتی ہیں۔

چین کے رد عمل کو چلانے میں اسکول کی قیادت کا کردار

اسکول کی قیادت تعلیم یادارے کے اندر ڈیمنگز چین ری ایکشن کو چلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دیگر تنظیموں کی طرح، معیار کی بہتری کے اصول اسکولوں پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔ یہاں یہ ہے کہا اسکول کی قیادت سلسلہ کے رد عمل کے ہر مرحلے میں کس طرح تعاون کرتی ہے:

کوالٹی کو بہتر بنانا: اسکول کے رہنماؤں کو بہترین ثقافت قائم کر کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی معیار کا واضح وژن بیان کرتے ہیں اور اس وژن کے مطابق ہدف بناتے ہیں۔ اس میں تعلیمی معیارات، تدریس یطریقہ کار، اور طالب علم کے نتائج کی وضاحت شامل ہے جو معیاری تعلیم کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

کم لاگت: موثر اسکول کے رہنما ان علاقوں کی نشاندہی کر کے وسائل کی تقسیم کو بہتر بناتے ہیں جہاں وسائل کا بہتر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس میں وقت، مواد اور عملے کی کوششوں کے ضیاع کو کم کرنا شامل ہے۔ اسکول کے وسائل کا موثر انتظام اخراجات کو کم کرنے اور مجموعی تعلیمی تجربے کو بہتر بنانے میں معاون ہے۔

پیداواری صلاحیت میں اضافہ: اسکول کے رہنما ایک ایسے ماحول کو فروغ دیتے ہیں جہاں اساتذہ اور عملے کو موثر طریقے سے کام کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ ضروری آلات، تربیت، اور مدد فراہم کر کے، وہ تدریسی اور انتظامی عملے کی پیداواری صلاحیت کو بڑھاتے ہیں، جس کے نتیجے میں طالب علم کے نتائج بہتر ہوتے ہیں۔

مارکیٹ شیئر پر قبضہ کریں: اسکولوں کے تناظر میں، "مارکیٹ شیئر" طلباء کے اندراج اور والدین کے اطمینان کی ترجمانی کرتا ہے۔ اسکول کے رہنما اعلیٰ معیار کی تعلیم اور ایک سازگار تعلیمی ماحول فراہم کر کے اپنے ادارے کو الگ کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ طلباء اور والدین کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، اور مقامی تعلیمی مارکیٹ کا ایک بڑا حصہ حاصل کرتا ہے۔

ادارے کی بقاء اسکولوں کے لیے، کاروبار میں رہنا اندراج کی سطح اور ساکھ کو برقرار رکھنے کے مترادف ہے۔ اسکول کے رہنما سب تک یقینی بناتے ہیں کہ ادارہ متعلقہ اور والدین اور طلباء کے لیے اپیل کرتا ہے، جو کہ اندراج میں کمی کو روکتا ہے جس سے اسکی عملداری کو خطرہ ہو سکتا ہے تعلیمی مواقع فراہم کرنا جیسے جیسے طلبہ کے اندراج میں اضافہ ہوتا ہے، اسکول زیادہ طلبہ کے لیے معیار تعلیم حاصل کرنے کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ یہ کمیونٹی کی تعلیمی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے اور طلباء کو مستقبل کی کامیابی کے لیے تیار کرتا ہے۔

بہتری میں سرمایہ کاری کرنا: اسکول کے کامیاب رہنما جاری بہتری کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ وہ اساتذہ کے لیے پیش ہو رہا ترقی کے لیے وسائل مختص کرتے ہیں، نصاب میں اضافہ، اور ٹیکنالوجی کے انضمام کو یقینی بنانے کے لیے کہ اسکول تعلیمی رجحانات اور بہترین طریقوں سے مطابقت رکھتا ہے۔

بہتر ساکھ: اسکول کے رہنما اسکول کی ساکھ بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ طلباء، والدین اور کمیونٹی کے ساتھ مثبت تعلقات کو فروغ دیتے ہیں۔ ایک مضبوط شہرت زیادہ طلباء کو راغب کرتی ہے، ادارے کی ترقی میں معاون ہوتی ہے، اور فراہم کردہ تعلیم کے معیار کی عکاسی کرتی ہے۔

اختراع اور موافقت: اسکول کے رہنما تدریسی طریقوں، نصاب کے ڈیزائن، اور غیر نصابی سرگرمیوں میں اختراع کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی منظر نامے میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ رہتے ہیں اور طلباء کی ترقی پذیر ضروریات اور توقعات کو پورا کرنے کے لیے اسکول کی پیشکشوں کو اپناتے ہیں۔

تعلیمی بہتری: موثر قیادت کے تحت ان کوششوں کا نتیجہ تعلیمی بہتری میں ہوتا ہے۔ یہ بہتری اسکول کی مسابقت کو بڑھاتی ہے، اعلیٰ صلاحیتوں کو راغب کرتی ہے، اور گریجویٹوں کو اکی تعلیمی اور پیشہ ورانہ سرگرمیوں میں کامیابی کے لیے پوزیشن دیتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس کول کی قیادت تعلیمی تناظر میں ڈیمنگ کے سلسلہ کے رد عمل کو چلانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ معیار میں بہتری کے اصولوں کو اپنانے، معلمین کو باختیار بنانے، اور سیکھنے اور ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے سے، اسکول کے رہنما اپنے اداروں کو مسلسل بہتری، تعلیمی کامیابی، اور طلباء اور کمیونٹی پر مثبت اثرات کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل کی اہمیت کو واضح کیجیے۔

4.4 ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے ڈیمنگ کے چودہ نکات

(Deming's Fourteen points for TQM)

ڈیمنگ کے چودہ نکات ایک مشہور ماہر شماریات اور انتظامی مشیر ڈبلیو ایڈورڈ ڈیمنگ کے تیار کردہ اصولوں کا مجموعہ ہیں۔ ان نکات کا مقصد ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) اصولوں کے اطلاق کے ذریعے تنظیموں کے معیار اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ TQM انتظام کے لیے ایک نقطہ نظر ہے جو مسلسل بہتری، گاہک کی اطمینان، اور ملازمین کی شمولیت پر مرکوز ہے۔ TQM کے لیے ڈیمنگ کے چودہ نکات درج ذیل ہیں:

1. بہتری کے لیے مقصد کی مستقل مزاجی پیدا کرنا: تنظیموں کو مسلسل بہتری کے لیے طویل مدتی عزم ہونا چاہیے اور اپنی مصنوعات، خدمات اور عمل کو مسلسل بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔
2. نیا فلسفہ اپنائیں: انتظامیہ کو سوچنے کا ایک نیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے اور کم مدتی منافع پر توجہ مرکوز کرنے سے معیار میں بہتری کے ذریعے طویل مدتی کامیابی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔
3. معائنہ پر انحصار ختم کرنا: نقائص کا پتہ لگانے کے لیے مکمل طور پر معائنہ پر انحصار کرنے کے بجائے، تنظیموں کو عمل کو بہتر بنانے پر توجہ دینی چاہیے تاکہ نقائص کو پہلے جگہ پر ہونے سے روکا جاسکے۔
4. صرف قیمت کے ٹیگ کی بنیاد پر کاروبار دینے کی مشق کو ختم کرنا: خریداری کے فیصلوں میں صرف قیمت سے ہٹ کر عوامل پر غور کرنا چاہیے، جیسے معیار، معقولیت، اور سپلائرز کے ساتھ طویل مدتی تعلقات۔
5. پیداوار اور خدمات کے نظام کو مستقل اور ہمیشہ کے لیے بہتر بنانا: تنظیموں کو معیار، پیداواری صلاحیت اور صارفین کے اطمینان کو بڑھانے کے لیے اپنے عمل، طریقوں اور نظام کو مسلسل بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔
6. دوران ملازمت انسٹی ٹیوٹ ٹریننگ: ملازمین کو اپنے ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری تربیت اور تعلیم فراہم کی جانی چاہیے اور مسلسل سیکھنے کے کلچر کو فروغ دینا چاہیے۔

7. انسٹی ٹیوٹ کی قیادت: معیار میں بہتری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے ملازمین کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے موثر قیادت ضروری ہے۔

8. خوف کو دور کرنا: ملازمین کو انتقامی کارروائی کے خوف کے بغیر اپنی رائے کا اظہار کرنے، تجاویز دینے اور خدشات کا اظہار کرنے میں خود کو محفوظ محسوس کرنا چاہیے۔ خوف جدت اور بہتری میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

9. محکموں کے درمیان رکاوٹوں کو ختم کرنا: مختلف محکموں کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی ایک تنظیم کے اندر کام مشترکہ مقاصد کے حصول اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

10. افرادی قوت کے لیے نعروں، نصیحتوں اور اہداف کو ختم کرنا: نعروں اور اہداف پر انحصار کرنے کے بجائے، تنظیموں کو ملازمین کو معیاری اہداف کو پورا کرنے کے لیے ضروری وسائل، تربیت اور مدد فراہم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔

11. مقاصد کے لحاظ سے عددی کوٹے اور انتظام کو ختم کریں: تنظیموں کو انفرادی کوٹے اور اہداف پر توجہ مرکوز کرنے سے مسلسل بہتری اور تعاون پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

12. رکاوٹوں کو دور کریں جو لوگوں سے کاریگری کا فخر چھین لیتی ہیں: انتظامیہ کو ایسا ماحول بنانا چاہیے جو ملازمین کے درمیان فخر، ملازمت کی تسکین، اور اندرونی حوصلہ افزائی کرے۔

13. تعلیم اور خود کو بہتر بنانے کا ایک بھرپور پروگرام قائم کرنا: تنظیموں کو چاہیے کہ وہ اپنے ملازمین کی جاری تعلیم اور ترقی میں سرمایہ کاری کریں تاکہ ان کی مہارت، علم اور صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔

14. کمپنی میں ہر کسی کو تبدیلی کو پورا کرنے کے لیے کام کرنے کے لیے شامل کرنا: معیار کی بہتری ایک اجتماعی کوشش ہونی چاہیے جس میں مسلسل بہتری کے لیے مشترکہ عزم کے ساتھ، اعلیٰ انتظامیہ سے لے کر فرنٹ لائن ملازمین تک تنظیم میں سب کو شامل کیا جائے۔ ڈیمنگ کے چودہ نکات کا معیار کے کلچر سے ربط

ڈیمنگ کے چودہ نکات کو معیار کی ثقافت بنانے سے جوڑنے میں یہ سمجھنا شامل ہے کہ کس طرح ہر نکتہ ایک ایسی ثقافت کے قیام اور تقویت میں حصہ ڈالتا ہے جو عہدگی، مسلسل بہتری اور صارفین کی اطمینان کو اہمیت دیتا ہے۔ یہاں یہ ہے کہ اس طرح کی ثقافت کی تعمیر کے ساتھ چودہ نکات کیسے موافق ہیں:

مقصد کی مستقل مزاجی پیدا کرنا: تنظیم کے مرکزی مقصد کے طور پر معیار کی بہتری پر واضح اور غیر متزلزل توجہ مرکوز کریں۔ یہ عزم اس ثقافت کی بنیاد بن جاتا ہے جو بہتری کو ترجیح دیتا ہے۔

نیا فلسفہ اپنانا: معیار کے بارے میں سوچنے کے ایک نئے انداز کے طور پر ڈیمنگ کے اصولوں اور طریقہ کار کو اپنائیں۔ ذہنیت میں یہ تبدیلی ایک ایسی ثقافت کو آگے بڑھاتی ہے جو توقعات کو بہتر بنانے اور ان سے تجاوز کرنے کے جدید طریقے تلاش کرتی ہے۔

معائنہ پر انحصار ختم کرنا: غلطیوں کو پکڑنے کے لیے مکمل طور پر معائنہ پر انحصار کرنے کے بجائے، ایسی ثقافت کو پروان چڑھائیں جو اصلاح پر روک تھام پر زور دیتا ہے۔ ان کے منبع میں نقائص کو ختم کرنے کے لیے فعال اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں۔

صرف قیمت کی بنیاد پر کاروبار کو انعام دینے کی پریکٹس ختم کرنا: اس خیال کو فروغ دیں کہ سپلائی کرنے والوں کے انتخاب میں معیار اور قدر اہم عوامل ہونے چاہئیں۔ یہ ایک ایسی ثقافت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو قلیل مدتی لاگت کی بچت پر طویل مدتی شراکت داری اور معیار کو اہمیت دیتا ہے۔

مسلل اور ہمیشہ کے لیے بہتر بنانا: مسلسل بہتری کا کلچر بنائیں جہاں تمام ملازمین عمل، مصنوعات اور خدمات کو بڑھانے کے طریقے تلاش کریں۔ کام کے ماحول کے لازمی اجزاء کے طور پر تاثرات اور اختراع کی حوصلہ افزائی کریں۔

انسٹی ٹیوٹ ٹریننگ: ایک ایسی ثقافت تیار کریں جو سیکھنے اور ترقی کی قدر کرے۔ تربیت اور تعلیم میں سرمایہ کاری کریں تاکہ ملازمین کو معیاری کام کے لیے درکار مہارتوں اور علم سے بااختیار بنایا جاسکے۔

قیادت کو نافذ کرنا: تنظیمی ثقافت کی تشکیل میں قیادت ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایسے لیڈروں کو تیار کریں جو مثالی طور پر رہنمائی کرتے ہیں، معیار کو چیمپیئن بناتے ہیں، اور دوسروں کو بہترین ثقافت کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔

خوف کو دور کرنا: ایک ایسا ماحول بنائیں جہاں ملازمین اپنے خدشات کا اظہار کرنے میں محفوظ محسوس کریں، بہتری کی تجویز کریں، اور حسابی خطرات مول لیں۔ اعتماد اور کھلے مواصلات کی ثقافت جدت اور معیار میں اضافہ کو فروغ دیتی ہے۔

محکموں کے درمیان رکاوٹوں کو توڑنا: محکموں میں تعاون اور مواصلات کو فروغ دیں۔ ایک ثقافت جو کراس فنکشنل ٹیم ورک کو فروغ دیتی ہے اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ پوری تنظیم معیاری اہداف حاصل کرنے کے لیے مل کر کام کرے۔

نغروں، نصیحتوں اور اہداف کو ختم کرنا: سطحی نغروں سے آگے بڑھیں اور روزمرہ کے کاموں میں معیار کے اصولوں کو شامل کریں۔ یہ ایک ایسا کلچر بناتا ہے جہاں معیار تنظیم کے ڈی این اے کا بنیادی حصہ ہوتا ہے۔

کوٹہ اور کام کے معیارات کو ختم کرنا: ایک ایسے کلچر کی حوصلہ افزائی کریں جو من مانی کوٹے کے بجائے معیار پر توجہ مرکوز کرے۔ یہ ملازمین کو معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر قدر اور جدت کی فراہمی پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

مہارتوں کے فخر کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا: ایسی ثقافت کو فروغ دیں جو انفرادی اور اجتماعی شراکت کی اہمیت کو تسلیم کرے اور اس کا یستائش کرے۔ ملازمین جو اپنے کام پر فخر کرتے ہیں وہ معیار کی ثقافت میں حصہ ڈالتے ہیں۔

مسلل بہتری کے لیے سیکھنے کے اقدامات کو متحرک کرنا: مسلسل سیکھنے اور بہتری کو الٹی کی ثقافت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ تربیت اور دوبارہ تربیت کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کریں جو ملازمین کو اعلیٰ نتائج فراہم کرنے کے لیے درکار مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں۔

تبدیلی کو پورا کرنے کے لیے ایکشن لینا: معیار کی ثقافت میں تبدیل ہونے کے لیے ہر سطح پر جان بوجھ کر عمل اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملازمین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تبدیلی کو اپنائیں اور ایک ایسی ثقافت کی تعمیر میں فعال طور پر حصہ ڈالیں جو بہتری کی قدر کرے۔

خلاصہ یہ کہ ڈیمنگ کے چودہ نکات کو معیار کی ثقافت بنانے کے لیے جوڑنے میں ان اصولوں کو تنظیم کی اقدار اور طرز عمل میں ضم کرنا شامل ہے۔ یہ پہل ایک ایسی ثقافت کو پروان چڑھاتی ہے جہاں معیار نہ صرف ایک مقصد بن جاتا ہے بلکہ زندگی کا ایک طریقہ بن جاتا ہے، جو پائیدار

عمرگی اور تنظیمی کامیابی میں حصہ ڈالتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - ڈیمنگ کے چودہ نکات کا معیار کے کلچر سے ربط کو بیان کیجیے۔

4.5 ڈیمنگ کے چودہ نکات کے تعلیمی مضمرات

(Educational implication of Deming's Fourteen points)

ڈیمنگ کے چودہ نکات کے اہم تعلیمی مضمرات ہیں، کیونکہ یہ تعلیمی اداروں کو بہتر بنانے اور تعلیم کے میدان میں معیار کو فروغ دینے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ ڈیمنگ کے چودہ نکات کے کچھ تعلیمی مضمرات یہ ہیں:

مسلسل بہتری پر توجہ مرکوز کریں: تعلیمی اداروں کو تدریسی طریقوں، نصاب کے ڈیزائن، تشخیصی طریقوں اور مجموعی تعلیمی تجربات کو بڑھانے کے لیے مسلسل بہتری کی ذہنیت کو اپنانا چاہیے۔ اس کے لیے جاری عکاسی، تشخیص، اور موافقت کے عزم کی ضرورت ہے۔

ایک طویل المدتی وژن تیار کریں: تعلیمی اداروں کو اپنے تعلیمی اہداف اور نتائج کے لیے ایک واضح اور بہتر وژن قائم کرنا چاہیے۔ اس وژن کو فیصلے کرنے، وسائل کی تقسیم، اور اسٹریٹجک منصوبے تیار کرنے کے لیے سمت فراہم کرنی چاہیے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور طلبہ کی کامیابی کو یقینی بنانے پر ثابت قدمی کی ضمانت دینا چاہیے۔

طالب علم پر مبنی نقطہ نظر کی طرف شفٹ: تنظیموں میں پروڈکٹ پر مبنی نقطہ نظر سے گاہک کے مرکز پر منتقلی کی طرح، تعلیم کو طلباء کی ضروریات، دلچسپیوں اور سیکھنے کے نتائج کو ترجیح دینی چاہیے۔ اس میں ذاتی نوعیت کی تعلیم، تفریق شدہ ہدایات، اور ایک معاون اور جامع تعلیمی ماحول کو فروغ دینا شامل ہے۔

تعاون اور ٹیم ورک کی حوصلہ افزائی: جس طرح ڈیمنگ نے محکموں کے درمیان رکاوٹوں کو ختم کرنے پر زور دیا، اسی طرح تعلیمی اداروں کو اساتذہ، منتظمین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون اور ٹیم ورک کو فروغ دینا چاہیے۔ یہ تعاون بہترین طریقوں کو بانٹنے، اجتماعی مسئلہ حل کرنے، اور بہتر فیصلہ سازی کا باعث بن سکتا ہے۔

پیشہ ورانہ ترقی پر زور: تعلیم اور خود کو بہتر بنانے کے بارے میں ڈیمنگ کا نقطہ تعلیم کے میدان میں خاص طور پر متعلقہ ہے۔ تعلیمی اداروں کو جامع پیشہ ورانہ ترقی کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے جو اساتذہ اور عملے کو اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے، تحقیق پر مبنی طریقوں سے اپ ڈیٹ رہنے، اور اپنے تدریسی طریقوں کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔

اعتماد اور احترام کے کلچر کا فروغ: خوف کو ختم کرنے کے ڈیمنگ کے نقطہ نظر پر استوار کرتے ہوئے، تعلیمی اداروں کو اعتماد اور احترام کا ایک ایسا کلچر بنانا چاہیے جہاں تمام اراکین اپنے خیالات اور بصیرت کو پیش کرنے کے لیے قابل قدر، حمایت یافتہ اور بااختیار محسوس کریں۔ یہ تعلیمی برادری کے اندر تعاون، مواصلات اور اختراع کو بڑھا سکتا ہے۔

ڈیٹا اور شواہد پر مبنی طریقوں کا استعمال: ڈیمنگ کا اہداف کے ذریعے انتظام کو ختم کرنے اور عددی کوٹے پر انحصار کرنے پر زور تعلیم میں ڈیٹا سے باخبر فیصلہ سازی کی اہمیت کے مطابق ہے۔ تعلیمی اداروں کو تدریسی حکمت عملیوں سے آگاہ کرنے کے لیے متعلقہ ڈیٹا اکٹھا اور تجزیہ کرنا چاہیے، بہتری کے لیے شعبوں کی نشاندہی کرنا چاہیے اور طلبہ کے نتائج کی پیمائش کرنی چاہیے۔

ہمہ گیر ترقی کو فروغ: تعلیم کا مقصد طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کرنا ہے جس میں نہ صرف تعلیمی کامیابیوں پر توجہ مرکوز کرنا بلکہ سماجی جذباتی سیکھنے، کردار کی نشوونما، تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور دیگر ضروری مہارتوں اور قابلیت پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ تعلیم کا یہ وسیع تناظر ڈیمنگ کے ان رکاوٹوں کو ختم کرنے پر زور دینے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو لوگوں کو مہارت کے فخر سے محروم کر دیتے ہیں۔

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کی حوصلہ افزائی: تعلیمی اداروں کو فیصلہ سازی کے عمل میں طلباء، والدین، کمیونٹی کے اراکین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو فعال طور پر شامل کرنا چاہیے۔ ان کے نقطہ نظر اور تاثرات قابل قدر بصیرت فراہم کر سکتے ہیں اور تعلیمی طریقوں اور پالیسیوں کی مسلسل بہتری میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

اختراع اور تجربات کی حوصلہ افزائی: نعروں اور اہداف کو ختم کرنے اور بہتری پر توجہ مرکوز کرنے پر ڈیمنگ کے نکات تعلیمی اداروں کی جدت اور تجربہ کی حوصلہ افزائی کی ضرورت کے مطابق ہیں۔ ایک ایسی ثقافت کو فروغ دے کر جو جدت کو اہمیت دیتا ہے اور اس کی حمایت کرتا ہے، تعلیمی ادارے طلباء کے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے نئے تدریسی طریقوں، ٹیکنالوجی اور طریقوں کو تلاش کر سکتے ہیں۔

ڈیمنگ کے چودہ نکات کے ان تعلیمی مضمرات کو اپناتے ہوئے، تعلیمی ادارے مسلسل بہتری، طلبہ پر مرکوز، تعاون، اور معیار کی ثقافت کے لیے کوشش کر سکتے ہیں، بالآخر طلبہ کے مجموعی تعلیمی تجربے اور نتائج کو بڑھا سکتے ہیں۔

ڈیمنگ کے نکات کا اسکول کی قیادت اور انتظامیہ پر اطلاق

ڈیمنگ کے چودہ نکات کو اسکول کی قیادت اور نظم و نسق پر لاگو کرنے میں ان کے اصولوں کو اپنانا شامل ہے تاکہ ایسا ماحول پیدا کیا جاسکے جو تعلیمی بہتری، طالب علم کی کامیابی اور مسلسل بہتری کو فروغ دیتا ہو۔ یہاں یہ ہے کہ اسکول کی قیادت اور انتظام کے تناظر میں ہر ایک نکتے کو کس طرح لاگو کیا جاسکتا ہے:

مقصد کی مستقل مزاجی پیدا کرنا: اسکول کے رہنماؤں کو تعلیمی بہتری کے لیے ایک واضح اور پائیدار نقطہ نظر قائم کرنا چاہیے جو فیصلہ سازی کی رہنمائی کرے اور اسکول کی پوری کمیونٹی کو متحد کرے۔

نیا فلسفہ اپنانا: تدریسی طریقوں، نصاب کے ڈیزائن، اور طلباء کی مصروفیت میں مسلسل بہتری کے کلچر کی طرف ایک پیراڈائم شفٹ کو قبول کریں۔

معائنہ پر انحصار ختم کرنا: امتحان پر مبنی نقطہ نظر سے ہٹیں اور مسلسل تشخیص، تشکیلاتی تاثرات، اور طالب علم پر مبنی سیکھنے کے تجربات پر توجہ دیں۔

قیمت کی بنیاد پر انعام دینے کی مشق کو ختم کرنا: محض تعلیمی اسناد پر انحصار کرنے کے بجائے، طلباء کی ترقی کو فروغ دینے اور ایک معاون تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے ان کی لگن کی بنیاد پر اساتذہ کا انتخاب کریں۔

مسلسل اور ہمیشہ کے لیے بہتر بنانا: طلباء کے نتائج کو بڑھانے کے لیے اساتذہ اور منتظمین کو تعاون، اختراعات، اور تعلیمی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے کی ترغیب دیں۔

انسٹی ٹیوٹ ٹریننگ: تعلیمی طریقوں کو تیار کرنے کے لیے درکار مہارتوں اور علم کے ساتھ معلمین کو باختیار بنانے کے لیے جاری پیشہ ورانہ ترقی میں سرمایہ کاری کریں۔

قیادت کو نافذ کرنا: اسکول کے رہنماؤں کو عملے اور طلباء کے درمیان تعاون، تخلیقی صلاحیتوں اور جوابدہی کی ثقافت کو فروغ دیتے ہوئے، تعلیمی فضیلت کے عزم کی مثال دینی چاہیے۔

خوف کو دور کرنا: ایک محفوظ اور جامع تعلیمی ماحول بنائیں جہاں طلباء اور اساتذہ خیالات کا اظہار کرنے، سوالات پوچھنے اور نئے طریقوں کے ساتھ تجربہ کرنے میں آرام محسوس کریں۔

محکموں کے درمیان رکاوٹوں کو ختم کرنا: طلباء کو ایک جامع تعلیم فراہم کرنے کے لیے بین الضابطہ تعاون کو فروغ دیں جو مختلف مضامین اور نقطہ نظر کو مربوط کرتی ہے۔

نعروں، نصیحتوں اور اہداف کو ختم کرنا: تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں، اور زندگی بھر سیکھنے کی مشترکہ خواہش کے ساتھ کارکردگی کے تنگ اہداف کو تبدیل کریں۔

کوٹہ اور کام کے معیارات کو ختم کرنا: ہر طالب علم کا سفر منفرد ہوتا ہے اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے، معیاری میٹنج مارکس سے ذاتی نوعیت کے طلباء کی ترقی پر توجہ مرکوز کریں۔

اساتذہ کے فخر کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا: ایک ایسی ثقافت کو فروغ دیں جہاں اساتذہ اپنے کردار پر فخر محسوس کرتے ہیں بطور سرپرست اور طلباء اپنی فکری اور ذاتی ترقی پر فخر کرتے ہیں۔

مسلسل بہتری کے لیے سیکھنے کے اقدامات کو متحرک کرنا: اساتذہ کو جدید ترین تدریسی تکنیکوں اور تعلیمی ٹیکنالوجیز سے آراستہ کرنے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کو ترجیح دیں۔

تبدیلی کو پورا کرنے کے لیے ایکشن لینا: تمام اسٹیک ہولڈرز — اساتذہ، طلباء، والدین، اور منتظمین — کو باہمی تعاون کے ساتھ مثبت تبدیلی لانے اور سیکھنے کا فروغ دینے والا ماحول بنانے کے لیے شامل کریں۔

ڈیمنگ کے چودہ نکات کو اسکول کی قیادت اور نظم و نسق پر لاگو کرنا ایک تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے جس کی توجہ مسلسل بہتری، طلباء کی نشوونما، اور جامع ترقی پر مرکوز ہوتی ہے، جو بالآخر بہتر تعلیمی نتائج میں حصہ ڈالتا ہے اور طلباء کو ان کی تعلیمی اور ذاتی زندگی میں کامیابی کے لیے تیار کرتا ہے۔

ڈیمنگ کے اصولوں کے ذریعے تعلیمی معیار کو بڑھانا

ڈیمنگ کے اصولوں کے ذریعے تعلیمی معیار کو بڑھانے میں مسلسل بہتری، گاہک کی توجہ، اور منظم عمل کے اس کے مشہور تصورات کو تعلیم کے دائرے میں لاگو کرنا شامل ہے۔ یہاں یہ ہے کہ ڈیمنگ کے اصولوں کو تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لیے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے:

مسلسل بہتری کو اپنائیں: تعلیم کے تمام پہلوؤں میں جاری بہتری کی ثقافت کو فروغ دیں۔ اساتذہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے تدریسی طریقوں، نصاب کے ڈیزائن، اور طالب علم کی مشغولیت کی تکنیکوں پر باقاعدگی سے غور کریں۔ ایک ایسے ماحول کو فروغ دیں جہاں سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے تجربہ اور اختراع کا خیر مقدم کیا جائے۔

طالب علم۔ مرکزی تعلیم پر توجہ مرکوز کریں: طلباء کو گاہک سمجھ کر تعلیم پر کسٹر فوکس کے اصول کا اطلاق کریں۔ ہر طالب علم کی متنوع ضروریات، صلاحیتوں اور سیکھنے کے انداز کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی حکمت عملی تیار کریں۔ ہر سیکھنے والے کے لیے ذاتی نوعیت کا سیکھنے کا سفر تخلیق کرنے کی کوشش کریں۔

ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کا اطلاق کریں: تعلیمی فیصلوں سے آگاہ کرنے کے لیے ڈیٹا اینالیٹکس کا استعمال کریں۔ طالب علم کی کارکردگی کے اعداد و شمار، تشخیص کے نتائج، اور تاثرات کا تجزیہ کریں تاکہ بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کی جاسکے اور اس کے مطابق تدریسی حکمت عملی کو ایڈجسٹ کریں۔

باہمی تعاون کی تعلیم کو فروغ دیں: طلباء اور اساتذہ کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کریں۔ گروپ پروجیکٹس، بات چیت، اور ہم مرتبہ سیکھنے کے مواقع فراہم کریں جو ٹیم ورک، مواصلات، اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں۔

مسلسل پیشہ ورانہ ترقی فراہم کریں: اساتذہ کی تربیت اور ترقی میں سرمایہ کاری کریں۔ اساتذہ کو جدید ترین تدریسی تکنیکوں، تعلیمی ٹیکنالوجیز اور بہترین طریقوں سے آراستہ کرنے کے لیے ورکشاپس، سیمینارز اور کورسز پیش کریں۔

نصاب کی ترقی کو منظم کریں: نصاب کے ڈیزائن کے لیے ایک منظم طریقہ کار تیار کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سیکھنے کے مقاصد، تشخیصات، اور تدریسی مواد ایک مربوط اور جامع تعلیمی تجربہ فراہم کرنے کے لیے مربوط ہیں۔

تمام سطحوں پر قیادت کی پرورش کریں: طلباء، اساتذہ اور منتظمین میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیں۔ طلباء کو اپنی تعلیم کی ملکیت لینے، اساتذہ کو تدریس کے جدید طریقوں کی رہنمائی کرنے، اور منتظمین کو تعلیمی بہتری کے لیے سازگار ماحول بنانے کے لیے باختیار بنائیں۔

عکاس تدریس کو فروغ دیں: اساتذہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے تدریسی طریقوں پر باقاعدگی سے غور کریں۔ خود تشخیص، ہم مرتبہ کی رائے، اور مسلسل بہتری کے مواقع فراہم کریں۔

کارکردگی کے تاثرات کو نافذ کریں: ایک منظم فیڈبیک لوپ قائم کریں جہاں طلباء اپنے سیکھنے کے تجربات پر ان پٹ فراہم کریں۔ اس فیڈبیک کو تدریسی حکمت عملیوں کو اپنانے کے لیے استعمال کریں اور بہتری کے لیے علاقوں کو حل کریں۔

کامیابیوں کو پہچانیں اور ستائش کریں: چھوٹے اور بڑے دونوں تعلیمی سنگ میلوں کو تسلیم کریں اور اس کی ستائش کریں۔ طلباء کی تعلیمی کامیابیوں، معلمین کے اختراعی نقطہ نظر، اور اسکول کی کمیونٹی کی اجتماعی کوششوں کو پہچانیں۔

والدین اور کمیونٹی کی مشغولیت: والدین اور مقامی کمیونٹی کو تعلیمی عمل میں شامل کریں۔ ان پٹ جمع کرنے، خدشات کو دور کرنے، اور اسکول اور اس کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کرنے کے لیے مواصلات کے کھلے چینلز بنائیں۔

اخلاقی رویے اور ذمہ داری پر زور دیں: اخلاقیات اور ذمہ دار شہریت کو تعلیمی نصاب میں شامل کریں۔ طلباء کو دیانتداری، ہمدردی، اور سماجی ذمہ داری کی اہمیت ان کی تعلیم کے لازمی اجزاء کے طور پر سکھائیں۔

ڈیمنگ کے اصولوں کو تعلیم پر لاگو کرنے سے، اسکول ایک ایسا ماحول بنا سکتے ہیں جو مسلسل بہتری، طلباء پر مبنی تعلیم، اور جامع ترقی کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ نقطہ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تعلیمی معیار سب سے آگے رہے، طلباء کو تعلیمی لحاظ سے بہتر بنانے اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے تیار افراد بننے کے لیے تیار کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ڈیمنگ کے چودہ نکات کا اسکول کی قیادت اور انتظامیہ پر اطلاقی طور پر کیا جاسکتا ہے؟ تحریر کیجیے۔

4.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:
- تعلیمی بہتری کے لیے ڈیمنگ کے اصولوں کا مطالعہ کرنے سے، سیکھنے والے مسلسل بہتری لانے اور تنظیمی کامیابی حاصل کرنے میں چین ری ایکشن و ہیل ماڈل کے کردار کی سمجھ حاصل کریں گے۔
- وہ مسابقتی رہنے کے لیے معیار اور جدت کی ثقافت کو فروغ دینے کی اہمیت کو سراہیں گے
- طلباء تعلیمی سیاق و سباق میں ان کے قابل اطلاق کو تسلیم کرتے ہوئے، کل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے ڈیمنگ کے چودہ نکات کے جوہر کو سمجھیں گے۔ نتیجے کے طور پر، وہ ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لیے ایک ایسا سیکھنے کا ماحول پیدا کرنے کے لیے لیس ہو جائیں گے جو طالب علم پر مبنی تعلیم، مسلسل بہتری، اور جامع ترقی پر زور دیتا ہو، ایک بہترین اور موثر تعلیمی تجربے کو یقینی بناتا ہو۔

4.7 فرہنگ (Glossary)

مصنوعات	بنائی ہوئی چیزیں، تیار کردہ اشیاء، بناوٹیں، تصنیعات، بناوٹی چیزیں
ترویج	رواج، شہرت، چلن، اشاعت
صارفین	صرف کرنے والے، استعمال کرنے والے (کسی جنس وغیرہ کو)، گاہک، خریدار
نقل و حرکت	عیوب، بُرائیاں، کھوٹ
مسابقت	مقابلے پر دوڑنا، دوڑنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا، آگے بڑھنا

استحکام	پختگی، مضبوطی، استواری
فلاح و بہبود	فائدہ اور بھلائی
تفہیم	آگاہی، سمجھ میں آنا، معلوم ہونا، علم میں آنا
انحراف	پھر جانا، روگردانی، انکار، مخالفت
متحرک	سرگرم عمل، حرکت کرنے والا
انحصار	دار و مدار، حصر، موقوف ہونا
مفروضہ	مفروضہ کی جمع، فرض کی ہوئی باتیں یا امور جن کی کچھ اصلیت نہ ہو، وہ امور جو محض مان لیے گئے ہوں،
تنازع	باہمی نزاع، جھگڑا، اختلاف
خداشہ	خطرہ، فکر، اندیشہ، کھٹکا
متزلزل	ڈمگانے والا، جنبش کرنے والا، کانپنے والا
قلیل	مقدار یا تعداد کے اعتبار سے کم، تھوڑا
اختراع	ایسی چیز دریافت ایجاد کرنے کا عمل جو پہلے سے خیال میں نہ ہو، (کیس نئی بات یا چیز کی) تخلیق
تشخیص	پہچان، پرکھ، جانچ

4.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ڈیمنگ چین ری ایکشن وہیل کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

- (a) مالی انتظام (b) مسلسل بہتری
(c) ملازمین کا اطمینان (d) مارکیٹنگ کی حکمت عملی

2. Deming's Chain Reaction Wheel کے کس مرحلے میں اہداف کا تعین کرنا اور ایک تفصیلی منصوبہ بنانا

شامل ہے؟

- (a) کرنا (b) چیک کرنا
(c) ایکٹ (Act) (d) منصوبہ

3. Deming's Chain Reaction Wheel کے "Do" مرحلے میں کیا شامل ہے؟

- (a) نتائج کا اندازہ لگانا (b) اصلاحی اقدامات کرنا

(c) منصوبے پر عمل درآمد (d) مقاصد کا قیام
4. کون سی اصطلاح اکثر ڈیمنگ چین ری ایکشن وہیل کے ساتھ ایک دوسرے کے بدلے استعمال ہوتی ہے؟

(a) Six Sigma (b) TQM Cycle
(c) ISO Standards (d) Lean Manufacturing

5. ڈیمنگ چین ری ایکشن وہیل طویل مدت میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

(a) مالی عدم استحکام (b) ملازمین کا عدم اطمینان
(c) تنظیمی کتساب اور موافقت (d) جامد آپریشنل عمل

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. چین (Chain) کے رد عمل کو چلانے میں اسکو لکیقادت کے کردار پر روشنی ڈالیے۔
2. ڈیمنگ کے چودہ نکات کا معیار کے کلچر سے ربط کو بیان کیجیے۔
3. ڈیمنگ کے چودہ نکات کے تعلیمی مضمرات کو تحریر کیجیے۔
4. ڈیمنگ کے چودہ نکات کا اسکول کی قیادت پر کس طرح اطلاق کیا جاسکتا ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ڈیمنگ کا چین ری ایکشن وہیل کے معنی اور تصور کو بیان کیجیے۔
2. ڈیمنگ کے چین ری ایکشن وہیل کی اہمیت کو واضح کیجیے۔
3. ڈیمنگ کے اصولوں کو اپناتے ہوئے تعلیمی معیار کو کس طرح بڑھایا جاسکتا ہے؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔

4.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Ahire, S. L., Landeros, R., & Golhar, D. Y. (1995). Total quality management: a literature review and an agenda for future research. Production and Operations management, 4(3), 277 306.
- Dahlgaard, J. J., Kanji, G. K., & Kristensen, K. (2008). Fundamentals of total quality management. Routledge.

- Ghobadian, A., & Galleary, D. N. (1996). Total quality management in SMEs. *Omega*, 24(1), 83 106.
- Goetsch, D. L., & Davis, S. B. (2016). *Quality management for organizational excellence: Introduction to total quality*. pearson.
- Hackman, J. R., & Wageman, R. (1995). Total quality management: Empirical, conceptual, and practical issues. *Administrative science quarterly*, 309 342.
- José Tarí, J. (2005). Components of successful total quality management. *The TQM magazine*, 17(2), 182 194.
- Mukherjee, P. N. (2006). *Total quality management*. PHI Learning Pvt.Ltd..
- Oakland, J. S. (2014). *Total quality management and operational excellence: text with cases*. Routledge

اکائی 5۔ اسکول ایک سماجی نظام

(School as a System)

اکائی کے اجزا

- 5.0 تعارف (Introduction)
- 5.1 مقاصد (Objectives)
- 5.2 اسکول اور اسکولی نظام (Schools and school systems)
- 5.3 اسکولی تنظیم و تربیت (School Organization and Training)
- 5.4 انسانی وسائل (Human Resources)
- 5.5 اسکول اور سماجی ڈھانچہ (School and Social Structure)
- 5.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 5.7 فرہنگ (Glossary)
- 5.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 5.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

5.0 تعارف (Introduction)

کسی بھی بچے کے لئے اسکول تعلیم کا پہلا منظم ادارہ ہے۔ گھر اور خاندان کے بعد بچے کو سماجیانی میں اسکول اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دور قدیم میں اسکولوں کا رواج بہت کم تھا۔ خاندان اور مذہبی اداروں کے ذریعہ ہی بچے کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جاتا تھا۔ لیکن جدید دور میں اسکول ایک بنیادی ضرورت ہے، صرف خاندان کیسیچے کو مطلوبہ تمام علوم سے آراستہ نہیں کر سکتا ہے۔ اس لئے ایسے حالات میں اسکول کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ البتہ گھر اور خاندان طلبہ کو ایسے بنیاد فراہم کرتے ہیں جو اسکول کے کام کو رسمی طور پر آسان آسان بناتا ہے۔

ہندوستان میں اسکولی نظام تعلیم ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ سطح میں منقسم ہے۔ ابتدائی اسکول کسی بھی طالب علم کیلئے پہلا رسمی ادارہ ہے جو سابقہ خاندانی تجربات سے مختلف نوعیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسکول کو مختلف صلاحیتوں کے حامل افراد کے مابین تعامل کے ایک سماجی نظام کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

ایوان الچ کے مطابق اسکول موزوں شہری پیدا کرنے میں اپنا تعاون پیش کرتا ہے۔ طلبہ کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ وہ اعلیٰ حکام اور ذمہ داروں کی اطاعت کریں۔ ان کے مطابق جدید سماج کے تمام مسائل کی جڑ اسکول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب ڈی اسکولنگ سوسائٹی میں موجودہ نظام تعلیم کے خاتمہ پر زور دیا ہے۔

5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ درج ذیل امور سے واقف ہوں گے۔
- تنظیم کے بارے میں جانیں گے اور ان خصوصیات سے واقف ہوں جو اسکول کو رسمی تنظیم بناتی ہیں۔
- ایک تنظیم کے طور پر اسکول جن کاموں کو انجام دیتا ہے ان کو بیان کرنا۔
- اس ڈھانچے کی وضاحت کرنا جو ایک تنظیم کے طور پر اسکول کی تعمیر کرتی ہے۔
- اسکول سے منسلک بنیادی ڈھانچے کے مختلف پہلوؤں سے واقفیت حاصل کرنا۔
- اسکول میں دستیاب افرادی قوت کے مختلف وسائل سے واقف ہونا اور ان کے کردار کی وضاحت کرنا
- اسکول اور سماج کے درمیان تعلق کو سمجھنا۔
- اسکول کو مضبوط بنانے میں سماج کے کردار کا تجزیہ کرنا۔
- سرکاری اسکولوں کے تصور کی تعریف و توضیح کرنا۔
- حکومتی امداد یافتہ اسکولوں کے تصور کی تعریف و توضیح کرنا۔
- سماج میں تبدیلی پیدا کرنے میں اسکولوں کے کردار کا تجزیہ کرنا۔

5.2 اسکول اور اسکولی نظام (Schools and school systems)

ہندوستان میں 29 ریاستیں اور 8 یونین ٹیریٹریز ہیں۔ ریاستوں کی اپنی حکومت ہوتی ہے جو عوام منتخب کرتی ہے جبکہ یونین ٹیریٹریز کا کنٹرول مرکزی حکومت کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ ہندوستان کے صدر مرکزی زیر انتظام علاقوں کے لئے ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کرتے ہیں۔ آئین ہند کے مطابق اسکولی تعلیم دراصل ایک ریاستی مضمون تھا یعنی ریاستوں کو اسکولی تعلیم سے متعلق پالیسی سازی کا مکمل اختیار حاصل تھا۔ مرکزی حکومت کا کردار اعلیٰ تعلیم کے معیارات میں ہم آہنگی برقرار رکھنے اور اس سے متعلق فیصلے کرنے تک محدود تھا۔ 1979ء میں آئین میں ترمیم کر کے تعلیم کو کنکرنٹ لسٹ میں لایا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسکولی تعلیم سے متعلق پالیسی سازی مرکزی حکومت کرتی ہے، اگرچہ ریاستی حکومتوں کو ان پالیسیوں کے نفاذ میں بہت زیادہ آزادی دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً قومی سطح پر پالیسیوں کا اعلان کیا

جاتا ہے، 1938ء میں سنٹرل انڈیا انٹرنی بورڈ آف ایجوکیشن کا قیام عمل میں آیا جو تعلیمی پالیسیوں اور پروگراموں کے ارتقاء و نگرانی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ہندوستان میں اسکولی نظام تعلیم چارزمروں میں منقسم ہے۔

- i. لوئر پرائمری (عمر 6 تا 10 سال) یہ پانچ سالوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ii. اپر پرائمری (11 اور 12 سال) یہ تین سالوں پر محیط ہوتا ہے۔
- iii. ثانوی (13 تا 15 سال) یہ دو سالوں پر محیط ہوتا ہے۔
- iv. اعلیٰ ثانوی (17 اور 18 سال) اس کی مدت بھی دو سال ہے۔

ثانوی سطح کے اختتام تک مشترکہ درسیات (جس میں مادری اور علاقائی زبانیں بھی شامل ہوتی ہیں) کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ اعلیٰ ثانوی سطح پر طلبہ کو اختصاص کا موقع دیا جاتا ہے جیسے کامرس، سائنس، آرٹس وغیرہ۔ ہندوستان میں طلبہ کو تین زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ انگریزی، ہندی اور علاقائی مادری زبان کے سوائے ان علاقوں کے جہاں مادری زبان ہے۔

پورے ملک میں اسکولی تعلیم کے بنیادی طور پر تین ادارے ہیں جو اسکولی تعلیم کے لئے اہم فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان میں سے دو قومی سطح کے ہیں جب کہ تیسرا ہر ریاست کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے جو اسکولی تعلیم کے لئے ذمہ دار ہے۔

(1) سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) اس بورڈ کا قیام دراصل مرکزی حکومت کے ملازمین کے بچوں کے لئے تھا جن کا تبادلہ اکثر و بیشتر ملک کے مختلف علاقوں میں کیا جاتا ہے۔ پورے ملک کے تمام اہم شہروں میں اس مقصد کی تکمیل کے لئے متعدد مرکزی اسکول قائم کئے گئے جن کو کیندر و دیالیہ کا نام دیا گیا۔ یہ اسکول خواہ کسی بھی علاقہ یا شہر میں ہوں ایک مشترکہ شیڈول کی پیروی کرتے ہیں تاکہ ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں منتقل ہونے والے طلبہ کو جو کچھ پڑھایا جا رہا ہے اس میں کوئی فرق نہ ہو۔ ان اسکولوں میں سماجی علوم کا مضمون ہر جگہ ہندی میں اور دیگر مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اگر سٹیٹس دستیاب ہوں تو عام طلبہ کو بھی ان میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ یہ تمام اسکول NCERT کے ذریعہ تیار کردہ درسیاتی کتب کی پیروی کرتے ہیں۔ ان اسکولوں کے علاوہ ملک کے بہت سے پرائیویٹ اسکول بھی سی بی ایس ای نصاب کی پیروی کرتے ہیں۔ ان اسکولوں کے علاوہ ملک کے بہت سے پرائیویٹ اسکول بھی سی بی ایس ای نصاب کی پیروی کرتے ہیں۔ CBSE سے الحاق شدہ 141 اسکول 21 دیگر ممالک میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں جو وہاں مقیم ہندوستانی آبادی کی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں۔

دوسرا ادارہ انڈین سرٹیفکٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن (ICSE) ہے۔ اس کا قیام کیمبرج اسکول سرٹیفکٹ کے متبادل کے طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔ اس ادارہ کی تجویز ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کی صدارت میں منعقدہ ایک کانفرنس میں 1952ء میں پیش کی گئی تھی۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اوور سیز کیمبرج اسکول سرٹیفکٹ امتحان کو آل انڈیا ایگزامینیشن کے ذریعہ تبدیل پر غور کرنا تھا۔ اکتوبر 1956ء میں بین ریاستی بورڈ برائے اینگلو انڈین ایجوکیشن کی میٹنگ میں ہندوستان میں مقامی امتحانی سٹڈی کیٹ کے امتحانات کا انتظام و انصرام کرنے اور سٹڈی کیٹ کو مشورہ دینے کے لئے ایک ہندوستانی کونسل کا قیام عمل میں لانے کو منظوری دی گئی۔ کونسل کا افتتاحی اجلاس 3 نومبر

1958ء کو ہوا تھا۔ آج کل کے اسکولوں کی ایک بڑی تعداد اس کونسل سے منسلک ہے۔ یہ سب پرائیویٹ اسکول ہیں جن میں مالدار طبقہ کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا دونوں ادارے ہر سال اپنے امتحان منعقد کرتے ہیں۔ 10 سالہ اسکولی تعلیم کی تکمیل پر ہائی اسکول کا امتحان اور بارہویں سال کے اختتام پر اعلیٰ ثانوی سطح کا امتحان۔

ان دونوں مرکزی اداروں کے علاوہ ہر ریاست کا اپنا بورڈ ہے جو ریاستی سطح پر ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کے امتحانات کا انعقاد کرتا ہے۔ تعلیم کے ذریعہ طلبہ کی انفرادیت کی نشوونما کی جاتی ہے۔ یہ انفرادیت انفرادی مہارتوں کے فروغ اور اس کے موافق کرداروں سے تشکیل پاتی ہے۔ تعصب پر اس کی بنیاد نہیں ہونی چاہئے۔ سماجی نظام کے طور پر اسکول نسل نو کو اخوت و بھائی چارہ اور عدل و مساوات کی تعلیم دیتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
<p>سوال: سنٹرل انڈیا نری بورڈ آف ایجوکیشن تعلیمی پالیسیوں اور پروگراموں کے ارتقاء و نگرانی میں کیا اہم کردار ادا کر رہا ہے؟</p> <hr/> <hr/>

5.3 اسکول کی تنظیم و ترتیب (School Organization and Training)

انسان ایک سماجی حیوان ہے جو اجتماعی طور پر ایک دوسرے کے ساتھ مل کر زندگی گزارتے ہیں۔ سماج میں روزمرہ کی زندگی میں انہیں مختلف کردار ادا کرنے پڑتے ہیں اور زندگی کے مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چند مسائل ایسے ہوتے ہیں جو انسان خود ہی حل کر لیتا ہے۔ لیکن بے شمار مسائل ایسے ہوتے ہیں جو انسان تنہا نہیں حل کر سکتا ہے بلکہ اس میں اجتماعی کوششوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ بالفاظ دیگر انسانی زندگی میں فرد کو دیگر افراد پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ماضی میں تعلیم کے مقاصد بہت ہی محدود تھے۔ خاندان کے بزرگ اپنی نوجوان نسل کو ذیور تعلیم سے آراستہ کرتے تھے یا کسی ایسے فرد کے حوالے کر دیتے تھے جو میدان تعلیم میں مہارت رکھتا ہو۔ گزرتے وقت کے ساتھ تعلیم کا عمل پیچیدہ ہوتا گیا اور ایک فرد خواہ کتنا بھی علم سے واقفیت رکھتا ہو اس سے یہ امید نہیں کی جاسکتی ہے کہ وہ آج کے اس علمی دھماکے کے دور میں ہر طرح کے علوم سے بچوں کو آراستہ کر سکے۔ یہ اختصاص کا دور ہے، اس لئے آج ہمیں مختلف امور کو سیکھنے کے لئے ماہرین کی ٹیم کی ضرورت ہے جو مختلف علمی میدانوں میں اپنی مہارت کا لوہا منوا چکے ہیں۔ ایسے ماہرین کی ایک بڑی تعداد کی خدمات حاصل کر کے نوجوانوں کی تعلیم کی ذمہ داری ان کے سپرد کی جاسکتی ہے۔ ماہرین کی یہ ٹیم اور بڑی تعداد میں طلبہ مقصد تعلیم کی غرض سے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اسی کو ہم اسکول کا نام دیتے ہیں۔

اگرچہ اپنے اطراف میں نظر دوڑائیں تو سماج میں بہت سی ایسی تنظیمیں ملیں گی جن میں سے چند رسمی اور کچھ غیر رسمی جیسے فوج، اسکول و تعلیمی ادارے، پنچایت و میونسپلٹی وغیرہ رسمی ادارے ہیں وہیں محلہ کی کرکٹ ٹیم یا محلہ کی خواتین کا اجتماع ایک غیر رسمی ادارے کے زمرے میں آتے ہیں۔ رسمی ادارے ایک بہت ہی منظم گروپ ہوتا ہے جس کے اپنے واضح مقاصد، اہداف، اصول و ضوابط اور متعینہ کردار ہوتے ہیں۔

اسکول: ایک رسمی تنظیم

اسکول کا شمار رسمی تنظیموں میں ہوتا ہے۔ یہ ایسا نظام ہے جو پرنسپل، سوپر وائزر، اساتذہ اور طلبہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو اسکول میں مختلف تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دینے کیلئے ایک ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ طلبہ کو تعلیم دینے کے مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ اسکول میں رسمی تنظیم کی تمام خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہیں۔ ان خصوصیات کو ہم درج ذیل نکات سے جان سکتے ہیں۔

- (1) اسکول کے قیام کے لئے حکومت سے منظوری لینا ضروری ہے۔ اسکول قائم کرنے سے قبل مطلوبہ شرائط کی تکمیل ضروری ہے۔
- (2) جس طرح دیگر رسمی اداروں کا اپنا مستقل وجود ہوتا ہے اسی طرح اسکول بھی ایک مستقل ادارہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ پرانے اراکین کے جانے کے بعد نئے اراکین اس کی جگہ لے لیتے ہیں۔ اس طرح ایک اسکول کبھی بھی رکنیت سے خالی نہیں ہوتا ہے۔
- (3) اسکول میں مراتب کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ مثلاً پرنسپل، اس کے نیچے چند سوپر وائزر، سوپر وائزر کے ماتحت اساتذہ اور اساتذہ کے نیچے طلبہ کی ایک بڑی تعداد۔

- (4) زمرہ بندی کے تحت ہر منصب کی مخصوص ذمہ داریاں ہوتی ہیں اور ہر کوئی اپنے اپنے کردار کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو انجام دیتا ہے۔

- (5) سماج کے تمام افراد اسکول کے مقاصد سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔

P9 ان تمام خصوصیات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسکول ایک رسمی تنظیم ہے نہ کہ غیر رسمی۔

مقن کی سرگرمی

اپنے آس پاس موجود کسی ایک اسکول میں جا کر پرنسپل اور اساتذہ کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ مختلف اسکولی سرگرمیوں اور ان کے مقاصد سے واقفیت حاصل کریں۔ پھر تعین قدر کریں کہ ان سرگرمیوں کے ذریعہ مقاصد کی تکمیل ہو رہی ہے یا نہیں۔ چند طریقے تجویز کریں جن کے ذریعہ ان سرگرمیوں کو مزید کارآمد بنایا جاسکے۔

اسکولی ڈھانچہ کیسا ہونا چاہئے

اسکولی ڈھانچہ کا سوال تیز رفتاری کے ساتھ اہمیت کا حامل ہوتا جا رہا ہے کیوں کہ طلبہ و اساتذہ کی ایک بڑی تعداد پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر ہم دور ماضی پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو یہ بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ آج کی طرح اس دور میں اسکولوں کی زمرہ بندی نہیں کی گئی تھی۔ برہمن اور بدھ دور کے اسکولوں اور مسلمانوں کے مکاتب و مدارس کو تعلیم کی فراہمی کے لئے معمولی امداد فراہم کی جاتی تھی۔ عمر کی کوئی قید نہیں تھی۔ ہر عمر کے لوگ ان اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے تھے، ان اسکولوں میں عموماً ایک ہی معلم درس و تدریس کے عمل کو انجام دیا کرتے تھے اور وہی ہر مضمون کی تعلیم دیتے تھے۔

دور حاضر میں تعلیمی کمیشن (1964-66) اور قومی تعلیمی پالیسی 1968 کے مطابق 10+2+3 کا تعلیمی نظام پورے ملک میں مروج ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہے کہ پورے ملک میں یکساں تعلیمی ڈھانچہ نافذ العمل ہے۔ اسکولی تعلیم کے دس سالوں میں سے 8 سال ابتدائی کے لئے اور دو سال ثانوی کے لئے مختص ہوتے ہیں۔ اس کے بعد اعلیٰ ثانوی کے لئے دو سال درکار ہوتے ہیں۔

ما قبل اسکول کی تعلیم

عام طور پر تین سے 6 سال کی عمر کے بچوں کو ما قبل اسکول (Pre-School) کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو اس مرحلہ میں بچے کی جسمانی صحت، جذباتی و فکری نشوونما کو پروان چڑھایا جاتا ہے جو بچے کے صحت مند مستقبل کا ضامن ہوتا ہے۔

ما قبل اسکول تعلیم کے چند اہم مقاصد درج ذیل ہیں

- بچوں میں اچھی عادتوں کو فروغ دینا اور انفرادی طور پر موافقت کی مہارتوں جیسے ٹوائٹ، ڈریسنگ، کھانا پینا، دھونا وغیرہ کو فروغ دینا۔

- مطلوبہ سماجی رویوں کو طلبہ کے اندر جاں گزیر کرنا اور دیگر افراد کے حقوق سے متعلق انہیں حساس بنانا۔
- ماحولیاتی تجسس پیدا کرنا اور اپنے اطراف سے واقفیت حاصل کرنے میں بچے کی بھرپور مدد کرنا۔
- طلبہ کی تعاملی صلاحیت یعنی اپنے جذبات و احساسات کو درستگی سے بیان کرنا کو فروغ دینا۔
- طلبہ کی جمالیاتی حس کو پروان چڑھانا۔

دس سالہ اسکولی تعلیم اور درسیات

ہندوستان میں 6 سال کی عمر میں اسکول میں داخلہ لینے کے مجاز ہو جاتے ہیں خواہ انہوں نے ما قبل اسکول تعلیم حاصل ہی نہ کی ہو۔ اس کو وجود میں لانے کا فیصلہ قومی یکجہتی کو طاقت ور بنانے، اسکولی درسیات کو جدید بنانے اور تعلیم کے معیار کو بہتر کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ ہمارے ملک میں درسیات کی تیاری کے فرائض NCERT کے ذمہ ہے۔ اس نے دس سالہ اسکولی تعلیم کے لئے ایک درسیاتی خاکہ تیار کیا ہے جو درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے۔

- ابتدائی و ثانوی سطح پر تمام طلبہ کو وسعت پر مبنی عمومی تعلیم فراہم کرنا
- اکتسابی تجربات اور مواد کے اعتبار سے چمک فراہم کرنا
- درس و تدریس کے دوران اساتذہ کو مرکزیت نہ دے کر طلبہ کو مرکز و محور بنانا اور سرگرمی کے ذریعہ تعلیم فراہم کرنا
- ترقی کے قومی اہداف کو حاصل کرنے کے لئے انسانی وسائل تیار کرنا

اعلیٰ ثانوی تعلیم

دس سالہ تعلیم کی تکمیل کے بعد اس مرحلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اس مرحلہ میں طلبہ کو مضامین کے انتخاب میں آزادی دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی پسند اور لیاقت کے اعتبار سے کسی ایک میدان جیسے سائنس، آرٹس، کامرس وغیرہ کا انتخاب کرے اور اس شعبہ میں اپنی مہارت و صلاحیت میں

اضافہ کر کے اپنے مستقبل کو روشن و تابناک بنائے۔ اس مرحلہ میں اس کے پاس مختلف امکانات کھلے رہتے ہیں۔ اعلیٰ ثانوی مرحلہ کا مقصد طلبہ کو چند مخصوص سمت میں علم و ہنر فراہم کرتا ہے اس مرحلہ میں اکثر طلبہ اپنے مستقبل کے پیشے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اعلیٰ ثانوی مرحلہ کی خصوصیات

اعلیٰ ثانوی مرحلہ کی اہم خصوصیات کو درج ذیل نکات سے سمجھا جاسکتا ہے۔

(1) انفراسٹرکچر کی سہولیات:

انفراسٹرکچر سے مراد اسکول کے اندر جسمانی سہولیات کا ہونا ہے جیسے عمارت، کھیل کا میدان، کرسی ٹیبل اور دیگر اشیاء جو درس و تدریس کے لئے ضروری ہیں۔ اسکول خواہ کوئی بھی ہو اس کا محل وقوع بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ اسکول کو موزوں و مناسب جگہ میں قائم کیا جانا چاہئے۔ اس کے اطراف میں گھنے درختوں کا سایہ ہونا چاہئے اور شہر کے شور و ہنگامہ سے دور ہونا چاہئے۔ اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ اسکول شہر سے اتنی دور واقع ہو کہ ٹریفک کی سہولیات نہ ہونے سے طلبہ کے لئے ناقابل رسائی ہو۔ اسکول کی عمارت پر کشش، روشن کمروں والا، آرام دہ اور موزوں سہولیات جیسے لائبریری، ہال، کھیل کا میدان، کمرہ جماعت، چاک وڈسٹر، بلیٹن بورڈ، اسٹور روم پر مشتمل ہونی چاہئے۔

(2) اسکول کا عمارتی ڈھانچہ:

اسکول کی عمارت اس طرح تیار کی جائے کہ وہ وسیع و عریض اور بچوں کے دل کو لہانے والا ہو، اسکول کی عمارت میں مختلف سرگرمیوں اور پروگراموں کو سہولت کے ساتھ انجام دینے کے لئے خاطر خواہ جگہ ہونی چاہئے۔ اسکولی عمارت کی تعمیر میں ہمیں مختلف امور کو مد نظر رکھنا چاہئے جیسے لائبریری، مختلف تجربہ گاہ، (فزکس، بایولوجی و کیمسٹری کے لئے علیحدہ علیحدہ لیب)، ورکشاپ کے لئے مخصوص جگہ، اساتذہ کے لئے روم، آرٹس اور کرافٹ کا کمرہ، پرنسپل کے لئے آفس، اسکول آفس، کثیر مقصدی ہال جو وقت ضرورت آڈیٹوریم، اسمبلی ہال اور جنازیم کے طور پر کام کر سکے۔ عمارت کا ڈیزائن سب سے اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسکول میں طلبہ و اساتذہ پر کسی طرح کی کوئی پابندی عائد نہیں کرنی چاہئے بلکہ کمرہ جماعت کے اندر اور باہر دونوں جگہ آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت انہیں فراہم کی جائے۔ عمارت یک منزلہ ہونا چاہئے نہ کہ کثیر منزلہ، جیسا کہ بسا اوقات شہری علاقوں میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔

(3) کمرہ جماعت:

طلبہ کی تعداد اور درجات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر اسکول میں موزوں تعداد میں کمرہ جماعت ہونی چاہئے اور تمام کمرہ جماعت کی تعمیر اس طرح کی جائے کہ وہ روشن اور خوشگوار فضا والا ہونا چاہئے۔ دیواروں پر ہلکے پینٹ کئے جائیں۔ دیواروں پر دونوں جانب بلیٹن بورڈ لگائے جائیں تاکہ ان پر نقشے، چارٹ، خبریں اور نوٹس وغیرہ لگائے جاسکیں۔ تختہ سیاہ سامنے کی دیوار پر مناسب اونچائی پر ہونا چاہئے طلبہ کے پیچھے والی دیوار میں الماری لگائے جائیں جس کی طلبہ کتابیں، دستکاری کے سامان، نقشے، تجرباتی آلات اور دیگر تدریسی اشیاء کو رکھنے کے لئے استعمال کریں گے۔ کمرہ جماعت اتنا وسیع و عریض ہو کہ وقت ضرورت تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے اس کا استعمال کیا جاسکے۔

(4) سائنس تجربہ گاہ (لیب):

تجربہ گاہ سے مراد وہ جگہ جہاں طلبہ تجرباتی سرگرمیوں کو انجام دیتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں مفروضوں کی جانچ کی جاتی ہے اور متعدد سوالات کے جوابات تلاش کئے جاتے ہیں۔ اعلیٰ ثانوی مراحل والے اسکولوں میں حیاتیاتی علوم، علم طبیعیات اور علم کیمیا کے لئے تجربہ گاہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ طبیعیات لیب میں مختلف آلات ہوتے ہیں جیسے آپٹیکل، اسپرنگ، سیلٹس، پینڈولم، شیشے کے سلیب وغیرہ۔ اسی طرح حیاتیات لیب میں میکسٹریا جیسے مائیکرو آرگنزم کی سلائیڈ ہیں، پودے اور جانوروں کے خلیات، ریگنے والے جانوروں کے نمونے، ایسبرلو، دلم، گردے اور پھیپھڑے کے نمونے رکھے جاتے ہیں۔ علم کیمیا کی لیبارٹری میں تیزاب، مطلوبہ ارتکاز کے اشیاء، مختلف کیمیکلز اشارے، ٹیسٹ ٹیوب وغیرہ رکھے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا تمام آلات کا استعمال کر کے طلبہ اپنے مضامین سے متعلق تجربات کر کے مسائل کا حل نکالتے ہیں۔

(5) انتظامی امور:

انتظامیہ قیادت و خدمت دونوں پر مشتمل ہوتی ہے، اس لئے یہ ضروری ہے کہ انتظامی امور کی تعمیر منظم و منصوبہ بند انداز میں کی جانی چاہئے۔ ادارہ کا دفتر مرکزی جگہ پر واقع ہونا چاہئے تاکہ طلبہ، اساتذہ اور زائرین کے لئے بآسانی قابل رسائی ہو۔ پرنسپل کا آفس اتنا وسیع ہو کہ اس میں وقت ضرورت میٹنگ کی جاسکے۔ کسی بھی بڑے اسکول کے پرنسپل کے دفتر میں انتظار گاہ، کلرک کے لئے کین، فائلوں کے لئے الماری اور ریکارڈ روم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ٹائپ رائٹر، ڈیسک کیلنڈر، ربرسٹامپ، فوٹو کاپی مشین بھی ضروری ہے۔ تاکہ وقت ضرورت ان کا استعمال کیا جاسکے۔

(6) اساتذہ کے لئے مخصوص کمرہ

اسکول میں ایک ایسا کمرہ ہونا چاہئے جو اساتذہ کے لئے مخصوص ہو، جس میں تمام اساتذہ ایک دوسرے سے مل سکیں اور طلبہ سے متعلق آپس میں تبادلہ خیال کر سکیں۔ ساتھ ہی ساتھ طلبہ کے ہوم ورک کی اصلاح کر سکیں۔ اساتذہ کے لئے مخصوص کمرہ میں لاکرز ہونے چاہئے تاکہ مختلف حوالہ جاتی کتب اور دیگر تدریسی اشیاء کو بحفاظت رکھا جاسکے۔

(7) کھیل گراؤنڈ

اسکول خواہ کسی سطح کا ہو، نہ صرف اسکول بلکہ ہر ادارہ میں کھیل کا میدان ضروری ہونا چاہئے۔ کھیل کود کی تعلیم میں جو اہمیت ہے اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس سے طلبہ کی جسمانی نشوونما ہوتی ہے اور طلبہ کی علمی و سماجی اور موثر انداز میں ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اسکولوں میں آؤٹ ڈور کھیلوں کے میدان کی سہولیات کے ساتھ طلبہ کو جمناٹک اور انڈور گیم کی سہولت بھی فراہم کی جانی چاہئے۔ اس سے طلبہ کی مجموعی نشوونما ہوتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: اعلیٰ ثانوی مرحلہ کی خصوصیات بیان کیجیے۔

5.4 انسانی وسائل (Human Resources)

پرنسپل: کسی بھی اسکول کو بہتر انداز میں چلانے کے لئے پرنسپل کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسکول کے پرنسپل کو متنوع خصوصیات اور لیاقتوں کا حامل ہونا چاہئے۔ اس کے پاس اعلیٰ تعلیمی لیاقت، موزوں پیشہ ورانہ تربیت، انسانی روابط کی مہارت، جذباتی استحکام اور مستقل مزاج ہونا چاہئے۔ ساتھ انتظامی صلاحیتوں، ترقی پسند افکار اور درست فیصلہ سازی کا حامل ہونا چاہئے۔

سوپروائزر: سوپروائزر کا عہدہ ان اساتذہ کو تفویض کیا جاتا ہے جو اسکولی امور میں مہارت رکھتے ہیں۔ پرنسپل کے پاس جو اختیارات ہوتے ہیں ان میں سے کچھ سینئر اساتذہ کو دیدیتے ہیں اور وہ ان اختیارات کا استعمال کر کے جو نیز اساتذہ کی رہنمائی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سوپروائزر نے اپنے ماتحت اساتذہ کی قائدانہ صلاحیت، حوصلہ افزائی، فیصلہ سازی، گفت و شنید اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تدریسی عملہ: معلم، استاذ خواہ کسی بھی ادارہ کا ہو علم کے ترسیل کا ذریعہ ہوتا ہے۔ وہ مضمون کی نوعیت کے اعتبار سے طلبہ کو معلومات فراہم کرتا ہے، عہد قدیم سے دور حاضر تک ہر زمانہ میں استاذ کی حیثیت مسلم رہی ہے۔ اگرچہ آج کل خود کار اکتسابی آلات جیسے ٹی وی، برقی اکتساب، لیباریٹری وغیرہ کے بڑھتے استعمال کی وجہ سے استاذ کی حیثیت ایک سہولت کار کی ہوتی جا رہی ہے۔ خود ان آلات کا استعمال کرنے میں طلبہ کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ اب طلبہ کو کمرہ جماعت میں مرکزیت حاصل ہو رہی ہے اور معلم مرکزی مقام سے دور ہو رہا ہے۔ دور حاضر میں سماعت پر مبنی اکتساب پر زیادہ زور ڈالا جا رہا ہے۔

طلبہ: تعلیمی ادارے میں طلبہ کی جواہریت ہے اس کا انکار ممکن نہیں، طلبہ ہی کے لئے تمام تر کوششیں کی جاتی ہیں۔ انہی کے لئے درسیات کی تدوین کی جاتی ہے اور اسباق کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور اساتذہ کی تقرری کی جاتی ہے۔ تمام اساتذہ اور پرنسپل وغیرہ تدریسی عملہ کی ساری محنتیں طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہی صرف ہوتی ہیں اور ان سب کی یہ کوشش رہتی ہے کہ طلبہ کو مطلوبہ علوم، مہارت اور رویوں کے حصول میں ہر ممکن مدد کی جائے اور انہیں ملک کا بہترین شہری بنایا جائے۔

انتظامیہ غیر تدریسی عملہ: تدریسی معلمین کے علاوہ ادارہ میں کچھ غیر تدریسی عملہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے جو ادارہ کے انتظام و انصرام میں تعاون کرتے ہیں جیسے کلرک، ٹائپ رائٹر، درجہ چہارم کے ملازمین وغیرہ۔ یہ تمام افراد ادارہ کی سرگرمیوں کو انجام دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور طلبہ و اساتذہ اور پرنسپل کے لئے ہر ممکن مدد کا ذریعہ بنتے ہیں۔

لائبریرین: جس طرح اسکول تعلیمی ادارہ میں لائبریری ضروری ہے اسی طرح لائبریری کے اندر رکھی گئی کتابوں کی ترتیب و تنظیم اور تحفظ کے لئے لائبریرین کا ہونا بھی ضروری ہے۔ گزشتہ ایام میں لائبریرین کو کتابوں کا محافظ سمجھا جاتا تھا۔ لیکن آج ان کو اہم تدریسی خدمات انجام دینے والا تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے فرائض میں سے کتابوں، پمفلٹ اور دیگر تدریسی مواد کا حصول اور انہیں تدریسی پروگرام کے بنیادی اسٹریم میں لاتا ہے۔ ایک لائبریرین کو پراعتاد ہونا چاہئے اور طلبہ کے اندر تحریک و ترغیب پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت کتابوں کے مطالعہ میں مصروف رہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - اسکول کے انسانی وسائل کا جائزہ پیش کیجیے۔

5.5 اسکول اور سماجی ڈھانچہ (School and Social Structure)

ہم جس سماج میں رہتے ہیں اس میں مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے اور سماج کے افراد سے تجربات حاصل کر کے اپنے تصورات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گزرتے زمانہ کے ساتھ چند اقدار، اصول و ضوابط اور قواعد اپنی معنویت کھودیتے ہیں اور بے سود و غیر مفید بن جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم ان اقدار اور اصول و ضوابط کو چھوڑ کر نئے افکار و خیالات اور تصورات کو قبول کر لیتے ہیں۔ دنیا کا ہر سماج اپنے افراد کے مشترکہ افکار و تصورات، احساسات و جذبات اور عادات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اجتماعی شعور پورے سماج کو ایک ساتھ جوڑے رکھتا ہے۔ اجتماعی شعور اگرچہ لوگوں کے ذہن و دماغ میں موجود ہوتا ہے تاہم یہ افراد کی تحقیق نہیں ہے، بلکہ سماج میں بسنے والے لوگ شعور کو بتدریج اپنے اندر جذب کرتے ہیں اور دھیرے دھیرے یہ اجتماعی شعور کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔ جمہوریت پر مبنی سماج کے لئے اجتماعی شعور ایک ناگزیر شے ہے۔ ایک معاشرہ کی بقا تبھی ممکن ہے جب سماج کے افراد کے اندر شعوری ہم آہنگی ہو اور اس شعوری ہم آہنگی کو اسکولی تعلیم کے ذریعہ نسل در نسل طلبہ میں منتقل کی جاتی ہے۔ سماج کے اندر اسی کام کو انجام دینے کے لئے ادارے وجود میں آتے ہیں اور وہ ادارے اس مخصوص سماج کے اصولوں، اقدار، فکر و نظر اور تہذیبی اقدار وراثت کو تعلیم کے ذریعہ آنے والی نسل میں منتقل کرتے ہیں اور اس طرح یہ سماجی تانہ بانہ بتدریج جاری رہتا ہے۔

جمہوری نظام اور اسکول

وہ افراد جو کسی مخصوص مقام پر ایک ساتھ مل کر زندگی گزارتے ہیں اور جن کے افکار، اصول و ضوابط اور تہذیب و ثقافت میں اشتراک ہوتا ہے ایسے لوگوں کا یکجا رہنا ہی معاشرہ و سماج کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ تمام افراد اجتماعی فلاح و بہبود کی خاطر اپنے اندر اعلیٰ تصورات تخلیق کرتے ہیں اور ایک اکائی کی شکل میں اپنے آپ کو منظم کرتے ہیں۔ انسانی سماج کی تشکیل کا مقصد انسانی ضروریات کی تکمیل، انسانی مفادات کا تحفظ اور امن و سلامتی کے ساتھ سماج کے تمام امور کو انجام دینا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سماج کے تمام ممبران کے درمیان اتحاد و اتفاق ہو۔ سماج کی تنظیم اسی طور پر کی جائے کہ سماج کے عزائم کو حاصل کرنے میں ہر رکن معاون ہو اور اس کی انفرادیت بھی برقرار رہے۔ سماج کے ممبران کی ضروریات ایک دوسرے پر اثر ڈالتی ہیں۔ تعلیم نہ صرف ایک طرز زندگی ہے بلکہ جمہوری زندگی کے اصول و ضوابط کی افہام و تفہیم بھی ہے۔ تعلیمی اداروں کا مقصد جمہوری اقدار کو کمک فراہم کرنا ہے۔ ایسے حالات میں سماج تصورات و عزائم کے تحفظ، اپنے مفاد کی حفاظت اور سماج کے ممبران کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ایسے اداروں کا قیام عمل میں لاتا ہے جن کا بنیادی مقصد اقدار، تہذیب و ثقافت اور اصول و ضوابط کی

حفاظت کرنا ہے ساتھ ہی ان کی ترویج و ترسیل کرتا ہے۔ دور حاضر میں تعلیمی ادارے اس فریضہ کو بخوبی انجام دے رہے ہیں اور سماج کے ممبران تک ان اقدار اور اصولوں کی ترسیل کر رہے ہیں۔

چھوٹے سماج کے طور پر اسکول

دائرہ کار کے اعتبار سے اگر دیکھا جائے تو اسکول مختلف شعبہ علوم کے متعلق و قونی اور غیر و قونی معلومات سے طلبہ کو روشناس کرتا ہے۔ یہ دائرہ کار علم کے حقیقی اطلاق پر زور دیتا ہے۔ یہ طلبہ کو مختلف غیر و قونی شعبوں جیسے شخصیت اور فن کے تخلیقی پہلوؤں کی تفہیم و تخلیق سے متعلق حساس بناتا ہے۔ دور حاضر میں ماہرین تعلیم اسکول کو ایک چھوٹا سماج مانتے ہیں۔ ثانوی تعلیمی کمیشن اسکول کو ایک چھوٹا سماج تصور کرتا ہے جن کی کامیابی، حصولیابی اور وجود و بقا سماج کے مسلسل اور صحت بخش کارکردگی پر منحصر ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ تعلیم سماج کے مسائل سے متعلق تجربات پر مبنی ہو۔

ہمارے ملک ہندوستان جیسے جمہوری طرز پر اسکولوں کا قیام ضروری ہے۔ ساتھ ہی اسکولوں کے قیام میں جمہوری اصولوں، اقدار اور تصورات و عزائم کی پیروی ضروری ہے۔ طلبہ کو اسکولوں میں مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ خود حکومت، حقوق و فرائض اور حق رائے دہی وغیرہ سے متعلق معلومات فراہم کی جانی چاہئے۔ اسکول کے تمام ممبران کے درمیان اخوت و بھائی چارہ ہونا چاہئے اور باہمی تعاون کا جذبہ بھی ہونا چاہئے۔ قائدانہ صلاحیت اور اخوت و محبت پر زور دینا چاہئے۔ طلبہ کو ملک کے سماجی و معاشی اور ثقافتی صورت حال سے آگاہ کرنا چاہئے۔ باہمی بقائان کے نظام کو طلبہ میں فروغ دینا چاہئے۔ اسکول میں ہندوستان پارلیمنٹ کے طرز پر پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد کر کے طلبہ کو اس میں شرکت پر آمادہ کرنا چاہئے، اس سے طلبہ سیاسی نظام سے واقفیت حاصل کریں گے۔

اسکول کا کام اور اسکول کی سماجی ذمہ داری

دنیا کا ہر سماج اسکولوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ اس سماج کے نوعمر طلبہ کو درج ذیل امور سے واقف کرائے گا۔

- سماج کی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو تعلیم دینا
- طلبہ کی تعلیم کے لئے اپنی طرف سے حتی الامکان کوشش کرنا
- مقامی ضرورتوں کو جاننا اور ان ضروریات کی تکمیل کے لئے طلبہ میں حساسیت پیدا کرنا
- طلبہ کو اچھا شہری بنانے کے لئے بہتر اور سازگار ماحول فراہم کرنا
- طلبہ کو حقوق و فرائض سے آگاہ کرنا اور انہیں مستقبل کا بہترین شہری بنانا
- سماج کے اندر موجود برائیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے قائدانہ کردار ادا کرنا
- طلبہ کو ثقافتی روایات سے واقف کرانے میں تعاون کرنا
- طلبہ کے اندر خود اعتمادی اور خود انحصاری کی صلاحیت کو فروغ دینا

اسکول اور سماج کے درمیان آپسی ربط

خاندان اور اسکول کا شمار کسی بھی سماج کی بنیادی تشکیلی اکائیوں میں ہوتا ہے۔ ان اکائیوں کو آپس میں اسی طرح ربط رکھنا چاہئے جیسے فرد اور سماج کا ہوتا ہے۔ اگر ان اکائیوں میں باہمی ربط نہیں ہوگا تو طلبہ کی شخصیت کی نشوونما مکمل طور پر ممکن نہیں ہے۔ جان ڈیوی (John Dewey) کے مطابق ”اسکول کو معاشرہ کی نمائندگی کرنی چاہئے“ یہ تبھی ممکن ہے جب اسکول بذات خود سماج کے لئے اہم کردار ادا کرے گا اور طلبہ کو سماج کی ضروریات کے موافق تعلیم دے، ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ سماج اسکول کی فلاح و بہبود کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ اسکول اور سماج ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں ہو سکتے بلکہ اسکول سماج کا ایک لازمی جز ہے۔ خاندان کا جو اہم کردار ہے اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ ان کی گود ہی بچے کے لئے پہلی درس گاہ ہے اور بچوں کی شخصیت کی تعمیر میں گھر اور خاندان کا بہت ہی اہم کردار ہوتا ہے۔ اسکول اور سماج کا ماحول ایک دوسرے سے مختلف بالکل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اگر ان دونوں جگہوں کا ماحول مختلف ہوگا تو طلبہ کی شخصیت کی مکمل نشوونما نہیں ہوگی۔ اس لئے اسکول اور سماج کے ماحول میں باہمی تعلق کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

ہر سماج کے لئے اسکول ایک لازمی جز کی حیثیت رکھتا ہے معاشرہ سے الگ نہ تو اس کا وجود ہے اور نہ ہی ایسا ممکن ہے۔ کیوں کہ سماج ترقی کے لئے یہ ایک اہم ادارے کی حیثیت رکھتا ہے، ادارے کے اساتذہ، طلبہ اور دیگر عملے سماج کے اہم اجزاء ہیں۔ ان تمام کے باہمی ربط کا انحصار جمہوری جذبے پر ہونا چاہئے۔

طلبہ کو بھی حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ اپنی تعلیم سے متعلق اپنی رائے رکھ سکیں اور ادارے کے تمام اہم فیصلوں میں ان کی بھی شرکت ہونی چاہئے۔ اسکول کی فیصلہ ساز کمیٹی میں طلبہ کے نمائندوں کو بھی جگہ دی جانی چاہئے، طلبہ کو اپنے حقوق اور فرائض سے واقف ہونا چاہئے۔ اساتذہ کا کردار ایک رہنما کا ہونا چاہئے۔ جمہوری نظام کے تحت چلنے والے اسکولوں کے معلمین کو روایتی معلمین کے مقابلہ زیادہ پگھلا، قابل قبول اور وسیع النظر ہونا چاہئے۔ اسکول کے ڈائریکٹر کو بھی اعلیٰ تصورات و اعلیٰ عزائم والا، موثر اور پگھلا ہونا چاہئے اپنی موثر حکمت عملی کے سبب اساتذہ اور طلبہ کے نزدیک قابل احترام ہونا چاہئے۔ اسکول اور سماج کے مابین باہمی رابطہ و طریق سے قائم کئے جاسکتے ہیں۔

1) اسکول کو سماجی زندگی کا محور و مرکز بنا کر

سماج میں اسکول کی توسیع کر کے اور اسکول کے تصورات و افکار کو سماج کے ہر گھر میں پہنچا کر اول الذکر کے مطابق اسکول کے اندر سماجی پروگرام کا اہتمام کیا جائے۔ قدیم دور سے ہی ہندوستان کی یہ روایت رہی ہے کہ تمام سماجی تہوار اور پروگرام اسکولوں کے ذریعہ منعقد کئے جاتے رہے ہیں۔ عوام الناس بھی اسکولوں کو احترام و عقیدت کی نگاہ سے دیکھتی تھی اور ان پر اعتماد کرتی تھی اور اسکول کی جانب سے منعقد کی گئی تمام سرگرمیوں میں انہماک کے ساتھ شریک ہوتی تھی۔ دور حاضر میں اس روایت کو زندگی بخشنے کی ضروریات ہے۔

آخر الذکر طریقہ کار کے مطابق یہ ضروری ہے کہ اساتذہ اور طلبہ دونوں سماج سے رشتہ استوار کر کے اسکولوں کی اہمیت و افادیت سے سماج کو واقف کرائیں اور سماج کے مسائل اور ضروریات کو سمجھیں، اس طرح سماجی خدمات کا جذبہ لوگوں میں پیدا ہوگا اور وہ ایک دوسرے کے تعاون سے کبھی انحراف نہیں کریں گے۔

تعلیم اور سماج کی ذمہ داریاں

صرف اسکول قائم کر دینے سے سماج کی ذمہ داریاں ختم نہیں ہو جاتیں بلکہ اس سے سماج کے فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے کے اہم امکانات کا آغاز ہوتا ہے۔ سماج افراد کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس لئے سماج کو درج ذیل مخصوص امور کی ذمہ داری لینی چاہئے۔

اسکولی درسیات سازی میں رہنمائی کے ساتھ ساتھ چند تجاویز بھی پیش کرنی چاہئے۔

اسکولی درسیات کے مقاصد درج ذیل ہیں

- طلبہ کے اندر پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا
- طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کرنا
- طلبہ کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا
- سماجی رویہ میں تبدیلی کے مطابق درسیات میں ہر وقت ترمیم کے لئے مشورے دینا
- سماج کی ضروریات سے اسکول کو واقف کرانا
- اخلاقیات کی تعلیم پر توجہ مبذول کرنا
- طلبہ کے اندر محنت و مشقت اور خود انحصاری کا جذبہ پیدا کرنا
- تعلیم کے بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے اسکول کی کارکردگی پر نظر رکھنا
- طلبہ کے اندر جذبہ انسانیت، اخوت و محبت، تحمل اور اشتراکی تعاون کو فروغ دینا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا
- سماج میں موجود برائیوں سے اسکول کو واقف کرانا تاکہ اسکول اپنے طور پر ان کو دور کرنے کی کوشش کرے
- اطراف کے ماحول کو صاف و شفاف رکھ کر طلبہ کے اندر جمالیاتی حس کے فروغ میں اسکول کا تعاون کرنا
- اسکولوں کو چاہئے کہ وہ سماج میں قابل ذکر تبدیلیاں لانے میں اہم کردار کرے تاکہ ترقی ہو

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: چھوٹے سماج کے طور پر اسکول سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اسکول کو ایک چھوٹا سماج بھی کہتے ہیں اسکول وہ ادارہ ہے جہاں سماج کے تمام طبقات کے بچے علم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اس طرح وہ پورے سماج کی نمائندگی کرتے ہیں۔

5. ہندوستان میں اسکول میں داخلہ کی عمر..... ہے۔

(a) 8 سال (b) 5 سال (c) 7 سال (d) 6 سال

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ماقبل اسکولی تعلیم کے مقاصد کی نشاندہی کریں؟

2. اسکول کو رسمی تنظیم کیوں کہا جاتا ہے؟

3. اسکول کی عمارت کس جگہ واقع ہونی چاہیے؟

4. اسکول کو چھوٹا سماج کیوں کہا جاتا ہے؟

5. اسکول کی سماجی ذمہ داریاں کونسی ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. عمومی تعلیم طلبہ کو کس مرحلے تک فراہم کی جاتی ہے؟ وضاحت کریں

2. ان افعال کی وضاحت کریں جو ایک اسکول سے سماج توقع رکھتا ہے؟

3. سماج اور اسکول کو ایک دوسرے سے قریب لانے کے لئے کن طریقوں کا استعمال کیا جائے؟

4. اسکول کے انسانی وسائل پر مضمون لکھیے۔

5. اسکول سماج پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے وضاحت کیجیے۔

5.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Barret, A.M., Duggan, R.C. & Others (2006) the concept of quality in education: a review of the 'international' literature on the concept of quality in education. EdQual RPC
- Besterfield, D.H., Michna, C.B. & Others (2012) Total Quality Management, (Revised Third Edition), Pearson, New Delhi
- Farooq, M.S., Akhtar M.S. & Others (2007). Application Of Total Quality Management In Education, (Volume III) Journal Of Quality And Technology Of Management

- Haseena, V.A., Mohammed, A.P. (2015). Aspects Of Quality In Education For The Improvement Of Educational Scenario. Journal Of Education And Practice, 6,4
- Ravindran, N., Kamaravel, R.K. (March, 2016).Total Quality Management in Education: Prospects, Issues and Challenges.Shanlax International Journl of Education, 4, 2
- Roy, D. &Baskey, S.K. (2021). Total Quality Management in Educational Institutions.Shodh Sanchar Bulletin, 11, 41.
- Sallis, E. (2005). Total Quality Management In Education.(Third Edition). Kogan Page Ltd
- ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرس نئی دہلی۔ (2015) بدرالاسلام

اکائی 6۔ اسکول سے بدلتی توقعات

(Changing Expectations from School)

اکائی کے اجزا

- 6.0 تعارف (Introduction)
- 6.1 مقاصد (Objectives)
- 6.2 اسکول کا بدلتا رخ (معنی) (Changing face of School)
 - 6.2.1 اسکول کے رول میں تبدیلی
 - 6.2.2 اسکول کا ارتقا
- 6.3 طلبہ کی مرکزی حیثیت (Student At the centre)
 - 6.4.1 طلبہ کو تعلیم میں مرکزی حیثیت کیوں حاصل ہونی چاہیے؟
 - 6.4.2 کمرہ جماعت کا ماحول
 - 6.4.3 طریقہ تدریس
 - 6.4.4 طفل مرکوز اکتساب
 - 6.4.5 معلم کا کردار
 - 6.4.6 طالب علم کی زندگی میں استاد کا کردار
 - 6.4.7 انفرادی اختلافات
 - 6.4.8 نصاب
- 6.4 اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات (New expectations and demands)
 - 6.5.1 ہماری زندگی میں اسکول کا کردار
 - 6.5.2 اسکول سے طلباء کی توقعات
 - 6.5.3 اسکول سے اساتذہ کی توقعات
 - 6.5.4 اسکول سے والدین کی توقعات
 - 6.5.5 اسکول سے معاشرے کی توقعات

6.5 اسکول سے توقعات کو پورا کرنے کے لیے تکنیک اور حکمت عملی

(Technique and strategies to fulfill expectations)

6.6.1 مدرسے کی عمارت اور بنیادی ڈھانچہ

6.6.2 نصابی اور تدریسی ضروریات کا خیال

6.6.3 سائنس لیبارٹری

6.6.4 کتب خانہ کی سہولت

6.6.5 رہنمائی و مشاورت

6.6.6 اساتذہ کا معیار

6.6.7 مستقبل کی ضروریات کا اندازہ لگانا

6.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

6.7 فرہنگ (Glossary)

6.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

6.0 تعارف (Introduction)

اسکول معاشرے کی جانب سے قائم کیا گیا ایک ایسا ادارہ ہے جو معاشرے کے اقدار، ثقافت، تصورات، ضروریات اور توقعات کی تکمیل کرتا ہے جہاں بچوں کی زندگیوں کو سنوارا جاتا ہے۔ یہاں کا سازگار ماحول طلبہ و طالبات میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے اور حسن اخلاق اور ایک دوسرے کے احترام کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے۔ یہاں کا جتنا سازگار ماحول ہوگا اتنا ہی تعلیمی مقاصد اور حصول تعلیم میں آسانی ہوگی۔ آج کے اس بدلتے دور میں جہاں ہر روز ہماری ضروریات، توقعات، اور فوقیت میں تبدیلی ہو رہی ہے اور دن بہ دن سماج میں کئی نئے مسائل بھی جنم ہیں ایسے میں اسکول کا رول اور ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں۔ طلبہ جو اسکول اور معاشرے کے درمیان رابطے کا اہم جز ہوتے ہیں ان کی بدولت اسکول کے تمام عزائم گھر تک پہنچتے ہیں اور پھر خاندان اور معاشرے تک۔ یعنی سکول نہ صرف طلبہ کی زندگی پر اثر ڈالتا ہے بلکہ بالواسطہ طور پر معاشرے اور سماج کا مشیر بھی ہے اس لیے اسکول کو سماجی اور ثقافتی تبدیلیوں کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرنا چاہیے۔

یہ اکائی سکول کا بدلتا رخ، مدرسے کا ارتقاء، طلبہ کی مرکزی حیثیت، معلم کا کردار، طفل مرکوز اکتساب، اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات کو پورا کرنے کے لیے تکنیک اور حکمت عملی وغیرہ کی وضاحت کرتی ہے۔

6.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مدرسہ کے معنی، ارتقاء اور مدرسہ کے بدلتے رول کو بیان کر سکیں گے۔
- تعلیم میں طلبہ کی مرکزی حیثیت کو سمجھ سکیں گے۔
- طفل مرکوز اکتساب کی اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔
- اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات کو بیان کر سکیں گے۔
- اسکول سے توقعات کو پورا کرنے کے لیے تکنیک اور حکمت عملی کو سمجھ سکیں گے۔

6.2 اسکول کا بدلتا رخ (معنی) (Changing face of School)

“ایک اچھی درس گاہ یا ادارہ کسی بھی زمانے میں اعلیٰ اقدار کا حامل قومی اثاثہ ہوتا ہے۔ درس گاہیں ایسی تجربہ گاہ ہیں جو کسی بھی ملک کے لیے مستقبل کے شہری تیار کرتی ہیں۔” مولانا ابوالکلام آزاد

اسکول یعنی مدرسہ یا مکتب، یہ لفظ درس سے مشتق ہے۔ یعنی ایک ایسا ادارہ جہاں اجتماعی طور پر درس کی رسائی ہوتی ہے۔ اسکول معاشرے کی جانب سے قائم کیا گیا ایک ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد معاشرے کی نشوونما اور ترقی ہے۔ معاشرے کی سماجی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے کچھ طے شدہ اغراض و مقاصد ہوتے ہیں جن کی تکمیل اسکول کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اسکول یونانی زبان کے لفظ "skhole" سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی 'افrust' کے ہیں۔ یونان کے امیر ترین لوگ فرصت کے وقت اپنی زندگی اور دیگر چیزوں پر گفتگو کرتے تھے اور اپنے رویے میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتے تھے، اپنے فرصت کے لمحات نئی چیزیں سیکھنے میں گزارتے تھے تو انہوں نے یہ لفظ skhole پہلی بار استعمال کیا۔ اسکول اچھے ہوں گے تو معاشرہ خود بخود اچھا ہو جائے گا اسکول اچھے ہونے سے مراد ہمارا تعلیمی نظام ہے ہم کس تعلیمی نظام کو اپنا رہے ہیں اور اس پر کتنا عمل درآمد کر رہے ہیں اس کا باضابطہ اثر ہمارے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی پر پڑتا ہے۔

6.2.1 اسکول کے رول میں تبدیلی

والدین اور معاشرے کے کردار میں مسلسل اور متواتر تبدیلی کے ساتھ اسکول کے کردار میں بھی واضح تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اسکول کی مزید ذمہ داریاں بڑھتی ہیں کیونکہ لوگوں کی توقعات اسکول سے زیادہ وابستہ ہو چکی ہیں۔ اکیسویں صدی میں اسکول کے ڈھانچے سے لے کر مقصد درس و تدریس اور منصوبہ بندی غرض ہر چیز میں مکمل تبدیلی آئی ہے۔ اسکول اب لکھنے، پڑھنے اور بنیادی ریاضی کے تنگ مقاصد سے بڑھ کر اور جامع ہو گئے ہیں۔ تعلیم کے اہداف میں بنیادی خواندگی سے لے کر جامع مقاصد جیسے صحت کی دیکھ بھال، ماحولیاتی تعلیم، اقداری تعلیم، عمومی سائنس اور ریاضی سے لے کر خصوصی علوم اور جامع ریاضی، پیشہ ورانہ تیاری، آئی ٹی اور کمپیوٹر سائنس وغیرہ جیسے علوم پر توجہ دی جاتی

ہے۔ اسکولوں کو بہت زیادہ جامع ادارے بنادیا ہے۔ اسکول کا اولین فرض معاشرے کی ترقی اور بہبود ہے۔ جو معاشرے کی عکاسی کرنے میں اپنا کردار نبھاتا ہے۔ بچوں کی ذہنی، جسمانی اور ان میں اعلیٰ قدروں کی افزائش کا بہترین اور سب سے اعلیٰ ذریعہ اسکول کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسکول ایک ایسا سماجی نظام اور اکائی ہے جس میں سب سے زیادہ بچوں کی شمولیت ممکن ہوتی ہے۔ یہاں کا سازگار ماحول طلبہ و طالبات میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے اور ایک دوسرے کے احترام کا جذبہ بھی۔ Ryburn مدرسہ کو ایک ادارہ امداد باہمی کہتا ہے جس میں سماج کے تمام طبقات بچوں کے مفاد میں متحد ہو جاتے ہیں۔

ottaway کے مطابق مدرسہ کو ایک سماجی ایجاد کہا جاسکتا ہے جس کا مقصد بچوں کی مخصوص تدریس ہے۔ K G Saiydain کے مطابق مدرسہ طاقتور زندگی کا مرکز ہے۔ وہ ماحول میں موجود زندہ حقیقتوں سے مسلسل ربط میں ہوتا ہے۔ وہ اپنی بہترین اور قابل قدر خصوصیات کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ نہایت آسان اور سادہ ہوتی ہیں جو بچوں کی توجہ کو ترغیب دیتی ہیں۔ John Dewey کے مطابق اسکول ایک خاص ماحول ہے جہاں زندگی کا ایک خاص معیار اور مخصوص قسم کی سرگرمیاں اور پیشہ مطلوبہ خطوط پر بچے کی نشوونما کو محفوظ بنانے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ T.P Nunn: مدرسہ کو بنیادی طور پر ایک ایسا مقام تصور کیا جاتا ہے جہاں بعض علوم کا اکتساب کیا جاتا ہے اور جہاں بچوں کو بعض ایسی سرگرمیوں کی تربیت دی جاتی ہے جو اس وسیع تر دنیا میں نہایت اعلیٰ اور مستقل اہمیت کی حامل ہیں۔

6.2.2 اسکول کا ارتقا

مدرسے کی ابتدا صدیوں پہلے درختوں کے سائے تلے سے ہوئی جہاں بچوں کو روایتی تعلیم یا پھر مذہبی تعلیم گورو، سادھو سنت یا مولوی وغیرہ روایتی انداز میں دیتے تھے۔ اور یہ سفر درخت کے سائے سے شروع ہو کر ایئر کنڈیشنر اور اسمارٹ کلاسوں تک پہنچا ہے۔ اس طویل سفر میں طریقہ درس و تدریس میں بہت بڑی اور منفرد تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ سماج کی توقعات اور ضرورتوں میں بھی نئے رجحانات پیدا ہوئے ہیں۔ جیسے یہ کہا جاتا ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے یعنی جب جب انسان کو کوئی ضرورت درپیش آئی تو ایک نئی ایجاد نے جنم لیا۔ ایک وہ وقت تھا جب تعلیم فطری آلات کی مدد سے ہی دی جاتی تھی اور آج یہ سفر وہاں سے شروع ہو کر الیکٹرانک آلات تعلیمی تک پہنچ گیا ہے جو کئی طریقوں سے کافی موثر ثابت ہو رہا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: اسکول کا بدلتا رخ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

6.3 طلبہ کی مرکزی حیثیت (Student at the Centre)

6.3.1 طلبہ کو تعلیم میں مرکزی حیثیت کیوں حاصل ہونی چاہیے؟

Why Students should be at the centre of education?

بچہ قدرت کی ایک نادر تخلیق ہے، تعلیم کا مقصد بچوں کو اجتماعی اور انفرادی طور پر بہترین انسان اور ان کی زندگی کو کامیاب اور کارآمد بنانا ہے۔ بچوں نفسیات اور فطرت قدرت کا ایک حیرت انگیز راز ہے۔ بچے کی زندگی خواہشات، خوشی، امنگوں اور تخیلات کی دنیا کہلاتی ہے۔ ان میں جبلت بھی ہے، تجسس بھی اور نقالی بھی۔ بچے پھول کی طرح معصوم بھی ہوتے ہیں اور پرندوں کی طرح اڑنے کا شوق بھی رکھتے ہیں اور موشیوں کی طرح جسمانی خواہشات بھی اور عقاب کی طرح حملہ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ بچے قدرت کا انمول تحفہ ہوتے ہیں جو کسی بھی ملک، ملت اور قوم کے لیے سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔ ہمارے بچے ہمارا مستقبل ہیں اور ہمارا مستقبل کیسا ہے؟ اس کا اندازہ کمرہ جماعت سے ہوتا ہے۔

6.3.2 کمرہ جماعت کا ماحول

کلاس روم وہ جگہ ہے جہاں طلبہ کو اپنی خوبیوں، کمزوریوں اور بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کرنے، علم حاصل کرنے اور اس کا اطلاق کرنے، علمی اور سماجی دونوں مہارتیں حاصل کرنے اور حقیقی دنیا کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کا موقع ملتا ہے۔ کلاس روم طلباء کا دوسرا گھر ہے اور وہ جگہ ہے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا ادراک کرتے ہیں۔ اس لیے یہ ان کی ضروریات کا عکاس ہونا چاہیے۔ اسطو نے کہا تھا کہ "دل کی تعلیم کے بغیر دماغ کو تعلیم دینا کوئی تعلیم نہیں ہے"۔ ہر وہ تعلیم جو بچے کی جبلی تقاضوں کے خلاف ہوگی وہ بچوں کی نفسیات اور فطرت کے خلاف ہوگئی۔

6.3.3 طریقہ تدریس

درس و تدریس کا سلسلہ بہت پہلے سے جاری ہے مختلف ادوار میں اس کے اندر مسلسل تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔ ابتدائی دور میں تعلیم کے لیے کوئی منظم رواج موجود نہ تھا۔ تعلیم مٹھوں، گروکلوں اور خانقاہوں میں روایتی انداز میں دی جاتی تھی اور جو معمولی لکھائی پڑھائی تک ہی محدود تھی۔ یورپ میں معاشی نشاۃ ثانیہ میں عام تعلیم کی ضرورت محسوس کی گئی کارخانوں اور تجارتی اداروں میں کام کرنے کے لیے اب پڑھے لکھے لوگوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اور ساتھ ہی ساتھ مہارتوں کی تربیت کا رواج بھی عام ہوا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے سائنسی علوم کی فراوانی، سائنسی تحقیقات، تجربات اور علوم نفسیات نے دنیا میں انقلاب انگیز تبدیلیاں لائیں۔ اب صرف پڑھے لکھے لوگ ہی نہیں بلکہ مختلف مہارتوں کے جاننے والے ہنرمند اور ذہانت والے لوگوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ جس کی وجہ سے طریقہ درس و تدریس میں بھی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

6.3.4 طفل مرکوز اکتساب

اس اصطلاح کے مطابق ان تدریسی طریقوں کا استعمال ہے جہاں مدرس کے بجائے طالب علم کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ اس طریقہ کے مطابق طلبہ کی دلچسپی کو فوقیت اور اکتسابی تجربات میں اس کے خیالات کو مرکزیت حاصل رہتی ہے۔ یعنی یہاں طالب علم خود فیصلہ کریں گے کہ انہیں کیا سیکھنا ہے؟ اور کس طرح سیکھنا ہے؟ جبکہ مدرس مرکزی تعلیم میں مدرس کا کردار مستعد ہوتا ہے۔ وہاں یہ تمام فیصلے مدرس خود کرتا ہے اور طلبہ کی انفرادی دلچسپیوں، قابلیتوں اور پسندیدگی کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ جون ڈیوی، جین پیاجے، ویگنٹسکی کے نظریات طلبہ کے انداز اکتساب پر مرکوز ہیں۔

6.3.5 معلم کا کردار

طلبہ کی کامیابی اور ناکامی میں معلم کا بہت بڑا رول ہوتا ہے۔ ایک بچہ اپنی زندگی میں گھر کے بعد سب سے زیادہ وقت اسکول میں بیتاتا ہے۔ اور بچے کی زندگی کا سب سے بڑا رول ماڈل اسکے استاد ہوتے ہیں اس لیے معلم کا کردار بہت اعلیٰ درجے کا اور معیاری ہونا چاہیے۔ کیونکہ طلبہ معلم کو ہی اپنا آئیڈل مان کر اس کی تقلید کرتے ہیں۔

جان ایڈمز کا خیال ہے کہ "معلم انسانیت کا معمار ہے"۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن کا کہنا ہے کہ "معلم صرف افراد کی ہی رہنمائی نہیں کرتا بلکہ وہ ملک کی قسمت کی رہنمائی کرتا ہے"۔ معلم تعلیمی نظام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اس لیے معلم کا کردار رویہ اور برتاؤ ایسا ہونا چاہیے تاکہ طلبہ اپنی صلاحیتوں، کمزوریوں اپنے خامیوں سے اچھی طرح واقف ہو سکیں۔

طلبہ کے ساتھ شفقت اور محبت آمیز برتاؤ:- معلم کا طلبہ کے ساتھ شفقت اور محبت آمیز برتاؤ ہونا چاہیے۔ طلبہ اپنی زندگی میں بہت ساری مشکلات و پریشانیوں اور دشواریوں سے گزرتے ہیں معلم کے اندر یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ بچوں کی پریشانیوں اور مشکلات کا حل نکالے۔ طلبہ اور معلم کا برتاؤ جتنا زیادہ محبت آمیز ہو گا تدریسی عمل اتنا ہی زیادہ ترقیاتی اور با مقصد ہو گا اور معلم کا نظریہ خوش اُمیدی والا ہونا چاہیے۔ تاکہ طلبہ اپنی پریشانیوں اور دشواریوں کو معلم کے ساتھ بنا کسی جھجک ڈر اور خوف کے آسانی سے سناجھا کر سکیں۔

طالب علم کی زندگی میں استاد کا کردار:- بہت سے اہم طریقے ہیں جن کے ذریعے اساتذہ طالب علم کی زندگی پر نمایاں اثر ڈالتے ہیں۔ وہ نہ صرف رول ماڈل ہیں بلکہ طلبہ کی صحیح رہنمائی کے ساتھ ان کے مستقبل کو خوش آئند بنا سکتے ہیں

بچوں کی رہنمائی: اساتذہ کو اپنے طلبہ کی رہنمائی کرنی چاہیے، طلبہ کو ان کی خوبیوں اور کمزوریوں سے روبرو کرانا چاہیے تاکہ طلبہ کے اندر مختلف صلاحیتیں فروغ پا سکیں علم کا مطلب کتابوں کا رٹنا یا امتحانات میں اچھے نمبرات سے کامیابی حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ طلبہ کے اندر مختلف مہارتیں بھی پیدا ہونی چاہیے جیسے مواصلات، بھائی چارے کا جذبہ، ہمدردی، حُب الوطنی وغیرہ وغیرہ تاکہ بچے زندگی کے ہر شعبے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں اور زندگی کے مقاصد کے حصول میں موثر ثابت ہو سکیں اور طلبہ صحیح اور غلط کی پہچان بھی کر سکیں۔

6.3.6 طالب علم کی زندگی میں استاد کا کردار

معلم کا رویہ غیر جانبدار اور بے تعصب ہو کر جماعت میں تمام طلبہ کو برابر مواقع ملیں اور مساوانہ سلوک اور ایک نظر سے سب کو دیکھنا چاہیے۔

6.3.7 انفرادی اختلافات

اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ بچے کی انفرادی اختلافات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے تدریسی طریقہ کار کا انتخاب کیا جائے تاکہ بچے کی ذہنی کیفیت جسمانی خصوصیات قابلیت اور ذہانت کو مد نظر رکھتے ہوئے درس و تدریس کی جائے جس سے کوئی بچہ خود پر دباؤ محسوس نہ کرے۔ انسانی دل و دماغ مختلف خیالات اور جذبات کا سرچشمہ ہے طلبہ کو نصاب سے باہر کھیل کود، بحث و مباحث، کردار سازی، ادبی ذوق و شوق، مشاعرہ، سیر و تفریح وغیرہ کے مواقع فراہم کرنے چاہیے طلبہ کو اقتصادی، سیاسی، سماجی، مذہبی اور ادبی مسائل کو سمجھنے اور ضروری مسائل پر بحث کر کے ان کی اصلیت کو جاننے اور حل نکالنے کا موقع دینا چاہیے۔ بچے کے لیے مختلف موقعوں پر جیسے یوم آزادی، یوم جمہوریہ، اسکول فاؤنڈیشن ڈے، سالانہ اسپورٹس ڈے، گاندھی جنتی، اقبال ڈے، غالب ڈے، اے پی جی عبدالکلام ڈے، سر سید احمد ڈے وغیرہ جیسے مواقع فراہم کر کے بچوں کے اندر مختلف صلاحیتیں جیسے تقریر کرنے کی صلاحیت، دلائل اور رائے کو منطق انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت، دوسرے کے دلائل کو برداشت کرنے کی صلاحیت، زبان لب و لہجہ کی درستگی، بحث و مباحثہ اور تنقید کی صلاحیت بچوں کے اندر پیدا کی جائے۔

6.3.8 نصاب

قومی تعلیمی کمیشن کے مطابق ہندوستان کے مستقبل کی تعمیر یا تیاری اس کے کمرہ جماعت میں ہو رہی ہے۔ لہذا ہمیں کمرہ جماعت کے انتظام سے لے کر نصاب کی تیاری کے وقت بچوں کی فطرت، نفسیات، پیدائشی میلانات، دلچسپیاں، صلاحیتیں، خواہشیں، شوق، ولولہ، تجسس، جبلتیں، خود نمائی پڑھنے کا جذبہ، منتقی اور تخلیقی صلاحیت و رجحانات وغیرہ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ بچے کی روزمرہ زندگی اور پڑھایا جانے والا نصاب ان دونوں میں تال میل ہونا بے حد ضروری ہے۔ تاکہ طلبہ میں ذوق و شوق خود نمائی خود داری اور انفرادیت کو کسی بھی طرح نظر انداز نہ کیا جائے جس سے بچوں پر منفی اثرات پڑنے کے خدشات پیدا ہوں۔ اس لیے ضروری ہے کہ مدرسہ مرکزیت سے طفل مرکزیت کو فوقیت دی جائے۔

نصاب کی تیاری کے وقت مندرجہ ذیل امور کو دھیان میں رکھنا بے حد ضروری ہے۔
تعلیم کا مقصد:-

نصاب تیار کنندگان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نصاب تیار کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ تعلیم کے مقصد کو اولین فوقیت حاصل ہو۔ یعنی ان تمام اصولوں کو مد نظر رکھا جائے جو زندگی کی تکمیل کے لیے ضروری ہیں یعنی علم کا مقصد اس کا نظریہ اور اس کی افادیت کو نصاب میں شامل کرنا زہد ضروری ہے روایتی طرز انداز یعنی کتابوں کا بوجھ اور ذہنی تناؤ سے ہٹ کر بچے کی خوشی ذہانت اور سماجی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے

ہوئے نصاب تیار کیا جائے۔ نصاب معلوم سے نامعلوم اور اسان سے پیچیدہ کی طرف مائل ہو بچوں کے اندر ہم آہنگی اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہو۔

بچوں کی فطرت نصاب تیار کرتے وقت بچوں کی نفسیاتی اور ذہنی کیفیت کو مد نظر رکھنا بہت ضروری ہے بچوں کے دلچسپیاں صلاحیتیں، جبلتیں تخلیق صفات اور منطقی صلاحیت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے نصاب ایسا ہو جس میں بچے خوشی سے شمولیت کریں یہ تب ممکن ہے جب نصاب اور روزمرہ کی زندگی میں تال میل ہوگا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: طلبہ کو تعلیم میں مرکزی حیثیت کیوں حاصل ہونی چاہیے؟

6.4 اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات (New expectations and demands)

اسکول ہر بچے کی نشو و نما میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آج کے بچے کل کا مستقبل ہیں۔

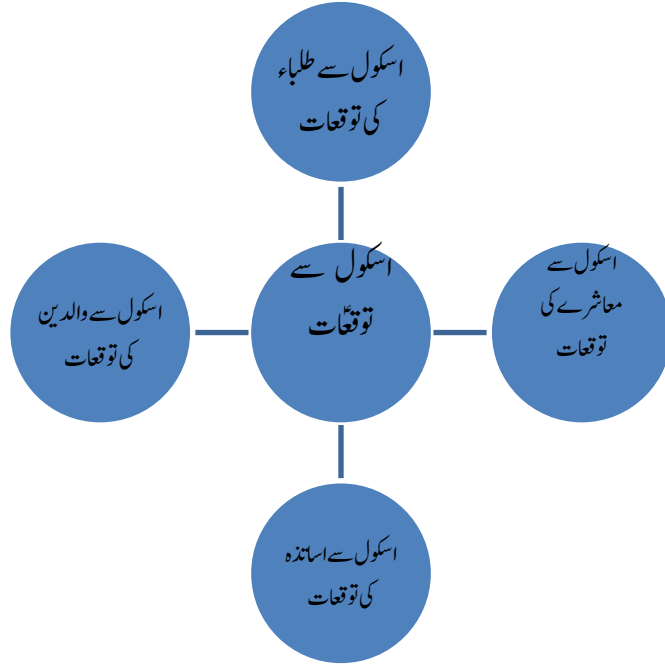
6.4.1 ہماری زندگی میں اسکول کا کردار

اسکول بچے کی ہمہ جہت ترقی اور انہیں کامیاب بنانے میں بہت بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ اسکول ہی وہ جگہ ہے جہاں بچے اپنی دلچسپیوں کو فروغ دیتے ہیں ہر معاشرے کے کچھ متعین شدہ اصول و ضوابط ہوتے ہیں۔ جنہیں وہ اسکول کے ذریعے پروان چڑھاتے ہیں۔ نئے تعلیمی نظام کی توسیع ہمارے معاشرے کی ترقی کے مترادف ہے۔ یہ اچھی طرح سے واضح ہے کہ درس و تدریس کا طریقہ کسی کی شخصیت کی وضاحت اور زندگی کے حالات سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ کتابی خواندگی سے وجود کے تجربے کی طرف منتقلی نے اسکولوں میں تبدیلی کی لہر پیدا کر دی ہے۔

گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے مطابق، اسکول ایک متوازن تعلیم فراہم کرتا ہے، جو بچے کی نفسیاتی اور ذہنی نشو و نما کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ اکتسابی تعلیم کے علاوہ بچوں میں دوسری مہارتوں کا ہونا بھی ضروری ہے جیسے اچھے اخلاق، بچوں میں قائدانہ معیار، ذمہ داری، آپسی بھائی چارہ، اتحاد، دوسروں کے تئیں ہمدردانہ رویہ، ٹیم ورک، اشتراک وغیرہ وغیرہ۔ ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ، آج کے اساتذہ کو یہ قبول کرنا چاہیے کہ طلبہ سے بھی نئی توقعات وابستہ ہیں۔ آج کے طلبہ روایتی اسباق کے ذریعے سیکھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے اس کے برعکس وہ اب تجربات کی توقع کرتے ہیں اور وہ مواد کو اس انداز میں چاہتے ہیں جو واقعی عمیق ہو۔

اسکول سے توقعات اور مطالبات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

6.4.2 اسکول سے طلباء کی توقعات



اسکول سے توقعات اور مطالبات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

- اسکول سے طلباء کی توقعات
- اسکول سے اساتذہ کی توقعات
- اسکول سے معاشرے کی توقعات
- اسکول سے والدین کی توقعات

طالب علم کی توقعات:-

اسکول صرف ایسی جگہ نہیں ہے جہاں مضامین کی تدریس روایتی طریقے سے کی جائے بلکہ یہاں بچوں کو گھر جیسا ماحول ہونا ضروری ہے۔ تبھی بچے اپنے مستقبل کو بہتر اور کامیاب بنا سکیں گے۔ ونو با بھائے ایک مشہور ماہر تعلیم اور دانشور ہیں جن کا کہنا ہے کہ ایک بہتر تعلیمی نظام میں اسکول کو گھر اور گھر کو اسکول بن جانا چاہیے۔

بچے اپنی زندگی کا بہت بڑا وقت اسکول میں گزارتے ہیں اس لیے اسکول کا ماحول اور جائے وقوع ایسے ہونے چاہیے جو بچوں کیلئے ذہنی اور سماجی اعتبار سے اطمینان بخش ہوں۔ صحت کے نقطہ نظر سے اسکول کے ارد گرد کا ماحول صاف ستھرا ہونا چاہیے جہاں نہ ٹھہرا ہوا پانی ہو، نہ گندگی کے ڈھیر، کوڑا کچر اور نہ ہی تالاب، جھیل، ندی وغیرہ جو بچوں کے لیے جان کا خطرہ بن سکتی ہو۔ اسکولی عمارت کی تعمیر شور و غل، ہر وقت گاڑیوں کی آمد و رفت یا گھسی آبادی کے بچوں کو نہیں ہونی چاہیے۔ اسکول میں پینے کے لئے صاف پانی کا انتظام ہونا چاہیے اسکول شور و غل والی جگہ سے

دور ہو جیسے سینما ہال بازار شراب خانہ ہوٹل بس سٹینڈریلوے اسٹیشن اور فیکٹری وغیرہ۔ اسکول کی جگہ کا انتخاب کرتے وقت وہاں کی زمین اور مٹی کو خاص ذہن میں رکھنا چاہیے۔ ایسی جگہ عمارات تعمیر نہ کی جائے جہاں برسات میں پانی آنے یا زمین کے پھسلنے کا خدشہ ہو جہاں دھوپ اور چھاؤں دونوں مکمل طور پر پڑتی ہوں۔ جگہ ہموار ہونی چاہیے جہاں آئندہ اسکول کی عمارت، کھیل کا میدان اور دیگر سہولیات کی توسیع کی گنجائش ہو۔ اسکول شہر یا آبادی سے زیادہ فاصلے پر بھی نہ ہو جہاں بچوں کو آمد و رفت میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ اسکول کا انتظامیہ بچوں کے تین ہمدردی اور میانہ روی سے پیش آئے۔ زیادہ سخت قانون و ضوابط نہ ہوں جس سے بچے اسکول سے نفرت کرنے لگ جائیں اور نہ ہی اتنا آزادانہ ماحول ہو کہ بچوں کے بگڑنے کا خطرہ لاحق ہو۔ اسکول میں کتب خانہ ہونا بھی اشد ضروری ہے جہاں بچے مختلف کتابوں کا مطالعہ کر سکیں رسائل اور اخبارات کی سہولیات بھی میسر ہو۔

6.4.3 اسکول سے اساتذہ کی توقعات

نئے مواد کے معیار اور تدریسی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لیے اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ جو مواد پڑھاتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ درس گاہ کے بارے میں بھی اعلیٰ سطح کا علم رکھتے ہوں۔ بہترین تعلیمی کارکردگی کے لیے یہ ضروری ہے کہ مدرس کو بہترین تدریسی ماحول فراہم کیا جائے یعنی درس و تدریس کے دوران استعمال ہونے والے تمام تدریسی آلات اور کلاس روم صاف ستھرا، خوبصورت اور ٹیکنالوجی سے لیس ہو۔

کلاس میں نظم و ضبط برقرار رہنا چاہیے،

اور معلم کو مختلف تدریسی حکمتوں کا استعمال کرنے کی آزادی ہونی چاہیے تاکہ مختلف طریقوں سے طلبہ کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اساتذہ کو ہر طالب علم کی انفرادی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے تبھی جا کر طے شدہ مقاصد کی حصولیابی ممکن ہے۔

6.4.4 اسکول سے والدین کی توقعات

برادری اور تعلقات

اساتذہ کو اسکول اور خاندانوں اور برادریوں کے درمیان ایک پل کے طور پر کام کرنا چاہیے اور غیر جانبدارانہ کردار نبھانا چاہیے۔ اساتذہ سے اکثر یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ والدین اور ان کی کمیونٹی کے ساتھ ارتباط میں رہیں چاہے وہ الیکٹرانک، ڈیجیٹل یا ذاتی ہو۔

طلباء پر والدین کا دباؤ:

بچے کے مستقبل کو لے کر والدین بہت زیادہ فکر مند رہتے ہیں چونکہ ہمارے ملک کے تعلیمی ادارے اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیشہ ذہین اور بہترین طلبہ کی تلاش میں رہتے ہیں۔ آج کل والدین اس بات سے بھی بہت بے چین رہتے ہیں کہ ان کے بچے مختلف مقابلہ جاتی امتحانوں میں دوسروں کے بچوں سے بہتر کارکردگی دکھائیں۔ جس سے بچوں پر ذہنی دباؤ ڈالا جاتا ہے اور وہ

کئی طرح کی جسمانی اور دماغی الجھنوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں اسکول کی ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے۔ تاکہ بچے کسی تناؤ، مایوسی اور اضطراب کا شکار نہ ہوں۔

- اساتذہ بچوں کو ٹائم مینجمنٹ کی اہمیت کے بارے میں تعلیم دیں جو کافی حد تک تناؤ کو کم کر سکتا ہے۔ انہیں اسائنمنٹس جمع کرانے کے لیے لچکدار مقررہ تاریخوں کی اجازت دینی چاہیے۔ اس سے نہ صرف تناؤ کم ہوگا بلکہ وہ اپنے کام کی فراہمی کے لیے متحرک بھی رہیں گے۔
- اساتذہ ہر طالب علم کی حوصلہ شکنی کی بجائے ان کی کوششوں کو تسلیم کریں۔
- اساتذہ کو کلاس روم میں ہنسی اور مزاح کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بعض اوقات، وہ اپنے بچپن سے متعلق واقعات کو بچوں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں تاکہ رشتے کو مضبوط کیا جاسکے۔

6.4.5 اسکول سے معاشرے کی توقعات

طلبہ کو اسکول کے ذریعے سماج کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ سماج میں کیا درپیش مسائل ہیں اور انہیں کس طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے یہ تمام چیزیں بچہ اسکول میں رہ کر سیکھتا ہے۔ اسکول کی مداخلت کے ذریعے سماج میں مثبت تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اسکول مستقبل کے رہنماؤں کو تیار کرتے ہیں۔ اسکول میں ایسا نظم و ضبط قائم کیا جائے جس میں تمام بچوں کے ساتھ برابری کا سلوک ہو اور بچوں میں مثبت رویہ پیدا ہو، تاکہ وہ کسی بھی تعصب کو ختم کر کے ایک دوسرے کا احترام کرنا سیکھیں۔ اسکول میں عوامی سمینار یا کانفرنسوں کا انعقاد کر کے طلبہ میں سماجی اقدار کو فروغ دیا جائے یہ پروگرام نہ صرف طلبہ بلکہ سماج کے دیگر لوگوں کے لیے بھی آنکھ کھولنے والے تجربات کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

اسکول میں سماج کے پسماندہ یا غریب طبقوں کے بچوں کو تعلیم فراہم کر کے ہم ان طبقہ کے لوگوں کو معاشی، سماجی اور ذاتی طور پر مضبوط بنا سکتے ہیں کیونکہ تعلیم یافتہ لوگ ہی مسائل کو حل کرنے اور ذمہ داری لینے کے قابل ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال :- اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات کیا ہیں؟

6.5 اسکول سے توقعات کو پورا کرنے کے لیے تکنیک اور حکمت عملی

(Technique and strategies to fulfill expectations)

تعلیم دنیا بھر کی قوموں کی اولین ترجیح ہے۔ بچوں کو اسکول جانے میں مدد دینے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے اقدامات ترقی اور خوشحالی کے منظر نامے کو بدل سکتے ہیں۔ سالانہ اسٹیٹس آف امیجوشن رپورٹ 2021 کے مطابق، کل ہند سطح پر - 6-14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے، نجی اسکولوں میں داخلہ 2018 میں 32.5 فیصد سے کم ہو کر 2021 میں 24.4 فیصد ہو گیا ہے۔ ان چیلنجز پر قابو پانے اور تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، درج ذیل اسکول عوامل کا جائزہ لے سکتے ہیں:

6.5.1 مدرسے کی عمارت اور بنیادی ڈھانچہ

ایک ماہر تعلیم کا قول ہے کہ جس طرح انسانی ذہن کے لیے تندرست و توانا بدن کی ضرورت ہے اسی طرح بہتر تعلیمی ماحول کے لیے صاف ستھری عمارت اور بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ جس طرح شور و غل والی جگہ پر ذہنی سکون ناممکن ہے اسی طرح صاف ستھرے اور خوشگوار ماحول کے بغیر اچھی تعلیم و تربیت بھی ناممکن ہے۔ تعلیمی عمل کو بہتر بنانے کے لیے عمارت کی ساخت، جائے وقوع اور ڈیزائن کا بہتر ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ تمام بچے کی ذہنی، سماجی، اقداری، اور جسمانی نشوونما پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

جائے وقوع:

- سب سے پہلے مدرسے کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں زمین پختہ ہو، اور آندھی، بارش یا طوفان کا خطرہ نہ ہو۔ بچوں کو قدرتی ماحول میں سیکھنے کا موقع ملے اور گرد و غبار سے پاک اور پُر سکون ماحول ہو۔
- مدرسے تک آمد و رفت کی رسائی، بجلی، پانی، بیت الخلا جیسی سہولیات فراہم ہوں۔ مدرسے کے نزدیک کوئی نالہ، تالاب، دریا اور دلدل وغیرہ نہ ہو جس کی وجہ سے بچوں کو جسمانی خطرہ لاحق ہو۔
- شراب خانے، سینما گھر، شادی خانہ، فیکٹری، کارخانے وغیرہ بھی مدرسے کے قریب نہ ہوں جس سے بچوں پر ذہنی اور اخلاقی طور پر برا اثر پڑے۔ مدرسے کی جگہ کا انتخاب کرتے وقت دھوپ، روشنی اور ہوا کے رخ کا بے خیال رکھنا چاہیے۔ اور ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جس میں ضرورت پڑنے پر اسکول کی عمارت کو مزید آگے بڑھایا جاسکے۔ جہاں کھیل کود اور ورزش کے لیے کشادہ میدان بھی بنایا جاسکے۔
- مدرسے کا ماحول کشادہ، صاف ستھرا، خوش گوار اور خوش نما ہونا چاہیے کیونکہ تعلیم کے دوران بچہ تعلیم و تربیت کے مختلف مراحل سے گزرتا ہے اگر یہ ماحول ناقص ہے تو تعلیمی عمل بھی ناقص رہے گا۔

6.5.2 نصابی اور تدریسی ضروریات کا خیال

جس طرح اب ضرورتیں بدل چکی ہیں لہذا اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے تدریسی اور نصابی عمل میں بھی تبدیلی لانی ہوگی۔ اب بچے کی ہمہ گیر ترقی پر دھیان دیا جاتا ہے۔ یعنی جسمانی، ذہنی، سماجی، اخلاقی ان تمام پہلوؤں کی نشوونما ہونا ضروری ہے اس لئے لازمی ہے کہ ہم اپنے نصاب اور تدریسی طریقوں میں وقت کے ساتھ بدلاؤ لائیں اور بچوں کی اور سماج کی ضرورتوں کے عین مطابق تبدیلیاں ہوں۔ ہمیں بہتر نتائج کے لیے مدرس کی تدریسی صلاحیتوں کو بڑھانے اور اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ کسی مضمون کی پسند یا ناپسند کا انحصار طریقہ تدریس پر ہوتا ہے اس لیے اساتذہ کو تدریس کے لیے لچکدار رویہ اپنانا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ نصاب تیار کرتے وقت بچے کی عمر، ذہانت اور سماجی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے نصاب تیار کرنا چاہیے۔ تاکہ ہم بلاوجہ کے بوجھ اور غیر ضروری چیزوں سے بچ سکیں۔

6.5.3 سائنس لیبارٹری

سائنس کا مضمون پڑھانے کے لیے مدرس سے میں ایک تجربہ گاہ یا لیبارٹری قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔ جہاں بچے سائنسی تصورات کو ثابت کرنے کے لیے تجربات کریں اور ساتھ ہی ساتھ ہر طالب علم کو انفرادی طور پر موقع دینا چاہیے تاکہ وہ خود تجربہ کر کے اپنے تجسس کو مطمئن کر سکیں اور لیبارٹری میں تمام ضروری لوازمات جیسے کیمیائی چیزیں، پانی، ٹب، میز وغیرہ سب دستیاب ہوں۔

6.5.4 کتب خانہ کی سہولت

ایک اچھے تعلیمی ادارے کی پہچان کھیل کے میدان اور لائبریری سے کی جاتی ہے۔ مدرس سے میں ایک اچھی لائبریری کا ہونا اور اس میں نصاب و معلومات عامہ سے متعلق اچھی اچھی کتابیں وافر مقدار میں فراہم ہوں تاکہ طلبہ اس سے مستفید ہوں۔ اور ساتھ ہی ساتھ مختلف زبانوں کے لغات، اخبارات اور رسالے بھی لائبریری میں موجود رہنے چاہیے۔

6.5.5 رہنمائی و مشاورت

رہنمائی و مشاورت کی ضرورت تو ویسے ہر دور میں رہی ہے لیکن آج کے اس پیچیدہ دور میں جس طرح مسائل بڑھتے جا رہے ہیں ایسے میں رہنمائی و مشاورت کی اہمیت و افادیت اور بڑھ جاتی ہے۔ جیسے بڑھتی ہوئی آبادی، بے روزگاری، ماحولیاتی آلودگی کے ساتھ ساتھ ان گنت بیماریوں میں اضافہ، اخلاقی قدروں کو پامال کرنے والی تمام چیزیں جیسے شراب نوشی، ڈیجیٹل آلات، آن لائن گیمز، فراڈ اسکیمز معاشرتی اور سماجی مسائل ایسے میں طلبہ کو رہنمائی کی ضرورت اور بڑھ جاتی ہے۔ اس لیے لازمی ہے کہ تعلیمی اداروں میں کم از کم ثانوی مدرسے کی سطح سے طلبہ کے لیے رہنمائی اور مشاورت شروع کر دی جائے۔ تاکہ ایسے مسائل سے دوچار ہونے سے پہلے ہی احتیاط برتی جائے اور طلبہ اپنے تعلیمی مسائل، ذاتی زندگی اور پیشے کے چناؤ میں آسانی سے انتخاب کر سکیں۔

6.5.6 اساتذہ کا معیار

مدرس کمرہ جماعت میں کلیدی عناصر ہیں۔ جو علم کی تلاش کے لیے بچوں کے ذہنوں کو تیار کرتے ہیں۔ تربیت فراہم کر کے اساتذہ کے معیار کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور انہیں جدید طریقہ کار اور تدریسی آلات جیسے کہ اسمارٹ کلاس رومز اور ڈیجیٹل کورس کے مواد سے لیس کرنا ہوگا۔ تاکہ بہتر نتائج آئیں۔ طلباء کے سیکھنے کی موجودہ سطحوں، طاقتوں، اہداف اور دلچسپیوں پر غور کرنے کے بعد، یہ ضروری ہے کہ اساتذہ ایسی حکمت عملیوں کا انتخاب کریں جو طلبہ کے سیکھنے کی حمایت اور موضوعات میں توسیع کرے اور طلبہ کو ترقی کرنے اور تعلیمی معیارات حاصل کرنے کے قابل بنائے۔

6.5.7 مستقبل کی ضروریات کا اندازہ لگانا

ہمارا تعلیمی نظام تب بہتر ہو سکتا ہے جب ہم مستقبل کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے حال کو بہتر بناتے ہیں۔ یعنی کہ مستقبل میں ہماری تعلیمی ضروریات کیا ہوں گی؟ ہمارے معاشرے کی ضروریات کیا ہوں گی؟ اور کس معیار کے تربیت یافتہ افراد کی سماج کو ضرورت ہے اور ایسے افراد کی تربیت کے لیے معاشرہ کیا خواہشات، اُمّتیں اور طلب رکھتا ہے اور اس ملک یا قوم کی بقا کے لیے ہمیں کن حکمت عملیوں کو اپنانا چاہیے یعنی آنے والے وقت میں ہمارے سماج کو سب سے زیادہ کس چیز کی ضرورت ہوگی ان تمام مسائل کا جائزہ لینے کے بعد ہمیں اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکول سے توقعات کو پورا کرنے کے لیے تکنیک اور حکمت عملی کو بیان کیجیے۔

6.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- سرسید احمد خان نے صحیح کہا کہ وہ تعلیم جو عصری تقاضوں کو پورا نہ کر سکیں۔ تعلیم ہی نہیں ہے۔ اکیسویں صدی میں غیر معمولی تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔ تعلیم بھی اس سے بڑی حد تک متاثر ہو چکی ہے۔ طلباء سرپرست اور سماج کی اسکول سے توقعات نہ صرف بدلی ہے بلکہ کافی بڑھ گئی ہے۔ اب اسکول کو روایت کردار سے ہٹ کر ایک نئے کردار کو ادا کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

- اب تعلیم طالب علم مرکوز ہے۔ طریقہ تعلیم میں بھی کئی انقلابی تبدیلیاں واقع ہو چکی ہے۔ معلم کا رول بھی بدل چکا ہے۔ اسکول سے اب مستقبل میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق تعلیم و تربیت کا تقاضہ ہے۔ اسکول کو ان نئی توقعات کو پورا کرنے کے لیے اپنے روایتی کردار میں غیر معمولی تبدیلیاں لانی ہوں گی۔ تب ہی ہم اسکول کی افادیت کو باقی رکھ پائیں گے۔

6.7 فرہنگ (Glossary)

Words	Meaning
National asset	قومی اثاثہ
High Values	اعلیٰ اقدار
Laboratory	تجربہ گاہ
Cumulative، Collective	اجتماعی، مجموعی
Teaching methods	طریقہ تدریس
Child centered learning	طفل مرکوز اکتساب
Unbiased attitude	غیر جانبدار رویہ:
Individual differences	انفرادی اختلافات
Management	انتظام
Centralization	مرکزیت

6.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. یہ کس کا قول ہے "دل کی تعلیم کے بغیر دماغ کو تعلیم دینا کوئی تعلیم نہیں ہے"۔

(a) ارسطو (b) جان ڈیوی

(c) افلاطون (d) ذاکر حسین

2. اسکول..... زبان کے لفظ "skhole" سے ماخوذ ہے۔

(a) یونانی (b) لاطینی

(c) فرانسیسی (d) عربی

3. طفل مرکوز اکتساب میں ----- کو مرکزیت حاصل رہتی ہے؟
 (a) اُستاد (b) طالب علم
 (c) اسکول (d) کتابیں
4. طفل مرکوز تعلیم میں استاد کا رول ----- ہوتا ہے۔
 (a) سہولت کار (b) رہبر
 (c) دوست (d) رہنما
5. - یہ کس کا قول ہے "معلم صرف افراد کی ہی رہنمائی نہیں کرتا بلکہ وہ ملک کی قسمت کی رہنمائی کرتا ہے"۔
 (a) جان ایڈمس (b) ڈاکٹر رادھا کرشنن
 (c) گاندھی جی (d) کرشن چندر

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اسکول سے طلبہ کی توقعات پر مختصر نوٹ لکھیے؟
2. طفل مرکوز اکتساب سے کیا مراد ہے؟
3. نصاب تیار کرتے وقت کن امور کو دھیان میں رکھنا بے حد ضروری ہے؟ روشنی ڈالیے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. مدرسہ کے معنی اور ارتقاء پر روشنی ڈالیے؟
2. مدرسہ کا بدلتا رخ۔ مثالوں سے بیان کیجیے؟
3. طفل مرکوز تعلیم کیوں ضروری ہے۔ مثالوں سے بیان کیجیے؟
4. طفل مرکوز تعلیم میں اساتذہ کے رول کو بیان کیجیے؟
5. طلباء کو تعلیم میں مرکزی حیثیت حاصل ہونا کیوں ضروری ہے؟
6. کمرہ جماعت کا ماحول بچے کی زندگی پر کیا اثر ڈالتا ہے؟
7. طالب علم کی زندگی میں استاد کے کردار پر روشنی ڈالیے؟
8. درس و تدریس کے دوران طلبہ کی انفرادی اختلافات کو دھیان میں رکھنا کیوں ضروری ہے؟
9. اسکول سے نئی توقعات اور مطالبات کو تفصیلاً بیان کیجیے؟
10. اسکول سے توقعات کو پورا کرنے کے لیے کن تکنیک اور حکمت عملیوں کو اپنانا چاہیے وضاحت کیجیے؟

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Mohd. Ibrahim Kahled, School Management and System of Education, DECCAN Treders, Hyderabad.
- J.C Aggarwal, School Organization and Managment.
- B.N Dash (2007), School Organization and Managment, near Kunal Publication Pvt. Ltd., New Delhi - Hyderabad.
- National Council of Educational Research and training.
- NCERT. (2005). National Curriculum Framework-2005.
- NEP-2020

اکائی 7۔ اسکول مینجمنٹ ایک ٹیم ورک

(School Management a Teamwork)

اکائی کے اجزا

- 7.0 تعارف (Introduction)
- 7.1 مقاصد (Objectives)
- 7.2 اسکول کا انتظام ایک ٹیم ورک (School Management a Teamwork)
- 7.2.1 اسکول اجتماعی انتظام (Collective Management in Schools)
- 7.3 تنظیمی ارتقا اور اجتماعی انتظام (Organizational Evolution and collective Management)
- 7.4 اجتماعی انتظام، ذاتی قیادت
- (Collective Management, Personal leadership, Qualities of effective Organization)
- 7.5 کچھ اہم تنظیمی مسائل اور حل (Some important Organizational Issues and solutions)
- 7.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 7.7 فرہنگ (Glossary)
- 7.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 7.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

7.0 تعارف (Introduction)

اب تک آپ تعلیم میں کوالٹی مینجمنٹ کے مختلف اجزاء سیکھ چکے ہیں۔ اب آپ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ اسکول ایک نظام کے طور پر کیسے کام کرتا ہے اور اس نظام سے متعلق مختلف عناصر کیا ہیں۔ آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ اسکول کی تعلیم اور اس کے انتظام کے میدان میں حالیہ رجحانات اور ترقی کے ساتھ اسکول سے بیرونی دنیا کی کیا توقعات ہیں۔ اس یونٹ میں، ہم ایک ٹیم ورک کے طور پر اسکول مینجمنٹ کے کچھ اہم پہلوؤں کو سیکھنے جارہے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اسکول ایک تعلیمی ادارہ ہے جہاں مختلف لوگ مل کر کچھ مقاصد حاصل کرنے کے لیے کام

کرتے ہیں۔ اس طرح کے نظام کو منظم کرنا آسان کام نہیں ہے۔ اس کے لیے مختلف سطحوں پر مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس یونٹ میں آئیے اسکول مینجمنٹ میں ٹیم ورک کی اہمیت کو سیکھیں۔

7.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اسکولوں میں اجتماعی انتظام کی ضرورت کو محسوس کریں۔
- اسکول کے انتظام میں ٹیم ورک کی ضرورت کو جانیں۔
- مینجمنٹ کی مختلف اقسام کو جانیں۔
- اجتماعی نظم و نسق میں درکار مخصوص خصوصیات کی نشاندہی کریں۔
- اسکولوں کے اجتماعی انتظام کے لیے درکار مہارتوں کو تیار کریں۔
- صورتحال کے مطابق اجتماعی انتظام کی مہارتوں کا اطلاق کریں۔

7.2 اسکول کا انتظام ایک ٹیم ورک (School Management a Teamwork)

اسکول مینجمنٹ بطور ٹیم ورک یہ بات تسلیم کرتی ہے کہ اسکولوں میں موثر انتظامیہ اور قیادت کے لیے مختلف افراد اور انسانی وسائل کے درمیان تعاون اور ٹیم ورک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں اساتذہ، منتظمین، معاون عملہ، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مہارت اور کوششوں کو ایک سازگار سیکھنے کا ماحول پیدا کرنے اور تعلیمی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اکٹھا کرنا شامل ہے۔ ایک ٹیم ورک کے طور پر اسکول کے انتظام کو اپنانے سے، تعلیمی ادارے اپنے عملے اور اسٹیک ہولڈرز کی اجتماعی مہارتوں، علم اور تجربات کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون کے ساتھ ایک مثبت اور معاون اسکول کلچر کو فروغ دیتا ہے، فیصلہ سازی کے عمل کو بڑھاتا ہے، اور تعلیمی فضیلت کو حاصل کرنے میں انتظامی ٹیم کی مجموعی تاثیر کو فروغ دیتا ہے۔ جب مختلف افراد کا ٹیم ورک اسکولوں کی روزمرہ کی سرگرمیوں کی حمایت کرتا ہے، تو نصابی اور ہم نصابی شعبوں میں کامیابی کا راستہ آسان ہو جاتا ہے۔ مینجمنٹ میں ٹیم ورک اسکولوں کو مشترکہ وژن اور اہداف قائم کرنے، باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی کو یقینی بنانے، مختلف اہلکاروں کے کردار اور ذمہ داریوں کا تعین کرنے، اراکین کے درمیان مناسب بات چیت کرنے، کام کرنے والے عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے، تنازعات کو تعمیری طور پر حل کرنے، تعاون کو تسلیم کرنے اور کام کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔

7.2.1 اسکول اجتماعی انتظام (Collective Management in Schools)

اجتماعی انتظام کی اصطلاح آپ کے لیے شاید زیادہ واقف نہ ہو۔ ہمارے قائم کردہ اسکول میں، اجتماعی نظم و نسق سے مراد فیصلہ سازی اور مسئلہ حل کرنے کے باہمی تعاون کے طریقے ہیں۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز اجتماعی انتظام کا حصہ بن جاتے ہیں۔ یہ اسکولوں کے انتظام کے لیے اساتذہ، منتظمین، طلبہ، والدین اور کمیونٹی کے اراکین سمیت مختلف وسائل کی مشترکہ کوشش ہے۔ اجتماعی انتظام سے مراد باہمی کوششوں کے ذریعے تعلیمی ماحول کے مختلف پہلوؤں کو منظم کرنے کا منظم طریقہ ہے۔ یہ ایک باہمی تعاون پر مبنی اور جامع نقطہ نظر ہے جو متعدد اسٹیک ہولڈرز کی اجتماعی ذہانت، مہارتوں اور وسائل کو بروئے کار لاتا ہے۔ تعاون، مشترکہ فیصلہ سازی، اور جوابدہی کو فروغ دے کر، اجتماعی انتظام کا مقصد مشترکہ اہداف حاصل کرنا، نتائج کو زیادہ سے زیادہ کرنا، اور اجتماعی ملکیت اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا ہے۔ تعلیمی اداروں خصوصاً اسکولوں کے تناظر میں، اجتماعی انتظام کو تعلیمی معیار کو بڑھانے کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ اجتماعی انتظام کا تصور تعلیمی فیصلہ سازی کے عمل میں مشترکہ ذمہ داری، تعاون، اور جمہوری اصولوں پر زور دیتا ہے۔ اس کا مقصد تمام پہلوؤں سے اسکولوں کے معیار کو یقینی بنانا ہے۔

اب، اجتماعی انتظام کے کچھ اہم پہلوؤں پر بات کرتے ہیں۔ پہلا حصہ فیصلہ سازی ہے۔ فرض کریں کہ آپ کے اسکول میں کوئی مسئلہ سامنے آجائے اور ادارہ کا سربراہ دوسرے اساتذہ اور اسٹیک ہولڈرز کو سنے بغیر اپنے رائے کے مطابق فیصلہ کر دے تو کیا یہ ٹھیک ہوگا؟ دوسری طرف اگر ادارہ کا سربراہ صورتحال کا جائزہ لے کر باقی تمام لوگوں سے تجاویز مانگے اور آخر میں کوئی فیصلہ لے تو بہترین فیصلہ سامنے آئے گا اور ساتھ ہی وہ باقی تمام اراکین کی حمایت کو بھی یقینی بنا سکتا ہے۔ اجتماعی انتظام فیصلہ سازی کے عمل میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی فعال شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ ہر گروپ کے پاس قیمتی بصیرت اور نقطہ نظر ہے، جس کی وجہ سے مزید جامع اور باخبر فیصلے ہوتے ہیں۔

اجتماعی انتظام کا ایک اور پہلو مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجتماعی نظم و نسق کے عمل میں، اسکول کے کام کاج اور بہتری کی ذمہ داری تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مشترک ہے۔ اسکول کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ایک کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کسی بھی کامیابی اور کسی ناکامی کے ذمہ دار ہیں۔ یہ کبھی کسی کے ون مین شو کو فروغ نہیں دیتا۔ اس سے ملکیت اور وابستگی کے احساس کو فروغ ملتا ہے، جس سے اسکول کی مجموعی تاثیر اور جوابدہی میں اضافہ ہوتا ہے۔ تعاون اور ٹیم ورک اجتماعی انتظام کا ایک اور پہلو ہے۔ اجتماعی انتظام کے ذریعے، اسٹیک ہولڈرز ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرتے ہیں، چیلنجوں سے نمٹنے اور مشترکہ اہداف حاصل کرنے کے لیے اپنی مہارت، علم اور وسائل جمع کرتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون کے ساتھ ایک مثبت اور معاون اسکول کلچر کو فروغ دیتا ہے۔ ایک ہی جذبے کے ساتھ ایک ٹیم ہمیشہ اسکول کو تمام شعبوں میں کامیابی کی طرف لے جاتی ہے۔

بنیادی طور پر، اسکول میں کیا ہوتا ہے؟ سیکھنا اور سکھانا۔ اجتماعی انتظام تدریس اور سیکھنے کے عمل کو بڑھاتا ہے۔ جب تمام اسٹیک ہولڈرز کو یہ احساس ہو جاتا ہے کہ وہ اجتماعی انتظام کا حصہ ہیں، تو اسکول میں تدریس اور سیکھنے کا عمل زیادہ موثر ہو جاتا ہے، جس سے بہتر تعلیمی طریقوں اور پالیسیوں کا باعث بنتا ہے۔ اجتماعی نظم و نسق ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے جن کو بہتر بنایا جائے، تدریس کے

جدید طریقے تیار کیے جائیں، اور طلباء کے لیے سیکھنے کا ماحول بنایا جائے۔ اجتماعی انتظام مختلف لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔ متعدد اسٹیک ہولڈرز کو شامل کر کے، اجتماعی انتظام اساتذہ، طلباء، والدین اور وسیع تر کمیونٹی کے درمیان مضبوط تعلقات استوار کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ اعتماد، احترام، اور کھلے مواصلات کو فروغ دیتا ہے، جو کہ ایک صحت مند اور جامع اسکول کے ماحول کے لیے اہم ہیں۔

تعلیم صرف اسکولوں کی دیواروں تک محدود نہیں ہے۔ اسکول سے باہر کے لوگ بھی بچوں کی تعلیم کے عمل میں بہت زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ والدین اور کمیونٹی کی شمولیت اجتماعی انتظام کا ایک اور پہلو ہے۔ یہ والدین اور کمیونٹی کے اراکین کو تعلیمی عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ ان کی شمولیت اسکول کے اجلاسوں اور کمیٹیوں میں حصہ لینے سے لے کر اسکول کی مختلف سرگرمیوں میں رضاکارانہ طور پر شامل ہو سکتی ہے۔ یہ مصروفیت کمیونٹی کے ساتھ اسکول کے تعلق کو مضبوط کرتی ہے اور مشترکہ ذمہ داری کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ زیادہ تر وقت، والدین کمیونٹی تک پہنچنے کے لیے ایک پل کا کام کر سکتے ہیں۔ اسکول اور کمیونٹی کے درمیان تعاون اسکول اور کمیونٹی دونوں کے اراکین کے لیے مختلف پھل لاتا ہے۔ کبھی کمیونٹی کو اسکول میں لایا جاسکتا ہے اور کسی اور وقت اسکول کو کمیونٹی میں لایا جاسکتا ہے تاکہ سب کو سیکھنے کے بہتر تجربے کو یقینی بنایا جاسکے۔

اجتماعی نظم و نسق کی مشق کر کے، اسکول طلبہ میں جمہوری اقدار اور اصولوں کو ابھار سکتے ہیں۔ اجتماعی نظم و نسق کے ذریعے طلباء مختلف اقدار جیسے فعال شہریت، تعاون، مذاکرات، اور متنوع نقطہ نظر کی اہمیت کو سیکھتے اور ان پر عمل کرتے ہیں، انہیں جمہوری معاشروں میں فعال شرکت کے لیے تیار کرتے ہیں۔ یہ طلباء کو ایک ذمہ دار شہری کے طور پر بڑھنے کا ایک بہتر موقع فراہم کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکولی انتظام میں اجتماعی انتظام کی اصطلاح سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

7.3 تنظیمی ارتقاء اور اجتماعی انتظام

(Organizational Evolution and collective Management)

اجتماعی انتظام کا تنظیمی ارتقاء سے گہرا تعلق ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کو نمایاں طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔ چونکہ تنظیمیں بدلتے ہوئے ماحول کو اپناتی ہیں اور اپنی تاثیر کو بڑھانے کی کوشش کرتی ہیں، وہ اکثر اجتماعی انتظامی طریقوں کو اپناتی ہیں۔ اب آئیے کچھ ایسے طریقے سیکھتے ہیں جن میں تنظیمی ارتقاء اور اجتماعی انتظام آپس میں تعامل کر سکتے ہیں۔ اجتماعی انتظامی نقطہ نظر اسکول سے متعلق کسی بھی مسئلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا مطلب درجہ بندی کے ڈھانچے سے شراکتی ماڈلز میں تبدیلی ہے۔ تنظیمی

ارتقاء میں روایتی درجہ بندی کے ڈھانچے سے ہٹ کر زیادہ شراکتی ماڈلز کی طرف جانا شامل ہو سکتا ہے۔ یہ تبدیلی فیصلہ سازی کے عمل میں ملازمین کو ہر سطح پر شامل کرنے، ملکیت کے احساس کو فروغ دینے، اور متنوع نقطہ نظر کو استعمال کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ اجتماعی نظم و نسق کے اصول تعاون، مشترکہ ذمہ داری، اور افراد کو تنظیمی فیصلہ سازی میں حصہ لینے کے لیے بااختیار بنا کر اس منتقلی کی حمایت کرتے ہیں۔

تنظیمی ارتقاء میں کھلی بات چیت اور شفافیت بہت اہم ہے۔ تنظیمی ارتقاء اکثر کھلے مواصلات اور شفافیت کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ اس سے تنظیم کے مختلف انسانی وسائل کے ساتھ اچھا تعلق قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اجتماعی نظم و نسق کو اپنانے سے، تنظیمیں شفاف رابطے کی ثقافت کو آسان بنا سکتی ہیں، جہاں ملازمین کو اپنی رائے، خدشات اور خیالات کا اظہار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ یہ کھلا مکالمہ اعتماد، مشغولیت کو بڑھاتا ہے، اور تنظیمی اہداف کے حصول میں اجتماعی ملکیت کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ٹیم کے درمیان بہتر تعاون کی طرف جاتا ہے۔ تنظیمی ارتقاء میں مزید باہمی تعاون کے کام کے ماحول کی طرف تبدیلی شامل ہو سکتی ہے، جہاں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کراس فنکشنل ٹیمیں تشکیل دی جاتی ہیں۔ اجتماعی انتظام ٹیم ورک، مشترکہ جوابدہی، اور ٹیم کے اراکین کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کر کے اس ارتقاء کی حمایت کرتا ہے۔ یہ نقطہ نظر افراد کی متنوع مہارت اور نقطہ نظر کا فائدہ اٹھاتا ہے، جس سے مزید اختراعی حل اور بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

تنظیمی ارتقاء کا مقصد اکثر ملازمین کو بااختیار بنانا اور انہیں ان کے کردار میں زیادہ خود مختاری فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اجتماعی انتظام ملازمین کے تعاون کی قدر کو پہچان کر، مشترکہ فیصلہ سازی کو فروغ دے کر، اور افراد کو اپنے کام کی ملکیت لینے کی ترغیب دے کر اس مقصد سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ بااختیار ملازمین کے حوصلہ افزائی، مصروفیت، اور تنظیمی مقاصد کے حصول کے لیے پر عزم ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اسی طرح، تنظیمی ارتقاء اکثر تیزی سے بدلتے ہوئے ماحول میں مسابقتی رہنے کے لیے سیکھنے اور موافقت کو ترجیح دیتے ہیں۔ اجتماعی انتظام مسلسل سیکھنے کے کلچر کو فروغ دے کر اس ارتقاء کی حمایت کرتا ہے، جہاں ملازمین کو علم کا اشتراک کرنے، مسائل کے حل میں تعاون کرنے، اور اجتماعی طور پر نئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ یہ تنظیموں کو چیلنجوں اور مواقع کے لیے زیادہ چست اور جوابدہ ہونے کے قابل بناتا ہے۔ عملے کو ہمیشہ اپ ڈیٹ اور فیلڈ میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ رکھنا کسی بھی تنظیم کے لیے بہت ضروری ہے۔ اسی طرح عملے کے ارکان کی اختراع اور تخلیقی صلاحیتیں بھی کسی بھی تنظیم کے لیے اہم ہیں۔ تنظیمی ارتقاء اکثر جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اجتماعی انتظام ملازمین کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کر کے، خیالات اور نقطہ نظر کے اشتراک کی حوصلہ افزائی کر کے، اور تجربات کی ثقافت کو فروغ دے کر جدت کو فروغ دینے کے لیے ایک معاون ماحول فراہم کرتا ہے۔ اجتماعی نظم و نسق کو اپنانے سے، تنظیمیں اپنی افرادی قوت کی اجتماعی ذہانت کو استعمال کر سکتی ہیں، جس سے مزید اختراعی حل اور طرز عمل سامنے آتے ہیں۔ آئیے خلاصہ کرتے ہیں کہ اجتماعی انتظام شراکتی فیصلہ سازی کو فعال کرنے، تعاون کو فروغ دینے، ملازمین کو بااختیار بنانے، شفافیت کو فروغ دینے، اور مسلسل سیکھنے اور اختراع کی حمایت کرتے ہوئے تنظیمی ارتقاء کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نقطہ نظر ہمیشہ بدلتی ہوئی دنیا میں تنظیمی تاثیر، موافقت، اور ملازمین کی مصروفیت کو بڑھاتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: تنظیمی ارتقاء میں کھلی بات چیت اور شفافیت کیوں ضروری ہے؟ بیان کیجیے۔

7.4 اجتماعی انتظام، ذاتی قیادت، اور ایک موثر تنظیم کی خوبیاں

(Collective Management, Personal leadership, Qualities of effective Organization)

مجھے امید ہے کہ آپ کو اجتماعی نظم و نسق اور تنظیمی ارتقاء میں اس کے کردار کا واضح اندازہ ہو گیا ہے۔ اجتماعی نظم و نسق، ذاتی قیادت اور ایک موثر تنظیم کی خوبیاں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں جو کسی ادارے کی مجموعی کامیابی اور پیداواری صلاحیت میں حصہ ڈالتے ہیں۔ اجتماعی نظم و نسق کے طریقوں کو مربوط کر کے، ذاتی قیادت کو فروغ دے کر، اور ایک موثر تنظیم کی خصوصیات کو مجسم بنا کر، ادارے ایک ایسا ماحول بنا سکتے ہیں جو تعاون، جوابدہی، اختراع اور کامیابی کو فروغ دیتا ہے۔

اب، اجتماعی نظم و نسق کے تناظر میں ایک موثر تنظیم کی ذاتی قیادت اور خوبیوں کو تلاش کریں۔ آپ پہلے ہی جان چکے ہیں کہ اجتماعی انتظام فیصلہ سازی کے عمل اور تنظیم کی حکمرانی میں متعدد اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور تعاون پر زور دیتا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ متنوع نقطہ نظر اور مہارت رکھنے والے افراد زیادہ بہتر اور باخبر فیصلوں میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ اجتماعی انتظام مشترکہ ذمہ داری، کھلے مواصلات، ٹیم ورک، اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ملکیت کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ایک باہمی تعاون کی ثقافت کو فروغ دیتا ہے جہاں ہر ایک کے ان پٹ کی قدر کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں بہتر نتائج اور ایک مضبوط تنظیم ہوتی ہے۔

ذاتی قیادت سے مراد کسی فرد کی اپنے اعمال کا چارج لینے، پہل کرنے اور دوسروں کو اپنے رویے اور اقدار کے ذریعے متاثر کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس میں خود آگاہی، خود حوصلہ افزائی اور ذاتی ترقی اور ترقی کا عزم شامل ہے۔ ذاتی قیادت صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہے جو باضابطہ قیادت کے عہدوں پر ہیں بلکہ کسی تنظیم کے ہر سطح پر افراد اس کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ موثر ذاتی قیادت ایک مثبت کام کی ثقافت میں حصہ ڈالتی ہے، دوسروں کو متاثر کرتی ہے، اور تنظیمی اہداف کے حصول کو فروغ دیتی ہے۔ کسی بھی تنظیم کی کامیابی میں ذاتی قیادت کا بہت کام ہوتا ہے۔ کسی بھی تنظیم خاص طور پر اسکولوں میں مختلف قسم کے مسائل کے سامنے آنے کی توقع ہے۔ جو شخص اچھی قیادت کی خوبیوں کا مالک ہو وہ کسی بھی مشکل صورتحال سے نمٹ سکتا ہے اور تمام مسائل کا بہترین حل تلاش کر سکتا ہے۔ اجتماعی نظم و نسق میں ایک اچھے رہنما کی گنجائش ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو صحیح راستے کی طرف روشنی دکھائے۔

اب ہم ایک موثر تنظیم کی خوبیوں کو جاننے جا رہے ہیں۔ ایک موثر تنظیم میں کچھ خصوصیات ہوتی ہیں جو اس کی کامیابی اور پائیداری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان خصوصیات میں شامل ہیں:

- (a) واضح وژن اور مشن: ایک موثر تنظیم کا ایک واضح اور زبردست وژن ہوتا ہے جو سمت اور مقصد فراہم کرتا ہے۔ اس کی حمایت ایک اچھی طرح سے طے شدہ مشن سے ہوتی ہے جو تنظیم کی بنیادی اقدار اور مقاصد کا خاکہ پیش کرتا ہے۔
- (b) مضبوط قیادت: موثر تنظیموں کے پاس ہر سطح پر مضبوط قیادت ہوتی ہے۔ قائدین ملازمین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، رہنمائی فراہم کرتے ہیں، اور ایسے تزویراتی فیصلے کرتے ہیں جو تنظیموں کے اہداف سے ہم آہنگ ہوں۔
- (c) واضح مواصلت: ایک موثر تنظیم کے لیے مواصلت بہت ضروری ہے۔ صاف، کھلا، اور شفاف مواصلت اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ معلومات پوری تنظیم میں آسانی سے بہہ رہی ہیں، تفہیم، تعاون، اور مقصد کے مشترکہ احساس کو فروغ دیتی ہے۔ زیادہ تر وقت، کسی بھی تنازعہ یا مسائل کی بنیادی وجہ مواصلات میں وضاحت کی کمی ہوتی ہے جو لوگوں میں الجھن پیدا کرتی ہے۔
- (d) احتساب: ایک موثر ادارہ افراد کو ان کے اعمال اور کارکردگی کے لیے جوابدہ رکھتا ہے۔ واضح کردار، ذمہ داریاں، اور کارکردگی کی توقعات قائم ہیں، اور پیشرفت کی پیمائش اور جائزہ لینے کے لیے میکانزم موجود ہیں۔
- (e) موافقت اور اختراع: موثر تنظیمیں بدلتے ہوئے ماحول کے لیے لچکدار اور موافق ہوتی ہیں۔ وہ جدت کو اپناتے ہیں، تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور مسلسل بہتری کے مواقع تلاش کرتے ہیں۔
- (f) مصروف اور باختیار افرادی قوت: ایک موثر تنظیم اپنے ملازمین کی قدر کرتی ہے اور ایسا ماحول تخلیق کرتی ہے جہاں وہ مصروف، حوصلہ افزائی اور باختیار محسوس کرتے ہیں۔ ملازمین کو ترقی، پہچان اور خود مختاری کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنی منفرد صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو پیش کر سکیں۔
- (g) مسلسل سیکھنے اور بہتری: موثر تنظیمیں مسلسل سیکھنے اور بہتری کی ثقافت کو فروغ دیتی ہیں۔ وہ ملازمین کی ترقی میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، علم کے اشتراک کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور جاری ترقی اور اختراع کی ذہنیت کو اپناتے ہیں۔
- اسٹیک ہولڈر فوکس: موثر تنظیمیں اپنے اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات اور توقعات کو ترجیح دیتی ہیں، بشمول گاہک، ملازمین، شراکت دار، اور کمیونٹی۔ وہ مضبوط تعلقات استوار کرنے، قدر فراہم کرنے، اور اسٹیک ہولڈر کی توقعات کو پورا کرنے یا اس سے تجاوز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - موثر تنظیم کی خوبیاں بیان کیجیے۔

7.5 کچھ اہم تنظیمی مسائل اور حل

(Some important Organizational Issues and solution)

تنظیموں کو اکثر مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کی کارکردگی، پیداواری صلاحیت اور مجموعی کامیابی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ان تنظیمی مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک فعال نقطہ نظر، مسلسل کوشش، اور ہر سطح پر ہنماؤں اور ملازمین کے عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ مناسب حل کے نفاذ سے، تنظیمیں اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہیں، ایک مثبت کام کی ثقافت کو فروغ دے سکتی ہیں، اور اپنے مقاصد کو زیادہ مؤثر طریقے سے حاصل کر سکتی ہیں۔ یہاں کچھ اہم تنظیمی مسائل ہیں جن کا عام طور پر سامنا ہوتا ہے، ممکنہ حل کے ساتھ:

(a) مواصلاتی مسائل: مسئلہ: غیر مؤثر مواصلات یا مواصلات کی کمی غلط فہمیوں، تنازعات، اور پیداواری صلاحیت میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ حل: واضح مواصلاتی چینلز قائم کریں، کھلے اور شفاف مواصلات کو فروغ دیں، فعال سننے کی حوصلہ افزائی کریں، باقاعدگی سے تاثرات فراہم کریں، اور یقینی بنائیں کہ اہم معلومات کا فوری اور مؤثر طریقے سے اشتراک کیا جائے۔ باقاعدگی سے ٹیم میٹنگز کو نافذ کرنا، مواصلاتی ٹولز کا استعمال، اور تعاون کی ثقافت کو فروغ دینے سے مواصلاتی مسائل کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

(b) ناقص قیادت: مسئلہ: کمزور یا غیر مؤثر قیادت کے نتیجے میں سمت کی کمی، کم حوصلے اور افرادی قوت منقطع ہو سکتی ہے۔ حل: قائدانہ صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کے لیے لیڈر شپ ڈویلپمنٹ پروگراموں میں سرمایہ کاری کریں۔ رہنماؤں کو رائے اور کوچنگ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔ قیادت کی ثقافت کو فروغ دیں جو جوابدہی کو فروغ دیتا ہے، اعتماد کو متاثر کرتا ہے، اور ملازمین کی ترقی میں معاونت کرتا ہے۔ تنظیم کی تمام سطحوں پر قیادت کی حوصلہ افزائی غریب قیادت سے نمٹنے میں مدد کر سکتی ہے۔

(c) ملازمین کی کم مصروفیت: مسئلہ: منقطع ملازمین کم پیداواری، اعلیٰ ٹرن اوور کی شرح، اور تنظیم سے کمٹمنٹ کی کم سطح کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ حل: کام کے ایک مثبت ماحول کو فروغ دیں جو ملازمین کے تعاون کو اہمیت دیتا ہے، ان کی کامیابیوں کو تسلیم کرتا ہے، اور کام کی زندگی کے توازن کو فروغ دیتا ہے۔ پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کریں۔ ملازمین کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کریں، ان کی رائے طلب کریں، اور انہیں اپنے کام کی ملکیت لینے کا اختیار دیں۔ باقاعدگی سے ان عوامل کا جائزہ لیں اور ان پر توجہ دیں جو کم مصروفیت میں حصہ ڈال رہے ہیں، جیسے کہ ناقص انتظامی طریقوں یا کیریئر میں ترقی کے محدود مواقع۔

(d) تبدیلی کے خلاف مزاحمت: مسئلہ: تبدیلی کو اکثر مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو تنظیمی ترقی اور نئے حالات کے موافق ہونے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ حل: تبدیلی کی دلیل کو واضح طور پر بتائیں، فوائد کو اجاگر کریں اور خدشات کو دور کریں۔ ملازمین کو ان کے ان پٹ اور فیڈ بیک کے ذریعے تبدیلی کے عمل میں شامل کریں۔ ملازمین کو نئے عمل یا ٹیکنالوجی کے مطابق ڈھالنے میں مدد کے لیے تربیت اور مدد فراہم کریں۔ ایک تبدیلی کے انتظام کا فریم ورک قائم کریں جس میں ایک واضح روڈ میپ، سنگ میل، اور ہموار منتقلی کی سہولت کے لیے باقاعدہ مواصلات شامل ہوں۔

(e) اختراع کا فقدان: مسئلہ: وہ تنظیمیں جو اختراع کی حوصلہ افزائی یا حمایت نہیں کرتی ہیں وہ مارکیٹ کے بدلتے ہوئے مطالبات کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر سکتی ہیں اور ممکنہ ترقی کے مواقع سے محروم ہو سکتی ہیں۔ حل: ایک ایسی ثقافت کو فروغ دیں جو جدت کو فروغ دیتا ہے اور انعام دیتا ہے۔ ملازمین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خیالات پیدا کریں اور ان کا اشتراک کریں، چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کراس فنکشنل ٹیمیں بنائیں، اور تجربات اور تخلیقی مسائل کے حل کے لیے وسائل فراہم کریں۔ نئے آئیڈیاز کا جائزہ لینے اور ان پر عمل درآمد کے لیے فیڈبیک لوپ قائم کریں۔ جدت طرازی کے مسلسل دور کی حوصلہ افزائی کے لیے اختراعی کوششوں کا جشن منائیں اور ان کی شناخت کریں۔

(f) ناکافی کارکردگی کا انتظام: مسئلہ: ناقص کارکردگی کے انتظام کے نتیجے میں کارکردگی متضاد، کم ترغیب، اور تنظیمی اہداف کے ساتھ ہم آہنگی کی کمی ہو سکتی ہے۔ حل: کارکردگی کی واضح توقعات اور اہداف طے کریں، ملازمین کو باقاعدہ فیڈبیک اور کوچنگ فراہم کریں، اور کارکردگی کا جائزہ لینے کا ایک ایسا نظام قائم کریں جو اعلیٰ کارکردگی کو تسلیم کرے اور انعامات دے۔ انفرادی ترقیاتی منصوبے تیار کریں اور ملازمین کو ان کی مہارتوں کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کے لیے تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ تنظیمی مقاصد اور ملازمین کی ضروریات کے مطابق ہوں، باقاعدگی سے کارکردگی کے انتظام کے عمل کا جائزہ لیں اور اپ ڈیٹ کریں۔

تنوع اور شمولیت کی کمی: مسئلہ: تنوع اور شمولیت کی کمی تخلیقی صلاحیتوں کو محدود کر سکتی ہے، مسائل کے حل میں رکاوٹ بن سکتی ہے، اور نتیجہ ایک یکساں تنظیمی ثقافت کی صورت میں نکل سکتی ہے۔ حل: تنوع اور شمولیت کے اقدامات تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں جو مساوی مواقع کو فروغ دیتے ہیں، متنوع نقطہ نظر کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور تمام ملازمین کے لیے تعلق کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ تربیت، آگاہی مہمات، اور تعصب اور امتیازی سلوک کو دور کرنے والی پالیسیوں کے ذریعے ایک جامع ماحول کو فروغ دیں۔ ایک متنوع انفرادی قوت کو یقینی بنانے کے لیے بھرتی اور ملازمت کے طریقوں میں تنوع کی حوصلہ افزائی کریں۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: کچھ اہم تنظیمی مسائل کو بیان کیجیے۔</p> <hr/> <hr/>

7.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اسکول مینجمنٹ بطور ٹیم ورک یہ بات تسلیم کرتی ہے کہ اسکولوں میں موثر انتظامیہ اور قیادت کے لیے مختلف افراد اور انسانی وسائل کے درمیان تعاون اور ٹیم ورک کی ضرورت ہوتی ہے۔
- قائم کردہ اسکول میں، اجتماعی نظم و نسق سے مراد فیصلہ سازی اور مسئلہ حل کرنے کے باہمی تعاون کے طریقے ہیں۔

- اجتماعی انتظام فیصلہ سازی کے عمل میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی فعال شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ ہر گروپ کے پاس قیمتی بصیرت اور نقطہ نظر ہے، جس کی وجہ سے مزید جامع اور باخبر فیصلے ہوتے ہیں۔
- اجتماعی انتظام کا تنظیمی ارتقاء سے گہرا تعلق ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کو نمایاں طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔ اجتماعی انتظام شراکتی فیصلہ سازی کو فعال کرنے، تعاون کو فروغ دینے، ملازمین کو بااختیار بنانے، شفافیت کو فروغ دینے، اور مسلسل سیکھنے اور اختراع کی حمایت کرتے ہوئے تنظیمی ارتقاء کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نقطہ نظر ہمیشہ بدلتی ہوئی دنیا میں تنظیمی تاثیر، موافقت، اور ملازمین کی مصروفیت کو بڑھاتے ہیں۔
- موثر تنظیمیں اپنے اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات اور توقعات کو ترجیح دیتی ہیں، بشمول گاہک، ملازمین، شراکت دار، اور کمیونٹی۔
- مناسب حل کے نفاذ سے، تنظیمیں اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہیں، ایک مثبت کام کی ثقافت کو فروغ دے سکتی ہیں، اور اپنے مقاصد کو زیادہ مؤثر طریقے سے حاصل کر سکتی ہیں۔
- تنوع اور شمولیت کی کمی تخلیقی صلاحیتوں کو محدود کر سکتی ہے، مسائل کے حل میں رکاوٹ بن سکتی ہے، اور نتیجہ ایک یکساں تنظیمی ثقافت کی صورت میں نکل سکتی ہے۔
- تنوع اور شمولیت کے اقدامات تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں جو مساوی مواقع کو فروغ دیتے ہیں، متنوع نقطہ نظر کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور تمام ملازمین کے لیے تعلق کا احساس پیدا کرتے ہیں۔

7.7 فرہنگ (Glossary)

مشترکہ ذمہ داری (Shared responsibility)	ایک ایسی صورت حال جہاں گروپ کے انفرادی ارکان کو مجموعی طور پر گروپ کے اعمال کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔
اشتراک (Collaboration)	تعاون ایک انتظامی مشق ہے جس کا مقصد مینیجرز، ایگزیکٹوز اور عملے کو ایک ساتھ کام کرنے کے لیے باہر لانا ہے۔
جمہوری اصول (Democratic principles)	وہ اصول جو لوگوں کی نمائندگی کی طاقت کو یقینی بناتے ہیں۔
تنظیمی ارتقاء (Organisational evolution)	یہ تنظیموں کی ساخت، کام کاج اور کارکردگی اور اس کے اندر افراد اور گروہوں کے رویے کا مطالعہ ہے۔
قیادت (Leadership)	قیادت ایک اسکول کی انتظامیہ کی چیلنجنگ اہداف کو طے کرنے اور حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، ضرورت پڑنے پر تیز اور فیصلہ کن اقدام اٹھانا، مقابلے سے بہتر کارکردگی

کا مظاہرہ کرنا، اور دوسروں کو اعلیٰ ترین سطح پر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دینا اس کا ایک حصہ ہے۔

7.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. اجتماعی انتظام سے مراد تعلیمی ماحول کے مختلف پہلوؤں کو..... کو ششیں کے ذریعے منظم کرنے کا طریقہ ہے۔
(a) انفرادی (b) ذاتی (c) باہمی تعاون کے ساتھ (d) خود غرض
2. مشترکہ ذمہ داری اجتماعی انتظام کا ایک اور پہلو ہے۔
(a) صحیح (b) غلط
3. کھلی بات چیت اور شفافیت سے تنظیم کے مختلف انسانی وسائل کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
(a) صحیح (b) غلط
4. عملے کو ہمیشہ اپ ڈیٹ اور فیلڈ میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ رکھنا کسی بھی تنظیم کے لیے بہت ضروری ہے۔
(a) صحیح (b) غلط
5. اجتماعی انتظام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان..... کو فروغ دیتا ہے۔
(a) مشترکہ ذمہ داری (b) ٹیم ورک (c) ملکیت کا احساس (d) یہ سب

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اجتماعی انتظام کے کچھ اہم پہلوؤں پر ایک مختصر نوٹ تیار کریں۔
2. تنظیمی ارتقاء اور اجتماعی انتظام کس طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں؟
3. ذاتی قائدانہ خصوصیات سے کیا مراد ہے؟
4. وہ کون سی خصوصیات ہیں جو کسی تنظیم کی کامیابی اور پائیداری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں؟
5. آپ اپنی ٹیم کے اراکین کے مواصلاتی مسائل کو کیسے حل کریں گے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول مینجمنٹ کس طرح ٹیم ورک ہے؟ وضاحت کریں

2. اجتماعی انتظام کا تنظیمی ارتقاء سے گہرا تعلق کیسے ہے؟ واضح کریں
3. اجتماعی انتظام پر ذاتی قیادت کے انداز کے کردار پر ایک نوٹ تیار کریں۔
4. ایک مؤثر تنظیم کی خوبیاں کیا ہیں؟
5. کچھ عام طور پر سامنے آنے والے تنظیمی مسائل کو ان کے ممکنہ حل کے ساتھ لکھیں۔

7.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- School Administration and Management, S.K Kochhar
- School Organisation and Management, OP Goyal (2007)
- School Organisation And Management, Gurvinder Kour & Ranjana Pandey (2019)
- School Organisation and Management, Rajesh Makol Jai Bhagwan Vyas & Lalita Makol (2021)
- A Textbook on School Organisation and Management, S.K. Bhatia & Amit Ahuja (2018)

اکائی 8۔ معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی

(Quality Education and Human Resource Development)

اکائی کے اجزا

- 8.0 تعارف (Introduction)
- 8.1 مقاصد (Objectives)
- 8.2 معیاری تعلیم کا تصور (Concept of Quality Education)
- 8.3 معیاری تعلیم کی سمجھ (Understanding of Quality Education)
- 8.4 معیاری تعلیم کے اہداف (Objectives of Quality Education)
- 8.5 معیاری تعلیم کی جہتیں (Dimensions of Quality Education)
- 8.6 معیاری تعلیم کے فروغ میں اسٹیک ہولڈرز کا کردار
- (Role of Stakeholders in Promotion of Quality Education)
- 8.7 انسانی وسائل کی ترقی: معنی، تعریف، تصور
- (Human Resource Development: Meaning, Definition, Concept)
- 8.8 انسانی وسائل کے طول و عرض (Human Resource Dimensions)
- 8.9 انسانی وسائل کی ترقی کا عمل (Process of Human Resource Development)
- 8.10 انسانی وسائل کی ترقی میں تعلیم کا کردار
- (Role of Education in Human Resource Development)
- 8.11 معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کی شرائط
- (Conditions for quality education and human resource development)
- 8.12 HRD کے مختلف شعبہ (Different departments of HRD)
- 8.13 اسکولوں کے ساتھ روابط کا مطالبہ (Consideration of links with schools)
- 8.14 تعلیم اور HRD میں کل کوالٹی مینجمنٹ کے اہم پہلو
- (Important Aspects of Total Quality Management in Education and HRD)

8.15 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

8.16 فرہنگ (Glossary)

8.17 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

8.18 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

8.0 تعارف (Introduction)

تعلیم ہماری زندگیوں میں انتہائی اہمیت کی حامل اور بنیادی ضرورت ہے۔ تعلیم سماجی ہم آہنگی (Social Coordination)، اتحاد اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیتی ہے۔ تمام افراد کو مساوی مواقع فراہم کر کے، تعلیم سماجی تفاوت کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے، صنف، نسل، اور سماجی و اقتصادی حیثیت بھی اس میں شامل ہے۔ معیاری تعلیم تک عالمگیر (Universal) رسائی مہیا کرنا عالمی اسٹیج پر سماجی انصاف اور مساوات، سائنسی ترقی، قومی انضمام (National Integrity) اور ثقافتی تحفظ کے حوالہ سے ہندوستان کی پائیدار ترقی اور اقتصادی مضبوطی کی کنجی ہے۔ عالمگیر معیاری اعلیٰ تعلیم ہی وہ بہترین ذریعہ ہے، جس سے ملک کی قابل صلاحیتوں اور وسائل کی سب سے عمدہ ترقی و استحکام، فرد، سماج، ملک اور دنیا کی بھلائی کے لیے کی جاسکتی ہے۔ اگلی دہائی کے دوران ہندوستان دنیا کا نو جوانوں کی سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہوگا، اور یہی ہندوستان کا وسائل بھی ہوگا۔

معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی دو باہم مربوط تصورات ہیں۔ جو افراد اور معاشرہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا راز وہاں کی تعلیمی نظام میں چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ تعلیم کا معیار جتنا اچھا بھلا ہوگا ملک کی ترقی اتنی ہی تیزی سے اپنے مقاصد کی طرف گامزن ہوگی۔ تعلیم ایک ایسا جامع عمل ہے۔ جو انسان شخصیت کے تمام پہلوؤں کو نکھارنے کی مدد کرتی ہے۔ تعلیم افراد کو علم، ہنر، اقدار اور رویوں سے آراستہ کرتی ہے جو ذاتی اور سماجی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ افراد کو تنقیدی انداز میں سوچنے، مسائل کو حل کرنے، اور باخبر فیصلے کرنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے جس سے خود کو اور بڑے پیمانے پر معاشرے کو فائدہ ہو۔ یہ افراد میں احترام، ہمدردی جیسی اقدار کو ابھار کر ایک روادار، پر امن، اور جامع معاشرے کی تعمیر میں بھی حصہ ڈالتا ہے۔ مزید برآں، افراد کے کردار کی تشکیل کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ یہ افراد کو زندگی کے تئیں مثبت رویہ اپنانے اور دیانتداری، ایمانداری اور ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ تعلیم افراد کے جذباتی سماجی، اور اخلاقی پہلوؤں کو تیار کرنے میں بھی مدد کرتی ہے جو ان کی مجموعی ترقی اور بہبود میں حصہ ڈالتے ہیں۔ اسکے علاوہ انسانی وسائل کو با اختیار بنانے کا اہم وسیلہ ہے، تعلیم انفرادی اور معاشرتی ترقی دونوں کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ تعلیم اگر معیاری ہو تو یہ افراد کے کرداروں کی تشکیل، انہیں مہارتوں، علم اور اقدار سے آراستہ کرنے اور ایک پر امن، جامع اور خوشحال معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اور یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے جب اس معاشرہ کا انسانی وسائل کی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

8.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- معیاری تعلیم کا تصور کیا ہے اور ان کے معنی کیا ہے۔
- معیاری تعلیم کے ضمن میں اقوام متحدہ نے کیا کیا اہداف طے کیے ہیں۔
- معیاری تعلیم کی مختلف جہتیں کے بارے میں تفصیل سے جان پائیں گے۔
- معیاری تعلیم کی مختلف متعلقین کے بارے میں جان سکیں گے۔
- تعلیم کا کردار انسانی وسائل کی ترقی میں کیا رول ادا کرتا ہے یہ جان پائیں گے۔

8.2 معیاری تعلیم کا تصور (Concept of Quality Education)

تعلیم میں معیار کا تصور کثرت سے استعمال ہوتا ہے لیکن اس کی کبھی کسی نے جامع و معیاری تعریف نہیں کی۔ ایک اچھی معیاری تعلیم وہ ہے جو تمام سیکھنے والوں کو وہ صلاحیتیں فراہم کرتی ہے جس کی انہیں معاشی طور پر پیداواری بننے، پائیدار معاش کی ترقی، پرامن اور جمہوری معاشروں میں تعاون کرنے اور انفرادی فلاح و بہبود کو بڑھانے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ سیاق و سباق کے مطابق سیکھنے کے نتائج مختلف ہوتے ہیں۔ لیکن بنیادی تعلیمی کے مقاصد میں خواندگی اور اعداد کی حد کی سطح، بنیادی سائنسی علم اور زندگی کی مہارتیں بشمول بیماری سے بچاؤ کی بیداری کا ہونا ضروری ہے۔ اس سارے عمل میں اساتذہ اور دیگر تمام تعلیمی متعلقین کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے صلاحیت کی ترقی بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل کام ضروری ہیں۔

1. ابتدائی بچپن کی نفسیاتی ترقی کے تجربات۔

ایک معیاری تعلیمی نظام میں سیکھنے والے کی تیاری کے لیے مثبت ابتدائی تجربات اور تعاملات بھی بہت ضروری ہیں۔ بچے کے ابتدائی سالوں میں موثر اور مناسب محرک دماغی نشوونما کو متاثر کرتا ہے جو جذباتی ضابطے، حوصلہ افزائی اور طرز عمل کے انتظام کے لیے ضروری ہے۔ ایک بچہ جو مثبت محرک سے محروم ہے یا پری اسکول کے سالوں میں دائمی تناؤ کا شکار ہے اسے بعد کی زندگی میں نفسیاتی نشوونما میں دشواری ہو سکتی ہے۔

2. سیکھنے کے لئے باقاعدگی سے حاضری

جب بچہ اسکول جانے کی عمر کو پہنچتے ہیں، تو ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کو باقاعدگی سے حاضری کا موقع دیا جائے۔ تحقیقاتیہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کا سیکھنے کا موقع فراہم کرنے سے نمایاں طور پر کامیابیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بہتر اور نمایاں کامیابی کے لئے، اور معیاری تعلیم کے اہداف تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو ان کی اسکول یا مکتب تک رسائی بالکل ہی آسان کیا جائے۔

3. سیکھنے کے لیے خاندانی تعاون۔

والدین کے پاس اپنے بچوں کی علمی اور نفسیاتی نشوونما میں مدد کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہئے۔ والدین کی تعلیم نہ صرف سیکھنے سے متعلق والدین اور بچوں کے تعامل کو متاثر کرتی ہے بلکہ والدین کی آمدنی اور گھریلو میدان میں مدد کی ضرورت کو بھی متاثر کرتی ہے۔ تحقیق یہ بتاتا ہے کہ جن بچہ کے والدین ان کا ساتھ دیتے ہیں وہ بچہ ہر ایک کامیابی آسانی سے حاصل کر لیتا ہے۔

4. اسکول کی سہولیات کا معیار۔

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، اسکول بچے کی زندگی میں متعدد کردار ادا کرتے ہیں۔ جسمانی سیکھنے کے ماحول یا وہ جگہیں جہاں باضابطہ تعلیم حاصل ہوتی ہے، نسبتاً جدید اور اچھی طرح سے لیس عمارتوں سے لے کر کھلی فضا میں جمع ہونے والی جگہوں تک اس جگہ کو عام لفظ میں اسکول کہتے ہیں۔ اسکول کی سہولیات کے معیار کا سیکھنے پر بالواسطہ اثر پڑتا ہے، ایسا اثر جس کی پیمائش کرنا مشکل ہے۔ بچوں کی زندگی میں اسکول کا کردار کئی گنا ہوتا ہے، جس میں ان کی شخصیت کی خصوصیات کو عملی طور پر تبدیل کرنے سے لے کر انہیں اخلاقی طور پر تیار کرنا شامل ہے۔ بچوں کی زندگی میں اسکول کے کردار کو مختلف عوامل بشمول نصاب، ماحول، اساتذہ وغیرہ سے متصف کیا جاسکتا ہے۔ بچوں کی زندگی میں اسکول کے اس طرح کے کردار کو بڑے زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جیسے کہ علم فراہم کرنے میں اسکول کا کردار اور اسکول اقدار اور اخلاقیات دینا۔ علم فراہم کرنے کے لیے اسکول کا کردار خود وضاحتی ہے، اور اقدار اور اخلاقیات دینے کے لیے اسکول کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اسکول کا کام علم فراہم کرنے علاوہ سماجی مہارتوں کی تعمیر کرنا، ایک اچھی طرح سے منظم ماحول فراہم کرنا، ذاتی نشوونما، کرنا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معیاری تعلیم کے حصولیابی کے لئے اسکول کی سہولیات کا معیار کیسا ہونا چاہئے۔

8.3 معیاری تعلیم کی سمجھ (Understanding of Quality Education)

ایجوکیشن انٹرنیشنل (EI)، سلیجیم میں قائم ایک تنظیم، معیاری تعلیم کی تعریف ایک ایسی تعلیم کے طور پر کرتی ہے جو صنف، نسل، نسل، سماجی اقتصادی حیثیت، یا جغرافیائی مقام سے قطع نظر ہر طالب علم کی سماجی، جذباتی، ذہنی، جسمانی، اور علمی نشوونما پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ بچے کو نہ صرف امتحان کے لیے تیار کرتا ہے بلکہ زندگی کے لیے تیار کرتا ہے۔ 2012 میں، اقوام متحدہ نے پہلی بار 'معیاری تعلیم' کو اپنے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDG) میں شامل کیا۔ اس کے علاوہ، جدید دور میں تعلیم بہت زیادہ متاثر اور انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی پر منحصر ہے جس نے طلباء کے لیے اسکول یا اعلیٰ سطح کی تعلیم حاصل کرنے کی راہ ہموار کی ہے۔ معیاری تعلیم نہ صرف طالب علم کو نوکری کے لیے تیار کرتی ہے بلکہ فرد کی مجموعی شخصیت کو بھی نکھارتی ہے۔ بچوں کے معاملے میں، اس کا مقصد ان کی مکمل پرورش ہے جہاں نصاب کے

حصے کے طور پر اخلاقیات اور اخلاقیات سکھائی جاتی ہیں تاکہ انہیں صحت مند طرز زندگی گزارنے میں مدد مل سکے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ٹیکنالوجی نے کس طرح تعلیم کا تصویر بدلی ہے۔ نہ صرف تعلیم حاصل کرنے کا طریقہ بدلا ہے بلکہ طلبہ کو پڑھانے کے طریقے بھی بدلے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: ٹیکنالوجی نے کس طرح تعلیم کا تصویر بدلی ہے؟

8.4 معیاری تعلیم کے اہداف (Objectives of Quality Education)

دنیا بھر میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے تعلیم کے ہر ایک متعلقین اپنے اپنے طریقوں سے حصہ لے سکتا ہے۔ اس حصے میں اقوام متحدہ نے 2030 کے لیے جو اہداف مقرر کیے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1 مفت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم

اقوام متحدہ نے 2030 کے لیے مخصوص اہداف مقرر کیے ہیں تاکہ لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے مفت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے، جس میں سیکھنے کے موثر نتائج حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ اہداف وسیع تر پائیدار ترقی کے ہدف (SDG) 4 کا حصہ ہیں، جس کا مقصد جامع اور مساوی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے (Life Long Learning) کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔

2- معیاری ابتدائی ترقی اور پری پرائمری تعلیم تک رسائی

اقوام متحدہ کا مقصد ابتدائی بچپن کی معیاری نشوونما اور پری پرائمری تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے تاکہ زندگی بھر سیکھنے اور بہبود کی بنیاد رکھی جاسکے۔ ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ابتدائی بچپن کی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے، اساتذہ کی تربیت، نصاب کی ترقی، اور جامع پالیسیوں کے نفاذ میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچوں کو اپنے ابتدائی سالوں کے دوران معیاری تعلیم کے تجربات تک رسائی حاصل ہو۔

3- سستی اور معیاری تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم تک مساوی رسائی

اقوام متحدہ نے 2030 کے لیے مخصوص اہداف مقرر کیے ہیں تاکہ سستی اور معیاری تکنیکی، پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جاسکے، ساتھ ہی ساتھ نوجوانوں اور بالغوں دونوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، جو ملازمت، کے لیے متعلقہ مہارتوں کے حامل ہوں۔ کاروبار کو فروغ دینا۔ یہ اہداف پائیدار ترقی کے ہدف 4 (SDG) کا حصہ ہیں، جو سب کے لیے جامع اور مساوی معیاری تعلیم اور زندگی بھر سیکھنے کے مواقع پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

4- تعلیم میں ہر قسم کی تفریق ختم کرنا۔

تعلیم میں امتیازی سلوک کو ختم کرنے کا مقصد مختلف قسم کے، تعصب اور غیر مساوی سلوک کو حل کرنا ہے جو جنس، نسل، سماجی اقتصادی حیثیت، معذوری، مذہب، زبان، یا کسی اور جیسے عوامل کی بنیاد پر افراد کے لیے مساوی رسائی اور مواقع کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ خصوصی طور پر ہدف کا مقصد سیکھنے کا ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جو مساوات، عدم امتیاز اور انسانی حقوق کے اصولوں کا احترام کرے اور ان کو برقرار رکھے۔

5- پائیدار ترقی اور عالمی شہریت کے لیے تعلیم کو یقینی بنانا

پائیدار ترقی اور عالمی شہریت کے لیے تعلیم افراد کو زیادہ پائیدار اور باہم مربوط دنیا میں شراکت کے لیے ضروری علم، ہنر، رویوں اور اقدار سے آراستہ کرتی ہے۔ اس کا مقصد عالمی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا، پائیدار ترقی کے اصولوں کی سمجھ کو فروغ دینا، اور افراد کو عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں فعال طور پر حصہ لینے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - تعلیم سے ہر قسم کی تفریق کیسے ختم کر سکتے ہیں؟

8.5 معیاری تعلیم کی جہتیں (Dimensions of Quality Education)

معیاری تعلیم کئی جہتوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اجتماعی طور پر تعلیمی تجربے کی مجموعی تاثیر اور اثر میں حصہ ڈالتی ہے۔ یہ جہتیں سیکھنے والوں کو ایک جامع اور بامعنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔:

1. رسائی اور مساوات: یہ جہت اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ تعلیم تمام افراد کے لیے قابل رسائی ہے، چاہے ان کے پس منظر یا حالات کچھ بھی ہوں۔ اس میں مالی رکاوٹوں، امتیازی سلوک، یا بنیادی ڈھانچے کی کمی جیسی رکاوٹوں کو دور کرنا شامل ہے جو بعض گروہوں کو تعلیم تک رسائی سے روک سکتے ہیں۔ تعلیم میں مساوات کے حصول کا مطلب ہے تمام سیکھنے والوں کو یکساں مواقع اور وسائل فراہم کرنا، ان کی سماجی و اقتصادی حیثیت، جنس، نسل یا مقام سے قطع نظر ان ساری جہتیں شامل ہیں جو

2. مطابقت اور قابل اطلاق: معیاری تعلیم سیکھنے والوں کی زندگیوں، ضروریات اور مستقبل کی خواہشات سے متعلق ہونی چاہیے۔ اسے سیکھنے والوں کو علم، مہارت اور قابلیت سے آراستہ کرنا چاہیے جو حقیقی دنیا کے سیاق و سباق سے وابستہ ہوں۔ یہ جہت موجودہ اور مستقبل کے معاشرتی تقاضوں کے ساتھ تعلیم کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے، متعلقہ تعلیمی مضامین، پیشہ ورانہ تربیت، اور عملی مہارتوں کی نشوونما اس میں شامل ہیں۔

3. جامع ترقی: معیاری تعلیم سیکھنے والوں کی مجموعی ترقی کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ تعلیمی کامیابیوں سے بالاتر ہے اور سیکھنے والوں کی سماجی، جذباتی، جسمانی اور اخلاقی بہبود کی پرورش پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس جہت کا مقصد سیکھنے والوں کی مجموعی ترقی کو فروغ دینا، ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے ہمدردی، احترام اور دیانت جیسی اقدار کو فروغ دینا ہے۔

4. نصاب اور تدریس: نصاب اور تدریسی جہت اچھی طرح سے تیار کردہ نصاب اور موثر تدریسی طریقوں کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ معیاری تعلیم کے لیے ایسے نصاب کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مضامین کی ایک وسیع رینج شامل ہو اور تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے، تخلیقی صلاحیتوں اور تعاون کو فروغ دیا جائے۔ تعلیمی نقطہ نظر طالب علم پر مبنی، انٹرایکٹو، اور مشغول، فعال سیکھنے اور شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے والے ہونے چاہئیں۔

5. اہل اور معاون اساتذہ: یہ جہت معیاری تعلیم کی فراہمی میں اساتذہ کے اہم کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ قابل اور قابل اساتذہ مضمون کی مہارت اور تدریسی مہارتوں کے ساتھ موثر سیکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اساتذہ کو مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع، رہنمائی اور معاونت فراہم کی جانی چاہیے تاکہ ان کے تدریسی طریقوں کو بہتر بنایا جاسکے، انھیں اپ ڈیٹ رکھا جاسکے اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جاسکے۔

6. محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول: معیاری تعلیم کے لیے ایک محفوظ، جامع اور معاون تعلیمی ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیکھنے والوں کو جسمانی اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرنا چاہیے، غنڈہ گردی، امتیازی سلوک یا تشدد سے پاک۔ ماحول کو مثبت سماجی تعاملات کو فروغ دینا چاہیے، تنوع کے احترام کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، اور سیکھنے والوں کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہیے۔ اسے فعال مشغولیت، تعاون، اور تعلق کے احساس کو بھی فروغ دینا چاہیے۔

7. شراکت داری اور تعاون: یہ جہت تعلیم کے معیار کو بڑھانے کے لیے شراکت داروں کے درمیان شراکت اور تعاون کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ حکومتوں، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، کمیونٹیز اور نجی شعبے کو وسائل سے فائدہ اٹھانے، مہارت کا اشتراک کرنے اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ تعاون جامع اور موثر تعلیمی پالیسیوں، اقدامات اور پروگراموں کی ترقی کے قابل بناتا ہے۔

8. سیکھنے کے نتائج: (Learning outcomes) ان سے مراد وہ علم، ہنر، قابلیت اور رویے ہیں جو سیکھنے والوں سے ان کے تعلیمی تجربات کے نتیجے میں حاصل کرنے یا ظاہر کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ وہ سیکھنے کے عمل کے مطلوبہ کامیابیوں یا نتائج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سیکھنے کے نتائج اساتذہ کے لیے ہدایات کو ڈیزائن کرنے، پیش رفت کا اندازہ لگانے اور تعلیمی پروگراموں کی تاثیر کا جائزہ لینے کے لیے ایک واضح فریم ورک فراہم کرتے ہیں

یہ جہتیں اجتماعی طور پر ایک معیاری تعلیم میں حصہ لیتی ہیں جو سیکھنے والوں کو علم، ہنر، اقدار اور رویوں سے آراستہ کرتی ہے جو انہیں زندگی میں کامیاب ہونے، معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے اور بدلتی ہوئی دنیا کو سمجھنے کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ ہر جہت سے خطاب اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تعلیم جامع، متعلقہ، جامع اور معاون ہے، جو سیکھنے والوں کو اپنی پوری صلاحیت تک پہنچنے اور فعال اور مصروف عالمی شہری بننے کے قابل بناتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معیاری تعلیم کن کن جہتوں پر مشتمل ہیں؟

8.6 معیاری تعلیم کے فروغ میں اسٹیک ہولڈرز کا کردار

(Role of Stakeholders in Promotion of Quality Education)

اسٹیک ہولڈرز تعلیمی نظام کے مختلف پہلوؤں میں فعال طور پر حصہ لے کر اور تعاون کر کے معیاری تعلیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معیاری تعلیم کو فروغ دینے میں چند اہم اسٹیک ہولڈرز اور ان کے کردار یہ ہیں:

1. حکومتیں: سب کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ وہ پالیسیاں تیار کرتے ہیں، وسائل مختص کرتے ہیں، اور تعلیمی اداروں کی مدد کے لیے قانونی فریم ورک قائم کرتے ہیں۔ حکومتیں تعلیمی نظام کی نگرانی اور جائزہ بھی لیتی ہیں، اصلاحات نافذ کرتی ہیں اور تعلیم میں مساوات کو فروغ دیتی ہیں۔ وہ دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر معیاری تعلیم کے لیے ایک قابل عمل ماحول پیدا کرتے ہیں۔

2. تعلیمی ادارے: اسکول، کالج، یونیورسٹیاں اور دیگر تعلیمی ادارے معیاری تعلیم فراہم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ وہ نصاب کے فریم ورک کو تیار اور لاگو کرتے ہیں جو تعلیمی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں اور متعلقہ اور دلچسپ سیکھنے کے تجربات کو فروغ دیتے ہیں۔ تعلیمی ادارے اہل اساتذہ کی بھرتی اور معاونت کرتے ہیں، ضروری بنیادی ڈھانچہ اور وسائل مہیا کرتے ہیں، اور ایک محفوظ اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرتے ہیں۔

3. اساتذہ: معیاری تعلیم کو فروغ دینے میں اساتذہ مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ ڈیزائن اور ہدایت فراہم کرتے ہیں، طالب علم کے سیکھنے میں سہولت فراہم کرتے ہیں، اور طالب علم کی ترقی کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اساتذہ پر کشش اور جامع کلاس رومز بنانے، موثر تدریسی حکمت عملیوں کو استعمال کرنے، اور سیکھنے والوں کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انفرادی مدد فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ طلباء کے ساتھ مثبت تعلقات کو بھی فروغ دیتے ہیں، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں، اور اخلاقی رویے کا نمونہ بناتے ہیں۔

4. والدین اور خاندان: والدین اور خاندانوں کا بچوں کی تعلیم پر خاص اثر ہوتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کی تعلیم میں معاونت کرنے، گھریلو ماحول کی پرورش کرنے، اور ایسی اقدار اور رویوں کو ابھارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو تعلیمی کامیابی کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کے بچوں کی تعلیم میں فعال شمولیت، جیسے کہ ہوم ورک کی نگرانی، والدین اور اساتذہ کی میٹنگوں میں شرکت، اور سیکھنے کی طرف مثبت رویہ کو فروغ دینا، معیاری تعلیم میں نمایاں طور پر حصہ ڈال سکتا ہے۔

5. گروہ: کمیونٹی بڑے پیمانے پر مختلف ذرائع سے معیاری تعلیم میں حصہ ڈالتی ہے۔ کمیونٹی کے اراکین تعلیمی اداروں کو مدد اور وسائل فراہم کر سکتے ہیں، جیسے رضاکارانہ، رہنمائی، یا سامان عطیہ کرنا۔ وہ معیاری تعلیم کی وکالت بھی کر سکتے ہیں، فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں، اور کمیونٹی کے اندر تعلیم کے کلچر کو فروغ دے سکتے ہیں۔ کمیونٹی کو شامل کرنے سے ایک معاون نیٹ ورک بنانے میں مدد ملتی ہے جو تعلیم کی اہمیت کو تقویت دیتا ہے اور طالب علم کی کامیابیوں میں مدد کرتا ہے۔

6. غیر سرکاری تنظیمیں اکثر حکومتوں اور تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر معیاری تعلیم کے اقدامات کی حمایت کرتی ہیں۔ وہ تعلیمی مواقع کو بڑھانے کے لیے اضافی وسائل، مہارت اور اختراعی طریقے فراہم کرتے ہیں۔ این جی اوز اساتذہ کی تربیت، تعلیمی ٹیکنالوجی، لڑکیوں کی تعلیم، یا جامع تعلیم جیسے مخصوص شعبوں پر توجہ مرکوز کر سکتی ہیں۔ وہ پالیسی میں تبدیلیوں کی بھی وکالت کرتے ہیں اور تعلیمی خلاء کو دور کرنے اور معیاری تعلیم کو فروغ دینے کے لیے وسائل کو متحرک کرتے ہیں۔

7. پرائیویٹ سیکٹر پرائیویٹ سیکٹر بشمول کاروبار اور کارپوریشنز شراکت داری، کفالت اور اختراعی تعلیمی اقدامات کے ذریعے معیاری تعلیم میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ پرائیویٹ کمپنیاں طلباء کی مہارتوں کو بڑھانے اور انہیں افرادی قوت کے لیے تیار کرنے کے لیے انٹرن شپ، اپرنٹس شپ، اور ملازمت کے تربیتی پروگرام پیش کر سکتی ہیں۔ وہ تعلیمی اداروں کو مالی مدد، وظائف یا وسائل بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی ضروری ہے۔ مل کر کام کرنے سے، اسٹیک ہولڈرز چیلنجوں سے نمٹ سکتے ہیں، مہارت اور وسائل کا اشتراک کر سکتے ہیں، اور تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کر سکتے ہیں۔ ہر اسٹیک ہولڈر کو ادا کرنے کے لیے ایک منفرد کردار ہوتا ہے، اور ان کی اجتماعی کوششیں ایک جامع، متعلقہ، اور موثر تعلیمی نظام کی تشکیل میں معاون ہوتی ہیں جو ہر سیکھنے والے کی صلاحیت کو پروان چڑھاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معیاری تعلیم کن کن جہتوں پر مشتمل ہیں؟

8.7 انسانی وسائل کی ترقی: معنی، تعریف، تصور

(Human Resource Development: Meaning, Definition, Concept)

انسانی وسائل کی ترقی (HRD) سے مراد کسی تنظیم کے اندر افراد کے علم، ہنر، صلاحیتوں اور مجموعی صلاحیتوں کو بڑھانے اور بہتر بنانے کے عمل سے ہے۔ اس میں تنظیم کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ایک منظم اور منصوبہ بند طریقہ کار شامل ہے۔ HRD کا بنیادی مقصد ملازمین کو سیکھنے، ترقی اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس میں مختلف سرگرمیاں اور اقدامات شامل ہیں، تربیت اور ترقیاتی پروگرام، کارکردگی کا انتظام، کیریئر کی ترقی، کوچنگ اور رہنمائی،

جانشین کی منصوبہ بندی، اور ٹیلنٹ مینجمنٹس میں شامل ہیں۔ HRD تسلیم کرتا ہے کہ لوگ کسی تنظیم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں، اور ان کی ترقی میں سرمایہ کاری کر کے، تنظیمیں پیداواری صلاحیت، ملازمین کی مصروفیت، اور مجموعی تنظیمی کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ یہ افراد کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ وہ نیا علم اور ہنر حاصل کر سکیں، قابلیت پیدا کریں، اور کام کے بدلتے ہوئے ماحول کو اپنا سکیں۔ انفرادی ترقی کے علاوہ، ملازمین کی مہارتوں اور صلاحیتوں کو تنظیم کے اسٹریٹجک اہداف (Statigic Goal) اور مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کر کے تنظیمی ترقی پر بھی زور دیتا ہے۔ اس میں سیکھنے کی ثقافت اور معاون کام کا ماحول بنانا شامل ہے جو مسلسل سیکھنے، اختراع اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ جان آرکامنز، ایک امریکی ادارہ جاتی ماہر معاشیات، نے پہلی بار "انسانی وسائل" کی اصطلاح اپنی کتاب The Distribution of Wealth میں بنائی، جو 1893 میں شائع ہوئی تھی

اس کے علاوہ کئی ماہرین نے اسکی اصطلاح پیش کی ہیں۔

لیونارڈ ڈنڈلر کے مطابق: "انسانی وسائل کی ترقی منظم سرگرمیوں کا ایک سلسلہ ہے جو ایک مخصوص وقت کے اندر منعقد کی جاتی ہے اور رویے میں تبدیلی پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کی جاتی ہے۔"

رچرڈ اے سوانسن کے مطابق: "ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ تنظیم کے عملے دونوں کی ترقی اور مناسب تربیت، تعلیم، اور انتظامی ترقیاتی پروگراموں کے استعمال کے ذریعے افراد اور تنظیموں کے علم، مہارت، قابلیت، اور تاثیر کو بڑھانے کا عمل ہے۔"

وینڈی ای اے روونا اور رچرڈ اے سوانسن: "ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ مشق اور تحقیق کا ایک شعبہ ہے جو کام کی جگہ اور انفرادی، گروہی اور تنظیمی سطحوں پر سیکھنے، کارکردگی، اور تبدیلی پر مرکوز ہے۔"

یہ تعریفیں منصوبہ بند سرگرمیوں، سیکھنے، مہارت میں اضافہ، اور کارکردگی میں بہتری کے ذریعے افراد اور تنظیموں کو ترقی دینے پر زور دیتی ہیں۔ HRD کو ایک متحرک عمل کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس کا مقصد انفرادی اور گروہی ترقی پر غور کرتے ہوئے تنظیمی اہداف کے ساتھ افراد کی صلاحیتوں کو ہم آہنگ کرنا ہے۔ مجموعی طور پر، انسانی وسائل کی ترقی کا مقصد افراد کی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو بڑھانا، تنظیمی تاثیر کو فروغ دینا، اور انفرادی اور تنظیمی دونوں مقاصد کے حصول میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

HRD ایک فرد کے پورے کیریئر میں مسلسل سیکھنے اور ترقی کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ افراد کو کام کے بدلتے ہوئے ماحول کے مطابق ڈھالنے اور ملازمت کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے نئے علم، ہنر، اور قابلیت حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ انسانی وسائل اور تنظیمی ترقی دونوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس کا مقصد افراد کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا ہے جبکہ ان کی تنظیموں کو اسٹریٹجک اہداف

اور مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ افراد کی نشوونما اور مجموعی تنظیمی اثر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ HRD ایک منظم اور منصوبہ بند عمل ہے۔ اس میں افراد کی ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہدفی مداخلتوں کو ڈیزائن اور ان پر عمل درآمد کرنا شامل ہے۔ ان مداخلتوں میں تربیتی پروگرام، رہنمائی، کوچنگ، کارکردگی کا انتظام، اور کیریئر کی ترقی کے اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔ HRD میں سرمایہ کاری کر کے، تنظیمیں پیداواری صلاحیت، ملازمین کی مصروفیت، اور مجموعی کارکردگی کے نتائج کو بڑھا سکتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: HRD ایک فرد کے پورے کیریئر میں کس کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے؟

8.8 انسانی وسائل کے طول و عرض (Human Resource Dimensions)

ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ (HRD) کئی جہتوں پر محیط ہے جو افراد اور تنظیموں کی ترقی اور اضافہ میں معاون ہے۔ HRD کے طول و عرض درج ذیل ہیں:

1. تربیت اور سیکھنے کی جہت: یہ جہت باضابطہ تربیتی پروگراموں، ورکشاپس، سیمینارز، ای لرننگ - اور دیگر سیکھنے کی مداخلتوں کے ذریعے علم، مہارت اور قابلیت کے حصول پر مرکوز ہے۔ اس میں کام کی کارکردگی اور تاثیر کو بڑھانے کے لیے تکنیکی اور نرم مہارت دونوں شامل ہیں۔

2. تنظیمی ترقی: یہ جہت تنظیم کی مجموعی تاثیر اور کارکردگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ اس میں تنظیمی عمل اور ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے اسٹریٹجک منصوبہ بندی، تبدیلی کا انتظام، ثقافت کی تبدیلی، ٹیم کی تعمیر، اور عمل میں بہتری کے اقدامات جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔

3. کیریئر کی ترقی: یہ جہت تنظیم کے اندر افراد کی ترقی اور ترقی پر زور دیتی ہے۔ اس میں کیریئر کی منصوبہ بندی، جانشینی کی منصوبہ بندی، ملازمت کی گردش، رہنمائی اور کوچنگ جیسی سرگرمیاں شامل ہیں تاکہ ملازمین کو ان کی پیشہ ورانہ ترقی میں مدد ملے اور ان کے کیریئر کے اہداف تک پہنچنے میں ان کی مدد کی جاسکے۔

4. کارکردگی کے انتظام: یہ جہت انفرادی اور تنظیمی کارکردگی کے انتظام اور بہتری کے ارد گرد مرکوز ہے۔ اس میں کارکردگی کے اہداف کا تعین کرنا، بازرسی فراہم کرنا، کارکردگی کا جائزہ لینا، اور ملازمین کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور اسے تنظیمی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے کارکردگی میں بہتری کے منصوبوں کو نافذ کرنا شامل ہے۔

5. قیادت کی ترقی: (Leadership Development) یہ جہت تنظیم کے اندر مختلف سطحوں پر قائدانہ صلاحیتوں (Leadership Skill) کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ اس میں قیادت کے تربیتی پروگرام، ایگزیکٹو کوچنگ، رہنمائی اور جانشینی کی منصوبہ بندی شامل ہے تاکہ ایسے موثر لیڈروں کی شناخت، جوڑے، اور انہیں برقرار رکھا جاسکے جو تنظیمی کامیابی کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

6. نالج مینجمنٹ: یہ جہت تنظیم کے اندر علم کے حصول، تخلیق، اشتراک اور اطلاق پر زور دیتی ہے۔ اس میں جدت، تعاون اور مسلسل سیکھنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے علم کے اشتراک کے پلیٹ فارمز، پریکٹس کی کمیونٹیز، اور سیکھنے کے نیٹ ورکس کے ذریعے بہترین طریقوں، سیکھے گئے اسباق، اور مہارت کو پکڑنا اور پھیلا کر شامل ہے۔

7. ملازم کی مصروفیت: یہ جہت کام کا ایک مثبت ماحول بنانے کے ارد گرد مرکوز ہے جو ملازم کی اطمینان، حوصلہ افزائی اور عزم کو فروغ دیتا ہے۔ اس میں ملازمین کی شناخت کے پروگرام، ورک لائف بیلنس سپورٹ، کمیونیکیشن چینلز، اور ملازمین کو شامل کرنے اور ان کے تعلق اور شراکت کے احساس کو بڑھانے کے لیے شراکتی فیصلہ سازی جیسے اقدامات شامل ہیں۔

HRD کی یہ جہتیں باہم مربوط اور باہمی معاون ہیں، جو افراد اور تنظیموں کی مجموعی ترقی اور نمو میں معاون ہیں۔ ہر جہت کو حل کر کے، تنظیمیں HRD کے لیے ایک جامع نقطہ نظر تشکیل دے سکتی ہیں جو ان کے اسٹریٹجک مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہو اور مسلسل سیکھنے اور ترقی کی ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: HRD کے طول و عرض درج کیا گیا ہیں:

8.9 انسانی وسائل کی ترقی کا عمل (Process of Human Resource Development)

ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ (HRD) کے عمل میں کئی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے مراحل شامل ہیں جن کا مقصد کسی تنظیم کے انسانی سرمائے کی صلاحیت کو تیار کرنا اور زیادہ سے زیادہ کرنا ہے۔ یہاں HRD کے عمل کا ایک عمومی جائزہ ہے:

1. ضرورتوں کی تشخیص: میں پہلا قدم تنظیم کی موجودہ اور مستقبل کی مہارت کی ضروریات کی نشاندہی کرنا ہے۔ اس میں ملازمین کی مطلوبہ اور موجودہ قابلیت کے درمیان فرق کا تجزیہ کرنا، تربیت اور ترقی کی ضروریات کا اندازہ لگانا، اور بہتری کے لیے شعبوں کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔

2. مداخلتوں کی ڈیزائننگ: ایک بار جب ضروریات کا اندازہ لگایا جاتا ہے، HR پیشہ ور افراد شناخت شدہ خلا کو دور کرنے کے لیے مناسب مداخلتیں تیار کرتے ہیں۔ اس میں تربیتی پروگرام، ورکشاپس، کوچنگ اور رہنمائی کے اقدامات، کارکردگی کے انتظام کے نظام، کیریئر کی ترقی کے منصوبے، اور ملازمین کی مہارتوں اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے دیگر حکمت عملی شامل ہو سکتی ہے۔

3. عمل درآمد: اس مرحلے میں، منصوبہ بند HRD مداخلتوں کو عمل میں لایا جاتا ہے۔ تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، کوچنگ سیشنز طے کیے جاتے ہیں، اور کارکردگی کے انتظام کے نظام کو نافذ کیا جاتا ہے۔ عمل درآمد کے مرحلے کے دوران مؤثر مواصلات، مشغولیت، اور ملازمین کی بکثرت کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔

4. تشخیص: HRD مداخلتوں کو نافذ کرنے کے بعد، ان کی تاثیر اور اثر کا اندازہ لگانا ضروری ہے۔ تشخیص کے طریقوں میں شرکت کنندگان کے تاثرات، کارکردگی کا جائزہ، تربیت سے پہلے اور بعد از تربیت کے جائزے، اور مداخلتوں کے نتائج اور کامیابی کی پیمائش کے لیے دیگر میٹرکس شامل ہو سکتے ہیں۔ تشخیصی نتائج مستقبل میں بہتری کے لیے قابل قدر بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

5. تاثرات اور مسلسل بہتری : تشخیص کے نتائج کی بنیاد پر، HR پیشہ ور افراد شرکاء اور اسٹیک ہولڈرز کو فیڈ بیک فراہم کرتے ہیں۔ یہ تاثرات افراد اور تنظیم کو ان کی طاقتوں، بہتری کے شعبوں اور مستقبل میں ترقی کے مواقع کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ فیڈ بیک HRD کے اقدامات میں مسلسل بہتری اور تنظیمی اہداف کے ساتھ ان کی صف بندی کو بھی قابل بناتا ہے۔
6. کمک اور پائیداری: HRD ایک جاری عمل ہے، اور اس کے اثرات کو مسلسل کمک اور پائیداری کی کوششوں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس میں ایک معاون کام کا ماحول بنانا، علم کے اشتراک کی حوصلہ افزائی کرنا، جاری تربیت اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا، ملازمین کی ترقی کو پہچاننا اور انعام دینا، اور اس بات کو یقینی بنانا کہ HRD تنظیم کے اندر ایک اسٹریٹجک ترجیح بنی رہے۔
- HRD کے پورے عمل کے دوران، اہم اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا، HRD کے اقدامات کو تنظیمی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنا، اور بدلتی ہوئی ضروریات اور بدلتے ہوئے کاروباری مناظر کی بنیاد پر حکمت عملیوں کو اپنانا بہت ضروری ہے۔ HRD کے کامیاب نفاذ کے لیے لچک، موثر مواصلت، اور تعاون کلیدی عناصر ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: HRD کے کامیاب نفاذ کے لیے کون کون سے کلیدی عمل ہیں؟

8.10 انسانی وسائل کی ترقی میں تعلیم کا کردار

(Role of Education in Human Resource Development)

تعلیم انسانی وسائل کی ترقی (HRD) میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جو افراد کو علم، ہنر اور قابلیت فراہم کر کے تنظیمی کامیابی اور ذاتی ترقی میں مؤثر طریقے سے حصہ ڈالنے کے لیے ضروری ہے۔ ایچ آر ڈی میں تعلیم کے کچھ اہم کردار یہ ہیں:

تعلیم علم حاصل کرنے اور کسی خاص شعبے یا صنعت سے متعلق مختلف شعبوں اور مضامین کی تفہیم کی بنیاد کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ افراد کو ان کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ضروری نظریاتی فریم ورک کا حصول اور تصورات سے آراستہ کرتا ہے۔ تعلیم افراد کو مخصوص مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے جو تنظیم کے اندر ان کے کردار اور ذمہ داریوں کے لیے ضروری ہیں۔ چاہے وہ تکنیکی مہارتیں ہوں، تجزیاتی مہارتیں، مواصلات کی مہارتیں، مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں، یا قائدانہ صلاحیتیں، تعلیم ان صلاحیتوں کو حاصل کرنے اور بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تعلیم افراد کو تیزی سے بدلتے ہوئے کام کے ماحول میں موافق اور چست بننے میں مدد دیتی ہے۔ یہ انہیں نئے تصورات، ٹیکنالوجیز اور طریقوں کو سیکھنے اور اپنے متعلقہ شعبوں میں بدلتے ہوئے رجحانات اور تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت سے آراستہ کرتا ہے۔ تعلیم تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دیتی ہے، لوگوں کو پیچیدہ حالات کا تجزیہ کرنے، معلومات کا جائزہ لینے اور باخبر فیصلے کرنے کے قابل بناتی

ہے۔ یہ مسائل کو حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے، لوگوں کو چیلنجوں کی شناخت اور ان سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تعلیم افراد کو مختلف نقطہ نظر، نظریات اور نقطہ نظر سے روشناس کر کے جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتی ہے۔ یہ انہیں **باس** سے باہر سوچنے، اختراعی حل پیدا کرنے، اور تنظیم کے اندر مسلسل بہتری اور ترقی میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تعلیم کیریئر کی ترقی اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اعلیٰ درجے کی تعلیم، جیسے کہ اعلیٰ درجے کی ڈگریاں یا خصوصی سرٹیفیکیشن، اکثر نئے مواقع، اعلیٰ سطح کے عہدوں، اور تنظیم کے اندر بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے دروازے کھول دیتے ہیں۔ تعلیم افراد میں پیشہ ورانہ مہارت، اخلاقیات اور دیانتداری کی اقدار کو ابھارتی ہے۔ یہ اخلاقی اصولوں، ضابطہ اخلاق اور سماجی ذمہ داریوں کو سمجھنے میں ان کی مدد کرتا ہے، مثبت کام کی ثقافت اور اخلاقی فیصلہ سازی میں حصہ ڈالتا ہے۔ تعلیم زندگی بھر سیکھنے اور مسلسل ترقی کی ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔ یہ افراد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ سیکھنے کے جاری مواقع میں مشغول رہیں، صنعت کے رجحانات کے ساتھ اپ ڈیٹ رہیں، اور اپنے پورے کیریئر میں نئے علم اور مہارتوں کو اپنائیں۔ ایک مضبوط تعلیمی بنیاد فراہم کر کے، HRD اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ افراد اپنے کردار کے تقاضوں کو پورا کرنے اور تنظیم کی کامیابی میں مؤثر طریقے سے تعاون کرنے کے لیے ضروری علم، مہارت اور قابلیت کے حامل ہوں۔ تعلیم ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ایک اہم ترین طریقہ پر کام کرتی ہے، جو افراد کو اپنے کیریئر میں ڈھالنے، اختراع کرنے اور بہتر بنانے کے قابل بناتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: انسانی وسائل کی ترقی میں تعلیم کا کردار کتنا معنی خیز ہیں؟ واضح کریں۔

8.11 معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کی شرائط

(Conditions for quality education and human resource development)

انسانی وسائل کی ترقی تنظیم میں ایک مضبوط ثقافت کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے۔ اس ثقافت کا مطلب ہے ایک ایسا ماحول بنانا جہاں ملازمین کو خطرات مول لینے اور خطرات مول لینے کی ترغیب دی جائے، تجربہ کرنے، اختراع کرنے اور کام کرنے کے لیے تیار ہونے کا جذبہ ہو۔ انسانی وسائل کی موثر ترقی کے لیے کچھ چیزوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور کئی شرائط کا اشتراک ہے۔ انسانی وسائل کی موثر ترقی کو یقینی بنانے کے لیے، آپ کو معیاری تعلیم کی بنیاد قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں کے لیے کچھ اہم شرائط یہ ہیں:

تعلیم تک رسائی: تمام افراد کے لیے تعلیم تک عالمی رسائی، ان کی سماجی اقتصادی حیثیت، جنس، نسل، یا جسمانی صلاحیتوں سے قطع نظر، ضروری ہے۔ اس میں رسمی اور غیر رسمی دونوں طرح کی تعلیم شامل ہے۔

مساوی تعلیمی مواقع: اس بات کو یقینی بنانا کہ تعلیمی مواقع کی منصفانہ تقسیم ہو اور تمام طلباء کو کامیابی کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ اس میں مختلف علاقوں یا سماجی گروہوں کے درمیان وسائل اور مواقع میں تفاوت کو دور کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

قابل اساتذہ: اچھے تربیت یافتہ اور حوصلہ افزا اساتذہ اور انسٹرکٹرز جن کے پاس اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے ضروری قابلیت، مہارت اور وسائل موجود ہیں۔ جاری پیشہ ورانہ ترقی بھی اہم ہے۔

نصاب اور تدریسی مواد: ایک اچھی طرح سے ڈیزائن کیا گیا نصاب جو اپ ٹو ڈیٹ، متعلقہ، اور جاب مارکیٹ اور معاشرے کی ضروریات کے مطابق ہو، ضروری ہے۔ نصابی کتب، ڈیجیٹل وسائل اور ٹیکنالوجی سمیت مناسب تعلیمی مواد تک رسائی بھی بہت ضروری ہے۔

مناسب انفراسٹرکچر اسکولوں اور تعلیمی اداروں کو موثر تدریس اور سیکھنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کلاس رومز، لیبارٹریز، لائبریریوں اور ٹیکنالوجی سمیت مناسب انفراسٹرکچر کی ضرورت ہے۔

معاون تعلیمی ماحول: ایک محفوظ، جامع، اور معاون تعلیمی ماحول جو تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور آزادانہ تعلیم کو فروغ دیتا ہے۔ اسے مثبت اقدار اور اخلاقی رویے کو بھی فروغ دینا چاہیے۔

تشخیص اور رائے: طلباء کی پیشرفت کا اندازہ لگانے اور تعمیری آراء فراہم کرنے کے موثر طریقے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں کہ تعلیمی نظام سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرے۔

والدین اور کمیونٹی کی شمولیت: تعلیم کے عمل میں والدین، دیکھ بھال کرنے والوں، اور وسیع تر کمیونٹی کی شمولیت تعلیم کے معیار اور انسانی وسائل کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔

مناسب فنڈنگ: تعلیم کے معیار کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے ہر سطح پر تعلیم کے لیے مختص کافی مالی وسائل ضروری ہیں۔ اس میں بنیادی ڈھانچے کے لیے فنڈنگ، اساتذہ کی تنخواہیں، اور تعلیمی مواد شامل ہیں۔

زندگی بھر سیکھنے کے مواقع: زندگی بھر سیکھنے اور مسلسل تعلیم کے کلچر کو فروغ دینا انسانی وسائل کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔ افراد کو اپنی پوری زندگی میں مہارت کی ترقی اور کیریئر میں ترقی کے مواقع تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

تحقیق اور اختراع: تعلیم میں تحقیق اور جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرنا کہ تدریس کے نئے طریقے، ٹیکنالوجیز، اور نصابی ترقیاں تیار کی جا سکیں جو بدلتی ہوئی ضروریات اور مواقع کے مطابق ہوں۔

پالیسی اور گورننس: موثر پالیسیاں اور حکمرانی کے ڈھانچے جو تعلیمی معیار، جوابدہی، اور موافقت کی حمایت کرتے ہیں ضروری ہیں۔ یہ پالیسیاں ثبوت پر مبنی اور افرادی قوت اور معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات کے لیے جوابدہ ہونی چاہئیں۔

نگرانی اور جائزہ: تعلیمی پروگراموں اور انسانی وسائل کی ترقی کے اقدامات کی باقاعدہ نگرانی اور جائزہ تاکہ بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کی جا سکے اور جوابدہی کو یقینی بنایا جاسکے۔

یہ شرطیں آپس میں جڑی ہوئی ہیں اور معیاری تعلیم کی فراہمی اور انسانی وسائل کی موثر ترقی کو یقینی بنانے کے لیے اکثر حکومتوں، تعلیمی اداروں، کمیونٹیز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے باہمی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کی کیا شرائط ہیں؟

8.12 HRD کے مختلف شعبہ (Different departments of HRD)

ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ (HRD) ایک کثیرالثباتی شعبہ ہے جو مختلف ڈومینز پر محیط ہے اور اسے تنظیمی اور تعلیمی دونوں حوالوں سے مختلف شعبوں کے ساتھ منسلک یا مربوط کیا جاسکتا ہے۔ یہاں کچھ عام شعبے اور علاقے ہیں جہاں HRD اہم کردار ادا کرتا ہے:

تنظیمی ترقی تنظیمی ترقی کے ساتھ قریب سے منسلک ہے، جو تنظیمی تاثیر، ثقافت، اور ملازمین کی مصروفیت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ HRD پروگرام اکثر ملازمین کی مہارتوں، علم اور رویوں کو بڑھا کر OD اقدامات کی حمایت کرتے ہیں۔

تربیت اور ترقی کا ایک اہم حصہ تربیت اور ترقی کے لیے وقف ہے۔ اس میں ملازمین کی مہارت اور قابلیت کو بڑھانے کے لیے تربیتی پروگراموں کی ڈیزائننگ اور فراہمی شامل ہے۔

کیریئر ڈویلپمنٹ: HRD ملازمین کو تنظیم کے اندر اپنے کیریئر کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس میں مہارت کی ترقی، ترقی، اور جانشینی کی منصوبہ بندی کے لیے وسائل اور مواقع فراہم کرنا شامل ہے۔

کارکردگی کا انتظام کارکردگی کے انتظام کے نظام سے منسلک ہے، ملازمین کو ان کے کردار، ذمہ داریوں، اور کارکردگی کی توقعات کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ اس میں کارکردگی کے اہداف کا تعین، رائے فراہم کرنا، اور کارکردگی کے مسائل کو حل کرنا شامل ہے۔

قیادت کی ترقی: قائدانہ صلاحیتوں اور قابلیت کو فروغ دینا HRD کا ایک اہم شعبہ ہے، کیونکہ تنظیمی کامیابی کے لیے مضبوط قیادت ضروری ہے۔ قیادت کی ترقی کے پروگراموں میں اکثر رہنمائی، کوچنگ اور تربیت شامل ہوتی ہے۔

ٹیلنٹ مینجمنٹ: HRD کا ٹیلنٹ مینجمنٹ سے گہرا تعلق ہے، جس میں اعلیٰ ٹیلنٹ کی شناخت، راغب اور برقرار رکھنا شامل ہے۔ ایچ آر ڈی کے اقدامات اعلیٰ صلاحیت والے ملازمین کی پرورش اور ان کی تیاری میں مدد کرتے ہیں۔

افراد کی قوت کی منصوبہ بندی HRD: موجودہ اور مستقبل کی مہارت کے فرق کی نشاندہی کر کے اور ان خلا کو دور کرنے کے لیے منصوبے تیار کر کے اسٹریٹجک افرادی قوت کی منصوبہ بندی میں حصہ ڈالتا ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لیے اہم ہے کہ تنظیم کے پاس صحیح وقت پر صحیح ٹیلنٹ موجود ہے۔

تبدیلی کا انتظام: HRD پیشہ ور افراد تنظیمی تبدیلی کے انتظام اور سہولت کاری میں اکثر مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ ملازمین کو نئے عمل، ٹیکنالوجیز اور حکمت عملیوں کے مطابق ڈھالنے میں مدد کرتے ہیں۔

تنوع اور شمولیت (D&I): HRD قبولیت اور تعلق کا کلچر بنا کر تنوع اور شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ اس میں تنوع کی تربیت اور جامع پالیسیوں کو ڈیزائن اور نافذ کرنا شامل ہے۔

انسانی سرمائے کے تجزیات: HRD کا شعبہ انسانی سرمائے کے تجزیات کے ذریعے ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو تیزی سے شامل کرتا ہے۔ اس میں تنظیمی کارکردگی پر HRD کے اقدامات کے اثرات کا اندازہ لگانے کے لیے ڈیٹا اور میٹرکس کا استعمال شامل ہے۔

تعلیم اور تعلیمی ادارے: تعلیم کے دائرے میں، HRD تدریسی اور انتظامی عملے کی ترقی، نصاب کے ڈیزائن، اور تعلیمی پروگرام کی بہتری میں ایک کردار ادا کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ معلمین معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ضروری مہارتوں سے لیس ہوں۔

حکومت اور پبلک سیکٹر: HRD سرکاری اور سرکاری اداروں میں سرکاری ملازمین کی صلاحیتوں اور مہارتوں کو فروغ دینے، قیادت کی ترقی کو فروغ دینے، اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے اہم ہے۔

غیر منفعتی اور این جی او: HRD غیر منفعتی شعبے میں عملے کی تربیت اور ترقی، رضا کاروں کا نظم و نسق، اور اپنے مشن کو حاصل کرنے کے لیے تنظیموں کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔

صحت کی دیکھ بھال: طبی پیشہ ور افراد کو تربیت دینے، مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں HRD اہم ہے کہ طبی اور ٹکنالوجی میں ترقی کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیمیں موجود رہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT): (IT) کمپنیاں HRD میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرتی ہیں تاکہ اپنے ملازمین کو جدید ترین ٹکنالوجیوں، سافٹ ویئر اور ترقی کے طریقہ کار کے ساتھ اپ ڈیٹ رکھیں۔

HRD پیشہ ور افراد ان شعبوں کے اندر مختلف کرداروں میں کام کر سکتے ہیں، بشمول ٹرینرز، تدریسی ڈیزائنرز، تنظیمی ترقی کے ماہرین، ٹیلنٹ مینجمنٹ پروفیشنلز، اور بہت کچھ۔ صنعت اور تنظیمی اہداف کے لحاظ سے HRD پیشہ ور افراد کی مخصوص توجہ اور ذمہ داریاں مختلف ہو سکتی ہیں۔

8.13 اسکولوں کے ساتھ روابط کا مطالبہ (Consideration of links with schools)

HRD اسکولوں یا تعلیمی اداروں کے ساتھ اس کے تعلقات کے تناظر میں، "اسکول کے ساتھ وابستگی کا مطالبہ" اسکولوں یا تعلیمی تنظیموں کے ساتھ روابط یا وابستگی قائم کرنے کے لیے افراد، خاص طور پر ماہرین تعلیم یا تعلیمی پیشہ ور افراد کی خواہش یا ضرورت کا حوالہ دے سکتا ہے۔ یہاں اس تصور پر چند ممکنہ HRD نقطہ نظر ہیں:

پیشہ ورانہ ترقی: اساتذہ اور اسکول کا عملہ جاری پیشہ ورانہ ترقی کے ایک ذریعہ کے طور پر اسکولوں کے ساتھ منسلک یا وابستگی حاصل کر سکتا ہے۔ اس میں اساتذہ یا منتظمین شامل ہو سکتے ہیں جو اپنی مہارتوں کو بڑھانے، بہترین طریقوں پر اپ ڈیٹ رہنے اور اپنے کیریئر کی ترقی کے لیے اسکولوں کے ساتھ مشغول ہونا چاہتے ہیں۔

رہنمائی اور کوچنگ: اسکول کے ساتھ منسلک ہونے کا تعلق رہنمائی کو چنگ کے تعلقات سے بھی ہو سکتا ہے۔ تجربہ کار اساتذہ اپنے آپ کو اسکولوں سے منسلک کر سکتے ہیں یا کم تجربہ کار ساتھیوں کی تربیت کر سکتے ہیں، ان کی پیشہ ورانہ ترقی میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔

مشاورتی اور مشاورتی کردار: کچھ HRD پیشہ ور یا کنسلٹنٹس اپنی مہارت اور خدمات اسکولوں کو پیش کر سکتے ہیں، خود کو مشیر یا مشیر کے طور پر منسلک کر سکتے ہیں۔ وہ نصاب کی ترقی، قیادت کی تربیت، یا تنظیمی ترقی جیسے شعبوں پر رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

شرکت داریاں اور تعاون: اسکول HRD کے اقدامات کے لیے شرکت تیار کرنے کے لیے بیرونی تنظیموں بشمول کاروبار یا غیر منفعتی تنظیموں کے ساتھ منسلک تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ شرکتیں اسکول کے عملے اور طلباء کی ترقی کو بڑھانے کے لیے وسائل، مہارت، اور معاونت لا سکتی ہیں۔

کیونٹی کی مشغولیت: HRD کے نقطہ نظر سے، اسکول کے ساتھ منسلک کیونٹی کی مصروفیت سے بھی متعلق ہو سکتا ہے۔ اسکول اکثر اپنے آپ کو مقامی کیونٹی کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ تعلقات کو فروغ دے سکیں، تعاون حاصل کریں، اور طلباء کے لیے تعلیمی تجربے کو بڑھا سکیں۔

خلاصہ طور پر، HRD کے نقطہ نظر سے "اسکول کے ساتھ منسلک ہونے کا مطالبہ" کا تصور ان روابط اور وابستگیوں کے بارے میں ہے جو افراد، تنظیمیں، یا کمیونٹیز پیشہ ورانہ ترقی، رہنمائی، مشاورت، شرکت داری، اور کیونٹی کی شمولیت کے مقصد کے لیے اسکولوں کے ساتھ تلاش کرتے ہیں۔ یہ تعلیمی اداروں کے اندر تعلیم کے معیار کو بڑھانے اور انسانی وسائل کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: HRD کے نقطہ نظر سے "اسکول کے ساتھ منسلک ہونے کا مطالبہ" کا تصور کیا ہے؟

8.14 تعلیم اور HRD میں کل کوالٹی مینجمنٹ کے اہم پہلو

(Important Aspects of Total Quality Management in Education and HRD)

ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) کسی تنظیم کے اندر عمل، مصنوعات اور خدمات کے معیار اور کارکردگی کو بہتر بنانے کا ایک جامع طریقہ ہے۔ جب ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ (HRD) اور تعلیم کے شعبوں پر لگیا جاتا ہے، تو TQM اصول تعلیمی اداروں میں تعلیم کے معیار اور انسانی وسائل کی ترقی میں مدد کر سکتے ہیں۔ TQM مسلسل بہتری کے کلچر پر زور دیتا ہے۔ HRD اور تعلیم کے تناظر میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ تعلیمی ادارے اور HRD پیشہ ور افراد نصاب کے ڈیزائن، تدریسی طریقوں، تشخیصی تکنیکوں اور عملے کی ترقی میں مسلسل بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ وہ مسلسل تعلیم اور تربیتی پروگراموں کے معیار کو بڑھانے کے طریقے تلاش کرتے ہیں۔ TQM صارفین کی ضروریات اور توقعات کو پورا کرنے پر بہت زیادہ زور دیتا ہے۔ تعلیم میں، "گاہک" طلباء، والدین اور آجر ہیں جو علم اور ہنر سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ HRD کے پیشہ ور ملازمین اور تنظیموں کو بھی اپنے "گاہک" سمجھتے ہیں۔ TQM اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ فراہم کردہ تعلیم اور تربیت ان کی ضروریات اور توقعات کے مطابق ہو۔ TQM ملازمین کی فعال شمولیت اور باختیار بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ HRD کے تناظر

میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اساتذہ، منتظمین، اور عملہ فیصلہ سازی، نصاب کی ترقی، اور پیشہ ورانہ ترقی میں سرگرم عمل ہیں۔ یہ معیار تعلیم کے لیے ملکیت اور وابستگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ TQM ناکاریوں کو ختم کرنے اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے عمل کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ تعلیم میں، اس کا مطلب سیکھنے کے نتائج کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے تعلیمی عمل کو ڈیزائن اور بہتر بنانا ہے۔ HRD میں، اس میں تربیت اور ترقی کے عمل کو زیادہ موثر اور موثر بنانے کے لیے ہموار کرنا شامل ہے۔ TQM باخبر فیصلے کرنے کے لیے ڈیٹا اور میٹرکس پر انحصار کرتا ہے۔ HRD اور تعلیم میں، اس کا مطلب طلباء کی کارکردگی، پروگرام کی تاثیر، اور استاد/اسٹاف کی ترقی سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنا اور تجزیہ کرنا ہے۔ ڈیٹا پر بنیہ نقطہ نظر بہتری اور ایڈجسٹمنٹ کی رہنمائی کرتا ہے۔ TQM کو اعلیٰ انتظامیہ سے مضبوط قیادت اور عزم درکار ہے۔ HRD اور تعلیم کے تناظر میں، اس کا مطلب ہے کہ تعلیمی رہنما اور منتظمین معیار کی بہتری کے لیے وقف ہیں اور ضروری وسائل اور مدد فراہم کرتے ہیں۔ TQM سپلائر تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ تعلیم میں، اس میں نصابی کتاب کے پبلشرز، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں، یا HRD میں بیرونی تربیتی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات شامل ہو سکتے ہیں۔ تعلیمی عمل میں ان پٹ کے معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ TQM میں اکثر معیاری عمل اور بہترین طریقوں کو اپنانا شامل ہوتا ہے۔ تعلیم اور HRD میں، اس کا مطلب نصاب کے معیارات، تدریسی بہترین طریقوں، اور معیار کی یقین دہانی کے اقدامات کو قائم کرنا ہو سکتا ہے۔

اوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM) اصول تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور انسانی وسائل کی ترقی (HRD) پروگراموں کے لیے ضروری ہیں۔ یہاں ان شعبوں میں TQM کے کچھ اہم پہلو ہیں:

1. کسٹمر فوکس: تعلیم اور HRD میں طلباء، سیکھنے والوں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات اور توقعات کی شناخت اور سمجھیں۔ ان ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے پروگرام اور خدمات تیار کریں۔
2. مسلسل بہتری: آراء، خود تشخیص، اور مسلسل اضافہ کے عزم کی حوصلہ افزائی کر کے تعلیم اور HRD میں مسلسل بہتری کی ثقافت کو فروغ دیں۔
3. ملازمین کی شمولیت: (فیصلہ سازی کے عمل میں اساتذہ، منتظمین، اور HRD پیشہ ور افراد کو شامل کریں۔ پروگرام کی ترقی اور معیار میں بہتری کی کوششوں میں ان کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. قیادت اور عزم: تعلیمی رہنماؤں، منتظمین، اور HRD مینیجرز کو معیار کے لیے مضبوط عزم کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور بہتری کے اقدامات کے لیے ضروری وسائل اور تعاون فراہم کرنا چاہیے۔
5. عمل کا انتظام: تعلیم اور HRD میں عمل کو ہموار اور بہتر بنائیں۔ ان شعبوں کی نشاندہی کریں جہاں کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور غیر ضروری اقدامات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔
6. ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی: طلباء کی کارکردگی، پروگرام کی تاثیر، اور HRD کے نتائج سے متعلق ڈیٹا اکٹھا اور تجزیہ کریں۔ اس ڈیٹا کو فیصلوں سے آگاہ کرنے اور بہتری لانے کے لیے استعمال کریں۔

7. معیاری کاری اور بہترین طرز عمل: مستقل مزاجی اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے نصاب کے ڈیزائن، تدریسی طریقوں، تشخیص، اور HRD کے عمل میں معیارات اور بہترین طریقوں کو قائم کریں اور ان پر عمل کریں۔
 8. تربیت اور ترقی: (معلمین اور HRD پیشہ ور افراد کو ان کی مہارتوں اور قابلیت کو بڑھانے کے لیے تربیت اور ترقی کے مواقع فراہم کریں، جس سے وہ طلبہ اور تنظیموں کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کر سکیں۔
 9. فراہم کنندہ کے تعلقات: مواد اور خدمات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے تعلیمی سپلائرز، ٹیکنالوجی فراہم کنندگان، مواد تخلیق کاروں، اور HRD تربیتی شراکت داروں کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کریں اور برقرار رکھیں۔
 10. احتساب اور تشخیص: پیشرفت کی نگرانی اور تعلیم اور HRD میں معیار کی بہتری کی کوششوں کے اثرات کی پیمائش کے لیے احتسابی اقدامات اور تشخیصی نظام قائم کریں۔
 11. دستاویزات اور مواصلات: عمل، طریقہ کار، اور بہترین طریقوں کی واضح دستاویزات کو برقرار رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کوالٹی کے معیارات اور توقعات کو سمجھا اور پورا کیا جائے، مؤثر مواصلت ضروری ہے۔
 12. کمیونٹی اور اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت: والدین، کمیونٹی کے اراکین، آجروں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم اور HRD پروگرام کمیونٹی کے وسیع تر اہداف اور ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔
 13. جدت اور موافقت: بدلتے ہوئے رجحانات، ٹیکنالوجی اور تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے نصاب کے ڈیزائن، تدریسی طریقوں، اور HRD طریقوں میں جدت کی حوصلہ افزائی کریں۔
 14. لاگت کی کارکردگی: تعلیم یا HRD پروگراموں کے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر لاگت کی کارکردگی کے لیے کوشش کریں۔ مؤثر وسائل کی تقسیم ضروری ہے۔
 15. اخلاقی اور جامع طرز عمل: تعلیم اور HRD دونوں میں اخلاقی رویے اور شمولیت کو فروغ دیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پروگرام اور طرز عمل منصفانہ، مساوی، اور تنوع کے لیے حساس ہیں۔
- ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے یہ پہلو تعلیم کے معیار کو برقرار رکھنے اور بڑھانے اور HRD کے اقدامات کے لیے ضروری ہیں، جو بالآخر سیکھنے کے بہتر نتائج اور انسانی وسائل کی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ وہ تعلیمی اداروں اور HRD تنظیموں میں معیار اور مسلسل بہتری کی ثقافت پیدا کرتے ہی خلاصہ یہ کہ HRD اور معیاری تعلیم کے تناظر میں ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ تعلیمی عمل، مواد اور نتائج کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے TQM اصولوں اور طریقہ کار کو لاگو کرنے کے بارے میں ہے۔ اس میں مسلسل بہتری کا عزم، طلباء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات کو پورا کرنے پر توجہ، اور عمدگی کے حصول میں اساتذہ اور عملے کی فعال شمولیت شامل ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: تعلیم اور HRD میں کل کوالٹی مینجمنٹ کے اہم پہلو کیا ہیں؟

8.15 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- معیاری تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی دو باہم مربوط تصورات ہیں۔ جو افراد اور معاشرہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- تعلیم ایک ایسا جامع عمل (Process) ہے۔ جو انسانی شخصیت کے تمام پہلو کو نکھارنے کی مدد کرتی ہے۔ تعلیم افراد کو علم، ہنر، اقدار اور رویوں سے آراستہ کرتی ہے جو ذاتی اور سماجی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔
- تعلیم اگر معیاری ہو تو یہ افراد کے کرداروں کی تشکیل، انہیں مہارتوں، علم اور اقدار سے آراستہ کرنے اور ایک پرامن، جامع اور خوشحال معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اور یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے جب اس معاشرہ کا انسانی وسائل کی ترقی کی راہ ہموار ہو۔
- بنیادی تعلیمی کے مقاصد میں خواندگی اور اعداد کی حد کی سطح، بنیادی سائنسی علم اور زندگی کی مہارتیں بشمول بیماری سے بچاؤ کی بیداری کا ہونا ضروری ہے۔ اس سارے عمل میں اساتذہ اور دیگر تمام تعلیمی متعلقین کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے صلاحیت کی ترقی بہت ضروری ہے۔
- معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے تعلیم کے ہر ایک متعلقین اپنے اپنے طریقوں سے حصہ لے سکتا ہے۔ اس حصے میں اقوام متحدہ نے 2030 کے لیے جو اہداف مقرر کیے ہیں ان میں سے کچھ کے بارے میں تفصیل سے جان لیں۔
- معیاری تعلیم کئی جہتوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اجتماعی طور پر تعلیمی تجربے کی مجموعی تاثیر اور اثر میں حصہ ڈالتی ہے۔ یہ جہتیں سیکھنے والوں کو ایک جامع اور با معنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔
- انسانی وسائل کی ترقی (HRD) سے مراد کسی تنظیم کے اندر افراد کے علم، ہنر، صلاحیتوں اور مجموعی صلاحیتوں کو بڑھانے اور بہتر بنانے کے عمل سے ہے۔ اس میں تنظیم کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ایک منظم اور منصوبہ بند طریقہ کار شامل ہے۔
- HRD کیلکئی جہتیں باہم مربوط اور باہمی معاون ہیں، جو افراد اور تنظیموں کی مجموعی ترقی اور نمو میں معاون ہیں۔ ہر جہت کو حل کر کے، تنظیمیں HRD کے لیے ایک جامع نقطہ نظر تشکیل دے سکتی ہیں جو ان کے اسٹریٹجک مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہو اور مسلسل سیکھنے اور ترقی کی ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔

- تعلیم انسانی وسائل کی ترقی (HRD) میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جو افراد کو علم، ہنر اور قابلیت فراہم کر کے تنظیمی کامیابی اور ذاتی ترقی میں مؤثر طریقے سے حصہ ڈالنے کے لیے ضروری ہے۔

- (c) 2012 (d) ان میں سے کوئی نہیں
5. معیاری تعلیم کو فروغ دینے میں کن کی مرکزی کردار اد ہیں؟
- (a) استاد (b) بچہ
- (c) اسکول (d) ان میں سے سبھی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. معیاری تعلیم کے فروغ میں حکومت کا کردار واضح کریں۔
2. معیاری تعلیم کے حصولیابی کے لئے سماج کا کردار کیسا ہونا چاہئے؟
3. انسانی وسائل کی ترقی (HRD) سے کیا مراد ہے؟
4. انسانی وسائل کی ترقی (HRD) میں کن کن عملہ کا کلیدی رول ہوتا ہے؟
5. سماجی ترقی کے لئے کیا ضروری ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. تعلیم سے کیا مراد ہے۔ معیاری تعلیم سب کے لئے کیوں ضروری ہے؟
2. انسانی وسائل کی ترقی میں تعلیم کا کردار کتنا معنی خیز ہیں؟ واضح کریں
3. انسانی وسائل کی ترقی سے آپ کا کیا مراد ہے۔؟
4. انسانی وسائل کی ترقی میں تعلیم کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
5. انسانی وسائل کی ترقی کے تصور پر بحث کیجیے۔

8.18 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Aggarwal, Y. P., & Singh, N. (2014). Quality in Education: An Implementation Handbook for Policy Makers, Administrators, and Practitioners. SAGE Publications India.
- Armstrong, M., & Taylor, S. (2019). Armstrong's Handbook of Human Resource Management Practice. Kogan Page.
- Bhatia, H. R., & Rangnekar, S. (2019). Human Resource Management: Concepts and Practices. Oxford University Press.

- Kumar, S., & Devi, M. (2017). Quality Assurance in Education: Perspectives, Policies, and Practices in India. Routledge.
- Mamoria, C. B., & Gankar, S. V. (2019). Personnel Management. Himalaya Publishing House.
- Mathis, R. L., & Gupta, S. (2018). Human Resource Management: Managing Employees for Competitive Advantage. Cengage Learning India.

اکائی 9۔ اسکول: خود احتسابی کی نظریاتی بنیادیں

(Theoretical Basis of School Self-Assessment)

اکائی کے اجزا

- 9.0 تعارف (Introduction)
- 9.1 مقاصد (Objectives)
- 9.2 اسکول خود احتسابی و جائزہ، معانی و مفہوم (Meaning of School Self-Assessment)
- 9.3 اسکول خود احتسابی و جائزہ کے مقاصد (Objectives School self-Assessment)
- 9.4 اسکول خود احتسابی و جائزہ کی اہم خصوصیات (Characteristics of the School Self Evaluation)
- 9.5 اسکول خود احتسابی و جائزہ، لائحہ عمل
- (School Self Evaluation Model Processes and Operations)
- 9.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 9.7 فرہنگ (Glossary)
- 9.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 9.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

9.0 تعارف (Introduction)

موجودہ دور میں تعلیم صرف خواندگی کا نام نہیں ہے۔ اب تعلیم سے مراد ہمہ جہتی معیاری تعلیم ہے۔ ایسی تعلیم جس کے ذریعے طلباء میں ذہنی، جذباتی، حسی حرکی اور ٹیکنالوجی سے متعلق میدانوں میں مطلوبہ تبدیلیاں حاصل ہوں۔ اب معیاری تعلیم کے ذریعے طالب علم کے ذاتی، سماجی اور ترقیاتی مقاصد و فوائد حاصل کرنے پر زور ہے۔ معیاری تعلیم کی کئی تعریفیں بیان کی گئی ہیں۔ معیاری تعلیم کے فہم میں تنوع دراصل اس تصور سے وابستہ مختلف الجہات اور پیچیدہ توقعات میں مضمر ہے۔ معیاری تعلیم کی مختلف قسم کی تعبیرات میں چند مشترکہ نکات تک رسائی کے ذریعہ ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ معیاری تعلیم درج ذیل نکات لازماً شامل ہوتے ہیں۔

- طلباء کا بہترین اکتساب
- بہترین اکتسابی ماحول

- بہترین نصاب، مواد اور کلاس روم کا ماحول
- بہترین اکتسابی ماحصلات اور
- طالب علم کی انفرادیت پر مبنی تعین قدر

یہ بات اب تسلیم شدہ ہے کہ ہمہ جہت اور مسلسل اور معیاری اور بروقت تشخیص کے ذریعے ہم طالب علم میں مطلوبہ تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس قسم کے تعین قدر سے اساتذہ کی کارکردگی کی اصلاح بھی ہوتی ہے۔ اس قسم کی معیاری تشخیص آگے چل کر تعلیمی نظم و نسق اور انتظامیہ کے فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے ذریعے ہم متعلقین کو انتظامی مدد کے ساتھ انھیں ایک بہتر تعلیمی قیادت مہیا کر سکتے ہیں۔ جو وقت کی سب سے اہم ضرورت بن چکی ہے۔ یہاں ہم انھیں ٹیکنالوجی کے ذریعے سے کمک فراہم کر کے اسکول کے اکتسابی ماحول میں انقلابی تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔ جو آخر کار طلباء کے بہترین اکتسابی ماحصلات کی شکل میں سامنے آئینگے۔

حکومت ہند اپنے طلباء کو ہمہ جہتی معیاری تعلیم کی فراہمی کی اس اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہے۔ اور اس ضمن میں کئی اسکیمات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 9980 نے معیاری تعلیم کے فراہمی کے دستوری عزم پر خاص توجہ کی تھی۔ قومی نصابی خاکہ 2005 نے پرائمری اسکولوں کے معیار میں اصلاح کی ضرورت پر زور دیا۔ لازمی حق تعلیم قانون 2009 نے 14 تا 6 سال کی عمر کے بچوں کے تعلیم حق کو بنیاد حق بنا کر انقلابی اقدام اٹھایا۔ اس قانون نے ہر بچے کو معیاری لازمی تعلیم کی فراہمی کو دستوری حیثیت دے کر ایک غیر معمولی قدم کے ذریعے آفاقی پرائمری تعلیم کے ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے سرو شکشا بھیان (ایس ایس اے) کے ذریعے آفاقی پرائمری تعلیم کے ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔

طلباء کے اسکول میں داخلے و درکار بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کی فراہمی میں ہم نے بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اب ساری توجہ تعلیم کو معیاری بنانے پر مرکوز کرنی ہے۔ معیار تعلیم حصول کے لیے حکومتی سطح پر تعلیمی جائزہ اور معائنہ کا اہتمام ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر شعبہ تعلیم کے افسران کے ذریعے ہوتا ہے۔ بدلتے ہوئے حالات اور بھارت میں تعلیم کے فروغ کی وجہ سے اس کی اہلیت پر سوال پیدا ہو رہے ہیں۔ اس طرح کے بیرونی مشاہدے / معائنے کی اپنی حدود ہوتی ہیں۔ اس کے برخلاف پور دنیا میں ایک نیا تجربہ کیا جا رہا ہے جو بڑی حد تک کامیاب ہے وہ ہے، 'اسکول کا خود احتسابی جائزہ'۔ اس اکائی میں آپ اسی کے بارے میں اپنے علم میں اضافہ فرمائیں گے۔

9.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسکول کے خود احتسابی کے تصور کو جان سکیں۔
- اسکول کے خود احتسابی عمل کو سمجھ سکیں۔
- اسکول کے خود احتسابی کے طریقے کی معلومات حاصل کر سکیں۔
- اسکول کے خود احتسابی کے مقاصد کا فہم حاصل کر سکیں۔

- اسکول کے خود احتسابی کے ماڈلس میں سے اپنے اسکول کی خود احتسابی کے لئے بہتر ماڈل کا انتخاب کر سکیں۔
- اپنے اسکول کی خود احتسابی کے ذریعے اسکول میں اصطلاحات کے ذریعے ترقی کی راہیں تلاش کر سکیں۔

9.2 اسکول خود احتسابی و جائزہ، معانی و مفہوم (Meaning of School Self-Assessment)

1. اسکول کی خود احتسابی ایک شراکتی، شمولیتی اور متفکرانہ عمل ہے جس کے ذریعے اسکول کا داخلی سطح پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس عمل میں کئی ذرائع سے معلومات جمع کی جاتی ہیں تاکہ اسکول اپنے اعمال اور طلباء کی کارکردگی کے بارے میں فیصلہ کر سکے۔ اس عمل کا بنیادی مقصد طلباء کی اصلاح اور ان کے اکتسابی ماحصلات کو بہتر بنانا ہے۔ اس عمل میں کئی ذرائع سے معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اسکول اپنے اعمال اور طلباء کی کارکردگی کے بارے میں فیصلہ کر سکے۔ اس عمل کا بنیادی مقصد طلباء کی اصلاح اور ان کے اکتسابی ماحصلات کو بہتر بنانا ہے۔
 2. اسکول کی خود احتسابی وہ عمل ہے جس میں اسکول کے اسٹاف ممبران اپنے اعمال پر غور و فکر کرتے ہیں اور ان محاذوں کی شناخت کرتے ہیں جن میں تبدیلی لا کر طلباء اکتسابی ماحصلات میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔
 3. اس عمل کی کئی جہات (سمتیں) ہو سکتی ہیں۔ اس عمل میں اسکول کو اپنے مخصوص پس منظر کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
 4. کسی شخص یا ادارے کا کسی خارجی دباؤ کے بغیر اپنے مقاصد کے حصول میں کی جانے والی پیش رفت کا بے لاگ اندرونی جائزہ خود احتسابی کہلاتا ہے۔
 5. یہ جائزہ صحیح ترین ہوتا ہے کیونکہ متعلقہ فرد/ادارہ اپنے اہداف و مسائل و مسائل اور امکانات کے پس منظر میں اپنی پیش رفت کا جائزہ لیتا ہے۔ خود احتسابی میں دوسروں کو مطمئن کرنے سے زیادہ اپنے ضمیر کو مطمئن کرنا ہوتا ہے۔ فرد/ادارہ اپنے ضمیر کی عدالت میں خود کھڑا ہوتا ہے۔
 6. ہاف من اور ڈبٹرا (2009) کے مطابق ”خود احتسابی کے یوروپین عمل کے مطالعے ہی بات سامنے آتی ہے کہ ”یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے معیار تعلیم کو بلند کرنے کے ساتھ اسکول کی اصلاح و ترقی کی ضمانت دی جاسکتی ہے۔ اس عمل میں جوابدہی کے دو طرفہ اپروچ کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ پہلا حکومتی اپروچ اور دوسرا باڈی پر مبنی جوابدہی والا پروج۔
- درج بالا دیگر تعریفات کی روشنی میں ہم اسکول کی خود احتسابی کی خصوصیات ذیل میں درج کر رہے ہیں۔
1. یہ ایسا کام ہے جو اب تک بیرونی ایجنسیوں کے ذریعے انجام دیا جاتا تھا مگر اب نئے رجحان کے تحت اسکول خود رضاکارانہ طور پر اس کام کو انجام دینگے۔
 2. اس بات کا اندیشہ موجود ہے کہ خود احتسابی خود معائنہ (انسکشن) میں تبدیل نہ ہو جائے۔
 3. اسکول کی اصلاح و ترقی اور اسکے نتیجے میں طلباء کے اکتسابی ماحصلات میں بہتری کے لیے ہمیں ہر اسکول کی انفرادیت اور اس کے مخصوص پس منظر کو اہمیت دینی ہوگی۔

”ایک ہی ناپ سب کے لیے“ والا انداز اسکولوں کی ترقی میں کارآمد نہیں ہوتا ہے۔

4. تعلیمی ترقی کے لیے کسی مخصوص طرح کے یا ایک جیسے طریقے پر اسرار درست نہیں ہے۔
5. ہر اسکول کا اپنا ذاتی ایجنڈہ ہو سکتا ہے۔ جو اس کی انفرادیت کو ظاہر کرے گا۔ اس میں اس کے مخصوص پس منظر کا دخل ہوگا۔
6. ہر اسکول کا کلچر، اور خصوصیات منفرد ہوتی ہیں۔ ان کا لحاظ کیئے بغیر پائیدار اصلاح و ترقی کا کام انجام نہیں پاسکتا۔
7. اسکول کے متعلقین یعنی صدر مدرس، اساتذہ وغیرہ تدریسی عملہ سبھی اسکول میں تبدیلی۔ اصلاح اور ترقی کے لیے برابر کے ذمہ دار ہیں۔
8. اسکول کی اصلاح و ترقی کے لیے اسکول کے متعلقہ افراد کا پالیسی سازی اور نفاذ میں اہم کردار ہوتا ہے۔ انھیں جوابدہی سے قبل مکمل باختیار بنانا اور آزادی دینا ضروری ہے۔
9. اسکول کی خود احتسابی ایک مشترکہ شمولیتی اور مفکرانہ/انعکاسی عمل ہے۔ اس عمل میں صدر مدرس اساتذہ اسکول انتظامیہ طلباء و سرپرستان سب شامل ہوتے ہیں۔
10. اسکول کی خود احتسابی شواہد پر مبنی عمل ہے۔ مختلف سمتوں سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اور اسکی شہادتیں حاصل کی جاتی ہیں۔ اس ڈاٹا کی بنیاد پر فیصلے کیئے جاتے ہیں۔ تاکہ طلباء کے اکتسابی ماحاصلات کو بہتر بنایا جاسکے۔
11. اسکول کو خود احتسابی کے عمل سے اسکول سے متعلقہ ہر فرد اپنے سے آپ سے انفرادی اور بحیثیت ادارہ (اسکول) درج ذیل سوال کرتا ہے۔

انفرادی سوالات:

- میں اسکول کے مقاصد کے حصول میں ذاتی طور پر کس حد تک بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہوں؟
- میں نے اسکول کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری صلاحیت حاصل کی؟
- کیا میرے کسی قول و فعل سے اسکول کی ترقی متاثر ہوئی؟
- کیا میں اسکول کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری صلاحیت حاصل کی؟
- کیا میں اسکول کے مقاصد کے حصول کے لیے خود متحرک وغیرہ (Self-Motivated) ہوں؟
- کیا میرے ذاتی ارتقا کا عمل جاری ہے۔

ادارہ جاتی (اسکول) سوالات

- اسکول اپنے مقاصد کے حصول میں کس حد تک کامیاب ہے؟
- اسکول کی کامیابی کے پیمانے کیا ہیں؟
- اسکول کا سواک تجزیہ (خوبی، کمزوری، چیلنج، اور خطرات)
- اسکول کو کن پہلوؤں سے اصلاح کی ضرورت ہے؟

- اسکول کو کس طریقے سے ترقی کی بلندیوں تک لے جایا جاسکتا ہے؟ وغیرہ
12. اسکول کی خود احتسابی کا عمل کوئی وقت عمل نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p>
<p>سوال: اسکول کی خود احتسابی کے معانی اور مفہوم واضح کرو۔</p> <p>سوال: اسکول کی خود احتسابی میں بحیثیت معلم آپ اپنے سے کون سے سوال کریں گے؟</p>

9.3 اسکول خود احتسابی و جائزہ کے مقاصد (Objectives School self-Assessment)

- اسکول کی خود احتسابی اور جائزے کے عمل کے مقاصد ذی میں درج کیئے جا رہے ہیں۔
- اسکول کے متعلقین کو اس بات پر آمادہ کرنا کہ وہ اپنے اسکول کے وجود، بقا، اور افادیت پر مسلسل اور مستقل طور پر انعکاسی / مفکرانہ غور و فکر کرتے رہیں۔
 - اسکول کے متعلقین کو مسلسل اس بات پر نظر رکھنے کی ترغیب دینا کہ وہ ہر وقت طلباء کے اکتسابی ماحاصلات اور انکی شخصیت کے ہمہ جہت ارتقاء سے متعلق خود احتسابی کے عمل کے ذریعے بروقت ضروری اصلاحات کے ذریعے مطلوبہ معیار تک پہنچنے کی جدوجہد کرتے رہیں گے۔
 - اسکول کے متعلقین پر یہ بات واضح کرنا کہ معیاری تعلیم کے حصول کے لیے خود احتسابی ایک ناگزیر عمل ہے۔ اور خود احتسابی کا عمل مسلسل اور مستقل کیا جانا چاہیے۔
 - خود احتسابی کے عمل میں متعلقہ افراد میں اس بات کا فہم پیدا کرنا اعلیٰ معیارات کے ساتھ اسکول کی انفرادیت اور مخصوص پس منظر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
 - اسکولی تعلیم افراد پر انجی کاری و عالم کاری اور ٹیکنالوجی کے دور میں تعلیم و تربیت پر ہونے والے انقلابی اثرات کی سمجھ پیدا کرنا تاکہ وہ طلباء کے ذہنی تناظر کو وسعت دے سکیں ان میں سوال کرنے کی جرات پیدا کر سکیں، ان کی تنقیدی صلاحیتوں کی نشوونما کر سکیں اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلاء دے سکیں۔
 - اسکول کی خود احتسابی کے نتیجے میں متعلقین کو اس بات کا شدت سے احساس دلانا کہ جب ہمارا طالب علم اپنے اسکولی تعلیم مکمل کر کے فارغ ہوگا تو اس وقت دنیا بہت کچھ بدل چکی ہوگی۔ اور ہمیں اپنے طالب علم کو کامیاب بنانے کے لیے ہمیں اپنی بصیرت سے کام لینا ہوگا۔

- اسکولی نظام سے وابستہ افراد پر یہ بات واضح کرنا کہ اب آنے والا دور مابعد صنعتی دور ہوگا۔ اس مابعد صنعتی دور کے لیے طلباء کی تیاری کے لیے ہمیں آج سے تیاری کرنی ہوگی۔
- اسکولی نظام سے وابستہ افراد پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جائے کہ مابعد صنعتی معاشرے کے لیے ہمیں ایسے حل (Solutions) تلاش کرنے ہونگے، جو مستقبل کے دور کا لحاظ رکھتے ہوئے، وسیع تناظر میں کھلے ذہن سے تخلیق کے سہارے بتائے گئے ہوں۔
- متعلقہ افراد کو اس بات کے لیے پر عزم بنانا کہ اسکول کی خود احتسابی کے نتیجے میں ہمیں آزادانہ غور و فکر اور پیچیدہ دنیاوی رشتوں کے فہم کے ساتھ ہمیں اسکولی نظام میں نئی روح پھونکنا ہے۔
- طلباء کے اکتسابی ماحصلات اور شخصیت کے ارتقاء میں اساتذہ غیر تدریسی عملہ، سرپرستان طلباء سماج اور حکومت کا تعاون حاصل کرنا تاکہ اسکول کی اصلاح و ترقی کا کام بحسن و خوبی انجام دیا جاسکے۔
- اسکولوں کو اپنے کلاس روم کے اعمال، نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں کا مسلسل اور مستقل اور جامع تنقیدی جائزہ کی عادت ڈالنا تاکہ وہ بروقت اصلاحی اقدامات کو اپنے نظام کا حصہ بنا سکیں۔
- اسکول کی خود احتسابی کے نتیجے میں اسکولوں میں ایسا ماحول پروان چڑھانا جس میں اسکول ایک، ”سیکھنے والی تنظیم کے طور پر اپنی شناخت ہر وقت بنا سکے۔ اور ہر فرد دوسرے سے اکتساب کرتا رہے۔
- اسکول کی خود احتسابی کے نتیجے میں اسکولوں میں ایک کھلے شفاف اور معروضی ماحول کو فروغ دینا۔
- اسکول خود احتسابی کے عمل میں جو معلومات (ڈاٹا) جمع کرے اُسے وہ دنیا کی تیزی سے بدلتے ہوئی تصویر سے مطابقت پیدا کرنے کے قابل بن جائے۔
- اسکولوں پر خود احتسابی کے عمل کے ذریعے یہ بات واضح کرنا کہ معیار کے معاملے میں ”ستارہ سے آگے جہاں اور بھی ہیں“ پر عمل کریں۔
- اسکول کی خود احتسابی کے ذریعے اسکولوں میں انفرادی و اجتماعی، شخصی و ادارہ جاتی جوابدہی کے نظام کو پروان چڑھایا۔
- اسکول کی خود احتسابی کے ذریعے متعلقہ افراد میں یہ احساس جگانا ہے کہ ہر اسکول، ”اصلاح اور ترقی“ کر سکتا ہے۔ اس عمل میں متعلقہ ہر فرد کو اپنی ذمہ داری بحسن و خوبی ادا کرنی ہے۔ اس لیے اس کی جوابدہی طے کی جائیگی۔
- اس عمل کے ذریعے اسکولوں پر اپنی اصلاح اور ترقی کے لیے، ”اپنی مدد آپ“ کے اصول کی افادیت واضح کرنا ہے۔ اُن پر یہ بات واضح کرنی ہے کہ اپنی اصلاح و ترقی کے لیے بنیادی طور پر وہ خود ذمہ دار ہیں کسی بیرونی ایجنسی پر منحصر رہنا ان کے نقصان کا موجب ہوگا۔
- اسکولی خود احتساب کے نتیجے میں اساتذہ میں ان کے، ”تبدیلی کے نقیب“ ہونے کی حیثیت کا یاد دلانا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: اسکول کی خود احتسابی کے پانچ مقاصد بیان کیجیے۔

9.4 اسکول خود احتسابی و جائزہ کی اہم خصوصیات

(Characteristics of the School Self Evaluation)

- اسکول کی خود احتسابی کا عمل، اپنی اصلاح آپ اور ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں ” کے اصولوں پر کام کرتا ہے۔
- اسکول کی خود احتسابی کا عمل بیرونی دباؤ سے زیادہ اندرونی ہوتا ہے۔ اس میں اسکول کسی تیسرے فرد/ایجنسی کے ذریعے اپنی کارکردگی کا معائنہ (انسپکشن) کرانے کی بجائے خود اپنے اعمال کارکردگی اور حاصلات کا جائزہ لیتا ہے۔
- یہ عمل دوسروں کو مطمئن کرنے سے زیادہ اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے والا ہوتا ہے۔
- بیرونی جائزے/احتساب میں اس کا امکان ہوتا ہے کہ اسکول جائزے/احتساب کے وقت اپنے معمولات/اعمال کو معیار کے مطابق ثابت کر دے اور اچھا گریڈ حاصل کر لے۔ مگر خود احتسابی میں اس کا امکان نہیں ہوتا ہے۔
- یہ عمل اسکول کی اصلاح و ترقی میں کسی دوسرے افراد/ایجنسی کے ذریعے اسکول کی کمیوں، خامیوں یا اصلاح طلب امور کو طرف متوجہ کرنے کا انتظار نہیں کرتا۔ بلکہ از خود ان امور پر بروقت متوجہ ہو کر اصلاح کرواتا ہے۔
- یہ مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ بیرونی جائزہ و احتساب متعینہ وقفوں کے بعد ہوتا ہے۔ اس لیے اسکول کی خامی/کمزوری اس معائنے کے وقت تک بڑھتی جاتی ہے۔ اور معائنے میں نشان دہی ہونے کے بعد اس کی اصلاح کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ جب کہ اسکول کی خود احتسابی کا عمل اسکول کی کمزوریوں کو فی الفور ظاہر کرتا ہے۔ اور بلاتناخیر اس کی اصلاح پر متوجہ کرتا ہے۔ اس طرح اسکول اپنی کمزوریوں پر بروقت قابو پاسکتا ہے۔
- خود احتسابی کے نتیجے میں اصلاح و ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔ جب کہ بیرونی جائزہ/معائنہ ایک طرح سے غلطیاں، کمیاں اور خامیوں کے معلوم کرنے کا عمل ہو کر رہ جاتا ہے۔
- اسکول کے خود احتساب کا عمل ایک اجتماعی اور شمولیتی عمل ہے۔ اس عمل میں صرف چند افراد ہی شریک نہیں ہوتے ہیں بلکہ اسکول سے متعلق تمام افراد شریک رہتے ہیں۔ اس عمل میں اسکول انتظامیہ، صدر مدرس اساتذہ غیر تدریسی عملہ سرپرستان طلباء، محکمہ تعلیم (حکومت) اور سماج کے افراد کی شمولیت ہوتی ہے۔ اس طرح اسکول کا جائزہ و احتساب کی کئی سمتیں سامنے آتی ہیں۔
- اسکول کا خود احتساب ہمہ جہتی اور کئی سمتوں پر مبنی ہوتا ہے۔ جبکہ بیرونی جائزہ چند محدود نکات کے تحت کیا جاتا ہے۔

- اسکول کا خود احتسابی بہت جامع ہوتا ہے۔ اس احتساب میں اسکولی تعلیم کے تمام متعلقین شریک ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کی جہات اور سمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ ہر فرد اپنے نقطہ نظر سے اسکول کی کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے۔ اس طرح نصابی، ہم نصابی سرگرمیاں، کلاس روم کے معاملات یعنی ذہنی نشوونما، جسمانی نشوونما اخلاقی نشوونما اور طالب علم کی ذات کے لیے فائدہ مند ہونا، سماج کو کارآمد اور اسمارٹ شہری فراہم کرنا، سماجی اور حکومتی سطح پر تعلیم پر کی جانے والی سرمایہ کاری کا بدلہ، مضبوط کردار کے حامل نوجوانوں کی تیاری۔ سب کو اپنی ذات اور معاشرہ کے لیے مفید ہوں سماجی تقاضوں کی ادائیگی کے قابل افراد کی فراہمی وغیرہ ایسے محاذ اور جہات ہیں جن کا اسکول خود احتسابی کے ذریعے جائزہ لیتا ہے۔
- اسکول کا خود احتسابی کا عمل ٹیم اسپرٹ کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ عمل ہر متعلق فرد میں اپنے مقصد کو پانے کی لگن اور تڑپ پیدا کرتا ہے۔ ہر شخص اسکول کی مجموعی کارکردگی میں اپنا قرار و قسم حصہ ادا کرتا ہے۔ ہر فرد اسکول کو اپنا سمجھتا ہے اور اس کے فائدے، نقصان، نیک نامی یا بدنامی کو اپنی ذاتی کامیابی یا ناکامی سمجھتا ہے۔ یہ احساس اُسے خالی بیٹھنے نہیں دیتا۔
- اسکول کی خود احتسابی کے عمل کی وجہ سے متعلقہ انسانی وسائل کا بھرپور استعمال ہوتا ہے۔ ہر فرد کی بھرپور کشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذاتی کارکردگی سے اسکول کی مجموعی کارکردگی میں اضافہ کرے۔ اسی طرح ہر فرد اپنی کارکردگی کو لے کر چوکنا رہتا ہے۔ کہ اُس کی کسی کوتاہی یا غلطی یا خامی سے اسکول کی مجموعی کارکردگی خراب نہ ہو جائے۔
- اسکول کے متعلقین اسکول کی کارکردگی کو اونچا اٹھانے کے لیے ایک دوسرے کے معاون و مددگار اور بھی خواہ بن جاتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے ان کے تعلقات میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ گرتے ہوؤں کو فوراً اٹھام لیتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کسی بھی شخص کی غلطی یا کوتاہی سے اسکول کی مجموعی کارکردگی متاثر ہوگی۔ اور جیسا کہ عرض کیا جا چکا وہ اسکول کی کامیابی کو اپنی ذاتی کامیابی سمجھتے ہیں۔
- اسکول کی خود احتسابی کا عمل افراد کار کو ہر وقت اپنے اسکول کے مقاصد اور اہداف ہر مرکز رکھتا ہے۔ زمانے کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ چلنے کے لیے اسکول اپنے مقاصد و اہداف میں ہر وقت تبدیلی کرنے کے قابل ہوتا ہے اس طرح ہم اسکول کے مقاصد و اہداف میں ایک واضح تسلسل پاتے ہیں۔ اس طرح اسکول کی خود احتسابی افراد کار میں دورانِ اندیشی پیدا کرتی ہے۔
- اسکول کی خود احتسابی افراد کار سے ایک واضح حکمت عملی کا مطالبہ کرتی ہے۔
- اسکول خود احتسابی کے دوران اپنا ”سواک تجزیہ“ کرتا ہے اس میں وہ اپنی طاقت / خوبیوں سے واقف ہوتا ہے۔ اور اس کا آئندہ بہتر اور مکمل استعمال کرنے پر متوجہ ہوتا ہے۔ وہیں ہر وہ اپنی کمزوریوں، خامیوں سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے اور خامیوں کو ختم کرنے کی شعوری اور سنجیدہ کوششوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ نظر رکھتا ہے کہ گزرنے وقت کے ساتھ اسکول کی کمزوریاں کم سے کم ہوتی جائیں۔ خود احتسابی کا عمل اسکول کو ممکنات یعنی مواقع کی وسیع دنیا کا فہم دیتا ہے۔ اور متعلقہ افراد ان ممکنات کی دنیا کو فتح کرنے میں مصروف عمل ہو جاتے ہیں۔ اس تجزیہ کا آخری جز یعنی چیلنج یعنی خطرات سے اُس کو آگاہ کرتا

- ہے۔ یہاں اسکول ایسے منصوبے بناتا ہے کہ وہ ان خطرات اور چیلنجز کا بخوبی مقابلہ کر سکے۔ یہ سواک تجربہ تمام افراد کو مستقل ہمہ وقت ایک سنجیدہ اور مثبت کام میں مصروف کرتا ہے۔ اس کے بعد اسکول میں انھیں منفی کاموں اور رویوں کے لیے وقت نہیں بچتا۔
- سواک تجربے کے بعد اسکول کے تمام متعلقین اسکول میں موجود وسائل (انسانی و مادی) کی بہتری کی کوششوں کے ساتھ ساتھ موجود وسائل کا بھرپور استعمال کرنا جان جاتے ہیں۔ اور موجود وسائل کا مکمل زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مجموعی کارکردگی کا گراف اونچا ہوتا ہے۔
- اسکول کی خود احتسابی ذمہ دارن کو ایک بامعانی پس منظر مہیا کرتی ہے جس کے پیش نظر وہ اسکول کی پالیسی اور پروگراموں میں ایسی تبدیلیاں کرتے ہیں جو مسلسل اصلاح و ترقی کے عمل کو تیز کر دیتی ہیں۔
- اسکول کا خود احتسابی کے عمل کی ایک خصوصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کے سوالوں کے جواب دینے کے بجائے تمام افراد کو خود اپنے سے سوال کرنے والا بناتا ہے۔ چونکہ یہ سب شریک کار ہوتے ہیں اس لیے جھوٹی تسلی والے جوابات سے اسکول بچ جاتا ہے۔ حقیقی صورت حال جتنی اندرونی لوگوں پر واضح رہتی ہے، بیرونی افراد اس طرح سے واقف نہیں ہو سکتے۔

<p align="center">اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: اسکول کی خود احتسابی اور بیرونی جائزے میں فرق واضح کیجیے۔</p> <hr/> <hr/>
--

9.5 اسکول خود احتسابی و جائزہ، لائحہ عمل

(School Self Evaluation Model Processes and Operations)

یہ بات آپ پر واضح کرنے کی کوشش کی گئی کہ ”ایک ناپ سب کے لیے“ والا انداز درست نہیں ہے۔ دوسرے آپ پر یہ واضح کیا گیا کہ ہر اسکول کا ایک مخصوص پس منظر ہوتا ہے۔ اس کی کچھ انفرادیت ہوتی ہے۔ اس لیے تمام اسکولوں کو ہم یکساں جامد معیارات پر جانچ نہیں سکتے۔ اسکول کی کارکردگی کے جائزے میں ہر اسکول کے مخصوص حالات و پس منظر کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ گوکہ کچھ کم سے کم لازمی معیارات تجویز کیے جاسکتے ہیں۔ اس پس منظر میں دیکھا جائے تو آپ پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ تمام اسکولوں کی اصلاح و ترقی کے لیے کوئی ایک ہی لائحہ عمل تجویز نہیں کیا جاسکتا۔ پھر بھی آپ کی راہ نمائی کے لیے بطور مثال ایک لائحہ عمل ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیاد پر ہر اسکول اپنی اصلاح و ترقی کا لائحہ عمل تیار کر سکتا ہے۔ اس پر تفصیل سے آپ چوتھے بلاک میں مطالعہ کر سکیں گے۔

مرحلہ ۱) اسکول کی خود احتسابی کے لائحہ عمل کی بنیاد پر یہ شعر ہوگا،

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں

اب ٹھہرتی ہے دیکھنے جا کر نظر کہاں

معیار کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ زمانے کی ترقی کے ساتھ معیارات میں بھی ترقی / اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر وقت اعلیٰ سے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا ہے۔ یہ ایک ہمہ وقتی اور ہمہ جہتی عمل ہے۔ اسکول کے قائدین کو اس فکر کو عام کرنا ہوگا۔

مرحلہ ۲) تبدیلی و اصلاح کی ضرورت کا شدید احساس:-

جب اسکول کے قائدین اپنی ٹیم میں خوب سے خوب تر کی تلاش کی جستجو جگادیں تو دوسرے مرحلے میں انھیں تبدیلی کے احساس کو پروان چڑھانا ہوگا۔

مرحلہ ۳) نئے تجربات کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا۔ اور ناکامی کا خوف دور کرنا۔ طرز کہیں پر اڑنا۔ اس روش کو بدلنا ہوگا۔ اور پوری ٹیم اور تمام متعلقین کو اس بات کا اطمینان دلانا ہوگا کہ ہمیں اعلیٰ معیارات کے حصول کے لیے موجودہ روش کو بدل کر نئے تجربات کرنے ہونگے۔ ناکامی کے خوف سے ڈر کر نئے تجربات ہی نہ کرنا کوئی عقل مندی کی بات ہے۔

مرحلہ ۴) اسکول کی کارکردگی کا جائزہ اور ترجیحات کا تعین:- صدر مدرس اساتذہ سرپرستان طلباء۔ طلباء اور سماجی کارکنان مل کر اسکول کی کارکردگی اور اس کے فارغین (طلباء) کا بے لاگ جائزہ لیں۔ اور سواک تجزیہ کریں اور ان باتوں کی نشان دہی کریں جو ترجیحی طور پر اصلاح چاہتی ہیں۔

مرحلہ ۵) ڈاٹا / ثبوت جمع کرنا:

سواک تجزیے کو اور زیادہ بامعانی بنانے کے لیے ہمیں اپنے اسکول میں انجام دیئے جانے والے اعمال نتائج کے ضمن میں ٹھوس ثبوت / ڈاٹا جمع کرنا ہوگا۔ یہ مختلف سمتوں اور مختلف افراد کے ذریعے جمع کیا جائے گا۔ اس ڈاٹا میں کیفیت اور کمیت دونوں کا لحاظ رکھا جائے گا۔

مرحلہ ۶) تجزیہ اور فیصلہ کرنا:

معلومات / ڈاٹا کا تجزیہ کر کے نتائج اخذ کیئے جائینگے۔ ان نتائج کی بنیاد پر کچھ فیصلے کرنے ہونگے۔ اسکول اپنی خوبیوں ک جشن منانے اور قابل اصلاح امور مرحلہ نمبر ۴ میں بنائے گئے ترجیحات کے اصول کے مطابق ترجیحات طے کرے۔

مرحلہ ۷) نئی منصوبہ بندی / اصلاح و ترقی کی منصوبہ بندی:

سابقہ مراحل پر مبنی تحریری رپورٹ تیار کر کے اور تمام متعلقین سے مشورے کے بعد اسکول اپنی خود احتسابی کے بعد اپنے اصلاح و ترقی کے لیے منصوبہ بند کرے گا۔

مرحلہ ۸) نئی منصوبہ بندی پر عمل:

مرحلہ نمبر ۷ میں تیار کیئے گئے اصلاح و ترقی کی منصوبے پر عمل آوری کی جائے گی۔ نئی تبدیلیوں کے ذمہ دار افراد کو ان کی ذمہ داری اور مطلوبہ تبدیلی سے تحریری آگاہ کیا جائے گا اور جوابدہی طے کی جائے گی۔

مرحلہ ۹) دوبارہ شروعات: کام ختم نہیں ہوا:

جائزہ نئی منصوبہ بندی مرحلہ ۸ پر عمل آوری کے بعد مرحلہ نمبر ۱ سے دوبارہ جائزے اور اصلاح و ترقی کے عمل کے چکر کو دوبارہ جاری کیا جائے گا۔ ہر دور کے بعد یہ اصلاح و ترقی کا سفر جاری رہیگا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکول کی خود احتسابی کے مراحل بیان کیجیے۔

9.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- مابعد صنعتی معاشرے نے تعلیمی میدان سے اپنی توقعات میں کافی اضافہ کیا ہے۔
- آزاد روی، نجی کاری اور عالم گیریت کے دور میں قومی حکومتوں نے اختیارات کی غیر مرکزیت کو رواج دیا۔ اب تعلیمی معیار کی برقراری صرف حکومتی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ اب اسکولوں کے وجود اور بقا کا مسئلہ بن چکا ہے۔ اب بیرونی معاینے کی بعد اصلاح کے دن لد گئے۔
- اسکولوں کی جوابدہی کے نظام میں حکومتی ظوابط کے علاوہ بازار کی قوتوں کا دخل بہت بڑھ چکا ہے۔ اسکولوں کو اپنی کارکردگی اور معیار کی بہتری کے لیے چوپرفہ دباؤ کا سامنا ہے۔ سرپرستان طلباء کو حاصل متبادل مواقعوں نے اسکولوں کو اپنے معیار اور کارکردگی کے بارے میں حساس بنادیا ہے۔ اب اسکولوں کو اپنے طلباء کی حصولیابیوں کو ڈانٹا کے ذریعے ثابت کرنا مطلوب ہے۔
- اس عمل کو اسکول اپنی خود احتسابی کے ذریعے ہی پورا کر سکتے ہیں۔
- یہ رپورٹ اساتذہ کے لیے بھی بڑی اہم ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے وہ مطلوبہ معیارات کی جانب پیش قدمی کرتے ہیں۔ کچھ کم از کم لازمی معیارات کے ساتھ اسکولوں کی انفرادیت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔
- ہر اسکول سے اس کے مخصوص پس منظر میں بہتر کارکردگی کی توقع ہے۔ اسکولوں کی خود احتسابی، اصلاح و ترقی ایک نہ ختم ہونے والا عمل ہے۔ اس عمل میں ہر منزل ایک نئی منزل کا پتہ دیتی ہے۔ اس میں کام کبھی ختم نہیں ہوتا، ہر بار نئی شروعات ہوتی ہے۔

9.7 فرہنگ (Glossary)

Total Quality Management in Education	ہمہ جہتی معیاری تعلیم
Sarva Shiksha Abhiyan (SSA)	سرو شکشا ابھیان
One size fits all	ایک ہی ناپ سب کے لیے
School Self Evaluation (SSE)	اسکول کی خود احتسابی

Self-Motivated	خود سے تحریک حاصل کرنا
SWOC Analysis. (Strength, weakness, Opportunities, challenges)	سواک تجزیہ

9.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. موجودہ دور میں تعلیم صرف----- کا نام نہیں ہے۔
(a) ٹیکنالوجی (b) خواندگی (c) حروف شناسی
2. تعلیم سے مراد----- تعلیم ہے۔
(a) ہمہ جہتی معیاری تعلیم (b) خواندگی کی (c) ڈگری کی
3. ہمیں اسکول کی خود احتسابی کے عمل میں----- کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا۔
(a) قانون کی پابندی (b) معائنہ اور راہ نمائی (c) نئے تجربات
4. کہ اسکول کی خود احتسابی کے نتیجے میں ہمیں اسکولی نظام میں----- ہے۔
(a) نئی روح پھونکنا (b) انسپیکشن کرانا (c) اصول و ضوابط پر عمل کرانا
5. اسکول کی خود احتسابی کے ذریعے اسکول----- سکتے ہیں۔
(a) داخلے بڑھا (b) ترقی کی راہ پر گامزن ہو (c) مشہور ہو

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. معیاری تعلیم کے مشترکہ نکات کون سے ہیں؟
2. اسکول کے بیرونی مشاہدے / معائنے کی کونسی حدود ہوتی ہیں؟
3. اسکول خود احتسابی کے عمل میں ہر فرد اپنے سے کونسے انفرادی سوال کرتا ہے؟
4. اسکول کی خود احتسابی کے لائحہ عمل کی بنیاد کیا ہونی چاہیے؟ (4)
5. سواک تجزیہ سے کیا مراد ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کے خود احتسابی کے تصور کو بیان کیجیے؟

2. اسکول کے خود احتسابی کالائج کے مراحل بیان کیجیے۔؟
3. اسکول کی خود احتسابی کی اہمیت و خصوصیات پر اظہار خیال کیجیے۔

9.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- School self evaluation: Next steps-circular.
- Retrieved from www.gov.ie/en/service/3f07-school-self-evaluation
- Chirspher Champman & Pamela Sammons, School Self Evaluation for School Improvement: What works and Why?, cfBT Trust, Berkshire.
- (www.cfbt.com)
- Hofman RH Dijkstra (2009), School Self Evaluation & Student Achivement.
- [Marmar Mukhopadhyay](#), Total Quality Management in Education, SAGE Publishing India, 2020
- Edward Sallis: Total Quality Management in Education, www.ebookstore.tandf.co.uk 2005
- Marmar Mukhopadhyay: Total Quality Management in Education, Sage publication, ebook, 2020
- Syeda Begum & Others, Total Quality Management in Education, Taylor & Francis ebook, 2020
- K.Sreeja Sukumar & S. Santosh Kumar: Total Quality Management in Education, Abhijeet Publication 2014
- بدرالاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بذریعہ خود احتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011۔
- بدرالاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015۔
- بدرالاسلام: فن تعلیم و تربیت جلد دوم، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی 2020

اکائی 10۔ معیار کا تعین اور درجہ بندی: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی روشنی میں

(Standard Setting and Accreditation of schools: NEP 2020)

اکائی کے اجزا

10.0 تعارف (Introduction)

10.1 مقاصد (Objectives)

10.2 اسکولی تعلیم معیار کا تعین اور درجہ بندی معنی تصور اور وسعت

(Standard Setting and Accreditation: Meaning, Concept and Scope)

10.2.1 اسکولوں کے معیار کا تعین اور درجہ بندی

10.2.2 جائزے سے حاصل ڈاٹا کا استعمال

10.3 عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی

(Provision of education to the public, management of educational institutions,)
(and policy making)

10.4 موجودہ نگرانی کا نظام اور معیاری تعلیم کی فراہمی

(Existing Monitoring System and Provision of Quality Education)

10.5 نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا وقت کی اشد ضرورت

(Urgent need of the hour to change and strengthen the management system)

10.6 اسکولوں کا احتساب و جائزہ اور معیار کا تعین معنی اور تصور

(School Accountability, Evaluation and Quality Determination Meaning and)
(Concept)

10.7 اسکولوں کا احتساب و جائزہ اور معیار کا تعین: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا نقطہ نظر

(Accountability, Evaluation and Quality Determination of Schools:)

(Perspective of National Education Policy 2020)

10.8 اسکولوں کو وسائل سے مالا مال کرنے والی ثقافت اور عہدے کی ترقی شناخت اور جوابدہی

School resource-enriching culture and role development Recognition and)
(accountability

10.9 عوامی مفاد اور نجی اسکولوں کی حوصلہ افزائی

(Public Interest and Encouraging Private Schools)

10.10 سرکاری اسکولی نظام تعلیم کا مقصد: تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والدین کے لیے یہ سب سے پرکشش پسند بن جائے

Objective of Public School System of Education: To make it the most)

(attractive choice for parents from all walks of life

10.11 منشیات کے استعمال اور بھید بھاؤ، استحصال کی روک تھام

10.12 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

10.13 فرہنگ (Glossary)

10.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

10.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

10.0 تعارف (Introduction)

یہ دور صفر خامی یعنی KAIZAN کا ہے۔ اب صرف معیار نہیں بلکہ مکمل معیار کے حصول کا مطالبہ ہے۔ اب یہ تصورات صنعتی اداروں سے نکل کر تعلیم کے میدان میں بھی آچکے ہیں۔ نجی کاری اور عالم کاری کے دور میں اب تمام اداروں سے توقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اسی کے زیر اثر تعلیمی اداروں سے بھی توقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے بجا طور اس کا نوٹ لیا۔ اور اس کو ضروری اہمیت دی۔ حکومتی ذمہ داران کے مطابق اب بھارت میں اسکولوں کے معیار کا تعین اور درجہ بندی ایک حقیقت کا روپ دھار لیگی۔

10.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اسکولوں کے معیار کا تعین اور درجہ بندی کی تفہیم کر سکیں،
 - اسکولوں کے معیار کی درجہ بندی کی ضرورت و اہمیت بتا سکیں،
 - اسکولوں کے معیار کی درجہ بندی کے فوائد بیان کر سکیں،
 - اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام اور تعلیمی نتائج کے راست تعلق کی وضاحت کر سکیں،

- موجودہ نگرانی کا نظام اور معیاری تعلیم کی فراہمی میں رہنے والی کمیوں کا ازالہ کر سکیں،
- موجودہ تعلیمی نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنے کی اشد ضرورت کا احساس کر سکیں،
- اسکولی تعلیم کے نگران کا نظام سے متعلق قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات کی اہمیت واضح کر سکیں،
- اعلیٰ ترین معیاری تعلیم کی فراہمی کو سرکاری اسکولی نظام تعلیم کا مقصد قرار دے کر اسے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والدین کے لیے یہ سب سے پرکشش بنانے کی جدوجہد کر سکیں۔

10.2 اسکولی تعلیم معیار کا تعین اور درجہ بندی معنی تصور اور وسعت

(Standard Setting and Accreditation: Meaning, Concept and Scope)

معنی تصور اور وسعت: (Accreditation) اسکول تعلیم معیار کا تعین اور درجہ بندی:

اکریڈٹیشن کے معانی معیار کی جانچ کرنا ہے۔ تعلیم میں معیار کا تعین اور درجہ بندی کی ذیل میں تعریف بیان کی جا رہی ہے۔ تعلیم میں اکریڈٹیشن سے مراد و عمل ہے جس میں کوئی ایجنسی یا ادارہ تعلیمی معیار کے متعین کردہ ضروریات معیارات اور پیمانوں کے مد نظر کسی تعلیمی ادارے یا کسی تعلیمی پروگرام جائزہ لینا یا جانچ کرتی ہے اور اُس کا رسمی طور اعلان کرتی ہے۔ اکریڈٹیشن سرکاری طور پر کسی اسکول معیار سے متعلق قابل بھروسہ ہونے کا اعلان ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ مذکورہ اسکول نے طے شدہ تعلیم معیار کو لوازمات کو پورا کیا ہے۔ اس کے ذریعے دیگر اسکولوں / اداروں کو اس بات کی ضمانت ملتی ہے کہ اس اسکول کے ذریعے طالب علم کو دیا گیا اسکولی مراحل کی تکمیل کا صداقت نامہ اُس سطح کے تعلیمی معیار کو پورا کرتا ہے۔

اکریڈٹیشن کے عمل میں اسکول کسی ماہر تعلیم کی نگرانی میں ایک مکمل جانچ کے عمل سے گذرتا ہے۔ اس کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔ تمام پہلوؤں کی باریکی سے جانچ کی جاتی ہے۔ متعلقہ دعوؤں کی صداقت کی پڑتال کی جاتی ہے۔ تحریری اور عملی ثبوت جمع کیے جاتے ہیں۔ اس عمل کے ذریعے اسکول کے ذریعے کئے گئے تعلیمی معیار / سطح کے دعوؤں کی صداقت کو جانچا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اسکول کے ذریعے چلائے جا رہے کورس طے شدہ معیارات پر پورے اترتے ہیں۔ اکریڈٹیشن کے نظام کے ذریعے اسکول کے ذریعے دی جانے والی تعلیم کو قابل قبول تعلیمی معیارات کی سطح پر لانے کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ اس نظام کے ذریعے طلباء بڑی آسانی سے ایک اسکول سے دوسرے اسکول منتقل ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر دو اسکولوں میں کم از کم تعلیمی معیار کی ضمانت ہوتی ہے۔ اس نظام کی خوبی یہ ہے کہ ایک متعین وقت (4 سال، 5 سال) کے بعد دہرایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اسکول مستقل طور پر معیار تعلیم برقرار رکھنے اور ترقی کرنے کے لیے کو شاہد ہوتا ہے۔

تعلیم کے پھیلاؤ اور بالخصوص نجی کرن کی وجہ سے انڈسٹری اور عوام میں اپنی ساکھ بنائے رکھنے کیلئے بھی ضروری ہے۔

اکریڈٹیشن کا طریقہ کار:- اس عمل میں درج ذیل مراحل ہوتے ہیں:

i. اسکول اکریڈٹینگ ایجنسی کو رسمی طور پر درخواست دیتا ہے اور اُس فیس ادا کرتا ہے۔ عام طور پر یہ درخواست اُس ایجنسی کے ذریعہ

اسکول کے معائنے سے کم از کم تین ماہ قبل دی جاتی ہے۔

- ii. ایجنسی اسکول کو ایک تفصیلی سوالنامہ فراہم کرتی ہے۔ جس میں تمام گوشوں کو احاطہ ہوتا ہے اور مطلوب معیار کی وضاحت ہوتی ہے۔ یہ سوالنامہ طبع شدہ ہوتا ہے۔ آج کل آن لائن بھی یہ کام ہو رہا ہے۔
- iii. سوالنامے کے جواب کے بعد ایجنسی اگر اُسے معائنے کے قابل سمجھے تو ایجنسی اسکول ماہرین کے ذریعے اسکول کی تفصیلی معائنے کے لیے اپنی ماہرین پر مشتمل ٹیم روانہ کرتی ہے۔
- iv. ٹیم اسکول آکر اسکول کے ذریعے دی گئی معلومات کی صداقت کی جانچ کرتی ہے۔
- v. ٹیم اس بات کی جانچ کرتی ہے کہ متعینہ معیار تعلیم کس حد تک حاصل ہو رہا ہے۔
- vi. ٹیم اسکول انتظامیہ، صدر مدرس اساتذہ، طلباء سرپرستان اور سابق طلباء سے راست ملاقات کر کے معلومات اور شواہد اکٹھا کرتی ہے۔

vii. ٹیم اسکول کی جانب سے دی گئی معلومات اور اپنے ذاتی مشاہدات اور متعلقین سے راست گفتگو اور ریکارڈس کی جانچ کے بعد معتبنہ معیارات پر اسکول کو پرکھتی ہے۔ اس کے بعد وہ اپنی رپورٹ اگریڈیٹنگ ایجنسی کو پیش کرتی ہے۔ اس رپورٹ میں اسکول کی خوبیوں اور قابل اصلاح پہلوؤں کا ذکر ہوتا ہے۔ اور آئندہ بہتر مظاہرے کے لیے مفید مشورے دیئے جاتے ہیں۔

اس طرح اس عمل کی تکمیل پر ایجنسی اسکول کو معیار کا درجہ (گریڈ) عطا کرتی ہے۔ اس لیے تمام اسکولوں کو حکومت اور تعلیمی بورڈ جی جانب سے طے کردہ معیارات اصول اور ضوابط کی پابندی ناگزیر ہوتی ہے۔ اس میں اسکول کا انفراسٹرکچر نصاب، امتحانات، انسانی وسائل وغیرہ سب شامل ہیں۔ جس کی تفصیلات آپ اگلے یونٹ میں پڑھیں گے۔

بھارت میں اگریڈیشن کا نظام:-

تمام اسکولوں میں تعلیمی معیار اور یکساں بیانیوں کے پیش نظر حکومت ہند نے کوالٹی کونسل آف انڈیا (QCD) کو قائم کیا۔ اگریڈیشن کی وسعت:-

جو کوالٹی کونسل آف انڈیا کی چیز ہے نے اسکولوں نیشنل اگریڈیشن بورڈ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (NABET) کے انصرام سے متعلق کچھ معیارات طے کئے ہیں۔ یہ معیارات بھارت کے تمام اسکولوں کو لاگو ہوتے ہیں۔ ان معیارات کے طے کردہ متعلقہ مندرجہ ذیل میں دیئے جا رہے ہیں۔

1. اسکول کے تمام متعلقین کو مفید تعلیمی خدمات فراہم کرنا
2. تعلیمی معیار کے بارے میں شعور پیدا کرنا۔
3. اسکولوں کے انصرام کے لیے موثر درجہ بندی کا نظام قائم کرنا
4. NABET اسکولوں کیلئے خصوصیات طے کی ہیں۔

• قابل اساتذہ اور قابل غیر تدریسی عملہ

• اسکول میں مہیا سہولیات

- دیٹا فراہمی Data۔ ریکارڈس
- اسکول کارکھ رکھاؤ
- انفرااسٹرکچر (مادی وسائل)
- امتحانات اور تعین قدر کا نظام
- اکریدٹیشن میں اسکول کی کارکردگی اور نتائج کا جائزہ اُس کے اعلان کردہ مقاصد کی روشنی میں لیا جاتا ہے۔
- اس کے لئے ذیل کے نکات کا جائزہ بھی شامل ہوتا ہے۔
- اسکول کے مقاصد اور فلسفہ
- اسکول تنظیم کی صورت حال
- نصاب
- اکتسابی و تدریسی حکمت عملی
- طلباء کی خدمات
- طلباء کو سرگرمیاں / طلباء کے حاصلات
- اسکول اسٹاف
- سرپرستان طلباء کا اطمینان اور تعاون
- اسکول کے حادثی وسائل
- مالیات
- اسکول کا خود ہی ترقی کا منصوبہ

Website of NABET/QCI •

اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد :

- اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد لازمی طور پر تعلیمی نتائج کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔
- فی زمانہ اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد لازمی طور پر تعلیمی نتائج کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔ اس لیے عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی میں بنیادی تبدیلیاں ناگزیر ہوتی ہیں۔ موجودہ نگرانی کا نظام اور معیاری تعلیم کی فراہمی پر اب دوبارہ غور کرنا وقت کی اہم ضرورت محسوس ہوتی ہے،
- اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد لازمی طور پر نتائج کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔ اس کے لیے مختلف سطحوں پر معیار کا تعین کیا جاتا ہے۔ اور اسکولوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس معیار پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔

- بحیثیت مجموعی ان ضوابط کا تعلق اسکولوں اور اساتذہ کو باختیار بنانا ہے۔ یہ ضوابط اسکولوں اور اساتذہ پر اعتماد کرتے ہوئے ان سے ان کی بہتر کارکردگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔
- اسکولی تعلیم کی نگرانی کا نظم اسکولوں پر ضرورت سے زیادہ پابندی نہیں لگائے گا، انھیں اختراعی سرگرمیوں سے نہیں روکے گا، اور اساتذہ، پرنسپلز یا طلبہ کے جذبے اور ہمت میں کسی طرح کی روکاوٹ نہیں ڈالے گا۔ بہر حال، ضابطوں کا مقصد اسکولوں اور اساتذہ کو اعتماد کے ساتھ باختیار بنانا ہے، تاکہ ان کو اس قابل بنایا جاسکے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنائیں اور اپنی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں، جبکہ اس نظام میں دیانت داری کے ساتھ تمام مالی معاملات، طریقہ کار اور تعلیمی نتائج کو مکمل شفافیت کے ساتھ عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔
- اسکولی تعلیم: معیار کا تعین اور درجہ بندی (Accreditation) معنی، تصور اور وسعت :-

10.2.1 اسکولوں کے معیار کا تعین اور درجہ بندی:

- تعلیمی اداروں میں خود احتسابی اور درجہ بندی ایک معروف کام ہو گیا ہے۔ اس وقت ہمارے ملک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کی درجہ بندی نیک (NAAC) کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ اسی طرز پر اسکولوں کی درجہ بندی کی جائیگی۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے اس کی اہمیت کے پیش نظر اس پر ایک اکائی مختص کی ہے۔ اسکولوں کی معیار کے مطابق درجہ بندی ان کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لیے ایک ناگزیر ضرورت ہے۔
- اڈورڈ سلس (2002) کے مطابق تعلیمی اداروں کا خود احتسابی کے ذریعے اپنے معیار کی ذمہ داری قبول کرنا نہایت خوش آئند پہلو ہے۔ یہ ہماری تنظیمی بلوغیت کا مظہر ہے۔ یہ اس بات کا اظہار ہے کہ اب ہم روایتی معائنے / مشاہدے سے ایک قدم آگے بڑھ کر اپنے ادارے کی اصلاح و ترقی کے لیے نئی جہت سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ مسلسل اصلاح کے کلچر کا ایک عنصر ہے۔
- اسی ضمن میں سید حامد صاحب کہتے ہیں کہ دوسروں کی کمزوریاں دیکھنا اور گناہ ایک دلچسپ مشغلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن خود اپنی کمزوریوں اور خامیوں کا انکشاف اور تجزیہ کرنا بڑے ہی دل گردے کا کام ہے۔ (بدر الاسلام 2011)
- اڈورڈ ڈیمنگ (1994) کو الٹی مینیجمنٹ کی مشہور شخصیت نے بڑی معنی خیز بات کہی۔ اصلاح و ترقی کے حصول کے لیے چٹنگی یا کمال کوئی پیشگی شرط نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ غلطیوں کو منظم پیمانے پر کم کرنے کا عزم کیا جائے۔
- اسکولوں کے معیار کی درجہ بندی کی ضرورت و اہمیت:

- اس کے ذریعے اسکول اپنے مقاصد کے حصول میں کی جانے والی پیش رفت کا جائزہ لیتا ہے۔
- اس طریقہ کار سے اسکول کو اپنے اہداف، وسائل، مسائل اور امکانات کا حقیقی شعور حاصل ہوتا ہے۔
- یہ طریقہ کار دوسروں کو مطمئن کرنے سے زیادہ خود کو اپنے ضمیر کی عدالت میں کھڑا کرتا ہے۔

- ادارہ جاتی احتساب و جائزہ ادارے کی ترقی کے لیے خطوط کار مہیا کرتا ہے۔
- اس جائزے کے ذریعے اسکول اپنی منزل کی جانب سفر کے مراحل طے کرتا ہے۔۔ (بدرالاسلام۔ 2011)
- اسکولوں کے معیار کی درجہ بندی کے فوائد:
- اسکول اپنی ترقی کا منصوبہ بنا سکتا ہے۔
- یہ دور مکمل معیار کے حصول کا دور ہے۔
- اس مقابلہ جاتی دور میں اسکول کو اپنی افادیت باقی رکھنے میں یہ درجہ بندی معاون ہوتی ہوتی ہے۔
- اس طریقہ کار کہ اپنا کر ہم اسکولوں کے درمیان ایک صحت مند مسابقت کو رواج دے سکتے ہیں۔

10.2.2 جائزے سے حاصل ڈاٹا کا استعمال:

- جائزے سے حاصل ڈاٹا کا استعمال ہم ذیل کے مراحل میں کر سکتے ہیں۔
- (1) معیار مطلوب کی طرف پیش قدمی کے خطوط کار کا تعین میں۔
 - (2) خود احتسابی کے ذریعے کمزور پہلوؤں کی شناخت اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے طویل المیعاد اور قلیل المیعاد منصوبہ بندی۔
 - (3) مستقبل کے ارتقائی مراحل کا تعین کرنے میں۔
 - (4) اسکول کے مثبت پہلوؤں میں مزید ترقی کے لیے منصوبہ بندی و عمل آوری۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: یہ دور صفر خامی یعنی KAIZAN کا دور ہے۔ اس کی وضاحت کیجیے

10.3 عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی

(Provision of education to the public, management of educational institutions, and policy making)

قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور اسکولوں کے معیار کا تعین اور درجہ بندی:

اس وقت اسکول کے نظام تعلیم کے نظم و نسق کے تمام اہم فرائض یعنی عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی، ایک ہی ادارہ یعنی محکمہ اسکول ایجوکیشن یا اس کے ذیلی ادارے سنبھال رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مفادات کا ٹکرائو اور طاقت کا ارتکاز ہوتا

ہے۔ اس کا ایک اور نتیجہ اسکول کے نظام کے غیر موثر انتظام کی شکل میں بھی سامنے آتا ہے، کیونکہ معیاری تعلیم کی فراہمی کی کوششیں اسکول ایجوکیشن کے ضابطوں اور دوسرے کرداروں کی وجہ سے وہ اپنی اہمیت اور ارتکاز میں کمی کا شکار ہو جاتی ہیں۔

10.4 موجودہ نگرانی کا نظام اور معیاری تعلیم کی فراہمی

(Existing Monitoring System and Provision of Quality Education)

موجودہ نگرانی کا نظام جہاں ایک طرف منافع بخش نجی اسکولوں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر تعلیم کو کاروبار بنانے کے عمل اور سرپرستان طلباء کے معاشی استحصال پر قابو نہیں پاسکا ہے۔ وہیں دوسری طرف یہ غیر ارادی طور پر عوامی مفادات کے لیے وقف نجی فلاحی اسکولوں کی حوصلہ شکنی بھی کرتا ہے۔ سرکاری اور نجی اسکولوں کے ضوابط کے سلسلہ میں بہت زیادہ عدم توازن رہا ہے، حالانکہ دونوں قسم کے اسکولوں کے مقاصد ایک جیسے ہونے چاہیں یعنی معیاری تعلیم فراہم کرنا۔

10.5 نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا وقت کی اشد ضرورت

(Urgent need of the hour to change and strengthen the management system)

عوامی تعلیم کا نظام ایک متحرک جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے، اور ملک کے لیے اعلیٰ ترین سطح کے تعلیمی نتائج حاصل کرنے کے لیے اس کے نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا اشد ضروری ہے۔ ساتھ ہی نجی فلاحی اسکولوں کی بھی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور انہیں ایک اہم اور فائدہ مند کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جانا چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکول کے نظام تعلیم کے نظم و نسق کے نظام میں مفادات کا ٹکرائو اور طاقت کے ارتکاز کو کیسے روکا جاسکتا ہے؟

10.6 اسکولوں کا احتساب و جائزہ اور معیار کا تعین معنی اور تصور

(School Accountability, Evaluation and Quality Determination Meaning and Concept)

اسکول کی جواب دہی معنی و تصور اور افادیت :-

اصل انگریزی لفظ Accountability ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں کس بات کی کیسی چیز سے ضمانت دینا، اپنے کام اور نتائج کی ذمہ داری قبول کرنا اور اپنے کاموں اور نتائج کے لیے فرد یا ادارے کا دوسروں کے سامنے جوابدہ ہونا۔ اسکولوں کی جواب دہی سے مراد یہ ہے کہ

اسکول اپنے مقاصد کے حصول میں کس حد تک کامیاب ہوا اس کا جواب دے اسکول کا ہر فرد اپنے شعبے کے سربراہ کو جوابدہ ہو۔ سربراہان شعبہ، صدر مدرس کو جوابدہ ہوں اور صدر مدرس، اسکول انتظامیہ کو کتنی ذمہ داران سرپرستان طلباء اور مجموعی طور پر سماج کے سامنے جوابدہ ہو۔ اسکول کا ہر فرد، تدریسی اور غیر تدریسی عملہ اپنے مفوضہ کاموں کے بارے میں ذمہ داری قبول کرے۔

اسکول کی جوابدہی کے مفہوم میں یہ بات شامل ہے کہ اسکول کا ہر فرد انفرادی طور پر اور اسکول بحیثیت ادارہ اپنے سے بالاتر یا قانونی طور پر متعین کردہ باختیار شخص یا ادارے کو اپنی کارکردگی اور کاموں کی رپورٹ پیش کرے اور اپنے کاموں کی ذمہ داری قبول کرے۔ اور نتائج کو شفاف طریقے سے پوری ایمانداری کے ساتھ پیش کرے۔

اسکول کی جوابدہی ایک وسیع الاطراف لفظ ہے۔ اس میں اسکول کی کارکردگی کے تمام پہلو شامل ہیں۔ مثلاً تنظیمی سیٹ آپ، وسائل کا فراہمی مامی معاملات، انتظامی امور، انسانی وسائل سے متعلق پالیسی طلباء کا مختلف گوشوں میں ارتقاء یعنی ان کی جسمانی ذہنی و اخلاقی نشوونما طلباء کی کردار سازی امتحانات میں طلباء کا پرفارمنس نصابی و ہم نصابی سرگرمیاں جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔

جوابدہی کے تصور میں یہ بات کارفرما ہوتی ہے کہہ فردی ادارہ اپنے آپ کو دوسروں کے تعلق سے اخلاقی طور پر دیانت دارانہ رویے / عمل کا پابند بنائے۔

اسکول کی جوابدہی دراصل تمام افراد کی انفرادی طور پر دور پورے اسکول کی ایک ادارہ یا تنظیم کے حیثیت سے اپنے جملہ کاموں کے بارے میں جوابدہی کو ذمہ داری کو قبول کرنا ہے۔ اس میں اپنے کاموں / کارکردگی کے نتائج کو تسلیم کرنا اور ان کی ذمہ داری قبول کرنا شامل ہے۔ یہ نتائج مثبت و منفی دونوں ہوتے ہیں۔

جوابدہی کے عمل کے ذریعے ہم اسکولوں کے تمام معاملات میں شفافیت اور دیانت داری کی کلچر کو فروغ دیتے ہیں۔ اسکول کے اعمال اور فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ جوابدہی کے ذریعے ہم ذاری اور پیشہ دارانہ تعلقات میں بھروسہ مندی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ غلطیوں کا اعتراف جوابدہی / ذمہ داری قبول کرنے کی وجہ سے ہم انفرادی / ادارہ جاتی سطح پر ہونے والی غلطیوں کا کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں ورنہ عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ اچھے نتائج کو قبول کر کے اُس کا اعلان کرتے ہیں اور اپنی غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا پھر ان غلطیوں کے لیے اپنے علاوہ دوسروں کو ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ یہ رویہ فرد اور اسکول دونوں کی ترقی و اصلاح میں سب سے بڑی روکاؤ ثابت ہوتا ہے۔

غلطیاں / کوتاہیاں انسانی سے ہی سرزد ہوتی ہیں ترقی کا راستہ یہ ہے کہ اہم ان غلطیوں کا اعتراف کریں، اُس کی ذمہ داری قبول کریں اور اصلاح کیلئے کمر بستہ ہو جائیں۔ اسی میں ہماری ترقی اور کامیابی پوشیدہ ہے۔

بازرسی کا حصول: (Feed back)

ایک جوابدہ اسکول اپنے کارکردگی کے بارے میں تمام متعلقین سے فیڈبیک لیتا رہتا ہے۔ اور اپنی اصلاح و ترقی کا سامان کرن رہتا ہے کسی داناکا قول ہے ”جو تمہیں تمہاری غلطی بنائے وہ تمہارا سچا دوست ہے اس لئے اسکول کو چاہیے کہ وہ نہ صرف اپنے روشن پہلوؤں پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرے اور اُس کا اعلان کرے۔ بلکہ ساتھ ہی اُسے اپنے کمزور پہلوؤں کو بھہر پور توجہ دے کر اصلاح کرنی چاہیے۔ بطور خلاصہ ہم کہہ

سکتے ہیں کہ جواب دہی سے مراد اسکول مقاصد اور اہداف کے حصول میں انفرادی اور اجتماعی کاموں / کارکردگی کے اچھے اور برے نتائج کو قبول کرنا ہے۔“

اسکول کی جواب دہی کی وسعت:

- اسکول کی جواب دہی کے نظام میں درج ذیل نکات شامل ہوتے ہیں
- اس پروگرام جس کو قانون حیثیت ہوتی ہے۔
- اس جواب دہی کے نظام کے ذریعے طلباء کے اکتساب کے لیے اساتذہ، اسکولی انتظامیہ اور صدر مدرس کو ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے۔
- اس نظام کے ذریعے متعلقہ افراد کی ذمہ داری طے کی جاتی ہے۔ اور اس کے ذریعے کوتاہیوں نقائص اور معیار سے کمتر رہنے کی صورت میں متعلقین کو اس کے نتائج بھگتنے ہوتے ہیں۔

شفافیت:

شفافیت اسکول جواب دہی میں شفافیت کو برتنا ناگزیر ہوتا ہے۔ اسکول اپنے تمام فیصلوں۔ رویوں۔۔۔۔۔۔ اعمال اور اُن کے نتائج کو معروفی انداز میں ذمہ داران کے سامنے پیش کرے۔
ذمہ داری کا تعین:-

اسکول کے عملے (تدریسی اور غیر تدریسی) بشمول صدر مدرس کے فرائض و اختیارات اور ذمہ داریوں کو وضاحت سے متعلقین کو بنایا جاتا ہے اور اسی کے مطابق اُن کا احتساب کیا جاتا ہے۔
قوانین اور ضوابط کی تعمیل:-

اسکول کی جواب دہی میں قوانین اور ضابطوں کی تعمیل اور بجا آوری سرفہرست ہوتی ہے۔
پیشہ وارانہ اخلاقیات کی پابندی
اسکول جواب میں دوسرا اہم کام تمام اسٹاف کی پیشہ وارانہ اخلاقیات کی پابندی ہوتی ہے۔
نتائج مرکوز:

اسکول کی جواب دہی طلباء کے حاصلات یا نتائج پر مرکوز ہوتی ہے۔
اسکول کی جواب دہی کے فوائد:-

- جمہوری طرز انتظام کو بڑھاوا ملتا ہے۔
- اسکول کے انصرام میں یک جہتی کو ترقی ملتی ہے۔
- اس جواب دہی کے ذریعے اسکول کی ترقی راہیں کھلتی ہیں
- اسکول کے پروگراموں کے نفاذ میں تمام اسٹاف کا تعاون ملتا ہے

- غلطیوں اور کمزوریوں سے بروقت آگاہی حاصل ہوتی ہے۔
- نئے انداز سے سوچنے اور مقاصد کے حصول میں جدید معلومات سے فائدہ اٹھانے کا ماحول پیدا ہوتا ہے
- اسکول ترقی کی راہ پر گامزن رہتا ہے۔
- جمہوری طرز انتظام کو بڑھاوا ملتا ہے۔
- اسکول کے انصرام میں یک جہتی کو ترقی ملتی ہے۔
- جواب دہی کے ذریعے اسکول کی ترقی راہیں کھلتی ہیں۔
- اسکول کے پروگراموں کے نفاذ میں تمام اسٹاف کا تعاون ملتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکول کی جواب دہی کے فوائد بیان کیجیے۔

10.7 اسکولوں کا احتساب و جائزہ اور معیار کا تعین: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا نقطہ نظر

(Accountability, Evaluation and Quality Determination of Schools: Perspective of National Education Policy 2020)

اسکولی تعلیمی نظام سے متعلق آزادانہ ذمہ داریاں اور اس کے اصولوں سے متعلق قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے کلیدی اصول اور خاص سفارشات:

اسکولی تعلیمی نظام سے متعلق آزادانہ ذمہ داریاں اور اس کے اصولوں سے متعلق اس پالیسی کے کلیدی اصول اور خاص سفارشات درج ذیل ہیں۔

(a) اسکول ایجوکیشن کا محکمہ جو اسکولی تعلیم میں ریاستی سطح کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے، وہ عوامی تعلیم کا نظام کی مستقل بہتری کے لیے مجموعی طور پر نگرانی اور پالیسی سازی کا ادارہ ہوگا۔ یہ سرکاری اسکولوں کی بہتری اور مفادات کے تصادم کو کم کرنے پر خاطر خواہ توجہ کو یقینی بنائے گا۔ اسکولی تعلیم کا محکمہ اسکولوں کی فراہمی اور اسکولوں کے چلانے سے کوئی واسطہ نہیں رکھے گا۔ تاکہ عوامی تعلیمی اداروں کے معیار کی بہتری کے لیے اپنی توانائیوں کو مرکوز کر سکے۔

(b) پورے ریاست کے سرکاری اسکولوں کے نظام تعلیم کے لیے تعلیمی کاموں اور خدمات کی فراہمی کا ذمہ دار ادارہ، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن (جن میں ڈی او District Education Officer اور بی ای او Block education Officer وغیرہ شامل ہیں) ہوگا۔ یہ تعلیمی نظم و ضبط اور ضابطوں سے متعلق پالیسیوں کو نافذ کرنے کا کام آزادانہ طریقہ پر کرے گا۔

(c) کم از کم معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے نجی عوامی، اور فلاحی سبھی طرح کے تعلیمی اداروں میں تعلیم کے تمام مراحل کے لیے ایک موثر کوالٹی ریگولیشن کا نظام قائم کیا جائے گا۔ یہ یقینی بنانے کے لیے سبھی اسکول پیشہ وارانہ اور اصولوں سے متعلق مقرر کردہ کم سے کم معیار کی پابندی کریں، ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقے ریاست بھر میں (SSSA) اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اتھارٹی (State School Standards Authority) کے نام سے ایک ریاستی سطح کا ادارہ قائم کریں گے۔ ایس ایس ایس اے کچھ بنیادی معیارات (مثلاً، بچاؤ، حفاظت، بنیادی ڈھانچہ، مضامین اور درجات کے اساتذہ کی تعداد، مالی امکانات، اور نظم و ضبط کا عمدہ طریقہ کار) کے متعلق کم سے کم لازمی معیار قائم کرے گی، جسکی پابندی سبھی اسکولوں کو کرنی ہوگی۔ ایس سی ای آر ٹی کے ذریعہ مختلف متعلقین، خاص طور پر اساتذہ اور اسکولوں سے صلاح مشورہ کے ذریعہ ہر ریاست کے لیے ان اصولوں کا خاکہ تیار کیا جائے گا۔

عمومی نگرانی اور جواب دہی کے لیے ایس ایس ایس اے کے ذریعہ مقرر کردہ سبھی بنیادی خود انضباطی کی معلومات کو شفافیت کے ساتھ عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ جن بنیادیوں پر معلومات کو عام کیا جانا ہے اس کا خاکہ ایس ایس ایس اے کے ذریعہ اسکولوں کے لیے معیارات طے کرنے کی پوری دنیا میں کی جا رہی بہترین پہلوؤں کے مطابق طے کیا جائے گا۔ سبھی اسکولوں کے ذریعہ تازہ ترین معلومات فراہم کی جائیں گی، اور اپنی سرکاری ویب سائٹوں پر جنہیں ایس ایس ایس اے کے ذریعہ چلایا جاتا ہے مہیا کروانی ہوگی۔ حکومت کے زیر انصرام یا پھر عوامی زندگی سے جڑے ہوئے متعلقہ افراد یا دیگر لوگوں کی کسی بھی شکایت کو ایس ایس ایس اے کے ذریعہ حل کیا جائے گا باقاعدگی سے وقفے وقفے پر کچھ منتخب طلبہ سے آن لائن فیڈبیک (بازرسی) منگوائے جائیں گے، تاکہ بروقت اہم مشورے مل سکیں۔ ایس ایس ایس اے کے سبھی کاموں میں مہارت اور شفافیت یقینی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا مناسب طریقہ پر استعمال کیا جائے گا۔ اس سے اسکولوں کو ظابطوں کے بوجھ سے بڑی حد تک نجات ملے گی۔

(d) ریاست میں تعلیمی معیارات اور نصاب سمیت تعلیمی معاملات، ایس سی ای آر ٹی (State council for Educational Research & Training) کے ساتھ قریبی مشاورت اور تعاون کے ساتھ ایس سی ای آر ٹی (National Council for Educational Research and Training) کی قیادت میں انجام دیے جائیں گے، جس کو ایک ادارہ کے طور پر مضبوط کیا جائے گا۔ ایس سی ای آر ٹی سبھی متعلقین کے ساتھ وسیع مشاورت کے ذریعہ اسکول کوالٹی ایسمنٹ اینڈ ایکریڈٹیشن فریم ورک تیار کرے گا (School Quality Assessment and Accreditation Framework) سی آر سی (Cluster Resource Centre)، بی آر سی (Block Resource Centre) اور ڈی آئی ای ٹی (District) Institute of education and Training جیسے اداروں کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے ایس سی ای آر ٹی ایک، ”انتظامیہ کو تبدیل کرنے کی کاروائی“ کے تحت کام کرے گا، جو کہ تین سالوں کے اندر یقینی طور پر ان کی صلاحیتوں اور کاموں کے ماحول کو بدل کر انہیں ترقی کے متحرک اداروں کے طور پر قائم کرے گا۔ دریں اثنا اسکول چھوڑنے والے مرحلے پر طلبہ کی صلاحیتوں کی سند دینے کا کام ہر ریاست میں امتحانات بورڈ کے ذریعہ کیا جائے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: تعلیمی نظام سے متعلق آزادانہ ذمہ داریاں اور اس کے اصولوں سے متعلق قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی خاص سفارشات کا جائزہ لیجیے۔

10.8 اسکولوں کو وسائل سے مالا مال کرنے والی ثقافت اور عہدے کی ترقی شناخت اور جوابدہی

(School resource-enriching culture and role development Recognition and accountability)

اسکولوں، اداروں، اساتذہ، افسران، برادریوں اور متعلقین کو مضبوط بنانے اور انہیں وسائل سے مالا مال کرنے والی ثقافت، ڈھانچوں اور سسٹم کے تئیں جوابدہی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ تمام متعلقین، تعلیمی نظام میں شریک افراد اعلیٰ سطح کی ایمانداری، مکمل عزم اور قابل تقلید طریقہ کار کے ساتھ اپنا کردار نبھانے کے لیے جوابدہ ہوں گے۔ اس نظام کے ہر کردار سے کیا توقعات ہیں انھیں بھی واضح کیا جائے گا۔ اور ان توقعات کے پیش نظر متعلقین کے کام کی تشخیص اور جائزہ سختی کے ساتھ ہوگا۔ احتساب کو یقینی بنانے کے لیے جائزہ کا نظام ایک با مقصد اور معروضی طریقہ کار کے طور پر سامنے آئے گا۔ اس میں کارکردگی کے بارے میں پوری معلومات یقینی بنانے کے لیے عمل اور جائزہ کے کئی ذرائع ہوں گے، (اس کو طلبہ کے نمبرات کے ساتھ محض معمولی طور پر نہیں منسلک کیا جائے گا) جائزہ سے یہ پتہ چلے گا کہ طلبہ کی تعلیمی حصولیابی جیسے نتائج میں دخل اندازی کرنے والے کون سے داخلی یا خارجی عوامل ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوگا کہ تعلیم کے لیے خاص کر اسکول کی سطح پر ٹیم ورک کی ضرورت پڑتی ہے۔ سبھی لوگوں کے عہدہ کی ترقی، شناخت اور جوابدہی اسی طرح کے کارکردگی کے جائزہ پر مبنی ہوں گے۔ سبھی افسران یہ یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہوں گے کہ یہ ترقی، کارکردگی اور جوابدہی کا نظام مکمل انضباط کے ساتھ اور انتظامی طور پر ان کے کنٹرول میں رہتے ہوئے مناسب طریقہ پر اپنا کام کر رہا ہے۔

10.9 عوامی مفاد اور نجی اسکولوں کی حوصلہ افزائی

(Public Interest and Encouraging Private Schools)

سرکاری اور نجی اسکولوں (مرکزی سرکار کے ذریعہ چلائے جارہے / امداد یافتہ اسکولوں کو چھوڑ کر) بقیہ اسکولوں کا جائزہ اور درجہ بندی کا کام مساوی معیار، پنج مارک اور طریقہ کار کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو آن لائن اور آف لائن دونوں طرح سے عام انکشاف اور شفافیت پر زور دیتے ہیں۔ تاکہ عوامی مفاد والے نجی اسکولوں کی حوصلہ افزائی کو یقینی بنایا جائے۔ اور کسی طرح کی روکاؤ پیدا نہ ہو۔ معیار تعلیم کے لیے نجی فلاحی کوششوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جس سے تعلیم جو کہ ایک عوامی خدمت ہے، سب کو حاصل ہو سکے، بچوں کے والدین اور سماج کو ٹیوشن فیس میں من مانے طریقہ پر اضافے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ اسکول کی ویب سائٹ اور ایس ایس اے کی ویب

سائٹ پر سرکاری اور پرائیویٹ دونوں اسکولوں کی معلومات کو عام کیا جائے گا۔ جس میں درجات، طلباء اور اساتذہ کی تعداد، اور پڑھائے جانے والے مضامین، فیس، نیشنل اچیومنٹ سروے اور اسٹیٹ اچیومنٹ سروے جیسے معیاری تشخیص و جائزہ کی بنیاد پر طلبہ کے تمام نتائج شامل کیے جائیں گے۔ مرکزی حکومت کے زیر انتظام یا مدد یافتہ اسکولوں کے لے سی بی ایس وزارت تعلیم کے مشورہ سے ایک فریم ورک تیار کرے گا، سبھی تعلیمی اداروں کو غیر منافع بخش ادارہ کے طور پر مساوی معیار اور آڈٹ کے مطابق تسلیم جائے گا۔ اگر کوئی منافع باقی بچے تو اس کی سرمایہ کاری دوبارہ تعلیمی شعبہ میں ہی کردی جائے گی۔

اسکول کے ضابطے، سند اور نظم و ضبط کے لیے طے شدہ معیار / انضباطی ڈھانچے اور سہولت کاری کے نظام کی جانچ کی جائے گی، تاکہ گذشتہ دہائی میں حاصل کیے گئے سبق اور تجربات کی بنیاد پر اصلاح کی جاسکے۔ اس جانچ کا مقصد یہ یقینی بنانا ہوگا کہ سبھی طلبہ خاص طور پر سہولیات سے محروم طبقات کے طلبہ کے لیے اعلیٰ معیار والی مساوی اسکولی تعلیم حاصل کر سکیں۔ بچپن کی ابتدائی دیکھ بھال اور تعلیم (تین سال کی عمر سے) سے لے کر ہائر سکینڈری تعلیم (یعنی بارہویں درجہ تک) لازمی اور مفت ہو۔ نتائج پر زور دیا جائے گا۔ اور ان کے ضابطوں کی میکانیکی نوعیت، اور بنیادی و جسمانی ڈھانچوں کو تبدیل کر دیا جائے گا اور تقاضوں کو زمینی حقائق کے لیے زیادہ موزوں بنایا جائے گا۔ مثال کے طور پر زمین کا رقبہ، کمروں کا سائز اور شہری علاقوں میں کھیل کے میدانوں کی دستیابی وغیرہ کے بارے میں۔ ایسے انتظامات کو مناسب طریقے سے نرم کیا جائے گا۔ جس سے ایک محفوظ، مامون، خوشگوار اور نتیجہ خیز جائے تعلیم کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ہر اسکول کو مقامی تقاضوں اور دشواریوں کی بنیاد پر اپنے فیصلے کرنے کے لیے مناسب پکچ حاصل ہوگی۔ تعلیمی نتائج اور تمام مالی، تعلیمی اور عملیاتی امور کے شفاف انکشاف کو مناسب اہمیت دی جائے گی اور اسکولوں کے جائزہ میں ان کو مناسب طریقے سے شامل کیا جائے گا۔ اس سے تمام بچوں کے لیے مفت، مساوی اور معیار بنیادی اور ثانوی تعلیم کو یقینی کے حصول کی طرف ہندوستان کی پیش رفت میں مزید بہتری آئے گی۔ پائیدار ترقیاتی مقاصد 4 (Sustainable Development Goal 4) کے حصول کی طرف بھارت کی پیشرفت مزید بہتر ہو۔

10.10 سرکاری اسکولی نظام تعلیم کا مقصد: تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والدین کے لیے یہ سب سے پرکشش پسند بن جائے

(Objective of Public School System of Education: To make it the most attractive choice for parents from all walks of life)

وفاقی و قریبی اسکولوں کے لیے طلبہ کی خواندگی کے مختلف سطح کے نمونہ کا جائزہ نیشنل اچیومنٹ سروے (NAS) (این اے ایس) کے ذریعہ لیا جائے گا، جائزہ کے اس کام میں مجوزہ نئے قومی تشخیصی مرکز

(Performance Assessment, Review and Analysis of knowledge for Holistic Development)

دیگر سرکاری اداروں جیسے کہ این سی ای آر ٹی وغیرہ کے ذریعہ مناسب تعاون کیا جائے گا۔ یہ ادارے مختلف کاموں مثلاً اعداد و شمار کے تجزیے کے ساتھ ساتھ تشخیصی عمل میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔ تشخیص و جائزہ میں سرکاری اسکولوں کے ساتھ ساتھ نجی اسکول کے طلبہ کو بھی شامل کیا جائے گا۔ ریاستوں کو بھی مردم شماری پر مبنی اسٹیٹ اسمنٹ سروے (ایس اے ایس) کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ جس کے نتائج کا استعمال صرف ترقی کے مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔ اسکول کے نظام تعلیم میں متواتر اصلاح کے لیے ان کی مجموعی شناخت اور طلبہ کی پہچان کو ظاہر کیے بغیر ان کے نتائج کو اسکولوں کے ذریعہ عام کیا جائے گا۔ مجوزہ نئے قومی تشخیصی مرکز کے قیام تک این سی ای آر ٹی این اے ایس (National Achievement Survey) کو جاری رکھ سکتا ہے۔

<p align="center">اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: سرکاری اسکولی نظام تعلیم میں کیا تبدیلیاں لائی جائیں تاکہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والدین کے لیے یہ سب سے پرکشش پسند بن جائے۔</p> <hr/> <hr/>

10.11 منشیات کے استعمال اور بھید بھاؤ، استحصال کی روک تھام

آخر میں اسکولوں میں داخل شدہ بچوں اور نو عمروں کو اس پورے عمل میں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ آخر کار اسکول کا نظام ان کے لیے تیار کیا گیا ہے، ان کے تحفظ اور ان کے حقوق پر توجہ دینی چاہیے، خاص طور پر لڑکیوں کے تحفظ پر، نو عمروں کے ذریعہ سامنا کیے جانے والے مختلف سنگین معاملوں جیسے منشیات کا استعمال، کئی طرح کی تفریق اور بھید بھاؤ اور استحصال کی رپورٹنگ، بچوں اور نو عمروں کے حقوق یا تحفظ کے خلاف کسی بھی طرح کی خلاف ورزی ہونے پر کارروائی کے لیے واضح، محفوظ اور بہتر میکانزم وغیرہ کو اس نظام میں سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔ ایسے طریقہ کار کو فروغ دیا جائے گا جو سبھی طلبہ کے لیے موثر، کارآمد، بروقت معروف اور اولین ترجیح والا ہوگا۔

10.12 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- خلاصہ بحث: حساب کرو قبل اس کے کہ تمہارا حساب کیا جائے۔ اس قول کے بموجب اسکولوں کو مسلسل اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ خواہ بیرونی ایجنسیاں احتساب کریں یا نہ کریں۔ یہ خارجی اطمینان سے زیادہ داخلی اطمینان کی بات ہے۔۔۔۔۔ یہ عمل ترقی کی بنیاد ہے۔ اس کے ذریعے ہم صحت مند مسابقت کا آغاز کر سکتے ہیں۔ (بدرالاسلام-2015)

- یہ بات یاد رکھنی ہوگی کہ معیاری تعلیم کا حصول اب ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ اور معیار مطلوب کی جانب پیش قدمی ایک کبھی نہ ختم ہونے والا سفر ہے۔ معیاری تعلیم کی فراہمی اب اسکولوں کے وجود اور بقا کا مسئلہ بن چکا ہے۔ آزاد روی، نجی کاری اور عالمگیریت کے دور میں تعلیمی اداروں سے وابستہ تمام افراد کو فوری طور پر اس ضمن میں اپنی کوششوں کا آغاز کر دینا چاہیے۔
- اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد لازمی طور پر تعلیمی نتائج کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔
- عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی کے موجودہ نظام کو غیر مرکوز کرنا ہے۔
- سرکاری اور نجی اسکولوں کے ضوابط کے سلسلہ میں بہت زیادہ عدم توازن کو دور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔
- نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا وقت کی اشد ضرورت ہے۔
- کم از کم معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے نجی عوامی، اور فلاحی سبھی طرح کے تعلیمی اداروں میں تعلیم کے تمام مراحل کے لیے ایک موثر کوالٹی ریگولیشن کا نظام قائم کیا جائے گا۔
- سرکاری اسکولی نظام تعلیم کا مقصد اعلیٰ ترین معیاری تعلیم کا حصول ہوگا، تاکہ اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والدین کے لیے یہ سب سے پرکشش پسند بن جائے۔
- وقتاً فوقتاً پورے نظام کی جانچ کے لیے طلبہ کی خواندگی کے مختلف سطح کے نمونہ کا جائزہ نیشنل اچیومنٹ سروے (این اے ایس) کے ذریعہ لیا جائے گا۔
- سبھی طلبہ کے تحفظ کے لیے موثر، کارآمد، بروقت معروف نظام کا قیام اولین ترجیح ہوگی۔

10.13 فرہنگ (Glossary)

National Achievement Survey	NSA
Performance assessment, Review and Analysis of knowledge for holistic development	PARAKH
School Quality Assessment and Accreditation Framework	SQAACF
State School Standards Authority	SSSA
National Achievement Survey	NAS

10.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد لازمی طور پر----- کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔
 - (a) تعلیمی نتائج
 - (b) مالیات
 - (c) اخلاق
 - (d)
2. عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی کے موجودہ نظام کو----- کرنا ہے۔
 - (a) مرکوز
 - (b) غیر مرکوز
 - (c) تقسیم
 - (d)
3. --- کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا وقت کی اشد ضرورت ہے۔
 - (a)
 - (b)
 - (c)
 - (d)
4. سرکاری اسکولی نظام تعلیم کا مقصد----- تعلیم کا حصول ہوگا۔
 - (a) ساج
 - (b) حکومتی نظم و نسق
 - (c) تعلیمی نظم و نسق
 - (d)
5. تعلیمی اداروں کا خود احتسابی کے ذریعے اپنے معیار کی ذمہ داری قبول کرنا نہایت خوش آئند پہلو ہے۔ یہ جملہ کس نے کہا؟
 - (a) اعلیٰ ترین معیاری
 - (b) معیاری
 - (c) بہترین
 - (d)

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اسکولوں کی درجہ بندی کیوں ضروری ہے؟
2. اسکولی تعلیم کے نگران کار نظام کا مقصد واضح کیجیے۔
3. اسکولوں کی درجہ بندی سے متعلق چند ماہرین کے خیالات کا جائزہ لیجیے۔
4. نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنا اور مضبوط بنانا وقت کی اشد ضرورت ہے۔ اس پر اظہار خیال کیجیے۔
5. موجودہ نگرانی کا نظام اور معیاری تعلیم کی فراہمی کی کمزوری بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. عوام کو تعلیم کی فراہمی، تعلیمی اداروں کا نظم و نسق، اور پالیسی سازی کے موجودہ نظام کو غیر مرکوز کرنا کیوں ضروری ہے۔؟
2. طلبہ کی خواندگی کے مختلف سطح کے نمونہ کا جائزہ نیشنل اچیومنٹ سروے (این اے ایس) کی افادیت واضح کیجیے۔؟
3. سبھی طلبہ کے تحفظ کے لیے موثر، کارآمد، بروقت معروف نظام کا قیام اولین ترجیح کیوں ہونا چاہیے۔؟
4. موجودہ تعلیمی نظم و نسق کے طریقہ کو تبدیل کرنے کی اشد ضرورت کیوں محسوس کی جا رہی ہے؟
5. اسکولوں میں جواب دہی کے نظام پر اظہار خیال کیجیے۔
6. سبھی طلبہ خاص طور پر سہولیات سے محروم طبقات کے طلبہ کے لیے اعلیٰ معیار والی مساوی اسکولی تعلیم حاصل کر سکیں۔

10.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- [https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0 .pdf](https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0.pdf)
- (2) اڈورڈ سلسل، ٹوٹوٹل کوالٹی مینجیمینٹ ان ایجوکیشن، کوگان پبلیکیشنز-2002
- (3) مارٹن بارلوسکی واسٹیفن لائن، ڈولوپنگ کوالٹی اسکولس، اے پیٹڈ بک، اونٹاریو، انسٹیٹیوٹ،۔ ٹورنٹو، 1994
- (4) بدرالاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بذریعہ خود اکتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011۔
- (5) بدرالاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015
- (6) <https://qcin.org>
- <https://nabet.qci.org> (7)
- ڈاکٹر بدرالاسلام (اسسٹنٹ پروفیسر۔ مانو۔ سی ٹی ای۔ اورنگ آباد۔

اکائی 11۔ احتساب کے مثالی نمونے

(Paradigms of Assessment)

اکائی کے اجزا

- 11.0 تعارف (Introduction)
- 11.1 مقاصد (Objectives)
- 11.2 اسکولی احتساب کے نقطہ نظر (Various Angles of School Assessment)
 - 11.2.1 اسکول کے معیار کے احتساب کے مختلف پہلو اور اُن کے پیمانے
- (Various aspects and tools of School Assessment)
- 11.3 عام اور مطلوبہ معیاری اسکول میں موازنہ (Normal School vs Desired Standard School)
- 11.4 اسکولی احتساب کے دائرے۔ تصورات اور وسائل
- (Dimensions of School Assessment concept and Resources)
 - 11.4.1 تعلیمی میدان کا تعین (Scholastic Process)
 - 11.4.2 ہم نصابی سرگرمیاں (Co-scholastic Process)
 - 11.4.3 اسکول کا بنیادی ڈھانچہ
 - 11.4.4 انسانی وسائل (Human Resource)
 - 11.4.5 شمولیتی سرگرمی (Inclusive Practice)
 - 11.4.6 انتظامیہ اور گورننس (Management & Governance)
 - 11.4.7 قیادت (Leadership)
- 11.5 اسکول کے معیار کے احتساب کے مختلف مراحل
- (Process of School Quality Assessment & Assurance & Resources)
 - 11.6 اسکول کے گریڈ کا تعین / اسکور کارڈ (School Assessment Score Card)
 - 11.7 بیچ مارکنگ (Benchmarking)
 - 11.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

11.9 فرہنگ (Glossary)

11.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

11.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

11.0 تعارف (Introduction)

تعلیم کے مختلف مراحل میں معیاری تعلیم حاصل ہو یہ بھارت کے ساتھ پوری دنیا کا یہ اہم مسئلہ بن چکا ہے گزشتہ کئی سالوں سے بھارت میں بھی تعلیمی میدان میں معیار کے حصول اور اسکی برتری کے لیے ادارہ جاتی کوششوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں Total Quality Management in Education ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کی اصطلاح استعمال کی جا رہی ہے۔ اس طریقہ کار کی افادیت تجربات کے بعد ایک ثابت شدہ حقیقت بن رہی ہے، موجودہ حالات میں اور قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق اسکول کی سطح پر ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک ناگزیر ضرورت بن گیا ہے۔

معیار تعلیم حصول کی طرف پیش قدمی کے لیے ضروری ہے کہ، ادارہ جاتی احتساب کیا جائے، جس سے ادارہ اپنی موجودہ صورت حال کا معائنہ یعنی تعلیمی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے حالات اور ضروریات کے مطابق تعلیمی منصوبہ بندی کرے، ادارے کی قوت، خوبیاں، ادارے کے نا پسندیدہ پہلو اور کمزوریوں سے واقف ہو۔ جہاں پر ادارہ ترقی کر سکتا ہے۔

11.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسکول میں تعلیمی نظام کی خوبیاں اور خامیوں کا تنقیدہ جائزہ لے سکیں۔
- اسکولی احتساب کے دائرے، تصورات اور وسائل پر تفصیلی روشنی دال سکیں۔
- نظام تعلیم کے ضابطوں اسکولوں اور اساتذہ کو اعتماد کے ساتھ با اختیار بنانا، انکی صلاحیتوں اور قابلیتوں کا تعین کر سکے۔
- اسکول کے معیار کے احتساب کے مختلف مراحل آلات کو عملی طور پر برت سکیں۔
- قومی تعلیمی پالیسی 2020 برائے اسکول کے احتساب کے نظریات کو سمجھ سکیں۔
- اسکولوں کا متواتر و قفوں پرانے عمل کی عکاسی کرنے اور انکا جائزہ لے سکیں۔
- تعلیمی نظام میں جو ڈاننا جمع ہو گا احتساب کے ذریعے وہ تعلیمی میدان میں بدلتے ہوئے مثالی نمونوں (Paradigm) کو سمجھ سکیں

11.2 اسکولی احتساب کے نقطہ نظر (Various Angles of School Assessment)

معیاری تعلیم کے انصرام کے ضمن میں کئی طرح کے خیالات کا اظہار کیا گیا ہے، خاص طور سے سیکھنے والے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنا۔ حکومت کے جانب سے ہمیشہ سے پہلے ہی اس بات کو ترجیح دی گئی ہے۔ بھارت کی طرف سے قابل بقاء ترقی (SDG) کے اہداف جو 2030 تک کے مکمل طور سے اپنانا ہے اسلئے ایک جامع نقطہ نظر جدید دور میں علم کی تیزی سے فراہمی، معاشی دباؤ، سماجی اور غیر یقینی صورت حال، تکنیکی تبدیلیاں نظریہ اور حکمت عملی وضع کی جارہی ہے جس سے تعلیم کے میدان میں بہت زیادہ جدت پسندی، عالمگیریت، دنیا بھر میں باہمی انحصار اور نئے تجربات شامل ہوں گے۔

معیاری تعلیم سے مراد بالعموم طالب علم کی علمی قابلیت ہوتی ہے یہ کہنا درست نہیں ہو گا بلکہ معیاری تعلیم کی جامع تعریف پیش کی جائے تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ معیاری تعلیم کو صرف علم تک ہی محدود نہ رکھیں اس میں طالب علم کی طفلی پختگی، جذباتی ہم آہنگی مہارت اور اقدار کی پاسداری کی خصوصیات کو معیاری بنانا ہے۔ آج اساتذہ اور اسکول کے رہنماؤں کو اس طرح کے ایک زبردست چیلنج کا سامنا ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ طلباء کے نقطہ نظر کو وسیع کرنے کے لیے جدت طرازی کو متحرک کرنا، طلباء کو سوچنے کی ترغیب دینا مختلف طریقے اور ممکنہ وسائل کا استعمال کر کے دنیا سے جڑے رہنا وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح کا تعلیمی نظام طلباء کو فراہم کیا جائے جس سے طلباء میں تخلیقی صلاحیت نقطہ نظر، آزادانہ ماحول (Democratic Environment) کمرہ جماعت میں یا ہم مربوطیت، جمالیات اور منطقی سوچ انکی زندگی میں شامل ہو۔ تاکہ ہم طلباء آج کی صنعتی ٹکنالوجی کا دؤر اور تیزی سے تعلیم کے میدان میں ترقی و نمو جو ہو رہی ہیں اس میں کہیں پیچھے نہ رہ جائے۔ اور ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہمارے طلباء کو ان تمام حالات کو مد نظر رکھ کر طلباء کی ترقی پر توجہ دیں جس کے لیے ہمیں اسکولوں کو معیاری بنانا ہو گا اور معیاری بنانے کے لیے ادارہ/ اسکول کی جانچ کرنا اور ان کا احتساب کرنا ضروری ہے۔ اسکولوں کے معیار کے احتساب کے مقاصد، ضرورت اور اہمیت کا مطالعہ ہم سابقہ یونٹ میں کر چکے۔

اسکول کی معیاری جانچ The School Quality Assessment

تعلیمی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے حالات اور ضروریات کے مطابق تعلیمی منصوبہ بندی میں ترقی کی کوشش کرنے کی ہے یہ اتنا ہی اہم ہے جتنی کی تعلیم و تدریس جو کہ زندگی مسلسل حرکت اور جدوجہد سے ہے اور اس کا منفرد منزل تک پہنچنا ہے اس لیے اس میں ہر مرحلہ پر یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ ہمارے قدم صحیح سمت میں اٹھ رہے ہیں یا نہیں۔ اسکول معاشرہ کا نمائندہ ہوتا ہے اور اس کا قیام اسلئے عمل میں لایا جاتا ہے کہ ملک کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جائے چنانچہ اسکول کے لیے اپنی تعلیمی کوششوں کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کے نتائج کا بھی احتساب کرنا ضروری ہے اس بات کا بھی خیال رکھنا پڑتا ہے کہ اسکول قائم کردہ نظام تعلیم زمانہ کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور مقاصد کو پورا کر رہا ہے یا نہیں۔

اسکول کس طرح چل رہا ہے اور اسکی منزل (Mission & Vision) اور مقاصد پورے ہو رہے ہیں یا نہیں اسکی بہتری اور مستقبل کے کیا منصوبے ہیں، احتساب سے اسکول کی نگرانی، پڑتال، انتظام اور رہنمائی ان چاروں کی طرف اہمیت کے لحاظ سے توجہ مرکوز کرنا بھی شامل

ہے اگر ایسا نہیں کیا جائے تو تعلیمی مسائل کا جائزہ نامکمل دشواریوں کو دور کرنے کا کام ادھورا اور بچوں کی اعلیٰ اور بہترین تعلیم و تربیت کا حصول محض ایک خواب رہے گا۔

عام طور پر اسکول کا احتساب اسکول کی صفائی ظاہری چمک دمک، سامان، رجسٹروں کی پڑتال تک محدود رہتا ہے یا بچوں کی تعلیمی حالات اور اساتذہ کی کارکردگی کا تھوڑی سی جانچ کر ناکت محدود ہے۔ احتساب کے خاص اجزا نگرانی انتظام اور رہنمائی نظر انداز کر دیئے جاتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں خود احتسابی اور درجہ بندی ایک معروف کام ہو گیا ہے، ہمارے ملک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کی درجہ بندی NAAC کے ذریعے کی جا رہی ہے اسی طرز پر اسکولوں کو بھی درجہ بندی کی اہمیت کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ قومی پالیسی برائے 2020 میں اس پر خاص توجہ دی گئی ہے آئندہ دنوں میں اب اسکولوں کی معیار کے مطابق درجہ بندی ایک ناگزیر حقیقت ہوگی، اسکولوں کی معیار کے مطابق درجہ بندی ان کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے ایک ناگزیر ضرورت ہے۔

اسکولی احتساب کے نقاط نظر

Various Angles of School Assessment احتساب کے ذریعے اسکول اپنے طویل مدتی مقاصد اور فوری اہداف دونوں کے حصول کے لیے خود احتسابی میں مشغول اساتذہ کے ذریعے راہ کی مشکلات کو دور کرتے ہوئے آگے بڑھتا ہے معیاری تعلیم کے حصول کا تصور تمام افراد کو اعلیٰ معیار کے حصول کو بہترین طریقے سے یقینی بنانے کے لیے ہمہ وقت متحرک و تازہ دم رکھتا ہے۔ تاکہ احتساب کر سکے اسکول کے احتساب کو ذیل کے نقطہ نظر سے سمجھا جاتا ہے۔

1. اسکول کے مقاصد و اہداف 2. مقاصد اور اہداف میں تسلسل 3. دوراندیشی 4. واضح حکمت عملی 5. طالب علم مرکز توجہ انسانی وسائل کا فروغ 7. مسلسل اصلاح کا عمل 8. مسائل کا حل 9. ہر فرد کی شمولیت 10. اسکول کے تمام شعبوں کی شمولیت 11. طلباء، والدین، سماج، حکومت کا اطمینان 12. مقصد سے لگن 13. اسکول بہ حیثیت ہمہ پہلو کام کرنے والی تنظیم۔

11.2.1 اسکول کے معیار کے احتساب کے مختلف پہلو اور ان کے پیمانے

(Various aspects and tools of School Assessment)

سرکاری اور نجی اسکولوں کا جائزہ اور درجہ بندی کا کام مساوی معیار اور طریقہ کار کی بنیاد پر کیا جائے جو آن لائن اور آف لائن دونوں طرح سے عمومی انکشاف اور شفافیت پر زور دے، معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے نجی عوامی اور فلاحی سبھی طرح کے تعلیمی اداروں میں تعلیم کے تمام مراحل کے لیے ایک موثر کوالٹی ریگولیشن کے نظام کے تحت ہو سبھی اسکول پیشہ ورانہ اور اصولوں سے متعلق مقرر کردہ کم سے کم معیار کی پابندی کریں۔ ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقے ریاست بھر میں (SSSA) اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اتھارٹی (State School Standards Authority) کے نام سے ایک ریاستی سطح کا ادارہ قائم کردہ کے تحت بنیادی معیار مثلاً اسکولی ڈھانچہ، مضامین اساتذہ کی تعداد، اساتذہ کا تقرر، مالی امکانات، نظم و ضبط، بچاؤ، حفاظت کے معیار تعلیم وغیرہ (جو پہلے یونٹ میں پڑھ چکے ہیں) سے متعلق ہونگے۔

قومی تعلیم پالیسی 2020 پیرا: 8.5(D) کے مطابق سی بی ایس سی (CBSE) نے SQAA ایک فریم ورک قائم کیا ہے جس میں اسکولوں کے معیار سے متعلق تمام پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ریاست میں تعلیمی معیارات اور نصاب سمیت تعلیمی معاملات SCERT کے ساتھ قریبی مشاورت اور تعاون کے ساتھ NCERT کی قیادت میں انجام کو دینے کے لیے SCERT نے SQAA فریم ورک کے تحت اسکولوں کے معیار کا احتساب کیا جائیگا جس میں تمام پہلوؤں کے ساتھ ساتھ طلباء کی جسمانی، سماجی، جذباتی اور فکری صحت کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ بدرا الاسلام نے اس سلسلے میں ذیل کے خاکہ کے ذریعہ وضاحت کی ہے۔

پہلو	تصور	ضروری وسائل	جائزے کے نکات/پیمانہ
1. اغراض و مقاصد کا تعین	اسکول کے قیام کے اغراض و مقاصد کا متعین ہونا۔ طلباء و اساتذہ وغیرہ کے بارے میں واضح معیارات	اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے ضروری افرادی وسائل و مادی وسائل کی فراہمی	مقاصد کے حصول میں معاون پیمانے اور لائحہ عمل کی منصوبہ بندی
2. وسائل کی فراہمی	اسکول کے لیے درکار معیاری افرادی و مادی وسائل کی فراہمی	اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، کلرک، خادم لائبریرین تجربہ گاہ کے لیے افراد، محاسب، کمپیوٹر ٹیچر، مناسب کلاس روم، لائبریری، تجربہ گاہ کھیل کا میدان موزوں و مناسب فرنیچر۔ طلباء کے لیے لائبریری، تجربہ گاہ میں جدید وسائل مثلاً کمپیوٹر، وغیرہ	<ul style="list-style-type: none"> • طلباء کی تعداد کے مناسبت سے: • اساتذہ و غیر تدریسی عملے کی فراہمی • عمارت کی موزونیت • کلاس روم کی موزونیت • تجربہ گاہ میں جدید آلات • لائبریری و ریڈنگ روم کی کیفیت • طلباء کی جسمانی صحت سے متعلق امور
3. معاملات و تعاملات	داخلی تعاملات موزوں اکتسابی تجربات	افرادی و مادی وسائل	<ul style="list-style-type: none"> • قیادت • سماجی تعاملات • کلاس روم کا ماحول • نصابی و ہم نصابی سر

				گرمیاں
4.	اسکول سے مجموعی اطمینان کی کیفیت	اسکول سے متعلق تمام افراد کی کارکردگی سے اطمینان	جائز ضروریات و مطالبات کا پورا کرنا	<ul style="list-style-type: none"> • شعبہ تعلیم کے افراد کی رائے • اسکول انتظامیہ کی رائے • صدر مدرس، اساتذہ و طلباء اور سرپرستوں کی اسکول کی کارکردگی کے بارے میں اطمینان
5.	دستوری و قانونی پہلو	اسکول کا دستوری و قانونی لحاظ سے جائزہ	مقابلہ آرائی کے دور میں اسکول کے جاری رہنے یا بند کر دینے کا فیصلہ کرنا	<ul style="list-style-type: none"> • عمومی تعلقات • حکومت کی منظوری • تعلیمی بورڈ کی منظوری • اسکول کی عوامی تصویر • اسکول کا سماج میں مقام • احساس ذمہ داری
6.	مسائل اور ان کا حل	اسکول میں حتی الامکان کوئی قابل ذکر مسئلہ نہ ہو	افراد کار میں معیار مطلوب کے بارے میں اختلاف کے باوجود بہتری کی جانب پیش قدمی کی ضرورت کا احساس	<ul style="list-style-type: none"> • منفی مقابلہ آرائی • غیر کارکرد افراد • مزاحمتیں • کمزوری • تکالیف کا نہ ہونا
7.	ادارہ جاتی اکتساب کا ماحول	اندرونی ماحول کے مسائل کا حل اور مثبت تبدیلی نیز مسلسل سدھار	اسکول تبدیلیوں کے دور سے گزر رہا ہو تو مثبت تبدیلیوں کو نظر انداز کرنا ممکن نہ ہو۔	<ul style="list-style-type: none"> • بیرونی اغراض و توقعات کا شعور • سماجی تبدیلیوں سے ہم آہنگ • داخلی معاملات • جائزہ ور ہنمائی کا نظام • کاموں کا جائزہ • ترقی کی منصوبہ بندی • افراد کار کا ارتقا

معیار تعلیم صرف وسائل کی فراہمی اور متعین اعمال کی انجام دہی سے حاصل نہیں ہو سکتا، اس کے لیے اساتذہ و دیگر عملے کا اپنے کام سے قلبی اطمینان، ان کی کارکردگی کو سدھارتا ہے، جو بالآخر معیار کی بلندی پر پہنچاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: اسکول کی جانچ کے تصور کو واضح کیجیے۔

11.3 عام اور مطلوبہ معیاری اسکول میں موازنہ

(Normal School vs Desired Standard School)

ایک اسکول کے معیار کے اظہار کے لیے کچھ اہم نکات مثلاً طالب علم، سرپرستوں، اساتذہ، ٹیم اسپرٹ، انتظامیہ، ماحول وغیرہ کے نقطہ نظر کو بنیاد بنا کر اور ادارہ جاتی احتساب کے عمل میں ایک عام اور مطلوبہ معیاری اسکول میں موازنہ کو درج ذیل پیش کیا گیا۔

عام اسکول	مطلوبہ معیاری اسکول
1. داخلی ضروریات پر ارتکاز	طالب علم مرکز تعلیم
2. مسائل کی تلاش اور پہچان	مسائل پیدا نہ ہونے دینے کی کوشش
3. اساتذہ و دیگر اسٹاف کے ارتقا اور پیشہ ورانہ مہارت کی طرف سے بے توجہتی	انسانی وسائل میں سرمایہ کاری
4. شکایت کو بغاوت سمجھنا	"شکایت" سے سیکھنا اور اسے احتساب کا ذریعہ بنانا
5. مطلوبہ معیار کو طے کرنے میں شش بچ میں مبتلا ہونا	اسکول سے متعلق تمام پہلوؤں میں معیار مطلوب کا تعین
6. منصوبہ بندی کا فقدان	معیار مطلوب کے حصول کے لیے پالیسی اور منصوبہ بندی
7. قیادت کے ذریعے افراد اور اعمال کا کنٹرول	قیادت کی جانب سے مطلوبہ معیار کے حصول کے لیے رہ نمائی کرنا
8. اصلاح احوال میں صرف انتظامیہ کی شرکت	اصلاح احوال میں تمام افراد کار کی شرکت
9. صرف اصول و ضوابط کی اہمیت	قیادت کی جانب سے معیارات کا تعین اور دوسروں کا اس پر کار بند ہونا
10. افراد کا اپنی ذمہ داریوں، فرائض و اختیارات سے ناواقف ہونا	ہر فرد کا اپنے فرائض، اختیارات و کردار کے بارے میں باشعور ہونا
11. جائزے اور احتساب کے عمل کا غیر واضح ہونا	جائزے اور احتساب کا طے شدہ نظم کے تحت ہونا

12. معیار کا حصول مالی کفایت کے لیے
13. جزوی منصوبہ بندی
14. معیار مطلوب کے حصول کو تکلیف دہ سمجھنا
- معیار کا حصول طالب علم اور سرپرستوں کے اطمینان کے لیے
- بہمہ جہتی منصوبہ بندی، قلیل مدتی و طویل مدتی
- معیار مطلوب کے حصول کو اسکول کی تہذیب کا اٹوٹ حصہ مانا جانا
15. بیرونی اغراض کو پورا کرنے کے لیے معیار کی برقراری
16. غیر واضح خطوط کار
17. عہدے اور مناسب کی حیثیت کا غالب ہونا
18. دوسروں کے طے کردہ معیارات کا حصول بھی مشکل ہوتا ہے
- معیار مطلوب کا ہر فرد کی ذاتی ضرورت سمجھنا
- واضح خطوط کار
- تمام افراد کا اطمینان مطلوب ہونا
- افراد کار، نئے نئے معیارات قائم کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: ایک عام اور مطلوبہ معیاری اسکول میں موازنہ پیش کیجیے۔

11.4 اسکولی احتساب کے دائرے - تصورات اور وسائل

(Dimensions of School Assessment concept and Resources)

اسکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی پیش رفت کیسے ہو رہی ہے، شخصیت کی نشوونما کیسے ہو رہی ہے، نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں کیا کارکردگی ہے اس کی جانچ کے لیے طرح طرح کے احتسابی ٹولس اور تعین قدر موجود ہے۔ طالب علم کی ہر کارکردگی کی منظم طریقے سے باضابطہ جانچ ہوتی ہے اور جانچ رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ جس طرح سے طالب علم کی جانچ ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح تعلیم فراہم کرنے والا ادارہ اسکی بھی جانچ ہونا ضروری ہو جاتا ہے، ظاہر ہے اسکول کا معیار بہتر ہو گا تو طلباء بھی معیاری نکلیں گے، اس طرح سے طلباء کے معیار کا براہ راست تعلق اسکول سے ہوتا ہے۔ اسکول کی جانچ کیسے کی جائے، اسکے معیار کو کیسے پرکھا جائے، اسکے لئے اسکولی احتسابی ٹولس تیار کرنا اور اسکے منظم طریقے سے استعمال کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

اسکولی احتساب سے مراد اسکولی اساتذہ، انتظامیہ، تعلیمی عہداران، اور دیگر متعلقین کے جانب سے یہ غور کرنا کہ آیا اس اسکول کا وجود کیوں ہے اور علم حاصل کرنے والے طلباء اور انکی شخصیت کی نشوونما میں کیا Learning Outcomes ہے اور ان کی حصول یابی کیسے ہو رہی ہے۔ اسکے لئے چند دائرے طے کئے گئے ہیں جس کا مطالعہ اس سبق میں کیا جائے گا۔

اسکولی احتساب کے چند دائرے طے کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل دئے گئے ہیں۔ اندازوں کے علاوہ ذیلی دائرے بھی ہوتے ہیں جو احتساب کے عمل کو موثر بناتے ہیں۔ اسکولی احتساب کے دائروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

11.4.1 تعلیمی میدان کا تعین (Scholastic Process)

تعلیم و تربیت اور انسان جس کی تعلیم و تربیت مطلوب ہے دونوں کی منفرد خصوصیات کے پیش نظر ہم کوشش کریں گے کہ معیار تعلیم کا تعین ہو سکے۔ معیار تعلیم کا تعین عرصے سے ماہرین تعلیمات کے زیر بحث رہا ہے۔ تعلیم و تربیت کا عمل اپنے کچھ متعینہ مقاصد رکھتا ہے اور تعین ان مقاصد کے حصول سے جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ مقاصد مرکز توجہ ہوتے ہیں یہ انفرادی اور اجتماعی ہوتے ہیں۔ اس پہلو سے معیار تعلیم کا تعین ذیل کے بنیادی نکات پر مبنی ہیں۔

کراس بیر (1979) کے مطابق "تعلیم و تربیت کے مقاصد طالب علم میں مطلوبہ خصوصیات اور صلاحیتوں اور اسکی ضروریات کی تکمیل کس حد تک ہو رہی ہے اسکا جائزہ اور تعلیم و تربیت کی عملی افادیت سے ہوتی ہے" سیمر (1992) نے اسکول کے معیار کو تعین سے متعلق ذیل کے نکات کو قابل تسلیم کیا ہے۔

1. طالب علم کی ضرورتوں کی تکمیل اور اسے کچھ زیادہ دینا۔

2. اصلاح کے عمل کا جاری رہنا

3. تمام افراد کا حصول معیار کے لیے ذمہ دار ہونا۔

4. نظام تعلیم و تربیت میں شامل افراد کا ارتقاء

5. خوف کو کم کرنا

6. انعام و اعزاز سے نوازنا

7. مقاصد کے حصول کے پیمانوں کا تعین

8. شکایتوں کو منصوبہ بند طریقے سے دور کرنا

اس طرح کا تعین کرنے کے لیے طالب علم کی ذات سے متعلق اسکی نفسیاتی، ذہنی، جسمانی اور روحانی طاقتوں کے ارتقاء کو بنیاد بنایا ہے۔

ایک اسکول کے تعلیم و تربیت کے معیار کے اظہار کے لیے کن نکات کو بنیاد بنایا جانا چاہیے یہ ایک اہم سوال ہیں۔ اس ضمن میں اہم نکات درج ذیل ہیں جو معیار تعلیم میں ہمہ جہتی ارتقاء¹ تعلیمی اداروں کے وجود اور بقاء کا مسئلہ بن چکا ہے

طلباء شمولیتی تعلیمی نظام، اختراعی پالیسیوں، مشق، بہتر اور واضح نتائج، کھلا تعلیمی ماحول، وغیرہ کی مدد سے تعلیم میں بلند اور اعلیٰ تر مقام حاصل کرتے ہیں۔ طلباء کے مناسبت سے تعلیم آزادانہ ماحول تعلیمی نظام کو فعال اور جاندار ہستی میں تبدیل کرتا ہے اور تعلیمی عمل اور نتیجے کا حصہ ہوتا ہے۔ معلم کا اسباق سے متعلق معلومات اور علم، طلباء کے جانب سے ان کی حصولیابی، تعلیمی ماحول، معلم طالب علم کے درمیان ہم آہنگی، درس و تدریس کے طریقے، طلباء کے ذہنی ترقی، بہتر کارکردگی کے لئے غیر رسمی احتساب، اساتذہ کی ان کے علم، قابلیت، مہارت، درس میں اختراع

کو شامل کرنے کی تہذیب کے مناسبت سے پیشہ ورانہ ترقی اور ادارے میں ایک مضبوط پالیسی پر عمل، یہ تمام نکات کو تعلیمی عمل میں شامل کیا گیا ہے۔

تعلیم کے لئے تیار کئے گئے علمی اجزاء جامع ہوتے ہیں، طالب علم کی قابلیت، صلاحیت، دلچسپی کی جانچ کرتے ہیں۔ مگر کئی دہائیوں سے ملک کے تعلیمی نظام میں یہ دیکھا گیا ہے کہ علمی حصولیابی کو غیر علمی حصولیابی پر سبقت دی گئی ہے۔ اور ایک ایسا سماجی نظریہ قائم ہوا ہے کہ ایک فرد کی کامیابی اور حصولیابی صرف اسکی تعلیمی کارکردگی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اور غیر تعلیمی کارکردگی جس کا دائرہ وسیع ہے تعلیم نظام کے ایک سائے میں دب گیا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ غیر تعلیمی سرگرمی طالب علم کے شخصیت کے دیگر پہلوؤں کو نکھارتا ہے، طالب علم کے جسمانی، سماجی، جذباتی اور دانشورانہ صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔ طلباء حصوں میں ٹکڑوں میں سیکھ کر ان صلاحیتوں کو حاصل کرتے ہیں اور ذمہ دارانہ ہمدردانہ اور رحم کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرتا ہے اپنے انفرادی پہچان کے ساتھ حقیقی دنیا میں قدم رکھتے ہیں۔ تعلیمی عمل کے درج ذیل ذیلی دائرے کا احتساب کے درج ذیل سوالات دیے ہیں۔

نصاب کی منصوبہ بندی (Curriculum Planning)

- صدر مدرس اور اساتذہ مواد NCF سے واقف ہیں۔
- نصاب اس طرح تیار کیا کہ طلباء میں صلاحیتیں، مہارتیں، تاحیات سیکھنے اور عالمی شہریت کو فروغ ملتا ہے
- طلباء میں تعلیمی مہارتوں کی ترقی کے لیے ایک سالانہ نصاب اور تدریسی منصوبہ بندی تیار کی ہے
- مقاصد و تفصیلات اور نصاب کی مختلف اکائیوں کا مطالعہ کر کے اساتذہ نے مضامین کے اعتبار سے سالانہ منصوبہ بندی کی ہے
- تمام مضامین کے مقاصد اور نصاب کی منصوبہ بندی اور تدریس کی ہفتہ واری، سالانہ منصوبہ بندی کی گئی ہے اس اعتبار سے درس و تدریس کا کام ہوتا ہے۔
- مضامین کی بہ لحاظ یونٹ اور ذیلی یونٹ اور تدریسی طریقے و توضیحات کے اعتبار سے ماہانہ سالانہ منصوبہ بندی کی گئی ہے اور اس اعتبار سے درس و تدریس کا فعل انجام دیا جاتا ہے۔
- درسی کتاب کے اسباق، نصاب کے یونٹ اور تدریسی طریقے، توضیحات کے لحاظ سے ماہانہ منصوبہ بندی اور اس کے مطابق تدریس کی جاتی ہے۔
- صرف درسی کتاب کے اسباق اور مہینوں کے اعتبار سے منصوبہ بندی کی گئی ہے اس منصوبہ بندی کے مطابق تدریس ہوتی ہے۔
- اسکول میں تدریس 180-220 دن ہوتی ہے۔
- کیا معلم نے ہفتے میں 45 گھنٹے کام کیا ہے۔
- صرف درسی کتاب کے اسباق اور مہینوں کے اعتبار سے منصوبہ بندی کی گئی ہے، اس منصوبہ بندی کے مطابق تدریس ہوتی ہے؟

درس و تدریس کا عمل یا طریقہ (Teaching Learning Process)

یہ اسکول کے نظام کی روح ہے۔ اسکول کے قیام کا مقصد ہی طلباء کا ہمہ جہت ارتقاء ہے جس کا یہ اہم ترین ذریعہ ہے اس میں طلباء کا داخلہ، نصاب، تدریس، قدر و پیمائی اور ہم نصابی سرگرمیاں شامل ہیں۔

- اسکول کے مختلف مضامین کے اساتذہ نے متعلقہ مضامین کے طے شدہ نصاب کا مطالعہ کیا ہے۔
- تدریس کے لیے متعین دنوں اور گھنٹوں پر اسکول عمل آوری کیا ہے۔
- اسکول: 180 تا 220 دن یا زائد کارکرد رہا۔
- اسکول نے معلم اور طلباء کی تناسب (teacher-students ratio) قائم کر رکھا ہے۔ (1 : 31 تا 35)
- اساتذہ نے یونٹ کے مطابق موثر تدریس کے لیے ضروری تعلیمی توضیحات کا استعمال کیا ہے۔
- مضمون کو موثر تدریس کے لیے اساتذہ اپنی حکمت عملی سے ضروری تعلیمی توضیحات جدید تدریسی طریقہ مختلف اکتسابی تجربات اور approaches کا استعمال کیا ہے۔
- اساتذہ حسب معمول پابندی سے اشارات اسباق (lesson notes) تیار کرتے ہیں۔
- اسکول میں اساتذہ جب ضرورت ہو ملٹی میڈیا وسائل کا استعمال کرتے ہیں۔

طلباء کے حاصلات و بازرسی

(Students Performance, Assessment of learning outcomes and feedback)

- 1 اسکول طلباء کے احتساب کے نتائج کی بنیاد پر اپنی معیار تعلیم میں اصلاح کرتا ہے
- 2 طلباء کو احتساب کے عمل میں اساتذہ جانچ کے لیے مختلف وسائل اور تکنیک کا استعمال کرتے ہیں۔
- 3 طلباء کی حاضری %75 سے زیادہ ہے۔
- 4 طلباء کی جانچ طے شدہ نصاب، نکات اور وقت کے تحت کیا جاتا ہے
- 5 اسکول میں طلباء کی کونسل (student's council) قائم ہے۔

11.4.2 ہم نصابی سرگرمیاں (Co-scholastic Process)

تعلیم و تدریس میں نصاب کی بڑی اہمیت ہے تمام تعلیمی نظام اسی کے ارد گرد گھومتی ہے اسی سے بچوں میں معلومات منتقل ہوتی ہے۔ لیکن صرف نصابی سرگرمیوں سے ہی کام نہیں چل سکتا بلکہ مسلسل جامع جانچ (CCE) کے تحت نصاب کے ساتھ ساتھ معاون نصابی سرگرمیاں بھی ضروری ہیں کیونکہ بچوں کی ہمہ جہتی ترقی ہوں ان میں قومی ثقافتی ورثہ منتقل ہو اس سے اقدام کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہے جو طلباء کی زندگی کو روشن کرتی ہیں۔

اسکول کے احتساب کے دوران اس پہلو کو سب سے زیادہ نمبرات منتخب کیے ہیں۔ اس پہلو میں کو نئے اجزاء شامل ہو اسکا ذکر درج ذیل کیا گیا ہے۔

- ثقافتی پروگرام طئے شدہ نصاب کے تحت کروائے جاتیں کیا، جیسے سالانہ جلسہ، پروگرام، وغیرہ۔
- آرٹ ایجوکیشن: اسکول طلباء کو لطیف و فنِ تعلیم کے وسائل مہیا کراتے ہے کیا۔
- مہارتوں کو فروغ skill enhancement
- جسمانی تعلیم، کھیل کود، یوگا، وغیرہ
- زندگی کی مہارتیں (life skills)
- اقدار کی تعلیم

Work Education: ورک ایجوکیشن کی تعلیم طلباء کو ابتدائی/پرنٹری سطح سے ہی دینی چاہیے تاکہ طلباء کی نشوونما کے دوران ان میں فروغ ہوا سائنزہ مختلف سرگرمیاں منعقد کرے جس سے طلباء میں تخلیقی، بنیادی، سائنسی سوچ، مہارتیں اور اقدار کی تعلیم کا فروغ ہوا سکے علاوہ ذیل کی سرگرمیوں کو اسکول باقاعدہ منعقد کیا ہے۔

- حفظانِ صحت کی تعلیم
- سالانہ ثقافتی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے
- مختلف علوم/فنون کے ماہرین اسکول مدعو کئے گئے
- ڈرائنگ امتحانات
- سائنسی نمائش کا انعقاد ہوتا ہے۔
- طلباء کو مفید مشاغل (hobbies) اختیار کرنے کے سلسلے میں رہنمائی کی جاتی ہے۔
- طلباء کے لیے سالانہ ٹیپ کیپ منعقد ہوتا ہے۔

11.4.3 اسکول کا بنیادی ڈھانچہ

تعلیم کا مقصد بچے کی شخصیت کی ہمہ جہتی نشوونما ہے اسکول میں بہت سی تدریسی اور سماجی مشاغل کا اہتمام کرنا پڑتا ہے تاکہ بچے کی ذہنی، جسمانی،، اسکی روحانی، دانشورانہ، تخلیقی، جسمانی، نشوونما کر سکے اخلاقی، روحانی اور سماجی تربیت ہو اسکے لیے ہمیں صحت مندانہ ماحول کی ضرورت ہے جو اس مقصد کے حصول میں مدد دے سکے۔

بچے دن کا کافی حصہ اسکول میں گزارتے ہیں اس مدت میں انکو اسکول میں صاف ستھرا اور گرین ماحول مہیا ہونا چاہیے اسکول کی عمارت تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے موزوں ہونا چاہیے جو اسی صورت میں ممکن ہے جب اسکول کی تعمیر قواعد صحت کے مطابق کی گئی ہو اگر ماحول ناقص ہوگا تو تعلیمی عمل بھی ناقص رہے گا۔ اس لیے اسکول میں بنیادی سہولتوں کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔

درج ذیل اجزاء کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

1. اسکول کی عمارت مکانوں اور دوسرے عمارتوں سے ہٹ کر بنائی گئی۔
2. کمروں کے بیرونی جانب برآمدہ ضروری ہے تاکہ تیز دھوپ اور بارش سے بچاؤ کیا جاسکے۔
3. کمروں کی تعداد، صدر مدرس، آفس، مرکزی ہال، وغیرہ
4. اسکول کی عمارت پکی تعمیر کی گئی ہے۔
5. قدرتی روشنی اور ہوادار عمارت
6. تمام کمروں میں ہوا کی بہ آسانی آمد رفت ہوتی ہے
7. بجلی کی معقول سہولت ہے
8. سردی سے بچنے کے لیے کمروں میں مناسب اقدامات کیے گئے ہیں
9. اسکول میں کمپیوٹر روم ہے
10. صدر مدرس کا دفتر علیحدہ کمرے میں ہے۔
11. ہر 20 طلباء کے لیے بیت الخلا موجود ہے
12. اسٹور روم ہے
13. اساتذہ اور معلمات کے لیے علیحدہ علیحدہ اسٹاف روم ہے
14. لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے علیحدہ طہارت خانے ہیں
15. لائبریری اور اسٹڈی روم علیحدہ کمروں میں ہے
16. اسکول کابینہ دی ڈھانچہ، فعلیت، حفاظت کے انتظامات، کمپیوٹر اور ICT کی سہولت
17. صدر مدرس کابینہ، اسکول کا آفس، تدریسی عملے کا کمرہ۔
18. طلباء اور عملے کے لئے صاف پانی کی سہولت، طلباء اور عملے کے لئے واش روم
19. مناسب تعداد میں کرسی، میز، وغیرہ
20. کھیل کے میدان اور ساز و سامان
21. آفات کی روک تھام کے لئے مناسب ساز و سامان
22. ثقافتی سرگرمیوں کے لئے کمرہ
23. اسکول کا فرنیچر:
 - a. طلباء کی تعداد کی مناسبت ہے
 - b. ہر جماعت میں میز کرسی ہے

- c. اسٹاف روم میں اساتذہ کے بیٹھنے کے لیے مناسب انتظام جیسے، کتابیں، بیاضیں رکھنے کے لیے الماری اور لاکر موجود ہے۔
- d. دفتر کے کاغذات اور ریکارڈ رکھنے کے لیے مناسب تعداد میں الماریاں ہیں۔
- e. لائبریری میں مناسب تعداد میں کتابیں اور شیشے کے دروازے کی الماریاں ہیں۔
24. پینے کے پانی کا معقول انتظام ہے
25. کھیل کا میدان
- a. کھیل کے میدان کا رقبہ کم از کم ایک ایکڑ ہے
- b. کھیل کے میدان کے کنارے سایہ دار درخت ہیں
- c. انفرادی اور اجتماعی کھیلوں کے لیے کھیل کے میدان میں مختلف رقبوں کی جگہ متعین ہے۔
- d. کھیل کا سامان رکھنے کے لیے علیحدہ کمرہ ہے
- e. اندرونی (Indoor) اور باہری (Outdoor) کھیل کھیلنے کے لیے مناسب انتظام۔
26. حفاظتی (Safety provision) اقدامات ذیل ہے
- a. اسکول میں فوری طبی امداد (first aid) کی سہولت موجود ہے۔
- b. اسکول میں آگ بجھانے کا انتظام ہے اور اسکے آلات نصب ہے
27. مختلف مضامین کے تجربہ گاہ (سائنس، جغرافیہ، ریاضی، وغیرہ) کی موجودگی
28. ماحولیاتی تعلیم سے واقفیت، ہرے بھرے درخت، پیڑ پودے موجود ہے۔
29. ماحول سے ہم آہنگی
30. اسکول کی سجاوٹ: باہری
- a. اسکول کیمپس میں باغیچے
- b. اسکول کی دیواروں پر تعلیمی اقوال تحریر کیے گئے ہیں
- c. نوٹس بورڈ صحیح مقام پر نصب کیا گیا ہے
- d. ممتاز طلباء (roll of honor) کا بورڈ لگا گیا ہے
- e. لاوڈ اسپیکر کی سہولت ہے
- f. اندرونی کمرہ جماعت، نصاب سے متعلق میں چارٹ اور تصاویریں موجود ہیں

11.4.4 انسانی وسائل (Human Resource)

اساتذہ اسکولی نظام کا سب سے اہم حصہ ہوتے ہیں، طلباء کے رسمی اور غیر رسمی سرگرمیوں کو مکمل کرنا، طالب علم کے صلاحیت، قابلیت کے اعتبار سے بہتر بنانا، والدین، طالب علم، اور اسکول کے درمیان رابطہ قائم کرنا۔ اس ڈومین میں مناسب تعداد میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرری، معلم کا پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق، نظم و ضبط وغیرہ شامل ہیں۔ اسکول میں سازگار ماحول سے عملہ اپنی بھرپور صلاحیت کا استعمال کر سکتا ہے اور جدت پسندی کو فروغ مل سکتا ہے۔ اسکول کے متعلقین جیسے والدین، سماجی ذمہ داران، تعلیمی دفتر کے افسران، اسکولی انتظامیہ، منتظمین، وغیرہ کو مل کر اسکول کو بہتر سے بہتر بنانا ہے۔

عملے کی تقرری اصول اور ضابطے کے مطابق ہوتے ہیں۔ اسکول انتظامیہ اور تعلیمی محکمے کے جانب سے خود تشخیص رپورٹ تعلیم سال کے اختتام پر منگائے جاتے ہیں اور پیشے میں ترقی انہیں رپورٹ کے مطابق کی جاتی ہے۔ اسکول کے جانب سے اساتذہ کے لئے تربیت کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان پروگراموں میں اساتذہ کو نصاب میں نیا مواد، جدید طریقے، ICT کا درس و تدریس میں استعمال، وغیرہ کی معلومات دی جاتی ہے۔ ان پروگراموں میں ماہرین کی خدمات لی جاتی، دیگر اسکولوں کے ساتھ مل کر بھی FDP منعقد کئے جاتے ہیں، معلمین کو دیگر اسکولوں میں بھیجا جاتا ہے، کئی دفعہ تعلیمی محکمہ ایسے پروگرام کا انعقاد ضلع سطح پر اور یا پھر ریاستی سطح پر کرتے ہیں۔ اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے مختلف پروگراموں کا اور بہتر نتیجے دینے والے اساتذہ کو ترغیب دینا شامل ہے۔

اسکول کے نظام کا یہ وہ عمل ہے جو حصول مقصد کے لیے ناگزیر ہے مادی وسائل کی کمی بیشی یا اسکے معیار کے باوجود اسکول کے مجموعی معیار کا دار و مدار بہترین انسانی وسائل کی فراہمی پر ہوتی ہے، احتساب کے اہم اجزاء درج ذیل ہے

School staff – teaching & non-teaching

تدریسی اور غیر تدریسی عملہ

1. اسکول میں صدر مدرس، نائب صدر مدرس، سپروائزر
2. اساتذہ کی تعداد ضرورت کے مطابق (مضامین)
3. غیر تدریسی عملہ
4. تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کے سروس بک، چھٹیاں، تنخواہ میں اضافہ وغیرہ امور وقت پر مکمل کیے جاتے ہیں۔
5. قابلیت اور انٹرویو کی بنیاد پر تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کا تقرر کیا گیا
6. اسکول اساتذہ کے لیے Inservice development کے لیے مختلف پروگرام منعقد کرتے یا انہیں باہر جا کر کرنے کی

اجازت دیتے ہیں

7. اساتذہ و دیگر اسٹاف کی تنخواہوں کے اسکیل متعین ہیں اور تنخواہ بروقت ادا کی جاتی ہے۔
8. اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ کے لیے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں
9. اساتذہ کی ملازمت کے دوران تربیت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں

10. اساتذہ کی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے
 11. تقرری کے وقت اساتذہ کو ملازمت کے اصول و ضوابط کی کاپی فراہم کی جاتی ہے
 12. اساتذہ کی خود احتسابی فارم کی فائل (teacher self-assessment)
- 1 طالب علم۔ اکتساب یا سیکھنے کا معیار 2۔ رویہ میں مطلوبہ تبدیلی 3۔ کارکردگی کے بارے میں مجموعی اطمینان 4۔ طلباء کی ہمہ جہتی ترقی کے یکساں مواقع۔

- سرپرستان طلباء کا فیڈبیک
- اسکول سابقہ طلباء سے ربط رکھتا ہے اور شریک مشورہ رکھتا ہے
- سماج اسکول کی کارکردگی سے کسی حد تک مطمئن ہے اس کا جائزہ لیا جاتا ہے

11.4.5 شمولیتی سرگرمی (Inclusive Practice)

اسکول کا ہر طالب علم اہم ہے اور اسکے انفرادی ضرورتوں کو مکمل کرنا اسکول کا فرض ہے اس کے لئے مدارس نے اپنے نظام میں بنیادی تبدیلی لاتا ہے۔ اسکول کو ایک ایسا ماڈل تیار کرنا ہے جو شمولیتی تعلیم کو فروغ دے سکے ایک ایسا ماحول تیار کرنا ہے جس میں تمام طلباء کو بہترین نشوونما کا موقع ملے۔ شمولیتی سرگرمی سے مراد تمام طلباء کو برابری کا درجہ دینا چاہیے وہ معذور بچہ ہو یا پھر ایک عام بچہ ہو، تمام طلباء کو ان کے صلاحیت اور قابلیت کے اعتبار سے مختلف سرگرمیوں میں شامل کرنا، یہ سرگرمیاں تعلیم اور غیر تعلیمی بھی ہو سکتی ہیں۔

چند شمولیتی سرگرمی مندرجہ ذیل

- اسکول ایسے طلباء جو معذور ہے یا کمزور ذہن ہے انکے لئے سازگار ماحول مہیا کرتا ہے، اسکول میں نہ صرف خصوصی نظم ہوتا ہے، بلکہ نصاب کو بھی انکے ذہنی صلاحیت کے اعتبار سے ڈیزائن کیا جاتا ہے۔ درس و تدریس اور جانچ بھی روایتی طریقے سے ہٹ کر ان طلباء کے مناسبت سے ہوتا ہے۔
- ان طلباء کو کھیل کود میں شامل ہونے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، اندرونی قسم کے اور باہری قسم کے دونوں طرح کے کھیلوں میں ان طلباء کو شامل کیا جاتا ہے۔
- معذور بچوں کے جانب مثبت رویہ رکھنے کے لئے طلباء کو کیسے برتاؤ کرنا، کیسا رویہ رکھنا، عزت کرنا، اور دیگر باتوں کو پہنچایا جاتا ہے۔ اس اقدام سے عام بچوں کو معذور بچوں کے ساتھ میل جول بڑھانے کا موقع ملتا ہے۔
- معذور بچوں کے لئے اسکول کو آمدورفت کے لئے علیحدہ انتظام کرنا ہوتا ہے۔

11.4.6 انتظامیہ اور گورننس (Management & Governance)

یہ بات عالمی طور پر تسلیم شدہ ہے کہ ہر تنظیم کی اپنی ایک انفرادی شناخت ہوتی ہے جس میں افراد طے شدہ مقاصد، اصولوں، اقدار، اور لائحہ عمل کے تحت تنظیمی مقاصد کے حصول میں سرگرم عمل ہوتے ہیں اس عمل میں وہ ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہو کر تعاون انحصار کے ساتھ منزل کی جانب گامزن ہوتے ہیں۔ ہر تنظیم اپنی سوچ نقطہ نظر اور افراد کی یکجہتی کے معاملے میں منفرد ہوتی ہے یہی انفرادیت اسکی شناخت ہوتی ہے، تنظیم کی ساخت اس کے وسائل افراد کار، منتظمین، تدریسی و تربیتی مواد، لائحہ عمل اور طریقہ کار کا داخلی نظام سے مل کر طے پاتا ہے۔

قیادت کی شروعات ایک نظریہ سے ہوتی ہے، اس نظریہ میں تمام متعلقین کے ضروریات پر غور کیا جاتا ہے۔ اسکول نظریہ کے حساب سے قائم ہوتا ہے اور اسی راہ میں کام زن ہے اس بات کا یقین انتظامیہ اور گورننس کو کرنا ہوتا ہے۔ بنیادی قدریں اور عقائد کسی بھی اسکول کے ثقافت کو فروغ دیتے ہیں، تمام متعلقین ایک جیسی طے شدہ قدریں اور عقائد پر یقین رکھتے ہیں۔ ادارہ جاتی منصوبہ بندی، وسائل کا استعمال، مالیاتی منصوبہ بندی، یہ تمام کارکردگی کو یقین بناتے ہیں، ان میں انسانی قدروں اور بے لوث خدمات کا جذبہ شامل ہوتا ہے۔ انتظامیہ اور گورننس کے مندرجہ نکات ہیں۔

1. نظریہ اور مقصد یہ ایک ادارے کو واضح طور پر راستہ دکھاتے ہیں جس پر وہ گامزن ہوتا ہے۔
2. ادارہ جاتی منصوبہ بندی یہ طویل مدتی اور قلیل مدتی دونوں طرح کے منصوبہ بندی کو ادارتی نظریہ اور مقصد کے مطابق فروغ دیتے ہیں۔
3. موثر ہم آہنگی ادارے اور سماج کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔
4. وسائل کا نظم، سرگرمی کا نظم، اساتذہ، طلباء، والدین، سماجی ذمہ داران، وغیرہ کے درمیان ہم آہنگی کا نظم ادارے کا نظریہ اور مقصد کے تحت کئے جاتے ہیں۔

5. معیاری آپریٹنگ نظام (Standard Operating Procedure) SOP، ادارے کو نظریہ اور مقصد کے مطابق SOP تیار کرنا ہوتا ہے جس کے تحت آفس کا نظم، مالیاتی منصوبہ بندی، طلباء کے اسکول میں داخلے کے ضوابط، رکارڈ رکھنے کا نظم، وغیرہ شامل ہیں۔

تنظیمی انصرام (Organisational Management) کرتے ہوئے تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے، منتظم کو تمام پہلوؤں کا خیال رکھنا اور سب کے ساتھ عدل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تنظیم / تعلیم کے نظام میں اسکول کے کئی ذیلی نظام ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کے معاون اور ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ اسکول اپنے مقاصد حصول میں ان ذیلی نظاموں اور شعبوں کی ہم آہنگی پر منحصر ہوتا ہے۔

اسکول کے نظام کا تجربہ کرتے ہوئے لائحہ عمل پر دانستہ عمل آوری کے ذریعے تدریسی نظام اور اکتساب کے نظام کے مسائل کو جاننا اور ان کا احتساب کرنا۔ اسکولی نظام اس نقطہ نظر کے تحت نظام کے اجزا کا ذکر درج ذیل نکات کی بنیاد پر کیا جاتا۔

1. اسکولی نظام میں ذیل نظاموں کا آپس میں تعلق اور اس دوران آنے والے مسائل، ایک شعبے کے کاموں کے دیگر شعبوں پر ہونے والے اثرات کا پیشگی اندازہ کرنا
2. نظام کے حدود کا تعین

3. لوازمات: اسکولی نظام کے لوازمات میں طلباء، مادی، مالی و مسائل، تدریسی معاونات، داخلہ جات، اسکول کی آمدنی اور اخراجات طلباء کی فیس، غیر تدریسی عملہ، انتظامیہ، منتظمین، عمارت اور حکومتی پالیسی وغیرہ شامل ہیں۔
4. اسکول کو نظریاتی پہلو، نقطہ نظر، اغراض و مقاصد
5. اسکول کی ترقی کے لیے منصوبہ بندی
6. پر اثر تعاون (effective coordination)
7. انصرام
8. آپسی تعلق (Relationship Management)
9. ڈاٹا اور ریکارڈ کو دیکھ بھال
10. مالی معاملات
11. طلباء سے متعلق خدمات
12. تنظیم کی تشکیل
13. طلباء کے داخلہ جات
14. آپسی تعلقات اور عوامی ربط
15. فروغ انسانی وسائل اور اعلیٰ انصرامی صلاحیت

کوئی ادارے کو جمہوری قیادت کو پروان چڑھانے کے لیے نظام تبدیلی لائی گئی ہے۔ اجتماعی مشاورت میں تمام متعلقہ افراد کی شمولیت، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، طلباء کے سرپرست اور نمائندے، سبھی اسکولی کام کاج میں برابر کے شریک ہوتے ہیں ان سبھی کے تعاون سے ایک ادارہ اپنے اہداف اور مقاصد کو حاصل کرتے ہیں، کام یاب ہوتے ہیں اس لیے ضروری ہیکہ ان تمام سے متعلق ان کا جائزہ لیا جائے اور ادارے کی ترقی کے لیے مناسب مشاورات / تجویز سے بھی نوازا جائے۔ اسکول کے انتظامیہ کے احتساب کے اجزا کو درج ذیل میں بتایا گیا ہے۔

11.4.7 قیادت (Leadership)

قائد یعنی وہ جو رہنمائی کرے اس لیے صدر مدرس ایک قائد قرار پاتا ہے جسے نئے دور سے ہم آہنگ ہو کر اپنی پوری ٹیم کو متحرک کرتا ہے جو شخص ادارے کے حصول مقصد پر اپنی توجہات کو مرکوز کر کے میسر افرادی وسائل کو ساتھ لے کر مسلسل ادارے کے معیار مطلوب کی طرف پیش قدمی کرتا ہے اور اپنے ماتحت لوگوں میں مقصد کے شعور کو بیدار رکھنے کے ساتھ اسکی سچی لگن پیدا کرتا ہے وہ کامیاب قائد کہلانے کا مستحق ہے۔

اسکولی قیادت ادارے کے مشن کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، طلباء کی تعلیم اور نشوونما کے لئے قیادت کا رول کافی اہم ہوتا ہے۔

صدر مدرس اپنے صلاحیت کے اعتبار سے اسکول کو ایک مضبوط قیادت فراہم کرتا ہے۔ ایک دور اندیش قائد ساز گار ماحول تیار کرتا ہے جو درس و تدریس کو مناسب خوش گوار ماحول فراہم کرتا ہے، قائد کتابی دنیا سے دور حقیقی دنیا سے زیادہ اساتذہ کو متعارف کرواتا ہے، ادارے کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے صدر مدرس سماجی زندگی میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیتا ہے اور سماج میں ایک مقام بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا استعمال کر کے اسکول کو اعلیٰ مقام پر لے جاتا ہے۔ وہ اس بات کو یقین بناتا ہے کہ طلباء کی ذہنی نشوونما بھرپور طریقے سے ہو رہی ہے، وہ طلباء میں جمالیاتی حس کے فروغ کو بھی ترجیح دیتا ہے۔ صدر مدرس کا جدت پسند ہونا لازمی ہے تبھی وہ اپنے نظم میں اصلاح کر سکتا ہے۔

قائد کے احتساب کے لیے درج ذیل امور کو جانچا جائیں۔

1. قائد معیار مطلوب کے حصول کے لیے خطوط کار اور متعینہ اغراض کے پیش نظر طویل اعلیٰ میعاد اور قلیل مدتی منصوبہ بندی ہے۔
2. ادارے کے ہمہ جہتی معیار مطلوب کے بارے میں واضح نظریہ ہے
3. ادارے کے لائحہ عمل میں طالب علم کی ضروریات، دنیاوی اور عالمگیریت کو مرکزی حیثیت دی ہے۔
4. قائد ہمیشہ ادارہ جاتی / تنظیمی و سماجی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے تیار ہے۔
5. بصیرت افروزی اور معیار مطلوب کے حصول میں ماتحت افراد کا تعاون حاصل ہے۔
6. تدریسی عملے کو نئی تبدیلیوں کے لیے آمادہ کرنا اور آنے والے مشکلات اور مسائل کے حل کے قابل بنانا۔
7. افراد کار کے درمیان عدل کو فروغ دینا
8. ادارے معیار مطلوب کی طرف جانے والے راستے کی نشاندہی کی ہے۔
9. خطوط کار کا تعین (مشاورت کے ذریعے) اور حالات کے لحاظ سے تبدیلی کی ہے۔
10. نئے اصول و نظریات اور نئی ایجادات و نئی ٹیکنالوجی کو فروغ دیتا ہے۔
11. اسکول کے اخراجات میں کفایت کا اہتمام
12. تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے ذہنوں سے ڈر اور خوف دور کرنا اور آزادانہ ماحول میں کام کروانا۔
13. مختلف شعبوں کے درمیان آپس میں ربط پیدا کرنا ان کے مسائل حل کرنا
14. تربیت کا نظام قائم کرنا
15. متوقع تبدیلی کے حصول کے لیے اسکول کے ہر فرد کو کام تفویض کرنا
16. اسکول کے معیار مطلوب کی طرف مسلسل اور انتھک پیش قدمی۔
17. متوقع نتائج کی فکر
18. ماضی کے جائزے سے سبق حاصل کیے بغیر مستقبل کی فکر
19. طلباء، اساتذہ، سرپرست، سماج کی ضروریات کا تعین اور اسکی ضرورتیں اور توقعات پر پورا اترنے کے لیے سنجیدہ اور کوشش کی
20. ہمہ جہتی نظر (vision) پیدا کرنا

21. طلباء کے سیکھنے، سکھانے والے ماحول کو پیدا کرنا اور اغراض میں تسلسل قائم رکھنا۔

ادارے کی مسلسل ارتقاء ہو تو اسکی سمت سفر لازماً متعین ہونی چاہیے اور سمت اور سفر منحصر ہوتی ہے آپ کے مقصد سفر کی طرف جو آپ کو مطلوبہ منزل پر پہنچانے والا قائد ہی ہوتا ہے، اس لیے قائد کو ادارے اور تنظیم کے تمام پہلوؤں سے گہری واقفیت ضروری ہے۔ قائد مقاصد پر نظر رکھے، طریقہ کار متعین کرے کاموں کی انجام دہی کا منظم نظام الاوقات بنائے، تمام جزوی تفصیلات تیار کرائے اور تمام شعبوں میں آپسی ربط کو یقینی بنائے۔ قائد کا اہم کام رفقاء کار کو عزم حوصلے اور مقصد کی لگن سے معمور کرنا ہے۔

مندرجہ بالا تمام پہلوؤں جو ایک اسکول ایجوکیشن کے معیاری ترتیب اور ایکریڈیٹیشن (Accreditation of School) کے لیے ضروری ہیں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ اسکول ایجوکیشن ریگولیٹری سسٹم کا مقصد تعلیمی نتائج کو مسلسل بہتر بنانا ہے۔ اسکولوں پر حد سے زیادہ پابندی نہیں لگانا چاہیے اختراع کو نہیں روکنا چاہیے، پرنسپل، اساتذہ اور طلباء کے حوصلے پست نہیں کرنا چاہیے۔ مجموعی طور پر ریگولیشن کا مقصد اسکولوں اور اساتذہ کو اعتماد کے ساتھ باختیار بنانا نہیں بہترین کارکردگی کے لیے کوشش کرنے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل بنانا اسکول کے ہر اسٹیک ہولڈر (متعلقین) اور تعلیمی نظام کے ذمہ داران کو اپنے کردار اور کام کو اعلیٰ ترین دیانتداری پر اعتماد عزم اور اخلاقیات کے ساتھ جوابدہ ہونا ہو گا ادارے کو انکے توقعات کے ساتھ کارکردگی کا بھی سخت جائزہ لینا ہو گا اور احتساب کو یقینی بنانا ہو گا۔

قومی تعلیمی پالیسی (2020) ڈرافٹ کا پی 8.5 ڈی کے مطابق اسکول کے تعلیمی معیارات، نصاب اور انکے تعلیمی مسائل کو ریاست کی SCERT جو NCERT کے مشاورت اور تعاون کے ساتھ ایک فریم ورک تیار کریگا جو اسکول کی معیار کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے گا۔ SQAAF جو CBSE نے ایک معیاری سوالنامہ پیش کیا ہے جو اسکولوں کے احتساب کے لیے استعمال کیا جائیگا جو ویب سائٹ پر موجود ہو گا۔

کوئی بھی ادارہ فوری ترقی نہیں کرتا، ابتدا سے لے کر تنظیمی پختگی کے مراحل طے کرنے کے لیے ایک طویل عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اگر ادارہ واقع اپنی معنویت باقی رکھنا چاہتا ہے اور اپنی افادیت ثابت کرنا چاہتا ہے تو اسے بظاہر اس کڑوے گھونٹ کو پینا ہو گا اور اپنی کارکردگی و اثرات کا اور مقاصد کے حصول کا بے لاگ اور معروضی جائزہ لے کر خوبیوں، خامیوں اور کمزوریوں کا اعتراف کرنا ہو گا۔ تنظیم کو دوبارہ غور و فکر کے مرحلے سے گزرنا ہو گا، اپنے اصول و ضوابط، طریقہ کار کا نچھ عمل اور منصوبوں میں ناگزیر تبدیلیاں کرتے ہوئے جدید وسائل اور تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے ایک نئے عملی مرحلے میں داخل ہوگی۔ یہاں پر تنظیم کی "تنظیم نو" کا عمل ہو گا پھر احتساب و جائزہ اور پھر اصلاح اس طرح یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

قومی پالیسی کے نفاذ میں اس بات کو ترجیح دی گئی ہے کہ SCERT سے SQAAF کی بنیادوں پر احتساب کرنے کی توقع ہے تاکہ ایک ہی معیار اور معیارات پر سرکاری اور نجی اسکولوں کی تفتیش اور ایکریڈیٹیشن کو آسان بنایا جاسکے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت واضح کیجیے۔

سوال: - انسانی وسائل کا احتساب کیسے کیا جائے؟

11.5 اسکول کے معیار کے احتساب کے مختلف مراحل

(Process of School Quality Assessment & Assurance & Resources)

معیار تعلیم مہیا کرنا ایک بڑا دعویٰ ہے یہ تصور مسلسل خوب سے خوب ترقی تلاش کا نام ہے اس لیے اسکول کو اپنے معیار پر گہری نظر رکھنی ہوتی ہے تاکہ کم از کم معیار کو یقینی بنایا جاسکے اس لیے اسکول کو اپنے طریقے کار، شعبے جات، افراد مادی وسائل اور مالی وسائل وغیرہ کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا ہوتا ہے تاکہ ہر وقت کاروائی کی جاسکے اس سے پہلے کے اسکول کے معیار کا بیرونی جائزہ لیا جائے یا بیرونی احتساب کیا جائے اسکول کو اپنے داخلی نظام میں اس کا بطور خاص اولاً ہی اہتمام کر لینا چاہیے۔ اسکول کے معیار کی تعین قدر یا احتساب اور یقین دہانی کے عمل میں دو ضروری مراحل شامل ہیں۔

مرحلہ I - خود سے احتساب: اندرونی ٹیم خود تشخیص (Self-Assessment)

اسکول کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور خامیوں کی نشان دہی کرنے میں مدد کرنے کے لیے یہ ٹیم بنائی جاتی ہے اس میں تجربہ کار اساتذہ کا گروپ شامل ہوتا ہے، یہ گروپ احتساب کے ہر پہلو کا جائزہ لیتا ہے معیاری دستاویز تیار کرتا ہے سروے کرنے کے بعد نتائج پر ایک رپورٹ تیار کرتا ہے جو والدین، طلباء اور اساتذہ کے جواب کو یکجا اور موازنہ کرتے ہیں اور اصلاح حال کے لیے مشورہ بھی دیتے ہیں اس طرح اسکول کو چاہیے کہ انفرادی سطح پر بھی افراد کو اپنا ذاتی احتساب اور جائزہ لینے کا عادی بنائیں۔

اسکول کی مجموعی بہتری اور معیاری تعلیم کی ذمہ داری اسکول کے عملے پر عائد ہوتی ہے جن میں خاص طور سے اسکول انتظامیہ، صدر مدرس اور تدریسی عملے پر ہوتی ہے، اسکول کو معیاری بنانے کے لیے ان کے نظام اور عمل کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ اسکول QAAF کے ذریعے تمام عملے کا باہمی تعاون انکی شراکتی نقطہ نظر اور ادارے کے تمام متعلقین خود سے اسکول کے بہتری اور معیار کے لیے منصوبہ تیار کریں اور اسکے مطابق عمل کریں۔

خود احتسابی عمل کا دائرہ Self-Assessment Cycle

مرحلہ	اقدام	عمل	تجزیہ کردہ پلان
خود سے احتساب	I	جائزہ (Review)	ایک کمیٹی کی تشکیل ہوں جس کے نمائندے انتظامیہ، اساتذہ، طلباء، صدر مدرس اور والدین، سماجی رکن وغیرہ شامل ہوں۔ • ہر ایک پہلو کے مطابق ڈالنا جمع کیا جائے • دستاویز موجود ہو • باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے میں مشغول ہوں۔
	II	عکاسی (Reflect)	اسکول کی خوبیاں اور خامیوں کی نشاندہی کریں اور اس میں اصلاح کی کوشش کریں • اعداد و شمار کے حوالے سے اسکول کے معیار کو مضبوط کرنے کے لیے • ترجیح دینا • دستاویز جمع کرنا۔
	III	جواب دہ (Respond)	پلان آف ایکشن نافذ کریں جو عمل درآمد ہو جو مقاصد کے تعین کے مطابق ہو۔ ہر ایک کمیٹی کے نمائندے اپنے کردار اور ذمہ داریاں کو مختص کریں۔ وقفہ وقفہ سے اسکول کے معیار کو عمل درآمد نگرانی کریں۔ • طلباء، والدین اور معلم کی بازرسی کو حاصل کریں۔ • اسکول کے ترقی کے جو مختلف پہلوؤں اس پر حکمت عملی وضع کریں اور اس پر کام کرنے کو ترجیح دیں۔
	IV	تناسب (Rate)	ترقی کی نگرانی کریں، احتساب کو یقینی بنائیں ذمہ داری سے کام کریں • خود سے احتساب کرتے رہیں اسکول کے ترقیاتی کاموں کو جاری رکھیں

شکایات اور کمزوریوں کو سننا اور اسکی اصلاح کرنا، اساتذہ، صدر مدرس اور دیگر عملے کی ذمہ داریوں کا تعین اور ان کا احتساب کا نظام ہے۔

مرحلہ II - تشخیص کار/نیمبرونی تشخیص (External/Peer Team Assessment)

سال میں ایک بار جائزہ کا ایک گروپ تیار کیا جائے جس میں دوسرے اسکول کے صدر مدرس، محکمہ تعلیم کے افسران، تعلیم کے شعبے سے، ریٹائرڈ افسروں، پرنسپل یا تجربہ کار اساتذہ وغیرہ بھی شامل ہو اور اسکول کا باریک بینی سے انتظام، تعلیمی نظام، تدریسی طریقے، ہم

نصابی سرگرمیاں کھیل کود اور طلباء کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیں، رہنمائی کریں، سفارشات پیش کرنا اور احتساب کے بعد اسکول کو ان کا رکردگی کے مطابق گریڈ دیا جائے ٹیم درج ذیل پہلوؤں پر احتساب کرتا ہے۔ درس تدریس کے دوران،

1. طالب علم کی ضرورتوں کی تکمیل
2. اصلاح کے عمل کا جاری رہنا
3. تمام افراد کا حصول معیار کے لیے ذمہ دار ہونا
4. خوف اور اپنی کمزوریوں کو کم کرنا
5. انعام و اعزاز سے نوازنا
6. شکایتوں کو منصوبہ بند طریقے سے دور کرنا
7. نظام تعلیم و تربیت میں شامل افراد کا ارتقا

درج ذیل حکمت عملی دی گئی ہیں جو ایک تشخیص کار ٹیم کی ہوتی ہے

مرحلہ (Phase)	اقدام (Steps)	عمل (Process)	تجویز کردہ ایکشن پلان (Action plan)
	4	اسکول کو الٹی تعین اسکول کے معیار کی تشخیص	معیار کے اصلاح کا جائزہ لیتے ٹیم عکاسی جواب دہ تناسب دستاویزوں کی جانچ
	5	جب ٹیم دورہ visit کرتی ہے	شروعات کے تین سالوں کے لیے اختیاری • تین سالوں کے بعد دستاویز ضروری اور لازمی ہونگے • باہمی تعاون کے ساتھ نمائندے سیکھنے
	6	دورہ کرنے والی ٹیم کے جانب سے رپورٹ تیار کرنا اور داخل کرنا	

تشخیص کار ٹیم کے دورہ کے بعد رپورٹ تیار کر کے اسکول کے گریڈ کا تعین کرتی ہیں

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اسکولی احتساب کے مراحل بیان کیجیے۔

11.6 اسکول کے گریڈ کا تعین / اسکور کارڈ (School Assessment Score Card)

اسکور کارڈ اسکول کے احتساب کے دائرے، ذیلی دائرے اور تمام پہلوؤں کی عکاسی ظاہر کرتا ہے۔

شمار نمبر	ذیلی عنوان	جملہ نشانات	محصہ نشانات	ریمارک
1	تعلیمی میدان کا تعین Scholastic process			
2	ہم نصابی سرگرمیاں Co-Scholastic process			
3	اسکول کا بنیادی ڈھانچہ Infrastructure			
4	انسانی وسائل Human Resource			
5	شمولیتی سرگرمی Inclusive Process			
6	انتظامیہ اور گورننس Management & Governance			
7	قیادت Leadership			
	جملہ نشانات			

11.7 بیچ مارکنگ (Benchmarking)

بیچ مارکنگ کا مطلب ہے مرتبہ، اعلیٰ عہدہ اور مارکنگ کا مطلب ہے نشان لگانا۔ یعنی کوئی اسکول کو ماڈل بنا کر اپنے ادارے کو اس سطح تک پہنچانا۔ بیچ مارکنگ سے مراد ایک ایسا اسکول جس کو دیکھ کر دوسروں نے ویسا ہی یا اس سے بہتر اسکول تعمیر کرنے کی کوشش کرنا۔

Benchmarking is about bridging the gap between “where we are and where we want to be” (Edward Sallis)

تعلیمی نظام میں انتظامیہ کو بہتر بنانے کے لئے بیچ مارکنگ کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں ایک اسکول کو دوسرے اسکول سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ موازنہ کرنے کے بعد ہم اسکے instructional model () ہیں اسکو بہتر بنانے کی کوشش کرتے، انتظامیہ کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے۔

Instructional model یعنی تدریس کے طریقہ ہوتے ہیں۔ ہماری تدریس کیسی ہونی چاہیے اسکے پانچ مراحل ہیں 5E (Engage, Explore, Explain, Extrat & Evaluate)

1964 میں کوٹھاری کمیشن نے ماڈل اسکول ایک بیچ مارک کے طور پر بنایا تھا اور اسی طرز عمل پر دوسرے اسکول بھی ہونا چاہیے۔ عوامی تعلیمی نظام کسی بھی جمہوری سماج کا بنیاد ہوتا ہے اس لیے ملک کی ترقی میں اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اس کے ساتھ نجی فلاحی اداروں کی حوصلہ افزائی اور انکی معیاری تعلیم کو فروغ دینی چاہیے۔ معیاری تعلیم سے متعلق تمام افراد اداروں کو جواب دہ بنانا آج کی وقت کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہم سماج کی توقعات پر پورا اتر سکیں۔ عوامی اور نجی تعلیمی ادارے دونوں کے جائزے کے لیے جیسے اصول و ضوابط بیچ مارک اور طریقہ عمل وضع کیا جائے اس حقیقت کے پیش نظر اسکولوں کو کامیاب اور معیاری بنانے کے لیے چند اصولوں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ کامیابی کے لیے اسکول کے انتظامیہ کا وژن اور ادارہ کا مشن بڑا نمایاں رول ادا کرتا ہے یہ گویا منزل ہے اور اسکول اپنے سالانہ سفر میں منزل کی سمت رواں دواں ہے کی نہیں اس کا جائزہ پر نظر ثانی کرنا، اس میں اسکول کی تمام سرگرمیاں تعلیمی، غیر تعلیمی طلباء کے داخلے، اساتذہ کے طریقہ تدریس، وسائل کی فراہمی، اسکول پلانٹ کا انتظام، طلباء کے فلاحی اقدام، سکولی نصاب کے تمام معاملات بحسن و خوبی، انجام پارہے ہیں ان پہلوؤں سے جائزہ لینا اور آنے والے سال میں کیا متوقع تبدیلی لانا ہے اس کا لائحہ عمل تیار کرنا۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: تعلیم کے میدان میں بیچ مارک سے کیا مراد ہے؟</p> <hr/> <hr/>

11.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- معیار تعلیم کی بلندی چنانچہ تمام کثیرال عوامل (multifactorial) پر متناسب توجہ دے کر ہی کی توقع کی جاسکتی ہے کسی ایک پہلو پر توجہ دے کر بقیہ کو نظر انداز کرنے سے پائیدار اور دیر پا حل نہیں نکل سکتا۔
- ہمارے ملک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کی درجہ بندی (NAAC) کے ذریعے کیا جاتا ہے اسی طرز پر اسکولوں کی بھی درجہ بندی کی اہمیت کو تسلیم کر لیا گیا۔
- قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں اس پر خاص توجہ کی گئی اور اس کے لیے پورا ایک سیکشن مختص کر دیا گیا ہے اب اسکولوں کی معیار کے مطابق درجہ بندی ایک ناگزیر حقیقت ہو گئی ہے۔
- اسکولوں کے معیار کے مطابق درجہ بندی ان کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے ناگزیر ضرورت ہے۔ تاکہ معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے تعلیمی اداروں تعلیم کے تمام مراہل کے لیے موثر ریگولیشن کا نظام قائم کیا جائے۔

- معیار تعلیم سے متعلق مرکز کے زیر انتظام علاقے ریاست بھر میں (SSSA) اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اٹھوریٹی کے تحت بنیادی معیاریت کو لازمی قائم کریں جو خاکہ معیار کے لیے تیار کیا گیا ہو اُس کو مقرر کردہ سبھی بنیادی اور خود انضباطی اصولوں کے تحت معلومات کو شفافیت کے ساتھ پیش کریں اور اپنے ادارے کی کمزوریاں اور خامیوں سے واقف اور اُس کی اصلاح و ترقی کے لیے نئی جہت سے آگے بڑھیں۔
- احتساب کے ذریعے اسکول اپنے طویل مدتی مقاصد اور فوری اہداف دونوں کے حصول کے لئے خود احتسابی سے معیاری تعلیم حاصل کرتا ہے۔
- اسکول کے معیار تعلیم کے جانچ کے مختلف پہلو اغراض و مقاصد کا تعین، وسائل کی فراہمی، معاملات، مسائل اور ان کا حل ادارہ جاتی اکتساب کا ماحول سے کی جاتی ہیں۔
- اسکول کے معیار کی احتساب کے مختلف مراحل: خود سے احتساب کرنا اور تشخیص کار ٹیم کے ذریعے کرنا۔
- تعلیمی میدان کے احتساب میں نصاب کی منصوبہ بندی اور درس و تدریس کے عمل کو اہمیت دی گئی ہیں۔
- اسکولی عمارت تمام بنیادی سہولیت سے آراستہ ہونا چاہیے کیونکہ بچے دن کا کافی حصہ اسکول میں گزارتے ہیں۔
- اسکول کے احتساب کے دائرے تعلیمی عمل، اسکول کا بنیادی ڈھانچہ، انسانی وسائل، شمولیتی سرگرمی، انتظامیہ اور گورننس وغیرہ ہیں۔

11.9 فرہنگ (Glossary)

Quality Assessment	معیاری جانچ
Scholastic Process	تعلیمی عمل
Curriculum Planning	نصاب کی منصوبہ بندی
Co Scholastic Process	ہم نصابی سرگرمیاں
Inclusive	شمولیتی
Organisational Management	تنظیمی انصرام
Accreditation of School Education	معیاری ترتیب اور ایکریڈٹیشن
Multifactorial	کثیرال عوامل

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. اسکولی عملہ میں سب سے اہم رول۔۔۔۔۔ ادا کرتا ہیں۔
- (a) صدر معلم (b) انتظامیہ
- (c) تنظیم (d) یہ سبھی
2. اسکول کا فرنیچر۔۔۔۔۔ وسائل کی مثال ہیں۔
- (a) انسانی وسائل (b) مادی وسائل
- (c) انفرادی وسائل (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں
3. اسکول کے معیار کی احتساب کے۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ مر اہل ہیں۔
- (a) Mission & Vision (b) خود سے احتساب اور تشخیص کا ٹیم
- (c) انتظامیہ اور گورننس (d) اغراض و مقاصد
- 4.۔۔۔۔۔ تعلیم کا تعلق معزور طلباء سے ہوتا ہے۔
- (a) شمولیتی (b) بنیادی
- (c) مخصوص (d) عمومی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. تعلیمی میدان کے تعین کے کون کونسے نکات ہیں۔
2. تعلیمی عمل پر مختصر نوٹ لکھے۔
3. اسکول کے بنیادی ڈھانچے کے احتساب کے تمام نکات لکھے۔
4. انسانی وسائل سب سے زیادہ اسکولی احتساب میں اہم کیوں مانا جاتا ہیں۔
5. اسکولی احتساب میں قیادت کے کون کونسے نکات کی جانچ کرنی چاہے۔
6. تعلیمی میدان میں بیچ مارک کی اہمیت کو واضح کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کے معیار کے مختلف پہلو کون کونسے ہیں
2. اسکولی احتساب کے تمام دائروں کی وضاحت کریں۔

3. تشخیص ٹیم کو نئے پہلوؤں پر احساب کرتے ہیں۔
4. عام اسکول اور مطلوبہ معیاری اسکول میں موازنہ لکھئے۔
5. ہم نصابی سرگرمیاں پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

11.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- بدرالاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بزرے خود احتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011
- بدرالاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015۔
- محمد شریف خان، آفاق احمد عرفانی، تنظیم مدارس کے بنیادی اصول، ایجوکیشنل بک ہاوس، علی گڑھ 2010
- محمد ابراہیم خلیل، انتظام مدرسہ اور نظام تعلیم، دکن پبلیشرز حیدرآباد۔
- Edward Sallis, Total Quality Management in Education, Cogan Publishing 2002.
- <https://www.scribd.com/document/310587945/School-Quality-Assessment-and-Accreditation-Form-SQAAF>
- <https://www.rajeevelt.com/sqaa-cbse-school/rajeev-ranjan/>
- https://ebooks.lpude.in/arts/ma_education/year_2/DEDU503_EDUCATIONAL_MANAGEMENT_ENGLISH.pdf
- <https://www.egyankosh.ac.in/bitstream/123456789/71941/1/Block-3.pdf>
- Chapter 8. Standard-setting and Accreditation for School Education
- <https://shikshan.org/nep-2020/school-standards-regulations/>
- Source: PDF of NEP 2020 National Education Policy 2020 in Ministry of Education India website.)
- <https://kvsangathan.nic.in/sites/default/files/NABET.pdf>
- <https://www.slideshare.net/PratibhaDabhade1/school-accreditation-meaning-criteria-and-benefits>

اکائی 12۔ اسکول کی تشخیص کے چیلنجز

(Challenges in School Assessment)

اکائی کے اجزا

12.0 تعارف (Introduction)

12.1 مقاصد (Objectives)

12.2 عقیدہ اور عمل میں تضاد (Inconsistencies in belief and Practice)

12.3 غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری (Un realistic planning and inadequate preparation)

12.4 اسکول کی تشخیصی حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ (Ineffective implementation strategy)

12.5 اصلاحات کا غیر منصوبہ بند تعارف اور ناکافی معاون خدمات

(Un planned introduction of Reforms and insufficient Support Services)

12.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

12.7 فرہنگ (Glossary)

12.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

12.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

12.0 تعارف (Introduction)

سابقہ یونٹ میں اسکولی تشخص کے مختلف زاویے پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور روایتی اسکول کے مقابلے میں مطلوبہ معیاری اسکول کی وضاحت کی گئی ہے۔ مزید اسکولی تشخص کے تصور و ذرائع اور اس کے معیارات کی تشریح کی گئی ہے۔ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس بات سے بخوبی واقف ہو چکے ہوں گے کہ تشخص (Assessment) معلومات کے حصول کا ایک ایسا عمل ہے جس کا استعمال طلبائی کی بابت تعلیمی فیصلے کرنے، طلبا کی قابلیت، ترقی، خوبیوں اور کمزوریوں کی بابت رائے قائم کرنے، تدریسی تاثیر و نصابی اہلیت کی فیصلہ سازی اور پالیسی سازوں کو اطلاع دینے کے لیے کیا جاتا۔ آپ کو یہ بات بھی واضح طور پر سمجھ میں آگئی ہوگی کہ تشخیصی خواندگی (Assessment literacy) امتحانات کی خصوصیات اور اجزا کی بابت ضروری علم اور تفہیم ہے جو تعلیمی فیصلے کے نتائج کے اعداد و شمار کے استعمال اور تشریح سے تیار کی گئی ہے۔

موجودہ یونٹ اسکولی تشخیص کے چیلنجز پر مشتمل ہے جس میں تشخیصی عقیدہ اور اس کے عمل میں موجود تضاد کی وضاحت کی گئی ہے۔ مزید اس کی کوشش کی گئی ہے کہ دونوں کے مابین موجود خلا کو پر کرنے کے جوہات و ذرائع اور تضاد کو کم کرنے اسباب و عوامل پر بحث کی گئی ہے۔ اس یونٹ میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تشخیص سے متعلق حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری کو طلباء کے روبرو لایا جائے اور حقیقت پر مبنی منصوبہ بندی و ناکافی تیاری کی اہمیت پر زور دیا جائے۔

غور و فکر سے معلوم ہوتا ہے کہ بارہا تعلیمی ادارے تشخیص کی حکمت عملی بناتے ہیں لیکن اس کی غیر موثر نفاذ کی وجہ سے تشخیص کے مقاصد کو حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس یونٹ میں ناکافی امدادی خدمات اور اصلاحات کی غیر منصوبہ بند تعارف پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ طلباء واقف ہو سکے کہ تشخیصی عمل میں اصلاحات کی غیر منصوبہ بند کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں اور ناکافی امدادی خدمات پیش کی گئی ہیں لیکن کمیوں اور کوتاہیوں کو حل کرنے میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔

12.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تشخیصی عمل اور تشخیصی خواندگی کو جان سکیں۔
- موجودہ وقت میں اسکولی تشخیص کے مسائل اور چیلنجز کو سمجھ سکیں۔
- تشخیصی عقیدہ اور اس کے عمل میں موجود تضاد سے واقف ہو سکیں۔
- تشخیصی حکمت عملی کے غیر موثر نفاذ کا تجزیاتی مطالعہ کر سکیں۔
- اصلاحات کو غیر منصوبہ بند طور پر متعارف کرانے کے نقصانات کو جان سکیں۔
- تشخیصی عمل میں ناکافی امدادی خدمات کی حقیقت سے آشنا ہو سکیں۔
- اسکولی تشخیص کے مسائل کو حل کر سکے اور چیلنجز کا سامنا کر سکیں۔

12.2 عقیدہ اور عمل میں تضاد (Inconsistencies in belief and Practice)

تشخیص نے دنیا بھر میں تعلیمی اصلاحات میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ تشخیص میں تبدیلیاں عام طور پر جانچ کی بابت علم پر مرکوز ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، مقاصد زیادہ واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں اور تشخیصی طرح تیار کی گئی ہے کہ اس کا انتظام آسان اور اس کی تعمیل سستا ہو۔ تشخیص کے لیے اس تکنیکی نقطہ نظر پر بڑے پیمانے پر تنقید کی گئی ہے۔ آموزش اور تشخیص کے مابین تعلق کو واضح کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں پالیسی دستاویزات میں مطلوبہ کے طور پر بیان کردہ اعلیٰ معیار کی آموزش اور ناقص معیار کی آموزش کے درمیان مماثلت پیدا ہوئی ہے جو ممکنہ طور پر متعلقہ تشخیصی طریقہ کار کا نتیجہ ہے۔ طلباء کے اکتساب کے طریقوں اور اکتساب کے تصورات میں حالیہ تحقیق کی روشنی میں پالیسیوں اور عمل کے مابین تضادات کو دور کرنے کی کوشش میں موجودہ تشخیصی اصلاحات کو مفید طور پر دوبارہ جانچا جاسکتا ہے۔

اكتساب اور تشخيص خلا میں موجود نہیں ہے۔ عوامل کا ایک پیچیدہ تعامل طلباء کے اکتسابی تجربات کو تشکیل دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے ثبوت اب موجود ہیں کہ طلبہ کی دلچسپیاں، مطالعہ کے لیے رویے اور تعلیمی کاموں کے لیے نقطہ نظر ان کے تدریس اور تشخيص کے تجربات سے مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح تشخيص تدریس اور اکتساب کے عمل میں ایک فعال کردار ادا کرتا ہے۔ تشخيصی اصلاحات پر کوئی بحث شروع کرنے سے پہلے، اس بات پر غور کیا جانا چاہیے کہ کس قسم کا اکتساب مطلوب ہے۔ اس بحث کا دائرہ صرف تکنیکی معاملات تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ تشخيص کے سماجی و سیاسی مضمرات اور سیکھنے پر ان کے اثرات کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

یہ تجویز کیا گیا ہے کہ آموزش گاروں اور آموزش کے تصورات کے نقطہ نظر کے بارے میں تحقیق اس بحث میں ایک مفید کردار ادا کر سکتی ہے جس میں کسی اصول ماننے کی تھیوری اور بنیادی تشخيصی طریقوں کے درمیان تضادات کو مزید ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ تنہیم کی ترقی کے حوالہ جات کے ساتھ نصاب میں اصلاحات کی بیان بازی، اور زندگی بھر سیکھنے کا مطلب بے معنی ہے اور اس کے حاصل ہونے کا امکان نہیں ہے جب تک کہ ساتھ کی تشخيص ان ہی نظریاتی اصولوں کی عکاسی نہ کرے۔

تعلیمی فلسفے، ثقافتی اثرات اور انفرادی نقطہ نظر سمیت مختلف عوامل اور اسباب کی بنیاد پر اسکول کی تشخيص اور جائزے سے متعلق عقائد اور طریقوں میں تضادات ممکن ہیں۔ اس قسم کے تضاد کے ممکنہ اسباب و وجوہات پر غور و فکر اور حل کے امکانات پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ تضاد کے رونما ہونے والے ممکنہ حالات اور علاقے درج ذیل ہیں:

1. تشخيص کا مقصد: اسکول کے مختلف حصہ داروں جیسے اساتذہ، منتظمین، پالیسی سازوں اور والدین جانچ کے مقاصد کی بابت متنوع عقائد اور فہم رکھتے ہیں۔ کچھ تشخيص کو بنیادی طور پر طلبائی کے سیکھنے اور سمجھنے کے ایک پیمانہ کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جب کہ دوسرے اساتذہ یا اسکولوں کی درجہ بندی کرنے میں ان کے کردار پر زور دے سکتے ہیں۔ مذکورہ مختلف افکار و خیالات تشخيصی عقیدہ اور عمل کے مابین تضادات کا باعث بنتے ہیں۔

2. تشخيص کے طریقے: جانچ کے متعدد طریقے موجود ہیں جیسے تحریری امتحان، پروجیکٹ، پیشکش اور پورٹ فولیو وغیرہ۔ مختلف ماہرین اور اہل علم اس باب مختلف خیالات رکھتے ہیں کہ طلبائی کی آموزش کا تخمینہ کے لیے کونسا طریقہ سب سے زیادہ موثر ہے۔ کچھ ارباب حل ووقد روایتی تشخيص کی قدر کرتے ہیں جبکہ دوسرے متبادل طریقوں کو ترجیح دیتے ہیں جو اطلاق و عملی سہولیات اور تنقیدی سوچ پر زور دیتے ہیں۔ ان اختلافات کے نتیجے میں اسکولوں کی تشخيص کے لیے استعمال ہونے والی جانچ کے اقسام میں عدم مطابقت پیدا ہوتی ہے۔

3. درجہ بندی کے پیمانے اور معیارات: درجہ بندی کے پیمانے اور معیارات مختلف عوامل سے متاثر ہوتے ہیں۔ ماہرین تعلیم کے پاس کسی خاص مضمون میں بہتری اور مہارت کی مختلف تشریحات ہو سکتی ہیں۔ مزید برآں، خارجی عوامل جیسے معیاری تشخيص کے تقاضے یا کالج میں داخلے کی توقعات، درجہ بندی کے معیار کو متاثر کر سکتے ہیں۔ یہ تضاد اسکول کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور رپورٹ کرنے کے طریقہ میں تضاد کا باعث بن سکتا ہے۔

4. ثقافتی اور سیاق و سباق کے عوامل: تعلیمی عقائد اور طرز عمل ثقافتی اصولوں اور سیاق و سباق کے عوامل سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ مختلف ثقافتیں تعلیم کے بعض مخصوص پہلوؤں کو دیگر پہلوؤں پر ترجیح دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں تشخيص کے طریقوں میں تبدیلیاں آتی ہیں۔

مزید برآں، سماجی و اقتصادی عوامل اسکول کے وسائل اور علاقائی پالیسیاں مختلف اسکولوں یا اضلاع میں تشخیص کے طریقوں کی مستقل مزاجی کو متاثر کرتی ہیں۔

5. ذمہ داریوں اور سرگرمیوں کے ساتھ ہم آہنگی: تضادات اس وقت پیدا ہوتا ہے جب تشخیص اسکول کو فراہم کردہ ذمہ داریوں اور ہدایات کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ اگر تشخیص میں اسکولی سرگرمیوں اور مقاصد پر توجہ مرکوز نہیں کی جاتی ہے تو پھر وہ تفاوت اور تضاد کا باعث بنتا ہے۔ تشخیص کا اسکول کی ذمہ داریوں اور سرگرمیوں کے ساتھ غیر ہم آہنگی اس کی صحت اور اعتماد کو روک بھی سکتی ہے۔ تشخیص میں عقیدہ اور عمل میں تضادات کی کچھ عام مثالیں درج ذیل ہیں:

1. معیاری تشخیص پر زور: کچھ ماہرین تعلیم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ معیاری تشخیص طالب علم کی مجموعی صلاحیتوں اور فرد کی قابلیت کا اندازہ لگانے کا بہترین طریقہ نہیں ہے۔ تاہم، بیرونی دباؤ (مثلاً، حکومتی پالیسیاں، احتسابی اقدامات) کی وجہ سے اساتذہ اور دیگر اہل کار خود کو عملی طور پر معیاری تشخیص پر بہت زیادہ منحصر پاتے ہیں۔

2. تشکیلی بمقابلہ تکمیلی: یہ عقیدہ ہو سکتا ہے کہ ابتدائی تشخیص (تشخیص برائے اکتساب) طالب علم کی نشوونما اور ترقی کے لیے زیادہ قیمتی ہیں لیکن عملی طور پر، اساتذہ درجہ بندی کے مقاصد کے لیے تکمیلی تشخیص (اکتسابی جائزے) پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔

3. اکتساب کے مقاصد کے ساتھ صف بندی: ماہرین تعلیم یہ مانتے ہیں کہ شخصیات کو بیان کردہ اکتسابی مقاصد اور کورس کے نتائج کے ساتھ قریب سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ تاہم، عملی طور پر، تشخیص سے ہمیشہ ان مقاصد کی درست عکاسی نہیں ہو پاتی ہے۔

4. مستند تشخیص کا استعمال: مستند تشخیص کی قدر پر یقین ہو سکتا ہے جو حقیقی دنیا کے کاموں یا حالات کے موافق ہو۔ تاہم، قلتِ وقت اور وسائل جیسی رکاوٹوں کی وجہ سے اساتذہ تشخیص کے روایتی طریقوں کا سہارا لیتے ہیں۔

5. بازرسائی اور ماقبل رسائی: طلباء کو بروقت اور تعمیری آراء اور مناسب رہنمائی فراہم کرنے کی اہمیت پر یقین ہو سکتا ہے۔ تاہم، عملی طور پر، ممکن ہے کہ تاثرات محدود ہوں یا با معنی اکتساب کے لیے کافی نہ ہوں۔

6. تشخیص میں ثقافتی حساسیت: ماہرین تعلیم ثقافتی طور پر حساس تشخیصی طریقوں کی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ مختلف ثقافتی پس منظر طلباء کے اکتسابی رسائی کے طریقہ پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ تاہم، عملی طور پر، تشخیص ہمیشہ ثقافتی لوازمات اور تقاضے کو پورا کرے سے قاصر پایا جاتا ہے۔

7. تشخیص کے متعدد اقدامات: کچھ ماہرین تعلیم طالب علم کی صلاحیتوں کی جامع تفہیم حاصل کرنے کے لیے تشخیص کے متعدد اقدامات کو استعمال کرنے کی قدر پر یقین رکھتے ہیں۔ تاہم، وہ بنیادی طور پر وقت کی پابندیوں یا دیگر عملی حدود کی وجہ سے کسی ایک قسم کی تشخیص پر انحصار کر سکتے ہیں۔

8. اکیسویں صدی کی مہارتوں کی تشخیص: سماجی و زبانی مہارتوں مثال کے طور پر تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تعاون، اور مواصلات جیسی مہارتوں کا اندازہ لگانے کی اہمیت پر یقین ہو سکتا ہے۔ تاہم، عملی طور پر، تشخیص روایتی تعلیمی مضامین پر زیادہ توجہ مرکوز کرتا ہے۔

9. تشخیص میں طلباء کی شمولیت: اساتذہ تشخیص کے عمل میں طلباء کو شامل کرنے پر یقین رکھتے ہیں، انہیں یہ بتانے کی اجازت دیتے ہیں کہ ان کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے اور اپنے اکتسابی اہداف کا تعین کیا جاتا ہے۔ تاہم، عملی طور پر، طلباء کو تشخیص کے عمل میں محدود معلومات حاصل ہوتے ہیں۔

10. اخلاقی تحفظات: ماہرین تعلیم کو زیادہ دباؤ پر لگنے والی تشخیص کے بارے میں اخلاقی خدشات جیسے کہ ممکنہ تعصبات یا عدم مساوات ہو سکتے ہیں۔ تاہم، وہ اب بھی بیرونی دباؤ کی وجہ سے اس طرح کے تشخیص کا انتظام کرنے پر مجبور محسوس کر سکتے ہیں۔ ان تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک عکاس نقطہ نظر، پیشہ ورانہ ترقی، اور عقائد کو طریقوں سے ہم آہنگ کرنے کے عزم کی ضرورت ہے۔ معلمین اور تعلیمی اداروں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے تجربے کے طریقوں کا مسلسل جائزہ لیں اور ان کو اپناتے رہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ طلبہ کے سیکھنے اور ترقی میں مؤثر طریقے سے معاونت کر رہے ہیں۔ نیز اس کے لیے ماہرین تعلیم، منتظمین، پالیسی سازوں، طلباء، والدین اور دیگر حصہ داروں (stakeholders) کے مابین کھلے مکالمے اور تعاون کی ضرورت ہے۔ اسکولی تشخیص کی واضح پالیسیاں قائم کرنا، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرنا اور تشخیص کے مقاصد اور طریقوں کی مشترکہ تفہیم کو فروغ دینا تضاد کو کم کرنے اور منصفانہ و موثر حکمت عملیوں کو فروغ دینے میں معاون ہو سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: تشخیص میں عقیدہ اور عمل میں تضاد کی مثال دو۔

12.3 غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری

(Un realistic planning and inadequate preparation)

اسکول کی تشخیص کے لیے غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری طلباء، اساتذہ اور انتظامیہ سب کے لیے منفی نتائج کا سبب بنتے ہیں۔ غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری سے تشخیصی عمل کو بیحد متاثر ہوتا ہے اس اسکول کی تشخیص کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ درج ذیل میں اس سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل کا ذکر ہے:

1. تشخیص کے اہداف میں وضاحت کا فقدان: جب تشخیص اچھی طرح سے منصوبہ بند نہ ہوں تو مطلوبہ اہداف اور مقاصد واضح طور پر بیان نہیں کیے جاسکتے ہیں۔ یہ اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے اس بارے میں الجھن کا باعث بن سکتا ہے کہ اس تشخیص سے کیا توقع کی گئی ہے۔

2. تشخص کے طریقے اور اکتسابی نتائج کے مابین عدم مماثلت: ناکافی تیاری کے نتیجے میں تشخیصی طریقوں کا استعمال ہو سکتا ہے جو اکتساب کے مطلوبہ نتائج سے ہم آہنگ نہیں ہوتے ہیں۔ مزید، یہ طالب علم کے علم و فہم کے غلط یا نامکمل تشخص کا باعث بن سکتا ہے۔
3. غیر حقیقی نظام الاوقات: تشخص کے لیے غیر حقیقی نظام الاوقات تیار کرنے کے نتیجے میں تشخص کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، کبھی اتنی جلد بازی ہو جاتی ہے کہ یہ طلباء کو اپنے علم اور ہنر کا مناسب مظاہرہ کرنے کے لیے کافی وقت نہیں مل پاتا اور کبھی اس کے برعکس۔
4. غیر منصفانہ تشخص کی شرائط: تشخص کے لئے کی گئی ناکافی تیاری اور جلد جازی طلباء کے کسی مخصوص زمرے (مخصوص اکتسابی ضروریات) کے لیے تشخص کی جزوی ناکامی یا عدم تاثیر کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر دانشتہ طور پر کیا جائے تو پھر ناقابل قبول ہے لیکن ہمیشہ اس خیال لازم ہے۔
5. متضاد درجہ بندی کا معیار: مناسب منصوبہ بندی اور تیاری کے بغیر، درجہ بندی کا معیار متضاد یا غیر واضح ہو سکتا ہے۔ یہ موضوعی تشخیصات اور ممکنہ طور پر غیر منصفانہ نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔
6. تشخیصی کاموں میں صداقت کا فقدان: غیر حقیقی منصوبہ بندی کے نتیجے میں ایسی تشخص معرض وجود میں آئے گا جس کی قدر علم اور مہارت کے حقیقی دنیا کے اطلاق کی مستند عکاسی نہیں کر پائے کے سبب محدود ہو جائے گا۔
7. تاثرات کے محدود مواقع: ناکافی تیاری بروقت اور تعمیری آراء کو شامل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی ہے۔ تاثرات طالب علم کے اکتساب اور ہمہ جہت ترقی اور منجملہ بہتری کے لیے ضروری ہے۔ چنانچہ تشخیصی عمل میں اس کا فقدان نہایت غیر مناسب ہوگا۔
8. جو کھم بھری تشخص پر زیادہ زور: غیر حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی جو کھم بھری تشخص پر حد سے زیادہ انحصار کا باعث بن سکتی ہے جو ممکنہ طور پر طلباء کے لیے غیر ضروری تناؤ اور پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔
9. ناکافی وسائل اور مواد: ناقص تیاری کے نتیجے میں تشخص کی مؤثر تعمیل کے لیے ضروری وسائل یا مواد (جیسے کہ ٹیکنالوجی، اوزار، یا حوالہ مواد) کی کمی ہو سکتی۔
10. متنوع اکتسابی طریقے اور ضروریات کو نظر انداز کرنا: ناکافی تیاری طالب علموں کی مختلف قسم کے اکتسابی طریقے، صلاحیتوں اور ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر رہتی ہے۔ یہ ایسی تشخص کا باعث بن سکتا ہے جو تمام سیکھنے والوں کے لیے جامع یا قابل رسائی نہیں ہو۔
11. تناؤ اور اضطراب: غیر حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری طلباء میں تناؤ اور اضطراب کو بڑھاتی ہے۔ جب اساتذہ اور انتظامیہ کام کے بوجھ سے مغلوب ہوتے ہیں یا تشخص کے لیے تیار نہیں ہوتے ہیں، تو پھر یہ ان کی ذہنی تندرستی اور کارکردگی پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔

12. ناقص کارکردگی: ناکافی تیاری کے نتیجے میں اکثر تشخص کی کارکردگی خراب ہوتی ہے۔ اگر ذمہ دار انتظامیہ اسکول کی سرگرمیوں کو سمجھنے میں جدوجہد کرتے ہیں یا اہم تصورات کو سمجھنے میں ناکام ہو ثابت ہوتے ہیں تو پھر اس کے نتیجے میں کارکردگی اور نتائج دونوں متاثر ہوتے ہیں۔

13. علمی خلاء: ناکافی تیاری کے نتیجے میں اسکول کے انتظامیہ کے علم اور سمجھ میں اہم خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ ان کے انتظامی امور پر طویل مدتی اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ بعد کے کارکردگی اور سرگرمی سابقہ علم اور سمجھ پر استوار ہوتے ہیں۔ اگر علم کی کمی کو پورا نہیں کیا جاتا ہے اور موجود خلاء کو پر نہیں کیا جاتا ہے تو پھر نظم و نسق میں جاری جدوجہد اور مشکلات کا باعث بن سکتا ہے۔

14. عدم مساوات: غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری تعلیمی عدم مساوات کو بڑھاتی ہے۔ بلکہ اس سے کم وسائل والے اسکول کے انتظامیہ اور کم تجربہ کار ذمہ داران غیر متناسب طور پر متاثر ہوتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس تیاری کی کمی کو پورا کرنے کے مواقع کم ہوتے ہیں۔

15. حوصلہ افزائی میں کمی: جب انتظامیہ اور اساتذہ کو مسلسل غیر حقیقی توقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا خود کو تشخص کے لیے تیار نہیں پایا جاتا ہے، تو ان کا سیکھنے کے حوصلہ میں کمی آ جاتی ہے۔ جو ان کے تعلیمی مشاغل میں عدم دلچسپی، بے حسی اور عدم کا باعث بن سکتا ہے۔

16. اساتذہ اور انتظامیہ کی مایوسی: غیر حقیقی منصوبہ بندی ناکافی تیاری بھی اساتذہ اور انتظامیہ کو مایوس کر سکتی ہے۔ اساتذہ ضروری نصاب کا احاطہ کرنے، کلاس روم کی حرکیات کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے، اور ایسے طلباء کو مناسب مدد فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں جبکہ انتظامیہ اور ذمہ دار افراد اسکول کے انتظامی امور اور تعلیمی و غیر تعلیمی سرگرمیوں کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، اساتذہ اور اسکول درج ذیل ممکنہ حل کو مد نظر رکھ سکتے ہیں:

1. واضح تشخص کے مقاصد قائم کریں: واضح طور پر تشخص کے مقصد، اہداف اور مطلوبہ نتائج کی وضاحت کریں۔
2. اکتسابی مقاصد اور تشخیصات کے مابین مطابقت رکھیں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ تشخص کے طریقے اس کے مطابق ہوں جو طلباء سے آموزش کی توقع کی جاتی ہے۔

3. تشخص کے لیے مناسب وقت فراہم کریں: طلبہ کو ان کی بہترین صلاحیتوں کے مطابق تشخص مکمل کرنے کے لیے کافی وقت دیں۔
4. رسائی اور شمولیت پر غور کریں: متنوع آموزگاروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے مطابقت اور تحفظات کے ساتھ منصوبہ بندی کا جائزہ لیں۔
5. شفاف درجہ بندی کا معیار قائم کریں: شفافیت اور مستقل مزاجی کو یقینی بنانے کے لیے درجہ بندی کے معیار کو واضح طور پر بتائیں۔
6. مرکب تشخیصی طریقوں کا استعمال کریں: طالب علم کے اکتساب کا ایک جامع نقطہ نظر فراہم کرنے کے لیے تشخص کے مختلف طریقوں کو شامل کریں۔

7. بروقت اور تعمیری تاثرات پیش کریں: تاثرات فراہم کرنے کے لیے وقت مختص کریں جس سے طلباء کو ان کی قابلیت، خوبیوں، طاقتوں اور بہتری کے شعبوں کو سمجھنے میں مدد ملے۔

8. غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری کے سبب اسکول کو لاحق مسائل پر قابو پانے کے لیے، حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی اور اسکول کے جائزوں کے لیے مناسب تیاری کو ترجیح دینا بہت ضروری ہے۔ اس میں ایک متوازن پیمانہ بنانا اور معیار طے کرنا نیز اسکولوں کو کافی مقدار میں وسائل اور مدد فراہم کرنا ایک مثبت اور معاون و موثر انتظامی ماحول کو فروغ دینے میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ اساتذہ، طلبائی اور والدین کے درمیان تعاون بھی ان چیلنجوں سے نمٹنے اور تعلیمی کامیابی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (k your Progress Chec)

سوال: غیر حقیقی منصوبہ بندی کے نقصانات لکھو۔

12.4 اسکول کی تشخیصی حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ (Ineffective implementation strategy)

اسکول کی تشخیصی متعلق حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ مختلف چیلنجوں، مشکلات اور منفی نتائج کا باعث بنتا ہے اور جائزے کے عمل کو بھی متاثر کرتا ہے۔ حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ ایک اہم مسئلہ ہے جس کے اسباب و وجوہات کو تفصیل سے جاننا نہایت ضروری ہے۔ تشخیص کی ایک غیر موثر نفاذ کی حکمت عملی تعلیمی ترتیبات میں بہت سے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ یہاں کچھ عام مسائل ہیں جو غیر موثر حکمت عملیوں سے وابستہ ہیں:

1. واضح مقاصد کا فقدان: اگر تشخیص کے اہداف و مقاصد کو واضح طور پر بیان نہیں کیا گیا تو یہ اساتذہ اور طلباء دونوں کے درمیان اس بات کے بارے میں الجھن کا باعث بن سکتا ہے۔ اہداف و مقاصد کی بابت دونوں اپنی ناواقفیت کے سبب تشخیص کو موثر نہ کہ کس چیز کی تشخیص کی جا رہی ہے اور کیوں۔
2. اکتساب کے اہداف کے ساتھ عدم مطابقت: تشخیص کو کورس کے بیان کردہ اکتسابی مقاصد کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر تشخیص اور اکتسابی مقاصد کتنا مابین مطابقت نہیں ہے تو پھر تشخیص معتبر نتیجہ دینے سے قاصر ہوگا۔
3. معیار اور پیمانے کے ساتھ عدم مناسبت: اگر جائزہ کی حکمت عملی معیار اور پیمانے کے مطابق نہیں ہے تو اس کے نتیجے میں انتظامیہ کے مابین الجھن پیدا ہوتی ہے۔
4. وضاحت اور رہنمائی کا فقدان: حکمت عملی کی غلط تعمیل کی بنیاد پر انتظامیہ اور اساتذہ میں واضح ہدایات اور رہنما اصولوں کی کمی ہوتی ہے۔ یہ تشخیص کے مقاصد، شکل و صورت اور توقعات کی بابت غلط فہمیوں کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے غیر ضروری تناؤ اور اضطراب پیدا ہوتا ہے۔

5. ناکافی بازرسائی (feedback): اسکول کی تشخیص کے بعد بروقت اور بامعنی تاثرات فراہم کیا جانا چاہیے تاکہ انتظامیہ اور اساتذہ اپنی طاقتوں اور خوبیوں کو سمجھ سکے۔ اگر نفاذ کی حکمت عملی تعامل کے میکانزم (mechanism) کو شامل کرنے میں ناکام رہتی ہے یا اگر تعامل صحیح طریقے سے نہیں پہنچایا گیا تو پھر اسکول کے انتظامیہ و اساتذہ آموزش کے قیمتی مواقع سے محروم رہ سکتے ہیں۔
6. غیر مسلسل جائزہ: اسکول کی غیر مسلسل تشخیص اس کی ترقی و تنزلی کو جاننے اور اس کے مطابق انتظامیہ اور اساتذہ کو ہدایات دینے کے لیے ضروری ہے۔ اگر عمل درآمد کی حکمت عملی صرف معینہ مدت پر مبنی جائزہ کے حق میں مسلسل تشخیص نظر انداز کر دیتی ہے تو پھر اس سے اسکول کی ترقی میں روکاؤ ہو سکتی ہے۔
7. محدود پیشہ ورانہ ترقی: اسکول کے موثر تشخیص اور اس سے متعلق حکمت عملی کے نفاذ کے لیے انتظامیہ اور اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ اگر پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع نہیں دیے جاتے ہیں تو پھر موثر تشخیص کو موثر بنانے اور اسکے انتظام میں جدوجہد کا سامنا ہو سکتا ہے۔
8. ناکافی وسائل اور معاونت: عمل درآمد کی غیر موثر حکمت عملی تشخیص کے عمل کے دوران اساتذہ اور منتظمین کے لیے مناسب وسائل، مواد، یا معاونت فراہم نہیں کر سکتی ہے۔ معاونت اور وسائل کا یہ فقدان اساتذہ اور منتظمین کی جائزے کا صحیح طریقے سے انتظام کرنے کی صلاحیت اور اپنی بہترین صلاحیتوں کو انجام دینے کی قابلیت کو روک سکتا ہے۔
9. تشخیص کا غیر مناسب ڈیزائن: خراب طریقے سے ڈیزائن کیے گئے جائزوں کے نتیجے میں ناقابل اعتماد یا غلط ڈیٹا جمع ہوتا ہے۔ نیز اس صورت میں جائزے کا عمل و کام مطلوبہ مقاصد اور معیارات کی درست طریقے سے پیمائش نہیں کر سکتا ہے اور مؤثر طریقے سے نفاذ میں بھی ناکام رہتا ہے۔
10. تیاری اور انتظام و انصرام کے لیے محدود وقت: اگر نفاذ کی حکمت عملی اساتذہ کو تشخیص کی تیاری اور انتظام و انصرام کرنے کے لیے کافی وقت نہیں دیتی ہے، تو اس کے نتیجے میں جائزہ کا عمل جلد بازی یا خراب طریقے سے انجام پاتا ہے جس کی وجہ سے نتائج کے معیار اور درستگی پر سمجھوتہ کرنا پڑ سکتا ہے۔
11. تشخیص کے مفروضات کے استعمال میں ناکامی: جائزے کے عمل کے ذریعہ اساتذہ اور منتظمین کے اندر انتظامی امور اور نظم و نسق سے متعلق قیمتی بصیرت فراہم کی جانی چاہیے جو اسکول کی ترقی میں مثبت کردار ادا کر سکتی ہے۔ تاہم، حکمت عملی کا ایک غیر موثر نفاذ ہدفی ہدایات اور امداد کے حصول کے لیے تشخیص کے ڈیٹا کے تجزیہ اور استعمال کی اہمیت کو نظر انداز کر سکتی ہے۔
12. تعلیمی سالمیت کو حل کرنے میں ناکامی: غیر موثر حکمت عملی تعلیمی ایمانداری کے مسائل کو مناسب طریقے سے حل نہیں کر سکتی ہے بلکہ ممکنہ طور پر فریب یا سرکہ کی جانب دعوت دیتی ہے۔
13. تکنیکی تحفظات کو نظر انداز کرنا: آج کے ڈیجیٹل دور میں، تشخیص کے لیے دستیاب تکنیکی وسائل اور آلات پر غور نہ کرنا تشخیصی عمل کی تاثیر کو محدود کر سکتا ہے۔

تشخیصی حکمت عملی کی غیر موثر نفاذ کے چیلنجز اور مسائل کو حل کرنے کے لیے اساتذہ اور اسکول درج ذیل اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں:

1. پیشہ ورانہ ترقی اور تربیت: مؤثر تشخیصی طریقوں پر اساتذہ کے لیے مسلسل تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کریں۔ اس میں ورکشاپس، سیمینارز اور وسائل تک رسائی شامل ہو سکتی ہے جو تشخیص میں بہترین طریقوں کو فروغ دیتے ہیں۔
2. اکتساب کے مقاصد کا واضح بیان: اس بات کو یقینی بنائیں کہ اکتساب کے مقاصد کو اچھی طرح سے بیان کیا گیا ہے اور اساتذہ اور طلباء دونوں کو واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ اس سے تشخیص کو نصاب کے مطلوبہ نتائج کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں مدد ملتی ہے۔
3. مختلف تشخیصی طریقے: طالب علم کے اکتساب اور صلاحیتوں کے مختلف پہلوؤں کو حاصل کرنے کے لیے تشخیص کے مختلف طریقوں (مثلاً، تشکیل، تکمیلی، مستند، پروجیکٹ پر مبنی) کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. معیار کی یقین دہانی اور تشخص کا عمل: تشخص کا جائزہ لینے اور ان کی توثیق کرنے کے لیے ایک نظام قائم کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ معینہ معیار پر پورا اترتا ہے اور اکتساب کے مقاصد کے مطابق ہے۔
5. ہدایات اور درجہ بندی کا معیار: معلمین کو واضح اور مخصوص ہدایات اور درجہ بندی کے معیار فراہم کریں جو کارکردگی کی توقعات کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ اس سے تشخیص میں مستقل مزاجی اور انصاف پسندی کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔
6. حسب معمول تاثرات اور مواصلات: تاثرات کے لیے مثبت ماحول کو فروغ دیں۔ جہاں اساتذہ طلباء کو ان کی کارکردگی پر بروقت اور تعمیری تاثرات فراہم کرتے ہیں وہاں طلباء کو اپنی طاقتوں، خوبیوں اور بہتری کے شعبوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔
7. طالب علم کی خود تشخص اور عکاسی کو شامل کریں: طلباء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے اکتساب پر غور کریں اور اپنی پیشرفت کا جائزہ لیں۔ یہ فکری اور تخلیقی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے اور طلباء کو خود اکتسابی اور خود احتساب کے قابل بناتا ہے۔
8. متنوع اکتسابی ضروریات کو ایڈجسٹ کریں: طلباء کے اکتسابی طریقے، صلاحیتوں اور ضروریات کی متنوع دائرے اور پہلوؤں پر غور کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تمام طلباء کے لیے تشخص جامع اور قابل رسائی ہے مطابقت اور معاونت فراہم کریں۔
9. ٹیکنالوجی کو مناسب طریقے سے استعمال کریں: تشخص کے مقاصد کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھائیں، لیکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس کا استعمال اس طرح سے کیا جائے جو مطلوبہ مقاصد کے مطابق ہو اور غیر ضروری پیچیدگی یا تعصبات کو متعارف نہ کرے۔
10. تشخیص کے طریقوں کا جائزہ لیں اور ان کو ہم آہنگ کریں: بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کرنے کے لیے تشخیص کے طریقوں کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور ان پر غور کریں۔ ضروری ہم آہنگی کے لیے اساتذہ اور طلبہ دونوں سے رائے طلب کریں۔
11. تعلیمی سالمیت کو فروغ دیں: تعلیمی دیانت کے مسائل کو حل کرنے کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار قائم کریں اور طلبہ کو تعلیمی سالمیت کی اہمیت سے آگاہ کریں۔
12. تشخیص کے لیے مناسب وقت فراہم کریں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ جائزوں کو حقیقت پسندانہ نظام الاوقات کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے جو طلباء کو اپنی سمجھ اور مہارت کو مؤثر طریقے سے ظاہر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔
13. تشخص کے ڈیزائن میں تمام شرکاء کو شامل کریں: شرکاء (بشمول طلباء، والدین، اور سماج ممبران) کو تشخص کے ڈیزائن اور جائزہ میں شامل کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ موافق اور معنی خیز ہے۔

مذکورہ چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے، اسکول کی تشخیص کے متعلق حکمت عملی کا ایک مؤثر نفاذ ضروری ہے۔ جس حکمت عملی میں اساتذہ، طلباء اور منتظمین کے درمیان واضح مواصلات، روابط اور تعاون شامل ہونا چاہیے۔ جاری تعامل کے لیے واضح رہنما اصول اور ہدایات فراہم کی جانی چاہیے اور اساتذہ و منتظمین کی پیشہ ورانہ ترقی میں معاونت کی جانی چاہیے۔ مذکورہ بالا پہلوؤں پر توجہ اور زور دے کر اسکول کے جائزے کے عمل کو مؤثر اور بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ان مسائل کو حل کر کے، معلمین تشخیص کے زیادہ مؤثر طریقے تشکیل دے سکتے ہیں جو با معنی اکتساب کی حمایت کرتے ہیں اور طالب علم کی ترقی کے بارے میں درست بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

<p>اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)</p> <p>سوال: آپوثر تشخیص کے لیے کیا لائحہ عمل اپنائینگے۔</p> <hr/> <hr/>
--

12.5 اصلاحات کا غیر منصوبہ بند تعارف اور ناکافی معاون خدمات

(Un planned introduction of Reforms and insufficient Support Services)

اصلاحات کا غیر منصوبہ بند تعارف اور اسکول کے جائزے میں ناکافی امدادی خدمات بہت سے چیلنجوں اور مسائل کا باعث بن سکتی ہیں۔ اس طرح کے اصلاحات اور تعاون سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل مندرجہ ذیل ہیں:

1. وضاحت اور فہم کا فقدان: جب مناسب منصوبہ بندی اور مواصلات کے بغیر اصلاحات متعارف کرائی جاتی ہیں، تو ماہرین تعلیم، اساتذہ اور منتظمین میں جائزہ کی پالیسیوں، طریقہ کار اور توقعات میں تبدیلیوں کی بابت وضاحت کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں تشخیص کو متاثر کرنے والی الجھنیں اور غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

2. ناکافی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی: بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اور تشخیص کو انجام دینے والے ماہرین تعلیم، اساتذہ اور منتظمین کو نئی تشخیصی اصلاحات کو مؤثر طریقے سے سمجھنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے ضروری تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی حاصل نہیں ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے تشخیص کا انتظام کرنے، نتائج کی تشریح کرنے، اور اساتذہ و منتظمین کو مناسب رائے فراہم کرنے میں دشواریوں کا سامنا ہو سکتا ہے۔

3. کام کا بوجھ اور وقت کی پابندیوں میں اضافہ: غیر منصوبہ بند اصلاحات اکثر اسکول کی تشخیص کے کام کے بوجھ میں اضافے کا باعث بنتی ہیں، جس کی وجہ سے نئی حکمت عملی کو اپنانے اور تشخیص کے لیے نئے مواد یا طریقے تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مناسب امدادی خدمات کے بغیر، جائزہ لینے والے ماہرین کو اپنی تشخیص کا عمل موجودہ وقت کی پابندیوں کے اندر پورا کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کے اندر تناؤ اور تشخیص کے معیار میں سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔

4. متضاد عمل درآمد: واضح رہنمائی اور مدد کی عدم موجودگی میں، مختلف ماہرین تعلیم اور اسکول کی تشخص مختلف طریقوں سے تشخصی اصلاحات کی تشریح اور نفاذ کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں اسکولوں کی تشخص کے معیارات اور پیمانے میں تضادات پیدا ہو سکتے ہیں اور جس کے سبب اسکولوں کی کارکردگی کا اندازہ لگانے میں غیر منصفانہ اور عدم مساوات پیدا ہوتی ہے۔

5. وسائل تک محدود رسائی: ناکافی امدادی خدمات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ اسکولوں، منتظمین اور اساتذہ کے پاس تشخصی اصلاحات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے ضروری وسائل، جیسے اپ ڈیٹ کردہ تشخصی مواد، ٹیکنالوجی، یا دیگر انتظامی آلات کی کمی ہے جو تشخص کے معیار اور درستی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

6. منتظمین کی کارکردگی پر منفی اثر: مناسب تعاون کے بغیر غیر منصوبہ بند اصلاحات سے منتظمین کی کارکردگی پر نقصان دہ اثر ہوتا ہے۔ منتظمین اور اساتذہ کو تشخص کے نئے ہیئت و ساخت یا تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے حوصلہ افزائی میں کمی، بے چینی میں اضافہ، اور ممکنہ کم کارکردگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

7. تبدیلی کے خلاف مزاحمت: اساتذہ اور اسکول کے دیگر شرکاء اصلاحات کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں بشرطہ کہ وہ اچانک یا واضح جواز کے بغیر متعارف کرایا جائے اور عموماً تمام شرکاء کو قائل کرنا مشکل ہوتا ہے۔

8. طلباء کی فلاح و بہبود پر اثر: ناکافی امدادی خدمات طلباء کی بہبود کو منفی طور پر متاثر کرتی ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جنہیں تبدیلیوں میں دشواری کا سامنا ہے یا انہیں اضافی مدد کی ضرورت ہے۔

9. معلمین کے لیے کام کا بہت زیادہ بوجھ: اگر اساتذہ کے کام کے بوجھ پر غور کیے بغیر تشخصی اصلاحات متعارف کرائی جائیں تو یہ کمرہ جماعت میں تکان و مشقت اور تاثیر میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔

مذکورہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے، یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ تشخصی اصلاحات کو محتاط منصوبہ بندی اور غور و فکر کے ساتھ متعارف کرایا جائے۔ اسکول کے معلمین اور منتظمین کو مناسب معاون خدمات فراہم کی جانی چاہیے، بشمول جامع تربیت، جاری پیشہ ورانہ ترقی، اور ضروری وسائل تک رسائی۔ اسکولوں اور کلاس رومز میں اصلاحات کی مستقل تفہیم اور نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے واضح مواصلات اور رہنمائی قائم کی جانی چاہیے۔ مزید برآں، معلمین و منتظمین کی صلاحیتوں میں اضافہ، متنوع سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور طلباء کی کارکردگی پر ممکنہ منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات کیے جائیں۔

درج ذیل اقدامات کے ذریعے اسکول تشخصی طریقوں میں اصلاحات کے زیادہ موثر اور معاون نفاذ کے لیے کام کر سکتا ہے اور یہ اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے بہتر نتائج کا باعث بن سکتا ہے:

1. اصلاحات کے عمل میں شرکاء کو شامل کریں: اساتذہ، طلباء، والدین، اور دیگر شرکاء کو اصلاحات کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں شامل کریں تاکہ ان کے نقطہ نظر پر غور کیا جائے۔

2. اسکول کے شرکاء کی فلاح و بہبود پر غور کریں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ اصلاحات متعارف کراتے وقت اساتذہ، طلباء اور دیگر شرکاء (حصہ داروں) کی فلاح و بہبود کو مد نظر رکھا جائے۔

3. واضح طور پر اصلاحات کی منصوبہ بندی اور بات چیت کریں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام مجوزہ اصلاحات اچھی طرح سے منصوبہ بند ہوں اور واضح طور پر تمام شرکاء بتائیں گئے ہوں۔
4. مناسب تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی فراہم کریں: نئے تشخیصی طریقوں یا اصلاحات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں اساتذہ کی مدد کے لیے تربیت اور جاری پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع پیش کریں۔
5. کافی وسائل مختص کریں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ اصلاحات کو کامیابی سے نافذ کرنے کے لیے ضروری وسائل بشمول ٹیکنالوجی، مواد اور معاون عملہ دستیاب ہوں۔
6. عمل درآمد کی نگرانی اور جائزہ لیں: کامیابی کے شعبوں اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کے لیے جن میں ہم آہنگی یا اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اصلاحات کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔
7. جامع امدادی خدمات پیش کریں: طلباء کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے متعدد معاون خدمات فراہم کریں، بشمول تعلیمی، سماجی، اور جذباتی مدد۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
<p>سوال: غیر منصوبہ بند اصلاحات اور ناکافی معاون خدمات سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل کو بیان کیجیے۔</p> <hr style="border: 0; border-top: 1px solid black; margin: 10px 0;"/> <hr style="border: 0; border-top: 1px solid black; margin: 10px 0;"/>

12.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:
- اسکول کے جائزے کے چیلنجوں میں سے ایک تشخیص کار اور منتظمین کے اعتقاد اور عمل میں تضاد کا ہونا ہے یعنی کہ وہ کیا یقین رکھتے ہیں اور وہ اس پر عمل درآمد کیسے کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں جائزے کے معیارات اور پیمانے مختلف ہوں گے اور وہ اسکول کے کارکردگی کی تشخیص اور جانچ غیر منصفانہ اور متضاد کر سکتی ہے۔
 - ایک اور چیلنج اسکولوں کا غیر حقیقی منصوبہ بندی اور تشخیص کی ناکافی تیاری کا رجحان ہے۔ جس میں جانچ کے نفاذ کے لیے غیر حقیقی ٹائم لائن یا توقعات کا تعین کرنا شامل ہو سکتا ہے جس کے نتیجے میں جالہ بازی یا ناقص ڈیزائن کردہ جائزے ہوتے ہیں۔
 - ناکافی تیاری اسکولی تشخیص کی حکمت عملیوں اور آلات کی بابت ناکافی تربیت کا ضامن ہے جس سے جائزوں کی درستگی اور اعتماد متاثر ہوتی ہے۔
 - اسکولی تشخیص سے متعلق حکمت عملیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں اکثر چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تعلیمی حکام یا منتظمین کی طرف سے واضح مواصلات اور رہنمائی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

- حکمت عملی کا ناقص نفاذ اساتذہ اور منتظمین کو مناسب وسائل، امداد اور رہنمائی فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں اسکول کا جائزہ متضاد اور غیر موثر ہو سکتا ہے۔
- بعض اوقات، تعلیمی نظام مناسب منصوبہ بندی یا ضروری معاون خدمات پر غور کیے بغیر تشخیصی اصلاحات متعارف کراتے ہیں۔ اس سے اسکولوں کے لیے جاری اصلاحات کو موثر طریقے سے نافذ کرنے میں چیلنجز پیدا ہو سکتے ہیں۔

12.7 فرہنگ (Glossary)

Process of Assessment	تشخیصی عمل
Assessment literacy	تشخیصی خواندگی
Inconsistencies in belief and Practice	عقیدہ اور عمل میں تضاد
Unrealistic planning	غیر حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی
Inadequate preparation	ناکافی تیاری
Ineffective implementation	غیر موثر نفاذ
Insufficient Support Services	اور ناکافی امدادی خدمات
Unplanned introduction of Reforms	اصلاحات کی غیر منصوبہ بند تعارف

12.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. مندرجہ ذیل میں سے کونسا عنصر اسکول کے جائزے سے متعلق عقائد اور طریقوں میں تضاد کا باعث بن سکتا ہے؟
 - (a) تعلیمی فلسفے
 - (b) ثقافتی اثرات
 - (c) انفرادی نقطہ نظر
 - (d) مذکورہ بالا تمام
2. اسکول کے جائزے سے متعلق عقائد اور طریقوں میں تضاد کو کیسے دور کیا جاسکتا ہے؟
 - (a) حصہ داروں کے درمیان کھلی بات چیت اور تعاون
 - (b) تشخیص کی واضح پالیسیاں
 - (c) پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع
 - (d) مذکورہ بالا تمام
3. غیر حقیقی منصوبہ بندی اور اسکول کے جائزوں کے لیے ناکافی تیاری مندرجہ ذیل میں سے کون سے نتائج کا باعث بن سکتی ہے؟
 - (a) طلباء میں حوصلہ افزائی اور مشغولیت میں اضافہ
 - (b) ذہنی تندرستی میں اضافہ اور تناؤ کی سطح کو کمی

- (c) بہتر تعلیمی کارکردگی اور اعلیٰ درجات (d) طلباء میں تناؤ اور اضطراب میں اضافہ
4. تشخیص کے لیے ناکافی تیاری کا نتیجہ اکثر یہ ہوتا ہے:
- (a) اعلیٰ درجات اور بہتر سیکھنے کے نتائج (b) اہم تصورات کی بہتر تفہیم
- (c) طلباء میں کم ترغیب اور مشغولیت (d) تشخیص پر ناقص کارکردگی
5. اگر تشخیص و جائزہ کی تیاری اور انتظام کے لیے محدود وقت ہو تو کیا ہو سکتا ہے؟
- (a) تشخیص کے نتائج کے اعتماد میں اضافہ (b) تشخیص کے نتائج کا بہتر معیار
- (c) جلد بازی یا خراب طریقے سے انجام دی گئی تشخیص و جائزہ (d) درجہ بندی کے بہتر طریقے

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اسکول کی تشخیص اور جائزے سے متعلق عقائد اور طریقوں میں تضادات کے ثقافتی اور سیاق و سباق کے عوامل پر روشنی ڈالیے۔
2. عقیدہ اور عمل میں تضاد کو دور کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟
3. اسکول کی تشخیص کی غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری کن پر منفی اثر ڈالتی ہیں
4. تشخیصی اصلاحات کی محتاط منصوبہ بندی کا کیا مطلب ہے؟
5. تشخیص سے متعلق اسکول کی غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری کے چیلنجز کے حل پر مختصر روشنی ڈالئے!
6. اسکول کی تشخیصی حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ سے متعلق چیلنجز پر قابو پانے کا حل بتائیں!
7. تشخیصی اصلاحات کا غیر منصوبہ بند تعارف اور ناکافی معاون خدمات کے چیلنجز سے متعلق اقدامات کو قلمبند کریں!

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کے جائزے سے متعلق عقیدہ اور عمل میں تضاد کے نقصانات کی وضاحت کیجیے۔
2. تشخیص سے متعلق اسکول کی غیر حقیقی منصوبہ بندی اور ناکافی تیاری کے چیلنجز کے حل سے متعلق اقدامات پر روشنی ڈالئے۔
3. اسکول کی تشخیصی حکمت عملی کا غیر موثر نفاذ سے متعلق چیلنجز پر قابو پانے کے اقدامات کو قلمبند کیجیے۔
4. تشخیصی اصلاحات کا غیر منصوبہ بند تعارف اور ناکافی معاون خدمات کے سبب اسکول کے جائزے کے مسائل کی تشریح کیجیے۔

12.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Barnes, M. (2015). Assessment 3.0: Throw out your grade book and inspire learning. Corwin Press.

- Black, P., Harrison, C., Lee, C., Marshall, B., & Wiliam, D. (2002). *Assessment for Learning: Putting It into Practice*. Open University Press.
- Brown, G. T. L., & Harris, L. R. (2018). *Support Services for Assessment: Perspectives and Practices*. Springer.
- Harlen, W. (2005). *Assessment in Education: Principles, Policy & Practice*. Open University Press.
- Landrigan, C., & Mulligan, T. (2013). *Assessment in perspective: Focusing on the reader behind the numbers*. Stenhouse Publishers.
- Mathews, S. R., Kellaghan, T., & Stufflebeam, D. L. (2016). *Implementing Large-Scale Assessment in Education: Principles, Practices, and Policies*. Springer.
- National Research Council. (2011). *The Challenges of Assessment in a Standards-Based Education System*. National Academies Press.
- Popham, W. J. (2018). *Assessment for Educational Leaders*. Pearson.
- Schneider, B., & McDonald, S. (2017). *The Implementation and Impact of Education Reforms*. Harvard Education Press.

اکائی 13۔ ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام منصوبہ بند حکمت عملی

(Strategic Planning for Total Quality Management in Education)

اکائی کے اجزا

- 13.0 تعارف (Introduction)
- 13.1 مقاصد (Objectives)
- 13.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کا وژن مشن اور اہداف
(vision Mission and Goal, SWOC Analysis)
 - 13.2.1 وژن مشن اور اہداف
 - 13.2.2 ادارہ جاتی احتساب اور سواک
 - 13.2.3 ادارہ کا سواک
 - 13.2.4 میعار کی بلندی کا طریقہ کار اور اصلاحی اقدامات
- 13.3 منصوبہ بند حکمت عملی (Strategic Planning)
 - 13.3.1 تصور: ہمہ جہتی معیاری انصرام
 - 13.3.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے ارتقاء کے حصول کے مراحل
 - 13.3.3 ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام کے اصول
- 13.4 کوالیٹی پالیسی اور کوالیٹی منصوبہ بندی (Quality policy and Quality planning)
- 13.5 ہمہ جہتی معیاری تعلیم: قیمت اور فوائد
- (Cost and benefit of TQM and Monitoring Evaluation)
- 13.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 13.7 فرہنگ (Glossary)
- 13.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 13.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

13.0 تعارف (Introduction)

آپ نے بہت ساری عمارتیں دیکھی ہوں گی، مگر تاج محل کے حسن تعمیر کو دیکھ کر بے ساختہ زبان سے "واہ! تاج" نکلتا ہے۔ ہم نے بزرگوں سے اکثر سنا ہے "جو بھی کام کرو وہ بہترین انداز میں کرو" کام ہر پہلو سے مثالی ہونا چاہیے۔ یہ ہدایات اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ہم نے ہر کام میں معیاری انداز سے انجام دینا چاہیے۔ آکسفورڈ اور کیمبرج، ہندوستان کی قدیم درسگاہیں، تکلشیلہ، نالندہ اپنے معیار کے لیے جانی جاتی ہیں۔ ان درسگاہوں میں معیار سے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا تھا اسی کو ذہین میں رکھ کر نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو اپنے وجود کی معنویت کی برقراری کے لیے ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام کرنا لازمی ہو گا۔

اسکول میں معیاری انصرام کا مقصد، پورے اسکول کے معیار تعلیم کو بلند کرنا ہے۔ یہ کام بہت گہرا اور طویل ہوتا ہے اس سے مراد پورے اسکول کی تبدیلی ہیں جس کے نتیجے میں ہمہ جہتی معیار کی تعلیم کے ضمن میں بنیادی درس و تدریس میں تبدیلیاں اور ادارہ میں دیگر سہولیات مرکز ہوتا ہیں۔

ادارہ میں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام میں ادارے کے ہر فرد کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ معیار کے حصول کے لئے کوشاں رہے اور اپنی ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دینے کا وہ پابند رہیں مثلاً معلم جب پڑھائے تو طالب کا فہم و اطمینان اسکی گواہی دے، صدر مدرس اس جدوجہد میں مصروف کار ہو کہ طلبہ، اساتذہ اور طلبہ کے سرپرستوں کے معیار پر پورا اترے۔ انتظامیہ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کی وضاحت میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ، یہ تعلیم کی ہر سطح پر معیاری تعلیم و تربیت فراہم کریں۔ معیاری تعلیم حصول مقصد کی طرف پیش قدمی کے لیے ضروری ہے کہ، ادارہ جاتی احتساب کیا جائے، جس سے ادارہ اپنی موجودہ صورت حال کا معائنہ کر سکیں تعلیمی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے حالات اور ضروریات کے مطابق تعلیمی منصوبہ بندی کرے، ادارے کی قوت، خوبیاں، ادارے کے ناپسندیدہ پہلو اور کمزوریوں سے واقف ہو۔ جہاں پر ادارہ ترقی کر سکتا ہے۔

13.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسکول میں تعلیمی نظام کی منصوبہ بندی اور اسکی حکمت عملی پر تفصیلی روشنی ڈال سکیں۔
- وژن کے معنی اور تصور کی وضاحت کر سکے۔
- کسی تنظیم کے مختلف قسم کے مقاصد اور اہداف کو جانیں۔
- وژن، مشن، مقصد اور ہدف کے درمیان فرق کو بھی سمجھیں
- اسکولوں کا متواتر و قفوں پرانے سواک کا تجزیہ کو سمجھ کر انکا جائزہ لے سکیں۔
- ادارہ جاتی میں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کی پالیسی کو سمجھ سکیں۔

13.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کا وژن مشن اور اہداف

(vision Mission and Goal, SWOC Analysis)

13.2.1 وژن مشن اور اہداف

کامیابی کے لئے اسکول کے انتظامیہ کا وژن اور ادارہ کا مشن بڑا نمایاں رول ادا کرتا ہے۔ یہ گویا منزل ہے اور اسکول اپنے ماہ و سال کے سفر سے یہ باور کراتا ہے کہ اس کا سفر عین منزل کی سمت رواں دواں ہے۔ حتیٰ کہ اسکول کی عمارت کا رنگ اور اس کا لوگو (وغیرہ بھی اسی مشن کے عین مطابق ہوتا ہے۔ کسی ادارہ کا وژن اور مشن نہ ہونا گویا بے مقصد اور بے منزل سفر جاری رکھنے کے مترادف ہے۔

وژن سے مراد خواب اور تمنا کے ہیں۔ جبکہ مشن سے مراد اس منزل کے ہیں جو اس خواب کی تعبیر ہو۔ اسکول کا قیام بڑے خواب کے ساتھ ہونا چاہئے۔ اگر اسکول چلانے والے منتظمین ہی کا کوئی خواب نہ ہو تو پھر اس اسکول سے وابستہ طلبہ اور اساتذہ کسی بڑے خواب کی تکمیل کرنے کے اہل نہیں ہو سکتے۔

وژن اور مشن کا تعین، جسے ہم عام زبان میں مقاصد کہیں گے، اس لئے ضروری ہے کہ اس کا اثر، اسکول سے متعلق تعلیمی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ اسکول کی تعلیمی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں سے معاشرہ جان جاتا ہے کہ فی الواقع اسکول کے کوئی مقاصد ہیں بھی یا یہ برائے نام قائم ہوا ہے؟ مقاصد کا تعین ہو تو پھر طلبہ کے داخلے، اساتذہ کی شمولیت اور ان کے یونیفارم سے لے کر اسکولی نصاب تک کے تمام کے تمام معاملات بحسن و خوبی انجام پائیں گے۔ اور ہر ایک میں مقصدیت نظر آئے گی۔
نظریہ اقدار اور اہداف:

اسکول کے نظام میں سب سے اوپر سے اس کا نظریہ اقدار اور اہداف ہوتے ہیں جو اسکولی نظام کے ہر عمل میں خون کی طرح گردش کرتے ہیں یہی لائحہ عمل اور عملاً انصراف کا تعین کرتے ہیں۔

صدر مدرس، انتظامیہ، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلباء کو ان کا گہرا شعور ہونا چاہیے۔ اس میں ایک بڑا اہم پہلو مستقبل میں اسکول کے مقام کے تعین کا ہوتا ہے۔ کہ آنے والے پانچ، دس یا پندرہ سال بعد اسکول کی کیا تصویر ہوگی۔ اس خاکے میں رنگ بھرنے کے لیے لائحہ عمل طے ہوتا ہے، جو ان مخصوص اقدار اور اصولوں کے تابع ہوتا ہے، جنہیں اسکول عزیز رکھنا ہے۔

اہداف:

ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام میں طالب علم کی ذات کے تمام پہلوؤں میں اعلیٰ معیاری کارکردگی مطلوب ہے اس میں طالب علم کی جسمانی، نفسیاتی، جذباتی، ذہنی اور اخلاقی و روحانی پہلو شامل ہیں۔ انسانی ذات کے یہ وہ پہلو ہے جو بیک وقت اس میں موجود ہوتے ہیں۔ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے ذریعہ ان تمام پہلوؤں میں طالب علم کو ایک ترقی پذیر اور بہترین زندگی گزارنے کے لیے تیار کرنا مطلوب ہے۔ اسکول ان تمام پہلوؤں سے متعلق اعلیٰ معیار کے حصول کے جدوجہد کرنے والے اسکول ہی ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کو تسلیم کرتے ہوئے طالب

علم کو مرکز مان کر اس بات کو یقینی بنانا ہی سیکہ طلباء تمام اقدامات کے مرکز ہوں۔ جس کا مقصد طلباء کے اکتساب میں بہترین تجربات فراہم کرنا اور انہیں حقیقی دنیا کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنا ہے۔

(1) طالب علم مرکوز:

طالب علم "مرکز توجہ" ہیں اسی کی تعلیم و تربیت مطلوب ہے اس لئے اسکول بحیثیت ایک تنظیم کے اہداف کے تعین اور حصول مقاصد کے لئے حکمت عملی تیار کرنا۔

(2) مسلسل بہتری:

(3) اسٹیک ہولڈر:

ادارے سے جڑے ہوئے تمام طلباء، والدین، اساتذہ اور سماجی رکن کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کرنا تاکہ باہمی اور معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دے سکے۔

(4) تعلیم کو مزید تر موثر بنانے کا فیصلہ:

تعلیم کے موثر ہونے اور مطلوبہ معیار پر اترنے کے لئے ضروری ہے طریقہ تعلیم کا جائزہ لیا جائے کہ کیا وہاں پر روایتی انداز میں تعلیم دی جاتی ہے یا جدید طریقہ تعلیم کا استعمال ہوتا ہے؟ اس بات پر غور کیا جائے کہ وہاں رٹانے یا یاد دہانی پر زور دیا جاتا ہے یا مواد کو سمجھانے اور تصورات کو واضح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ نکتہ بھی نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ طلبہ اس طریقہ تعلیم کے ذریعہ خوشی محسوس کر رہے ہیں اور ان میں مزید دلچسپی پیدا ہو رہی ہے یا اسکول کو وہ مصیبت سمجھ رہے ہیں۔ تعلیم اور دلچسپی ایک سکہ کے دو رخ ہیں اور ان دونوں میں سمجھ بوجھ کا پُل حائل ہے جتنا وہ مواد کو سمجھیں گے اتنی ہی دلچسپی پیدا ہوگی۔ تو اس طرح جس اسکول میں مواد کو سمجھانے، تصورات کو واضح کرنے اور مہارت و صلاحیت کو پروان چڑھانے کے جتنے مختلف طریقے استعمال کئے جائیں گے، تو تعلیم کا معیار اونچا ہوتا جائیگا۔

(5) جدید طریقہ کار:

حصول مقصد کی جانب گامزن ہونے کے لئے اساتذہ موجودہ طریقوں میں مزید اضافے کر سکتا ہے۔ نئے طریقے ڈھونڈنا اور جدید طریقہ تدریس کار کو اپنانا، نئی تکنالوجی کے طریقہ کو فروغ دینا اور طلباء کے سیکھنے کے عمل کی حوصلہ افزائی کرنا، جدید وسائل و آلات کا استعمال کر کے انہیں تعلیم فراہم کرنا کامیابی کے لئے ضروری ہیں تاکہ اکتسابی عمل بہتر ہو سکیں۔

(6) معیار کا تین:

سب کے لیے تعلیم، عالمگیریت، آزادانہ معیشت اور انفارمیشن تکنالوجی کا فروغ وغیرہ تدریس و اکتساب میں اعلیٰ معیار ایک بنیادی ضرورت ہے۔ معیار سے مفاہمت ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے۔

(7) پیشہ وارانہ ترقی:

معلم جس مضمون کی تدریس کرتا ہو اس پر اسے پورا عبور حاصل ہونا چاہیے اسے اپنی سابقہ معلومات پر انحصار نہ کرتے ہوئے جدید ترین معلومات حاصل کرنے کے لئے اساتذہ کی پیشہ وارانہ تربیت کی ضرورت اور اس کا حصول اور اُس کے نتیجے میں ٹیم اسپریت کا حصول اور ایک

منظم تنظيم کا قیام یہ انسانی وسائل کے فروغ کو اہمیت دیتی ہے۔ اساتذہ کی تربیت انکی قابلیت اور مہارتوں میں اضافہ، تربیت کے دوران جدید ذرائع وسائل سے استفادہ حاصل کریں اور درس و تدریس طریقہ میں بہتری لائیں۔

اس طرح درج بالا تمام اغراض و مقاصد اور منزل ایک ہی ہونی چاہیے تاکہ ادارہ کی ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام ایک مسلسل اصلاح کا عمل ہے، اس تسلسل کو سمجھنے اور برتنے کی ضرورت ہے تاکہ ادارے کے مشن، وژن اور اہداف کو حاصل کر سکے۔ اسکول کس طرح چل رہا ہے اور اسکی منزل (Mission & Vision) اور مقاصد پورے ہو رہے ہیں یا نہیں اسکی بہتری اور مستقبل کے کیا منصوبے ہیں، احتساب سے اسکول کی نگرانی، پڑتال، انتظام اور رہنمائی ان چاروں کی طرف اہمیت کے لحاظ سے توجہ مرکوز کرنا بھی شامل ہے اگر ایسا نہیں کیا جائے تو تعلیمی مسائل کا جائزہ نامکمل دشواریوں کو دور کرنے کا کام ادھورا اور بچوں کی اعلیٰ اور بہترین تعلیم و تربیت کا حصول قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا محض ایک خواب رہے گا۔

13.2.2 ادارہ جاتی احتساب اور سواک

ادارہ کی احتساب یا استحسان کا راست تعلق ان حالات سے ہے جن میں طلباء اکتساب کرتے ہیں اور طلباء اور مدرسین کی نشوونما ہوتی ہے اس لیے مناسب معیار کی برقراری کے لیے انتظامیہ یا صدر مدرس کو اپنے داخلی استحسان کے طریقوں پر غور کرنا چاہیے جن کے ذریعے معیار کے فروغ کے لیے کئے جانے والے اقدامات بشمول کمرہ جماعت کی تدریس وغیرہ کی قدر پیمائی کی جاسکے۔ ادارہ جاتی قدر پیمائی اور احتساب میں حسب ذیل امور شامل ہوتے ہیں۔ اُن کا راست تعلق ادارہ کے فروغ سے ہوتا ہیں جو ادارے کے اہداف کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

- (1) تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے اور نگرانی کے لیے۔
- (2) خامیوں اور کمزوریوں کے اسباب معلوم کرنے اور انہیں دور کرنے کے لیے۔
- (3) انتظامی معاملات میں مشورے دینے کے لیے۔
- (4) ادارہ کو ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت چلانے کے لیے۔
- (5) ادارہ کو ہمہ جہتی معیار کو بلند کرنے اور اُسے محکمہ کے مقرر کردہ معیار تک لے جانے کے لیے۔
- (6) اسکول کی آمدنی اور اخراجات کی پڑتال کے لیے۔
- (7) اسکول کو کس حد تک مالی امداد کی ضرورت ہے اس کی مالی دشواریوں پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے۔
- (8) درس و تدریس میں اساتذہ کی رہنمائی اور مدد کے لیے۔
- (9) جدید تعلیمی نظریات کو موثر بنانے کے لیے۔
- (10) معیار کی بلندی کے لیے پالیسی کا تعین اور اصلاحی اقدامات۔

سواک تجزیہ

(SWOC: Strengths, Weakness, Opportunities and Challenges)

سواک کا تجزیہ ایک اجتماعی کام ہے اس میں ادارے کے تمام افراد کی شمولیت لازمی ہے۔ اسکے لئے سواک تجزیہ پر مشتمل سوالنامہ تمام افراد سے بھرا دیا جاتا ہے جس سے ادارے کو اپنی طاقت یا قوت کا صحیح استعمال کر کے ممکنہ فوائد کے حصول کو یقینی بنانا چاہیے۔ کمزوریوں پر قابو پا کر انہیں ختم کرنے کی کوشش کرنا چاہیے مواقع پہچان کر بھرپور فائدہ اٹھا کر انہیں اپنی طاقت میں اضافے کا سبب بنانا چاہیے۔ حقیقی چیلنجوں کا ادراک کر کے ان سے متوقع نقصانات کو کم کرنے یا خطرات کے خاتمے کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ جب اس طرح کے تجزیے میں تمام افراد کو شامل کیا جاتا ہے تو نتائج سب کے لئے قابل قبول بن جاتے ہیں۔

13.2.3 ادارہ کا سواک

Strengths ادارہ کی طاقتیں :-

مسلل بہتری ہمہ جہتی معیاری تعلیم انواح میں مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بہتر نتائج کے لیے عمل کو مسلسل بہتر بنایا جائے۔ ادارہ کی طاقت میں،

بہتر عمارت :- ایسی عمارت ہو جسکے درمیان میں صحن ہو اور اسکے ارد گرد کمروں کی تعمیر ہو، اس طرز کی عمارت کا یہ فائدہ ہوتا کہ ان میں روشنی اور ہوا کا بہتر گزر ہوتا اور تمام سہولیات پانی، بیت الخلاء وغیرہ سے آراستہ ہو۔ عمارت کی تعمیر میں مستقبل کی توسیع بھی نظر ہونی چاہیے۔

اسکول پلانٹ کے انتظامات :- اسکول پلانٹ کی سہولتوں کی فراہمی صدر مدرس اور انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ فراہمی کے ساتھ اسکی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی۔ اُن کا درست اور سود مند استعمال اُنکی نگرانی و حفاظت کا انتظام بھی اُن پر عائد ہوتی ہے۔

وسیع میدان :- ہمہ جہتی فروغ میں بچے کی جسمانی، ذہانتی، اخلاقی اور تعمیر شخصیت کی بہتر نشوونما کے لیے کھیلوں کو بھی بڑی اہمیت دی گئی ہیں اسلئے کھیل کے میدان کم از کم اس قدر وسیع ہونے چاہیے کی مختلف کھیل (ہاکی، کرکٹ، فٹ بال) وغیرہ کا انتظام ہو۔

قابل اساتذہ :- استاد کی شخصیت میں وجاہت، جذباتی توازن، تحمل، شگفتہ مزاجی، تدریس کا جذبہ، تعاون، پیشہ کے تئیں ایمانداری، تدریسی صلاحیت، اپنے پر عالمانہ لیاقت رکھتا ہو۔

Weakness ادارہ کی کمزوریاں :-

- وسائل کی کمی۔
- اسکول کے خراب نتائج۔
- عمارت اور کھیل کا میدان ندارد۔
- سماج سے تعاون نہیں۔
- آمدنی کے ذرائع۔
- نظم و ضبط کے مخصوص مسائل۔
- طلباء کی اکتسابی پسماندگی۔

Opportunities مواقع:-

- عمارت کا زیادہ سے زیادہ استعمال کھیل میں آگے بڑھنے کا موقع، سابقہ طلباء سے مدد
- عالمی مسابقت :- اعلیٰ معیار اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنا کر تعلیمی اداروں کی عالمی مسابقت کو بڑھایا جاسکتا ہے۔
- ٹیکنالوجی انٹیگریشن: معیار تعلیم کے حصول کے طور پر ٹیکنالوجی کو اپنانا زیادہ موثر تعلیمی عمل کے مواقع کھول سکتا ہے
- ہمہ جہتی معیاری انصرام کے تحت تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون اور شراکت کو آسان بنا سکتا ہے۔
- شراکت داری: ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے تحت تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون اور شراکت کو آسان بنا سکتا ہے مشترکہ مہارت کے مواقع فراہم ہو سکتے ہیں۔

چیلنجز

- وسائل کی کمی کی وجہ سے ذہین طلبہ کے اسکول چھوڑ کر جانے کا خطرہ۔
- تنظیمی ثقافت کو ذہنیت کسی طرف منتقل کرنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔
- ادارہ میں اساتذہ کی گروپ بازی
- انتظامیہ کے افراد کے ذاتی مفادات
- سماج کا عدم تعاون

Sustainability پائیداری

- ادارہ کی ہمہ جہتی معیاری انصرام کو طویل مدت تک برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر جب قیادت کی تبدیلی بیرونی عوامل ادارے پر اثر انداز ہوں۔
- یاد رکھیں یہ ایک عمومی جائزہ ہے اور مخصوص سواک تجزیہ پر تعلیمی ادارے کی منفرد خصوصیات اور سیاق و سباق کی بنیاد پر مختلف ہوتے ہیں۔
- سواک تجزیہ ایک اجتماعی کام ہے اس میں تمام افراد کی شمولیت لازمی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ادارے کے بارے میں ایک مجموعی تاثر پیدا کرنے میں کامیابی حاصل ہوتی ہیں۔

13.2.4 معیار کی بلندی کا طریقہ کار اور اصلاحی اقدامات

معیار کی بلندی کے لئے تعلیمی اہداف اور مقاصد کو واضح طور پر بیان کریں جو ادارے کے مشن اور وژن سے ہم آہنگ ہوں۔ اہداف کے تعین کے عمل میں انتظامیہ، صدر مدرس، اساتذہ، اسٹیک ہولڈرز، بشمول طلباء، والدین کو شامل کریں اور ایک اہم سنجیدہ موضوع (سوالوں) کے جواب کو تلاش کریں۔

(۱) ہمارا ادارہ اس وقت کس مقام پر ہے؟

(۲) ہمیں ادارے کو کہاں لے جانا چاہیے؟

(۳) کیا ادارہ اپنے طلبہ میں کم از کم مطلوبہ اکتسابی صلاحیت پیدا کرنے میں کامیاب ہیں؟

(۴) ادارے کی دسویں، بارہویں بورڈ کے نتائج اور بورڈ کے عمومی نتائج کی صورت حال کیا ہے؟

(۵) کیا آپ کا ادارہ طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیاں فراہم کر سکا ہے؟

(۶) کیا آپ سماج سے بہتر تعلقات استوار کر سکتے ہیں؟

(۷) آپ کے ادارے کی کمرہ جماعت کے تدریسی ماحول کی صورت حال کیا ہیں؟

(۸) آپ کا ادارہ کیا ٹیکنالوجی سے آراستہ ہے، کیا ان میں تمام سہولیات فراہم ہے؟

درج بالا چند سوالات ہیں ان کے جوابات معیار تعلیم کی بلندی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر آپ کا ادارہ تعلیم و تعلم کے بنیادی تقاضوں پر پورا اترتا ہے تو آپ نتائج میں مزید ارتقاء کے لیے لائحہ عمل کا تعین کریں گے۔

ہر بڑے کام کی ابتداء چھوٹی ہوتی ہے "کامیابی کی بنیاد پر نئی کامیابی" کا حصول اس کا نظریہ ہوتا ہے۔ ادارے میں ہر ایک عملہ کی اعلیٰ خدمات کی فراہمی آپ کا مقصد ہوتا ہے جو صرف طلباء میں مہارت پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہوتا ہے اور ادارے کو اعلیٰ مقام تک پہنچانا ہے۔

کانزن (Kaizen) یہ ایک جاپانی زبان کی اصطلاح ہے، جس کا مفہوم "خوب سے خوب تر کی تلاش" کا نا ختم ہونے والا سفر ہے۔ معیار تعلیم کے ارتقاء میں اس کا استعمال اس عمل کو مسلسل اور لامتناہی بنادینا ہے۔ یعنی ادارہ کسی بھی اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کے بعد مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ نئے نئے محاذوں پر اپنی پیش قدمی جاری رکھتا ہے۔ "خوب سے خوب تر کی تلاش" کے سفر میں منزل ہر بار آگے ہی آگے ہوتی ہے۔ اس طرح ادارہ کی کامیابی کی نئی بلندیوں کی جانب رواں دواں ہوتا ہے۔ اس کام میں ادارے کو اپنی ترجیحات کو درست رکھنا گزیر ہے ورنہ یہ ترقی یک رخنی ہو سکتی ہے ہمہ جہت نہیں۔

اصلاحی اقدامات:

ان کا مقصد ہمہ جہتی تعلیمی ترقی کے حصول میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کر کے منزل کی جانب تیز پیش قدمی کرنا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے درج ذیل اصول ہیں۔

- (1) معیار کی درجہ بندی کرتے وقت تمام متعلقہ افراد کو لازماً شامل ہوں۔
- (2) اصلاحی اقدامات ہمہ جہتی ہوں اور نتائج مرکوز ہوں۔
- (3) سواک (SWOC) تجزیہ کار بھرپور استعمال کریں۔
- (4) طویل المیعاد منصوبہ بندی (10 سال) اوسط مدتی منصوبہ بندی (3 سے 4 سال) اور قلیل مدتی منصوبہ بندی (1 سال) کی ہو۔
- (5) فیصلگی اور عملہ کو باختیار بنانے کے لیے ان کی پیشہ وارانہ فروغ کے مواقع فراہم کریں تاکہ ان کی مہارتوں میں اضافہ ہو اور جدید ترین تکنالوجی سے واقفیت ہوں۔
- (6) ترجیحات کا تعین ان محاذوں اور گوشوں کی شناخت جو قابل اصلاح ہے۔ مثلاً طلباء کا علمی ارتقاء مقصد ہو تو اس کے لیے سب سے پہلے آپ کو اساتذہ کے معیار کو بلند کرنا ہوگا۔

- (7) طالب علم کے سیکھنے کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے ایک مضبوط تشخیصی نظام قائم کریں۔
- (8) ارتقاء کے مراحل کے لیے درکار وسائل کی فراہمی۔
- (9) ہمہ جہتی تعلیمی ارتقاء منسوبے اور حکمت عملی کو محض زبانی نہ رکھیں تحریری شکل دیں اور تمام متعلقہ افراد کو ان کی ذمہ داریوں، اختیارات، فرائض اور احتساب و جائز کی بنیادی تحریریں فراہم کریں۔
- منسوبہ بندی اور نتائج کے حصول کے جائزے کے لیے ایک نظام تشکیل دیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: SWOC تجزیہ کو بیان کیجیے۔

13.3 منصوبہ بند حکمت عملی (Strategic Planning)

قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۲۰ نے تعلیم میں ادارے کی ہمہ جہتی معیار کے اصول کو کافی اہمیت دی ہے۔ ادارے کے احتساب کو ہم نے ہم نے پچھلے یونٹ میں پڑھا ہے۔ ہمہ جہتی تعلیمی ارتقاء تسلسل کے ساتھ معیار کی بلندی کا نام ہے۔ ہمہ جہتی تعلیمی ارتقاء میں معیار کے فروغ کے ساتھ تسلسل پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ یقیناً معیاری تعلیم کا ارتقاء ایک کبھی نہ ختم ہونے والا سفر ہے۔ ہمیں کبھی بھی ادارے کی کوالٹی کے بارے میں فکر مند ہونا چاہئے، اس کے لئے ہمیں ہمیشہ منصوبہ بند حکمت عملی بنانی چاہئے۔

ہمہ جہتی ارتقاء اصلاً منصوبہ بندی کا نام ہے اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ تعلیمی ادارہ مستقبل بینی کی صلاحیت سے آراستہ ہو آئندہ ۵ تا ۱۵ سال کا منصوبہ ہو۔ اغراض و مقاصد اور منزل کا واضح تعین ہونا چاہئے اور یہ بات بھی طے شدہ ہونی چاہئے کہ ہم موجودہ حالت معیار سے کس مطلوبہ معیار کے حصول کے لئے کوشاں ہو گے۔ اس دور اندیشی کا عملی مظاہرہ ہونا چاہئے، اس طرح حصول منزل کے حصول طریقہ کار کا تعین کرنا ناگزیر ہو گا۔ اس لئے ہمہ جہتی تعلیمی ارتقاء کے لئے کوشش کرنے والے اداروں میں منصوبہ بندی کی غیر معمولی اہمیت ہوتی ہے۔ ماہرین نے اس کے اظہار کے لئے صرف منصوبہ بندی کی اصلاح استعمال نہیں کی بلکہ انہوں نے منصوبہ بند حکمت عملی کی اصلاح وضع کی ہے۔ تعلیمی اداروں میں ہمہ جہتی معیار کے فروغ کے لئے حکمت عملی کا تعین اس بات کا عزم ہے کہ معیار کی کمی کا ازالہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہمہ جہتی تعلیمی ارتقاء کے ضمن میں کی جانے والے میں نئی کوششوں کو ناکامی سے بچانا چاہئے کم سے کم وقت اور کم خرچ میں ہمیں ادارے کے معیار کو بہر جہت بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

13.3.1 تصور: ہمہ جہتی معیاری انصرام

اس نظام کا بنیادی تصور صنعتی شعبہ میں شروع ہوا جہاں Product کا معیار کا مقابلہ کرنا کافی نہیں تھا بلکہ گاہک (Customer) کو خوش کرنے کے لئے پروڈکٹ کے معیار کو کسی تنظیم کے تمام شعبوں کا توجہ مرکوز ہونا چاہئے، مثلاً Sales, Marketing, Accounting وغیرہ معیار کی خصوصیات بن گیا ہے۔ اس بناء پر TQM کا تصور سامنے آیا کہ یہ کام کرنے کے حصول کی تیاری پر مشتمل ہے جہاں بہتر معیار کے لئے مسلسل کوششوں کو ہمیشہ سہولت فراہم کی جاتی اور حوصلہ افزائی بھی۔ اس تصور کا تعلیمی میدان میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے یعنی ادارے کے معیار کو بلند کرنے کے لئے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 (4.27 پیرا) سب کے لئے تعلیم، عالمگیریت، آزادانہ معیشت اور انفارمیشن ٹکنالوجی کا فروغ وغیرہ کو اہمیت دی گئی ہے۔ تدریس اور اکتساب میں اعلیٰ معیار ایک بنیادی ضرورت ہے۔ معیار سے مفاہمت ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے۔ اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ مدارس اور مدرسین اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے والے طریقہ اختیار کریں۔ ان میں عزم صمیم جہد مسلسل اور یقین محکم کی ضرورت ہوتی ہے۔ آئیے پہلے ہم یہ جاننے ہی کہ تعلیم میں TQM کیا ہوتا ہے۔

Meaning of TQM

“TQM in Education is holistic approach to improve the quality of education through continuous improvement process.”

ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام

انصرام معیار کوئی نعرہ ہے نہ کوئی اصطلاح یہ دراصل فروغ کے اقدامات کا مجموعہ ہے۔ جو ادارہ کے مسلسل بہتری کے عمل کے ذریعہ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کا ایک جامع طریقہ ہے۔ جس میں کسی تنظیم کے تمام ممبران ہمیشہ بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ TQM جو اس کی ابتداء کاروباری دنیا میں ہوئی لیکن اسے تعلیمی شعبہ میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ تعلیم کے تناظر میں TQM میں تمام Stakeholders، طلباء، اساتذہ، منتظمین، والدین اور سماج وغیرہ کی شراکت شامل ہوتی ہے۔

13.3.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے ارتقاء کے حصول کے مراحل

- ۱۔ بہترین انسانی وسائل کی فراہمی
- ۲۔ ادارہ کی وسعت یا اس کا قیام
- ۳۔ معلومات جمع کرنا
- ۴۔ منصوبہ بندی اور عمل آوری
- ۵۔ احتساب و جائزہ

عام طور پر ادارہ اپنی بنیادی خدمات کی فراہمی تک محدود رہتا ہے۔ ادارہ لگے بندھے طریقہ کار پر عامل ہو گا یا نئے زمانے اور نئے تقاضوں کو پورا کرنے کی حتی المقدور کوشش کرتا ہے۔ ادارہ اپنی ترجیحات پر نظر ثانی کر کے حکمت عملی کو حقیقت پسند بنانے کے لئے کوشاں ہوتا۔

کاف مین کے مطابق ہمہ جہتی معیاری تعلیمی ارتقا کی منصوبہ بندی اور حکمت عملی کی ترتیب درج ذیل مراحل کو بتائی ہیں۔

۱۔ بہترین انسان وسائل کی فراہمی اور مسلسل اصلاح کے عمل کے لئے اجتماعیت کو میدان عمل میں سرگرم کرنا۔

۲۔ ادارے کی وسعت سے مراد اس کے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے تقسیم ہے مثلاً

- وسیع تر سماجی مقاصد: اس سے مراد اسکول کے تمام رکاوٹوں کو دور کر کے سماجی تبدیلی کے نقیب بننے اور سماجی کاموں میں عملی اور موثر شراکت۔

- ادارہ جاتی مقاصد: اسمیں صرف ادارے کی فلاح و ترقی مقصود ہوتی ہے۔

- انفرادی مقاصد: اس طرح کے اداروں میں کسی ایک پہلو پر زور دیا جاتا ہے۔ مثلاً صرف اساتذہ کے انتخاب یا طلبہ کے آپسی تعلقات وغیرہ۔

3۔ معلومات اکٹھا کرنا: منصوبہ بند حکمت عملی کے تعین کے لیے مقاصد کے تعین کے بعد ضروری چیز صحیح ترین معلومات یعنی

موجودہ صورت حال کا علم ہے۔ ذیل کے نکات کے تحت معلومات کی فراہمی لازمی ہے۔

- اصول و طریقہ

- عقائد اور اقدار

- مثالی نقطہ نظر

- مثالی نتائج

- مطالبات

۴۔ منصوبہ بندی اور عمل آوری:

ادارے کے فروغ کے لئے منصوبہ جات نہایت ضروری ہیں اسکو عام طور پر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ منصوبہ کی تیاری کے فنی اور طریقہ کار کے پہلو پر ادارے کے لئے مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً عام ادارہ جات، مخصوص ادارہ جات اور بنیادی خدمات فراہم کرنے والے ادارے، اعلیٰ خدمات فراہم کرنے والے عام ادارہ (CBSE, IIT, IIM.) اس لئے ایک عام منصوبہ کا خاکہ متعین کرنا ممکن نہیں ہے چونکہ ہر ادارے کے حالات اور طریقہ کار میں فرق ہوتا ہے۔ تاہم تیاری کے اصول اور عمل آوری کے طریقوں کی نشاندہی میں حسب ذیل اقدامات پر غور کرنا چاہئے۔

1۔ ادارہ کی ضروریات کی نشاندہی اور ترقی کے حدود کا تعین: اس کا اندازہ کرنے میں دستیاب آلات اور سہولتوں کی نشاندہی کرنا ضروری ہے اس سروے کے ذریعے اسکول کی حقیقی ضروریات کو منصوبہ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

2۔ اسکول کی ترقی کے لئے دستیاب وسائل اور قابل حصول وسائل کا اندازہ: اسکول کی ترقی کے لئے دستیاب وسائل کے حصول کے ذرائع پر غور کرنا چاہئے اور اندازہ لگانا چاہیے کہ، طلبہ، مدرسین، معاشرہ سے رقم، زمین، سامان، محنت وغیرہ کس طرح حاصل کیے جاسکتے ہیں اور حکومت سے کس مقدار میں وسائل حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

3۔ ترجیحات کی ترتیب اور منصوبہ کی قطعیت: ترجیحات کو ایک طویل المدتی منصوبہ میں شامل کرتے ہوئے ترقی کی منصوبہ پر عمل کرنا چاہیے۔ منصوبہ کو قطعیت دینے سے قبل معاشرہ کے قائدین، والدین، مدرسین اور طلبہ سے مشاورت کرنا چاہیے اسکول کی سطح پر منصوبہ کی عمل آواری کے مختلف پہلوؤں کی نگرانی کے لئے ایک نظام قائم کرنا چاہئے۔

4۔ عمل آواری: منصوبہ کی عمل آواری میں ان چند باتوں کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہیں۔

- موجودہ حالت میں دستیاب وسائل کو مکمل حد تک استعمال کرنا۔

- عوام مدرسین اور طلبہ کی شمولیت اور اشتراک عمل کو آسان بنانا چاہیے۔

عمل آواری اس مرحلہ میں مدرسین کو نہایت اہم رول ادا کرنا چاہئے اسلئے کہ وہ اسکول طلباء اور معاشرہ کے درمیان اہم رول انجام دیتے ہیں۔

5۔ احتساب اور جائزہ: وقفوں سے کام کی رفتار کا جائزہ لینا چاہئے تاکہ مسائل سے آگاہی ہو اور ان کا حل کیا جاسکے اس

مرحلہ میں منصوبوں پر عمل آواری ابتدائی جائزہ ہمہ جہتی اور تفصیلی جائزہ اور اسکے بعد منصوبوں کو جاری رکھنا اور انکی اصلاح کرنا جیسے اہم نکات شامل ہیں۔

13.3.3 ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام کے اصول

ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے اس تصور میں دو اصول چھپے ہوئے ہیں۔ پہلا ہمہ جہتی معیار اور دوسرا معیار کا انصرام۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ معیار ہمہ جہتی ہونا چاہیے۔ ادارہ جیسے نظم میں وقوع پذیر ہونے والا کوئی بھی واقعہ محدود اثرات نہیں رکھتا بلکہ اس کے دور رس اثرات اسکول کے انصرام اور دیگر تعلیمی محاذوں پر واقع ہوتے ہیں اور اس کے جوابی اثرات کا ایک چکر شروع ہو جاتا ہے۔ اس لیے معیار (کوالٹی) کے معنی کو محدود سمجھنا ایک بڑی غلط فہمی ہے۔ دراصل معیار نمائندگی کرتا ہے کئی ممکنہ متبادلات میں سے ذہانت کے ساتھ کیے ہوئے بہترین حل کے انتخاب کا اعلیٰ معیار ایک سوچے سمجھے منصوبہ بند لائحہ عمل پر عمل آواری سے حاصل ہوتا ہے۔

ادارہ کے انصرام میں تمام افراد کے تعاون کو اچھے معیاری ادارے کی خصوصیت قرار دیا جاتا ہے۔ ادارے کے بارے میں عزائم اصول و نظریات کے تحت عملی کام کو فروغ دینا ہیں۔ ہمہ جہتی اور تفصیلی جائزہ کو سلس (1996) نے درج ذیل اصول کے تحت حکمت عملی کے تعین کی راہ سمجھائی ہے۔

1۔ اصول نقطہ نظر اور عزائم: معیار کا سفر کبھی نہ ختم ہونے والا سفر ہے۔ یایوں کما جائے کہ یہ اغراض و مقاصد کا تسلسل ہے۔ یہ طالب علم پر مرکوز ہوتا ہے۔ اس عمل میں تمام افراد کی شمولیت ہوتی ہے۔

- ادارہ کے اغراض و مقاصد کیا ہیں۔

- ادارہ کے نقطہ نظر اصول و اقدار کون سے ہیں
- ادارہ کے عزائم کیا ہیں۔

۲۔ طلباء کی ضرورتیں: طالب علم کی موجودہ، آئندہ کی ضروریات کا لحاظ کرنا ہوتا ہے اس لیے اس کے خیالات سے آگاہ ہونا لازم ہے کہ طلباء کے توقعات کو جاننا اور ان کے توقعات کو پورا کرنے کے لیے ادارہ کو کیا کرنا ہوگا۔ ادارے سے طلبہ کی توقعات جاننے کے لیے کیا طریقہ کار ہے۔

۳۔ ملازمین کی شمولیت:

ادارے کے فروغ کے لیے فیصلہ سازی کے عمل میں اساتذہ، منتظمین اور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کو شامل کرنا اور ادارے کے تین عملہ کو ذمہ داری کے احساس کی حوصلہ افزائی کرنا۔ اساتذہ کا بہترین استعمال کس طرح کریں اور ان کے ارتقا کے لئے مناسب سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کریں۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے ضمن میں یہ سب سے اہم پہلو ہیں اس میں اساتذہ کی خود اعتمادی کی سطح کو بلند کرنا، انھیں اس کام اس طرح شامل کرنا گویا کہ یہ ان کا ذاتی کام ہے۔ کوئی کریں نہ کریں مگر ہر معلم کو اس تصور کا علمبردار بنانا۔ اسی کے ساتھ انھیں اس پروگرام پر عمل درآمد کے ہر مرحلے میں نتائج سے باخبر رکھا جائیں انھیں ان کی ذمہ داریاں اور اختیارات سے واقفیت کرائے اور تحریری انداز میں بھی دئے جائیں۔ فرائض کی بحسن و خوبی ادائیگی ضروری وسائل یا متبادل راستے سمجھائے جائیں۔ انکی کارکردگی کا وقفوں وقفوں سے جائزہ لے کر انھیں انکی پیش رفت اور معیار مطلوب سے بروقت آگاہ کرتے رہیں۔

۴۔ مسلسل بہتری:

تعلیم کے تمام پہلوؤں کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے مسلسل تبدیل ہوتے ہوئے منظر نامے کے لحاظ سے کام کرنا اور اس میں کمی بیشی کو مکمل کرنے کے لئے مسلسل بہتری کو فروغ دینا لازمی ہے۔ اس تصور میں عمل آواری میں اسکول اپنے تمام اعمال اور حکمت عملی میں مسلسل اصلاح عمل جاری رکھتا ہے تاکہ داخلی اور خارجی دونوں سطحوں پر معیار سے متعلق اطمینان حاصل ہو۔ طلبہ، سرپرستان طلبہ، حکومت اور سماج کے معیار سے متعلق توقعات کو پورا کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔

۵۔ عمل پر مبنی نقطہ نظر: نصاب کی ترقی سے لے کر کمرہ جماعت کی ہدایات اور تشخیص تک تعلیمی عمل کی کارکردگی پر توجہ مرکوز کرنا۔

۶۔ معیار مطلوب کا حصول: ادارہ کے معیار کے حصول کے جو پیمانے آپ نے مقرر کیئے اسے کس طرح فراہم کریں گے اور معیار کی فراہمی کا خرچ کتنا ہوگا اس پر بھی توجہ مرکوز کرنا۔

۷۔ کامیابی کی راہ: کیا ادارے کی طاقت، مواقع، کمزوریاں اور چیلنجوں کا علم ہے اور اس بات کا بھی علم ہونا چاہئے کہ کامیابی کے لئے کون سے اجزاء ضروری ہیں۔ اور ادارہ کی کامیابی کو کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۸۔ قیادت کی شمولیت:

ہمہ جہتی معیار میں اس بات کو یقینی بنانا ہی کہ ادارہ کی فروغ کے لئے رہنما سرگرم عمل رہیں۔ اسکول کے لئے ایسے قائدین کی تیاری جو اس تصور کی تائید کرنے والے ہوں اسکی افادیت کے قائل ہوں اور عملاً اس سمت میں سفر کے لئے آمادہ ہوں نہ صرف خود بلکہ اپنے رفقاء کے کو بھی اس

مقصد حصول کے لئے سرگرم کر سکیں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کی اولین ضرورت ہے، پر عزم، جواں ہمت اور پر جوش قائدین ہی ایسے انقلابی تصور کو اسکی روح کے ساتھ روبہ عمل لاسکتے ہیں۔

۹۔ احتساب و جائزہ کا عمل:

اہداف کے تعین، نقشہ کار کی تیاری اور اس عمل پر آواری کا سالانہ، ششماہی اور ماہانہ جائزہ لے کر 'سمت سفر' اور 'رفتار سفر' کا جائزہ لینا اور فوری اصلاح کرنا اس سارے عمل کی کامیابی کی جان ہے۔ ادارہ کے فروغ کے کاموں کی غلط انجام دہی پر نقصان ہونے پر ذمہ داری لینی ہوگی اور ادارہ کو کامیاب بنانے کا تعین کیسے کرے گا اس کی منصوبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس طرح ہم نے دیکھا کہ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے تصور میں ادارہ کے تمام گوشوں کی ترقی ایک طے شدہ اصول اور معیار تک مطلوب ہوتی ہے یہ عمل طویل المدتی اور مسلسل جاری رہنے والا ہے اس عمل میں ادارہ کے ہر فرد ذمے دار ہوتا ہے۔ اس عمل کی کوئی انتہا نہیں ہوتی اس عمل میں منصوبہ ترقی پزیر ہوتے ہیں کیونکہ بازاری کے عمل کے ذریعہ ان میں مسلسل اصلاح ہوتی رہتی ہیں۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا مقصد ایک ایسا ماحول بنانا ہے جو تدریس اور سیکھنے میں بہتری کو فروغ دیتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)

سوال: ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے اصول بیان کیجیے۔

13.4 کوالٹی پالیسی اور کوالٹی منصوبہ بندی (Quality policy and Quality planning)

تعلیمی میدان میں ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام مسلسل بہتری اور اعلیٰ معیار کی تعلیمی خدمات کی فراہمی پر زور دیتا ہے۔ کوالٹی پالیسی اور کوالٹی منصوبہ بندی اس تناظر میں ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام کے اہم اجزاء کونسے ہیں؟ اور ایک اسکول کے معیار کے اظہار کے لیے کسے بنیاد بنایا جائے یہ اہم سوال ہے۔ تعلیم کے لیے TQM میں معیار کی پالیسی ایک بیان ہے جو بہترین معیار تعلیم فراہم کرنے اور مسلسل بہتری کے لیے تنظیم / منتظمین کے عزم کا خاکہ پیش کرتی ہے، اس میں عام طور پر درجہ ذیل عناصر شامل ہیں

(1) معیار سے وابستگی: (Commitment to Quality) اعلیٰ معیار کی تعلیمی خدمات کی فراہمی کے لیے ادارے کے منتظمین

کے عزم، لگن، مثبت رویہ، ارادے وغیرہ واضح ہونا چاہیے۔

(2) تعمیل: (Compliance) منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ ادارے کے اہداف سے متعلق تعلیمی معیارات، ضوابط اور منظوری

کے تقاضوں کی پابندی کرنا۔

(3) کوالٹی منصوبہ بندی: (Quality Planning) کوالٹی منصوبہ بندی میں کوالٹی پالیسی میں بیان کردہ ادارے کے اہداف کو

حاصل کرنے کے لیے حکمت عملیوں اور اقدامات کی منظم ترقی شامل ہے۔

(4) کوالیٹی منصوبہ بندی طالب علم کے نقطہ نظر سے:

- طلباء کے رویوں میں مطلوبہ تبدیلی کے پیمانے۔
- اسکول میں وسائل تعلیم کی فراہمی کا معیار۔
- اکتساب یا سیکھنے کا معیار۔
- اساتذہ و دیگر اسٹاف ممبران کے بارے میں اطمینان۔
- طلباء کے درمیان مواقع کے حصول میں عدل۔

(5) کوالیٹی منصوبہ بندی طلباء سرپرستوں کے نقطہ نظر سے:

- تعلیم و تعلم کا معیار۔
- اسکول اور اسٹاف کے بارے میں اطمینان۔
- طلباء کے رویوں میں تبدیلی کی کیفیت۔
- اسکول کے بارے میں عمومی اطمینان۔
- اسکول کے ذمہ داران کا رویہ۔

(6) کوالیٹی منصوبہ بندی اساتذہ کے لحاظ سے:

- تدریسی عملہ کی کارکردگی کی جانچ کا پیمانہ۔
- اسکول کا پیشہ وارانہ ماحول۔
- اسکول کا تعلیمی معیار۔
- اساتذہ کو میسر پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مدد۔
- اسکول انتظامیہ کا رویہ۔

معیار اسکول کی منصوبہ بندی میں دیگر اہم پہلو بھی شامل ہے جس کا ذکر درج ذیل ہیں۔

- موزوں نصاب۔
- موزوں تعلیمی ماحول۔
- اس طرح اسکولی ماحول ہو کہ ہر طالب علم کا ارتقاء ہو۔
- اسکول میں ٹیم اسپریت کی افزائش۔
- ہر فرد کے اپنے فرائض، اختیارات و کردار کے بارے میں شعور ہونا چاہیے۔
- جائزہ اور احتساب کا عمل طے شدہ نظم کے تحت ہونا۔
- معیار مطلوب کا حصول اسکول کی تہذیب کا اٹوٹ حصہ مانا جاتا ہے۔

خود احتسابی کے ذریعہ کمزور پہلوؤں کی شناخت اور کمزوریوں کو دور کرنے کی طویل المیعاد اور قلیل المیعاد منصوبہ بندی ضروری ہے تاکہ مستقبل کے ارتقائی مراحل کا تعین ہو اور اسکول کے مثبت رویہ کے مزید ارتقاء کے لیے منصوبہ بندی و عمل آوری کر سکے۔ اس طرح ایک اسکول اپنے موجودہ معیار کو بلند کر سکتا ہے اور مطلوبہ معیار کی جانب پیش قدمی جاری رہتی ہے۔

کوالٹی منصوبہ بندی کے اقدامات:

- (1) مقاصد کی شناخت: واضح طور پر تعلیمی مقاصد اور اہداف کی وضاحت کرنا جو منتظمین کے مشن اور وژن سے ہم آہنگ ہوں
 - (2) وسائل کی تقسیم: معیار میں بہتری کے اقدامات کی حمایت کرنے کے لیے مالیات، انسانی وسائل اور تکنالوجی جیسے وسائل مختص کرنا
 - (3) عمل آوری میں بہتری: ایسے منصوبے کو تیار کرنا اور اُس پر عمل کرنا جو تعلیم کی فراہمی کے معیار کو بڑھاتے ہے، جس میں بشمول نصاب کی ترقی، تدریس طریقہ کار اور ہمہ جہتی معیار تعلیم کے احتساب / جائزہ لیا جائے اور نئی حکمت عملی تیار کی جائے۔
 - (4) تربیت اور ترقی: تدریسی عملہ کے لیے مسلسل تربیت اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ جدید طریقہ تدریس کی مہارتوں سے واقف ہو سکے۔
 - (5) ادارہ جاتی قدر پیمائی: وقفے وقفے سے کام کرنے کی رفتار کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ مسائل سے آگاہی ہو اور اُن مسائل کو حل کرنے کا منصوبہ تیار کیا جاسکے۔
 - (6) بازرسی: ہمہ جہتی معیار تعلیم کے لیے طلباء، طلباء کے سرپرستوں اور سماجی کارکنان سے ادارے کی تعلیمی معیار کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا اور اُن کے خیالات، شکایات سنیں اور مزید بہتری کے لیے اُن سے مشورے مانگے یہ عمل "بازرسی" کہلاتا ہے۔ اس عمل میں ادارے کی معیار (کوالٹی) کو بلند کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔
 - (7) عمل آوری: منصوبے کے عمل میں ان باتوں کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے کہ،
 - موجودہ حالت میں دستیاب وسائل کو مکمل حد تک استعمال کرنا چاہیے۔
 - عوام مدرسین اور طلباء کی شمولیت اور اشتراک عمل کو آسان بنانا چاہیے۔
 - (8) جائزہ اور مسائل کی پیچیدگیوں کا حل: وقت فوقتاً معیار میں بہتری کے اقدامات کی تاثیر کا جائزہ لینا اور تاثرات اور کارکردگی کے اعداد و شمار کی بنیاد پر ضروری مسائل کے حل پیش کرنا۔
- بہترین پالیسی اور موثر معیار کی منصوبہ بندی کے نفاذ سے تعلیمی ادارے مسلسل بہتری اور معیار کو فروغ دے سکتے ہیں اور اعلیٰ معیار کی تعلیمی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - کوالٹی منصوبہ بندی کے اقدامات بیان کیجیے۔

13.5 ہمہ جہتی معیاری تعلیم: قیمت اور فوائد

(Cost and benefit of TQM and Monitoring Evaluation)

"معیار مفت ہوتا ہیں" کراس پیری کے اس نعرہ سے ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں کو اس سے اختلاف ہو۔ اسکے باوجود ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے حصول کے سلسلے میں یہ ایک بنیادی تصور ہیں، ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے حصول میں کوشاں اسکول کو زیادہ اخراجات کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، اس کے برخلاف بد انتظامی کی وجہ سے معیار کا حصول مہنگا ہو جاتا ہے، یعنی حسن انتظام کی وجہ سے کفایتی خرچ پر اعلیٰ معیار کا حصول ممکن ہیں۔ فرسٹن (1992) نے بجا طور پر کہا ہے کہ "تعلیم میں معیار کا حصول اخراجات کے موثر حسن انتظام سے نہ صرف جڑا ہوا ہے بلکہ وہ اس پر منحصر ہوتا ہے۔"

تنظیمی انتظام میں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام اسکا جائزہ اور جانچ یہ دونوں اپنی قیمت اور فوئد کے لحاظ سے کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کی بات کریں تو اس کو نافذ کرنے کے لیے شروعاتی خرچ تربیت کے انتظام کے لیے ہوتا ہے اس کے علاوہ وسائل کی خرید، نئے طریقوں سے متعارف ہونے کے لیے عملے کو درکار وقت اور تربیت میں استعمال ہونے والے وسائل شامل ہیں، یہ فوائد خرچ کے مناسبت سے ٹھیک ہے۔

ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام ایک معیاری اور بہتر مصنوعات تیار کرنے میں اور بہتر خدمات مہیا کرنے کے جانب گامزن رہتا ہے، اس وجہ سے طلباء میں اطمینان دیکھا جاتا ہے اور بہتر کارکردگی دیکھنے کو ملتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ خرچ میں بھی کمی آتی ہے۔ دوسری جانب پروجیکٹس، پروگرام، اور پالیسی کی کارکردگی جائزہ اور جانچ کرنے کی وجہ سے موثر طریقے سے جاری رہتی ہے۔ جائزہ اور جانچ کے خرچ میں ڈاٹا کا ذخیرہ جمع کرنا، تجربہ کرنا اور خرچ کا حساب کتاب رکھنا ہوتا ہے۔ حسابداری، آموزش، فیصلہ سازی کے معاملے میں اس کے فوائد نمایاں ہے۔ جائزہ اور جانچ ایک ادارے کو کون سا کام ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں واضح کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کی وجہ سے بہتر آگاہی اور مناسب حکمت عملی کا استعمال کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ شفافیت رکھنے کی کوشش کرتا ہے جس کی وجہ سے متعلقین کو اس کے اثر کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام اور جائزہ اور جانچ کے اخراجات ہوتے ہیں مگر طویل المیعاد میں اس کے فوائد کو دیکھتے ہوئے اس پر ہونے والے خرچ کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کارکردگی میں بہتری اور مسابقتی برتری میں اپنا اہم رول ادا کرتا ہے اور دوسرے جانب جائزہ اور جانچ ایک ادارے کو مناسب حکمت عملی اختیار کرنے پر زور دیتا ہے جو شواہد اور تاثرات پر مبنی ہوتے ہیں۔

اخراجات: عمل درآمد کے اخراجات: عملے کو ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کے اصول اور طریقہ کار سے متعلق تربیت دینا۔ عمل درآمد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ماہرین کی خدمات لینا۔

وقت اور وسائل: کے لیے عملہ کی جانب سے وقت اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے جو عمل درآمد عمل کے دوران کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ تکنیک کی سرمایہ کاری: ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کے عمل کو عمل درآمد کرنے اور سدھار لانے کے لیے نئے نظام اور تکنیک کا استعمال کرنا

سماجی مزاحمت: ایک قائم شدہ نظام میں تبدیلی لانے میں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس کو مناسب حکمت عملی سے دور کیا جاسکتا ہے۔
ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے فوائد:

ادارہ کی معیار میں بہتری: ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام کا مقصد مصنوعات اور خدمات میں بہتری لانا ہوتا ہے جس کی وجہ سے طلباء اور انکے والدین کو (صارف کو اطمینان customer satisfaction) ملتا ہے۔ اور مزید فوائد درج ذیل،

- مسابقتی پوزیشن کو مضبوط بنایا۔
- کارکردگی میں بہتری۔
- بدلتی ہوئی یا ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے حالات اور ماحولیاتی اور دیگر حکومتی ضوابط کے مطابق موافقت۔
- اعلیٰ پیداواری صلاحیت۔
- سماج میں بہتر امیج۔
- نقائص اور فضلہ کا خاتمہ۔
- کم لاگت اور بہتر لاگت کا انتظام۔
- زیادہ اچھے نتائج۔
- طلباء اور انکے سرپرستوں کی بہتر توجہ اور اطمینان۔
- طلباء کی ترقی میں اضافہ۔
- تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی ملازمت کی حفاظت میں اضافہ۔
- ملازم کے حوصلے میں بہتری۔
- بہتر اور جدید عمل۔

معیار کے حصول کی قیمت: یہ بات قابل ذکر ہے کہ معیار کی بلندی کوئی مہنگا یا زیادہ خرچہ والا کام نہیں ہے اور نہ یہ وسائل کی فراوانی سے مشروط ہے۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام میں بغیر سرمایہ کاری کے معیار کی بہتری ایک بہترین موقع ثابت ہو سکتا ہیں بشرطیکہ پر عزم ہو کر منصوبہ بندی پر عمل آواری کی جائے۔

خلاصہ بحث!

ماہرین تعلیم کے خیالات میں بنیادی طور پر بڑی حد تک اتفاق رائے پایا گیا ہے کہ ادارے کے لیے ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کی منصوبہ بندی کو بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ ہمہ جہتی معیار کا حصول ایک نہ ختم ہونے والا سفر ہے۔ معیار کی بلندی کے لیے جب بھی کوئی نیا راستہ ملے سفر شروع ہوگا۔ اس طرح نئے نئے راستوں کی تلاش ہر وقت جاری رہے گی۔ ایک منصوبہ شروع ہوگا، اس کے نتائج سامنے آئیں گے اور مزید بہتری کے لیے نئے سرے سے منصوبہ بندی اور لائحہ عمل بنے گا یہ سفر رکے بغیر جاری رہے گا۔ گویا یہ خوب سے خوب تر کی تلاش ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: ہمہ جہتی معیار تعلیم کے فوائد بیان کیجیے۔

13.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ادارہ جاتی میں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام میں ادارے کے ہر فرد کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ معیار کے حصول کے لئے کوشاں رہے اور اپنی ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دینے کا وہ پابند رہیں۔
- اہداف: ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام میں طالب علم کی ذات کے تمام پہلوؤں میں اعلیٰ معیاری کارکردگی مطلوب ہے اس میں طالب علم کی جسمانی، نفسیاتی، جذباتی، ذہنی اور اخلاقی و روحانی پہلو شامل ہیں۔ جس کا مقصد طلباء کے اکتساب میں بہترین تجربات فراہم کرنا اور انہیں حقیقی دنیا کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنا ہے۔
- طالب علم مرکوز، مسلسل بہتری، اسٹیک ہولڈر، تعلیم کو مزید موثر تر موثر بنانے کا فیصلہ، جدید طریقہ کار، معیار کا تقن، پیشہ وارانہ ترقی شامل ہیں۔
- کامیابی کے لئے اسکول کے انتظامیہ کا وژن اور ادارہ کا مشن بڑا نمایاں رول ادا کرتا ہے۔ یہ گویا منزل ہے اور اسکول اپنے ماہ و سال کے سفر سے یہ باور کراتا ہے کہ اس کا سفر عین منزل کی سمت رواں دواں ہے سواک کا تجزیہ ایک اجتماعی کام ہے اس میں ادارے کے تمام افراد کی شمولیت لازمی ہے۔
- ہمہ جہتی ارتقاء اصلاً منصوبہ بند کا نام ہے اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ تعلیمی ادارہ مستقبل بنی کی صلاحیت سے آراستہ ہو آئندہ ۵ تا ۱۵ سال کا منصوبہ ہوں۔ اغراض و مقاصد اور منزل کا واضح تعین ہونا چاہئے اور یہ بات بھی طے شدہ ہونی چاہئے کہ ہم موجودہ حالت معیار سے کس مطلوبہ معیار کے حصول کے لئے کوشاں ہو گے۔

13.7 فرہنگ (Glossary)

طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما اور ان میں اعلیٰ صفات پیدا کر کے انہیں ملک و قوم کی فلاح اور ترقی کے لیے تیار کرنا تعلیم کا بنیادی اور اولین مقصد ہے اور اسی کو ہدف کہتے ہیں	ہدف
یہ کسی بھی فرد کی کارکردگی اور برتاؤ کو بہتر بنانے کے لئے اس کے بارے میں رائے و معلومات فراہم کرنا	بازرسی

سواک	کسی بھی ادارہ کی تعلیمی میدان میں اسکی طاقتیں، کمزوری، مواقع اور چیلنجز کے بارے میں معلومات کو اکٹھا کرنا
ہمہ جہتی	ہر سمت، ہر طرف، ہر جانب، ہر پہلوؤں سے ادارہ کی ترقی کی راہ
تنظیمی انصرام	انتظام سے منسوب، جو ہر ایک شعبہ کا انتظام سنبھالنے والا اور انتظام کرنے والا ادارہ
کارزن	یہ ایک جاپانی زبان کی اصلاح ہے جس کا مفہوم خوب سے خوب تر کی تلاش۔

13.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. اسکول کی ہمہ جہتی تعلیم کے ارتقاء کے۔۔۔۔۔ حصول کے مراحل ہیں۔

(a) معلومات اکٹھا کرنا (b) انسانی وسائل

(c) منصوبہ بندی (d) یہ سبھی

2. ادارہ کی اغراض و مقاصد۔۔۔۔۔ پر مرکوز ہوتے ہیں۔

(a) قائدین (b) طالب علم

(c) سرپرستان (d) انسانی وسائل

3. ادارہ کی اعلیٰ معیار کی تعلیمی خدمات کی وابستگی۔۔۔۔۔ سے ہوتی ہیں۔

(a) تشخیص کار (b) غیر تدریسی عملہ

(c) منتظمین (d) تدریسی عملہ

4. TQM کا لفظ کا مخفف ہیں۔

(a) Total Quantity management (b) Total Quality Management

(c) Total qualify manage (d) 2 & 1

5. اور۔۔۔۔۔ کا عمل طے شدہ نظم کے تحت ہوتا ہے۔

(a) اغراض اور مقاصد (b) جائزہ اور احتساب

(c) منصوبہ اور حکمت عملی (d) مالیات اور انسانی وسائل

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. تعلیمی ادارہ میں ہمہ جہتی تعلیم کے ارتقاء کے حصول کے مراحل لکھے۔
2. ہمہ جہتی معیار تعلیم پر مختصر نوٹ لکھے۔
3. ہمہ جہتی معیار تعلیم اسکول کے وژن مشن کو واضح کریں۔
4. ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام کے اصول لکھے۔
5. ارہ جاتی کی معیار تعلیم کا انصرام میں ملازمین کی شمولیت پر روشنی ڈالیں۔
6. تعلیمی میدان میں کوالٹی منصوبہ بندی کے اقدامات کون سے ہیں مختصر لکھئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کے معیار میں کوالٹی منصوبہ بندی کی تفصیلی وضاحت کریں۔
2. اسکول کے تعلیمی نظام میں اسکول کا نظریہ اقدار اور اہداف کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔
3. سواک تجزیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں ادارہ کے سواک کی اہمیت کو واضح کریں۔
4. اسکول کی معیاری کی بلندی کے طریقہ کار اور معیار کو بلند کرنے کے اصلاحی اقدامات لکھئے۔
5. ادارہ کی ہمہ جہتی معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بند حکمت عملی کیا ہونی چاہیے اس پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

13.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- بدرالاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بزرگے خود احتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011
- بدرالاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015۔
- محمد شریف خان، آفاق احمد عرفانی، تنظیم مدارس کے بنیادی اصول، ایجوکیشنل بک ہاوس، علی گڑھ 2010
- مرمر مکھوپادھیائے نیپا کی کتاب Total Quality Management
- ایڈورڈ سالیس کی کتاب کا تیسرا ایڈیشن Total Quality Management
- محمد ابراہیم خلیل، انتظام مدرسہ اور نظام تعلیم، دکن پبلیشرز حیدرآباد۔
- Edward Sallis, Total Quality Management in Education, Cogan Publishing 2002.
- <https://www.scribd.com/document/310587945/School-Quality-Assessment-and-Accreditation-Form-SQAAF>

- <https://www.rajeevelt.com/sqaa-cbse-school/rajeev-ranjan/>
- https://alhilalmedia.com/make_your_schools_ideal_characteristics/https://www.egyankosh.ac.in/bitstream/123456789/71941/1/Block-3.pdf
- <https://www.facebook.com/Qasim.Ali.Shah/photos/a.140309922696876/3428512570543245/?type=3>
- Chapter 8. Standard-setting and Accreditation for School Education
- <https://shikshan.org/nep-2020/school-standards-regulations/>
- Source: PDF of NEP 2020 National Education Policy 2020 in Ministry of Education India website.)
- <https://kvsangathan.nic.in/sites/default/files/NABET.pdf>
- https://www.slideshare.net/PratibhaDabhade1/school-accreditation-meaning-criteria-and-benefits_

اکائی 14۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے لوازم کار یا آلات

(Tools for strategic planning of TQM in Education)

اکائی کے اجزا

- 14.0 تعارف (Introduction)
- 14.1 مقاصد (Objectives)
- 14.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے آلات
 - 14.2.1 ذہنی تلاطم
 - 14.2.2 مشابہت کا جال
 - 14.2.3 علت اور معلول کا نقشہ
 - 14.2.4 مراکز قوت کا تجزیہ
 - 14.2.5 روش کا نقشہ
 - 14.2.6 رواں نقشہ / فلو چارٹ
 - 14.2.7 پارے ٹو تجزیہ
 - 14.2.8 طرز زندگی کی نقشہ سازی
 - 14.2.9 نگرانی / کنٹرول چارٹ
 - 14.2.10 منتشر نقشہ
 - 14.2.10 چیک شیٹ
 - 14.2.11 ہسٹو گرام
 - 14.2.12 ڈیمنگ کا دور / شیو برٹ سائیکل / پی ڈی سی اے سائیکل
- 14.3 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 14.4 فرہنگ (Glossary)
- 14.5 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 14.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

14.0 تعارف (Introduction)

سابقہ اکائی (۱) میں آپ نے ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے میں منصوبہ بند حکمت عملی کا مطالعہ کیا۔ اس اکائی میں آپ کو ان آلات یا ضروری کاموں سے واقفیت دی جائے گی جس کے ذریعے آپ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام میں اس حکمت عملی کو تیار کر سکیں گے۔

اکیسویں صدی میں کسی بھی میدان بشمول تعلیمی میدان میں معیار کی بہتری اب کوئی خیال یا صرف گفتگو نہیں ہے۔ بلکہ یہ اب ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل بھی عرض کیا جا چکا، معیار کی مسلسل اور ہمہ جہت اصلاح و ترقی اب تعلیم اداروں کی بقا کا سوال بن چکا ہے۔ اس ضمن میں کسی بھی قسم کی سستی یا کاہلی بہت خطرناک ثابت ہوگی۔ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ہر ادارے نے اپنے مخصوص حالات و پس منظر اپنے معیار کے بہتری اور ہمہ جہت معیار کے حصول کے لیے منفرد کوششیں کی ہیں۔ ان منفرد کوششوں میں ہم چند مشترکہ نکات کو شناخت کر سکتے ہیں۔ جو ہمیں اپنے اداروں کی اصلاح و ترقی کی منصوبہ سازی میں معاون و مددگار ہوں گے۔

آپ پر یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ معیار کی ہمہ جہت بہتری کا کوئی طلسماتی یعنی جادوئی غابطہ (فارمولہ) نہیں ہوتا ہے۔

ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے حصول کے عمل میں مختلف آلات استعمال کیئے گئے۔ آپ بھی کسی نئے طریقے / آلے کو ایجاد کر سکتے ہیں۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے تمام آلات پر تفصیلی گفتگو ممکن نہیں ہے۔ آپ ذیل میں ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے سلسلے میں چند آلات کا تعارف حاصل کریں گے۔

14.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے ضمن میں درکار لوازمات کی معلومات و فہم حاصل کر سکیں گے۔
 - ہمہ جہتی معیار تعلیمی انصرام کے آلات کی شناخت کر سکیں گے۔
 - اپنے اسکول میں ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کی منصوبہ بندی / لائحہ عمل کی تیاری میں ضروری آلات استعمال کر سکیں گے۔
 - ان آلات کا استعمال کر کے اپنے اسکول کا سواک تجزیہ کر سکیں گے۔
 - ان آلات کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اسکول کے ہمہ جہت معیاری تعلیمی انصرام کی منصوبہ بند حکمت عملی تیار کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں گے۔

14.2 ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے آلات

پچھلی اکائی میں آپ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کی منصوبہ بند حکمت عملی سے متعلق معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس منصوبہ بند حکمت عملی کو کیسے تیار کیا جائے؟ اس لیے اب آپ کو کچھ لوازمات / آلات سے متعارف کرایا جائے گا۔ کیونکہ ہر معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ مکمل معیار تعلیم کے حصول کے لیے بنیادی لائحہ عمل معلوم کرے، اس کی تشریح کر سکے اور بطور خاص اس کا استعمال کر سکے۔ یاد رہے کہ یہ انطباق اس اسکول کے مخصوص پس منظر میں ہوگا۔

14.2.1 ذہنی تلاطم

اس طریقے کے بانی الیکس اوسبرن ہے۔ 1940ء میں انھوں نے اس طریقہ کو متعارف کرایا۔ یہ اجتماعی طور پر سوچنے کا عمل ہے اس کے ذریعے ایک سے زائد افراد کے تخلیقی خیالات کو معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد میں یہ خیال کار فرما ہے کہ ہم خیالات (آئیڈیاز) کو ابتدائی مراحل میں ہی جانچتے ہیں۔ اور ان کے تعین قدر کرنے میں عجلت سے کام لیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت سارے اچھے خیالات (آئیڈیاز) اپنے ابتدائی مراحل میں ہی ترک کر دیئے جاتے ہیں۔ بجائے اس کے اگر ہم ان کو تحریر محفوظ کریں۔ اور ان کی تعین قدر کے عمل کو خیالات کے ریکارڈ کرنے کے عمل سے الگ کر دیں تو ہم زیادہ بہتر خیالات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمہ جہتی معیار کے حصول میں ذہنی تلاطم ایک بہترین اوزار کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس تکنیک کا بہتر استعمال افراد کی تخلیقی صلاحیتوں کو متحرک کرتا ہے، جس کے نتیجے میں افراد نئے، نئے خیالات اور مسائل کے حل کے لیے انوکھے حل ڈھونڈنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ چوٹ کے باہر سوچنے کی ایک عمدہ مثال ہے۔ اس طریقے کی اپنی کچھ کمزوریاں ہیں۔ مثلاً آپ اس طریقہ میں تجزیہ نہیں کر سکتے۔ اس کے ذریعے کسی مسئلے کا معروضی جائزہ نہیں لیا جاسکتا۔ وغیرہ اس خامی کو دور کرنے کے لیے اس کا دیگر آلات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

ذہنی تلاطم کے اصول و طریقہ عمل:

اس میں ٹیم (اختیاری) کو درج ذیل اصولوں کا لحاظ ہوتا ہے۔

- اس طریقہ کے بارے میں افراد کا ذہن صاف ہو۔ وہ اس کی خوبیوں اور خامیوں کو جاننے والے ہوں۔
- ٹیم میں کسی ایک شخص کو شرکا کے خیالات لکھنے کی ذمہ داری دی جائے۔ بہتر ہوگا کہ تمام خیالات کسی بورڈ / فلپ چارٹ پر لکھے جائیں۔
- تمام خیالات (آئیڈیاز) کو جیسے کہ وہ بیان کیے جائیں فوراً تحریر کر لیا جائے۔
- اس بات کا خاص اہتمام کیا جائے کہ ان خیالات پر بحث یا تنقید نہ ہو۔
- سابقہ خیالات پر نئے خیالات ترتیب دیئے جائیں۔
- خیالات کی کثرت (تعداد) پسندیدہ ہے۔
- فی البدیہہ یعنی فوری اظہار خیال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- خیالات کی جانچ پڑتال موخر کی جائے۔

- مناسب ہو گا کہ ٹیم کے تمام ممبران متعلقہ موضوع پر خیالات کا اظہار کریں۔
- اس طریقہ میں صرف ان مسائل پر گفتگو ہوتی ہے۔ جن کے لیے بہت زیادہ تکنیکی اور گہرے غور و خوص کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اس کا دروانیہ عموماً طور پر 15 منٹ کے قریب ہوتا ہے۔

14.2.2 مشابہت کا جال

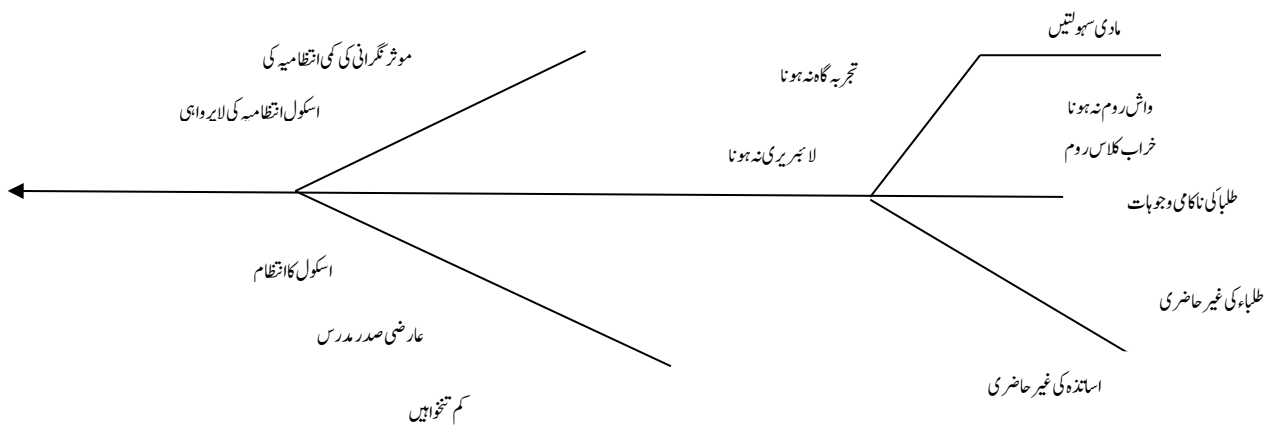
یہ طریقہ بہت سارے خیالات (آئیڈیاز) اور مسائل کی گروپ بندی میں کام آتا ہے۔ یہ خیالات اور مسائل کی درجہ بندی کرنے کے کام آتا ہے۔ اس میں مشابہ (یکساں) خیالات اور مسائل کو ایک گروپ میں جمع کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کے ذریعے ہم ٹیم کو خیالات اور مسائل کی بہتات میں ڈوبنے سے بچا سکتے ہیں۔

طریقہ کار: اس کام میں سب سے پہلے ذہنی تلاطم کے ذریعے تمام شرکاء سے کسی موضوع پر ان کے خیالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ ان خیالات (آئیڈیاز) کو کارڈ پر لکھ لیا جاتا ہے۔ تمام کارڈ جمع کیئے جاتے ہیں۔ اب شرکاء کو اجازت ہوتی ہے کہ وہ اپنے صوابدید سے ان کارڈس کو مختلف گروپ میں رکھیں اور ہر گروپ کا نام دیں۔ ہر شریک کئی گروپس بنا سکتا ہے۔ ایک کارڈ کو ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں منتقل کر سکتا ہے گروپ کو ختم کر سکتا ہے۔ اس طرح جب تمام شریک افراد اپنا کام کر لیں تو آخر میں تمام خیالات (آئیڈیاز) کی گروپ بندی پر ایک طرح اتفاق ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہر گروپ کے خیالات میں مشترک رشتہ اور تمام گروپوں کا آپس میں رشتہ معلوم کیا جاتا ہے۔ اس طرح ہم پیچیدہ اور مشکل مسائل کا آسان اور ایک دوسرے میں پیوستہ رشتہ آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

14.2.3 علت اور معلول کا نقشہ

کا وراثی کاوانے سب سے پہلے اس ترکیب کو استعمال کیا۔ اس ترکیب کے ذریعے ٹیم کسی مسئلے یا نتائج کو متاثر کرنے والے تمام عوامل کو جان سکتی ہے۔

طریقہ کار: اس کے لیے ٹیم کے سامنے مسئلہ / حاصل کردہ نتائج اور مطلوبہ نتائج رکھے جاتے ہیں۔ اور موجودہ حالت / مسئلہ کے ذمہ دار عوامل معلوم کرنے کے لیے ذہنی تلاطم کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اس میں ان تمام اثر انداز ہونے والے عوامل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ جو معیار مطلوب کو متاثر کر رہے ہیں۔



ان تمام متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست بنا کر ان کے درمیان تعلق و رشتہ تلاش کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک خاکہ تیار ہوتا ہے جو مچھلی کے کانٹوں کی طرح ہوتا ہے۔ اس طرح ہم ہر ایک مسئلے کی وجہ اور اس کے اثرات کو معلوم کر سکتے ہیں۔ ہر اثر کے لیے ایک سے زائد وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ان وجوہات کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ آخر کار ٹیم اپنے ادارے کی بہتری کے لیے درکار اقدامات سے آگاہ ہو جاتی ہے۔

14.2.4 مراکز قوت کا تجزیہ

یہ طریقہ اُس وقت بہت مفید ہوتا ہے جب ہمیں اصلاح کے لیے اقدامات کا مطالعہ و تجزیہ کرنا ہوتا ہے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ تبدیلی اور اصلاح کا عمل دو مخالف قوتوں کے درمیان معلق ہوتا ہے۔ ایک قوت اسے تبدیل کرنا چاہتی ہے جبکہ دوسری قوت اصلاح و تبدیلی کے عمل میں روکاوٹ بنتی ہے۔ اس عمل میں ٹیم تمام قوتوں کا جائزہ لیتی ہے۔ اور ان قوتوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہے جو تبدیلی و اصلاح کے حق میں ہوتی ہیں۔ اور تبدیلی و اصلاح کے روکاوٹوں کو بے اثر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اسکول پر دو طرح کی قوتیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ ایک داخلی دوسری خارجی قوتیں۔ خارجی قوتوں پر اسکول کا کوئی اختیار نہیں ہوتا ہے۔ بہتر ہو گا ہم ان کو بدلنے کے لیے اپنی توانائی نہ لگائیں۔ ہماری ساری طاقت اس جگہ لگانی چاہیے جہاں پر ہم بہتر طریقے سے اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

14.2.5 روش کا نقشہ

اس طریقہ میں اسکول اپنے طلباء کی ممکنہ خدمت کے لیے ممکنہ وسائل کی شناخت کرتا ہے۔ اس طریقہ میں اسکول روش کا خاکہ بناتا ہے یعنی وہ اُس ماحول کا تجزیہ کرتا ہے جس میں وہ کام کرتا ہے۔ اس طرح کا ڈاٹا (معلومات) اُسے داخل اور خارجی محاذ کے علاوہ اُس پر نگران قوتوں کا صحیح شعور دیتا ہے۔ جس کی مدد سے پوری ٹیم اپنی روش کا تعین کر سکتی ہے۔

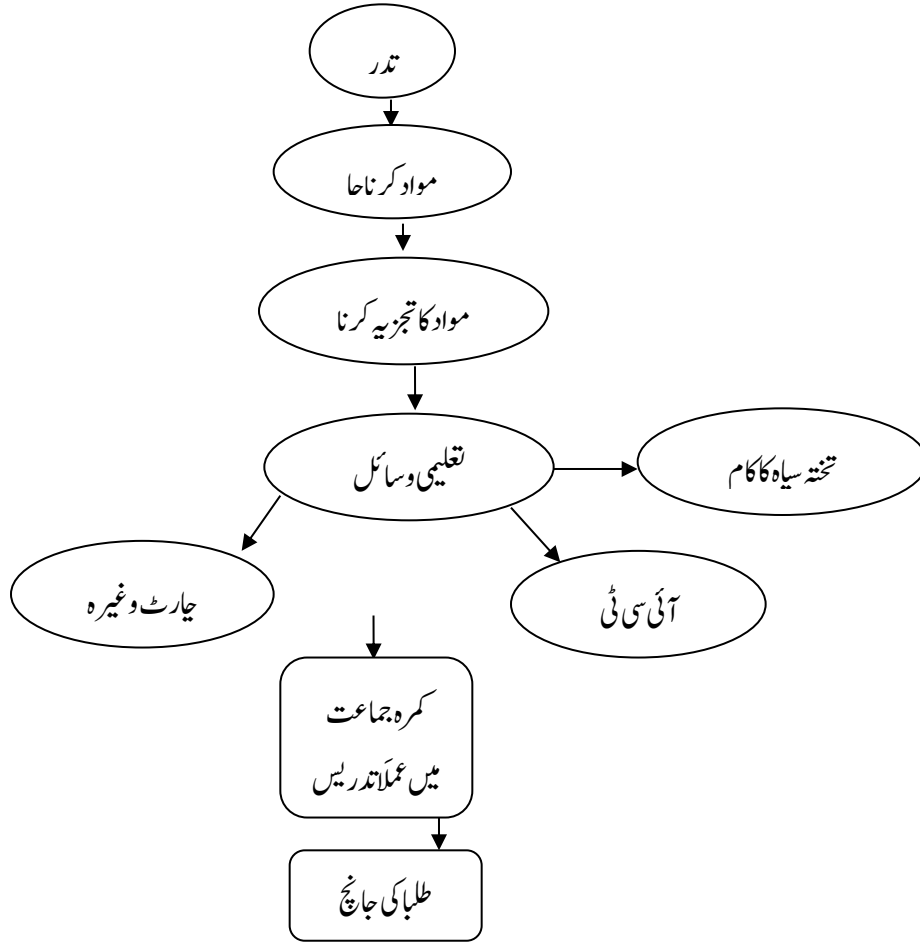
تبدیلی مخالف قوتیں	اصلاح پسند قوتیں
↓ پرانی روش پر جمع جانا	→ تبدیلی کا احساس
- سستی کا ہلی	- اسٹاف میں تبدیلی کو اہمیت
- سب چلتا ہے انداز	- تبدیلی لانے کا عزم
- نئی تکنیک سے ڈر	- نئے تجربات کا حوصلہ

14.2.6 رواں نقشہ / فلو چارٹ

جب مسائل اپنے حل کے لیے ایک منظم اپروچ کا تقاضا کرتے ہیں اُس وقت یہ طریقہ کار بہت کام آتا ہے۔ فلو چارٹ کے ذریعے ٹیم اپنے معاملات میں ضروری اقدامات کا تعین کرتی ہے۔ فلو چارٹ میں ٹیم اپنے اقدامات فیصلوں اور کاموں میں تسلسل طے کرتی ہے۔ اصلاح کے

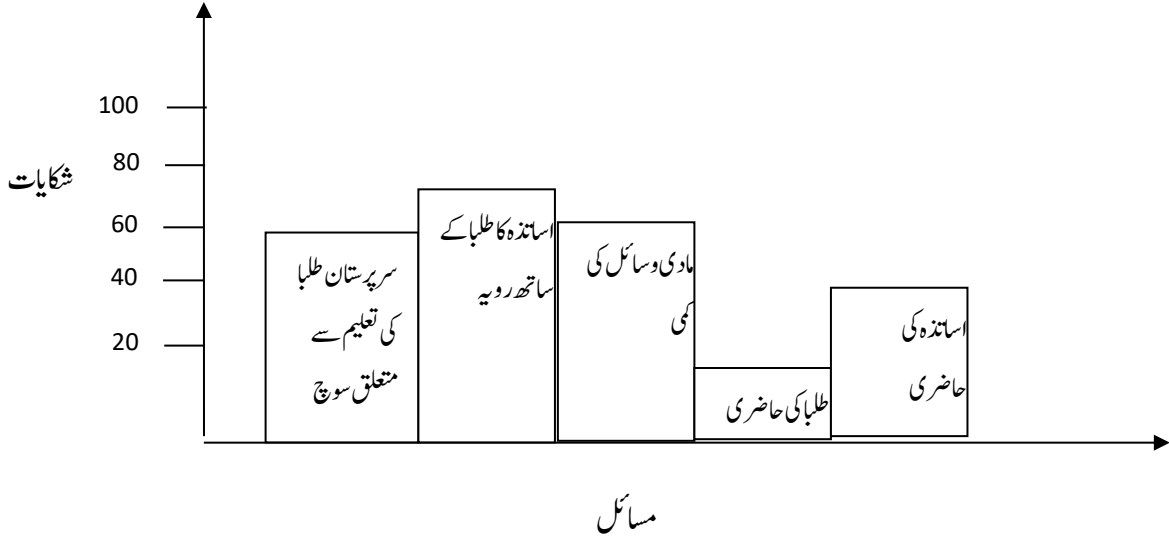
عمل میں ٹیم مسائل کو حل کرنے میں سادہ اور تنقیدی اپروچ کو اپناتی ہے۔ اس کے ذریعے ہم اصلاحی اقدامات کا سادہ اور آسانی سے سمجھ میں آنے والا خاکہ تیار کر سکتے ہیں۔

فلو چارٹ کو دیکھ کر ایک عام انسان بھی کسی عمل کے تمام اقدامات کے سلسلے کو بہت آسانی سے سمجھ کر اس پر عمل کر سکتا ہے۔



14.2.7 پارے ٹو تجزیہ

یہ ایک اہم تصور ہے۔ اس کے بانی اطالوی ماہر معاشیات ولفروڈ وپارے ٹو ہیں۔ جو پارے ٹو اصول کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے مطابق 80 فیصد مسائل 20 فیصد اعمال کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ معیار کی بلندی میں ہمیں پہلے ان 80 فیصد مسائل کی نشان دہی کرنی ہوگی۔ اور اس کے لیے ذمہ دار 20 فیصد اعمال کی شناخت کرنی ہوگی۔ ان اعمال کی اصلاح کو ترجیحی بنیادوں پر درست کرنے کے لیے ٹیم کو کام کرنا ہوگا۔ ہمیں ان میدانوں میں زیادہ توانائی لگانی چاہیے جہاں سے ہمیں زیادہ مشکلات پیش آرہی ہیں اس طرح اگر ہم نظام کو درست کرنے میں کامیاب ہو گئے تو خود بخود نتائج بہتر ہونا شروع ہوتے ہیں۔



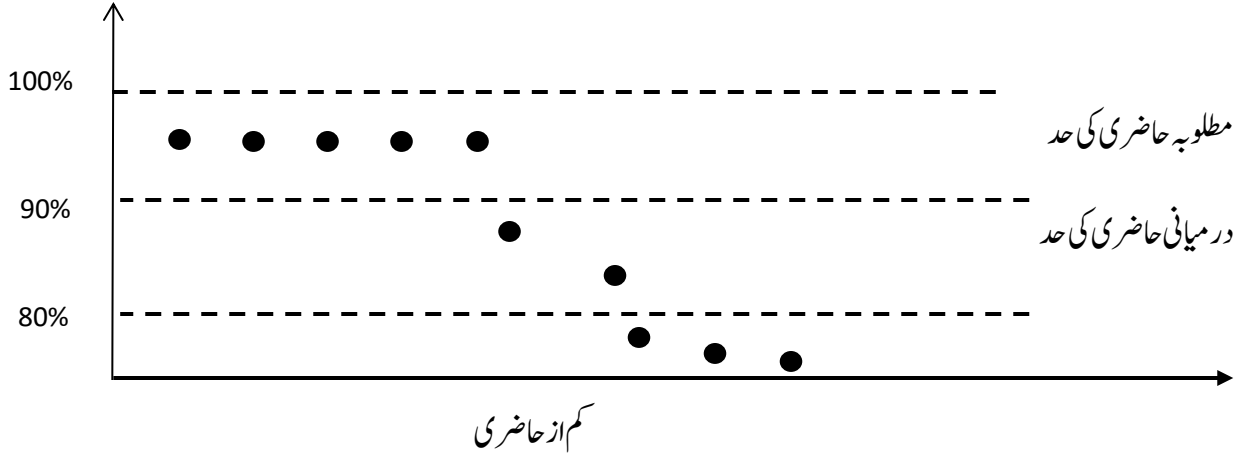
14.2.8 طرز زندگی کی نقشہ سازی

اس طریقہ میں اسکول اپنے طلباء کی تعلیم کے ہر مرحلے پر اُن کی شخصیت کے منفرد پہلوؤں کی شناخت کرتا ہے۔ جس کا اُس طالب علم کو اسکول یا اعلیٰ تعلیم کے دوران سابقہ پیش آسکتا ہے۔

اس طرح کے نشان راہ سے طالب علم اپنی شخصیت کا صحیح تجزیہ کر کے بہت ساری غلط فہمیوں سے بچ کر اپنا تعلیمی سفر پورا کر سکتا ہے۔ اور اُس کے والدین اور اساتذہ بھی اُس طالب علم سے غیر حقیقی توقعات وابستہ نہیں کرتے ہیں۔ اس طرح اُس طالب علم کو ممکنہ ناکامیوں سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہر طالب علم کی طرز زندگی کی نقشہ سازی سے ہم اُسے ہر مرحلے کے لیے درکار خصوصیات قابلیت اور معیار مطلوب سے واقف کرا سکتے ہیں۔ اسکول کے لیے نصاب کی تکمیل کرنا گو کہ ایک اہم فرض ہے۔ مگر اُس کی قیمت پر طالب علم کی دیگر ضرورتوں کو نظر انداز کرنا مناسب نہیں ہے۔

14.2.9 نگرانی / کنٹرول چارٹ

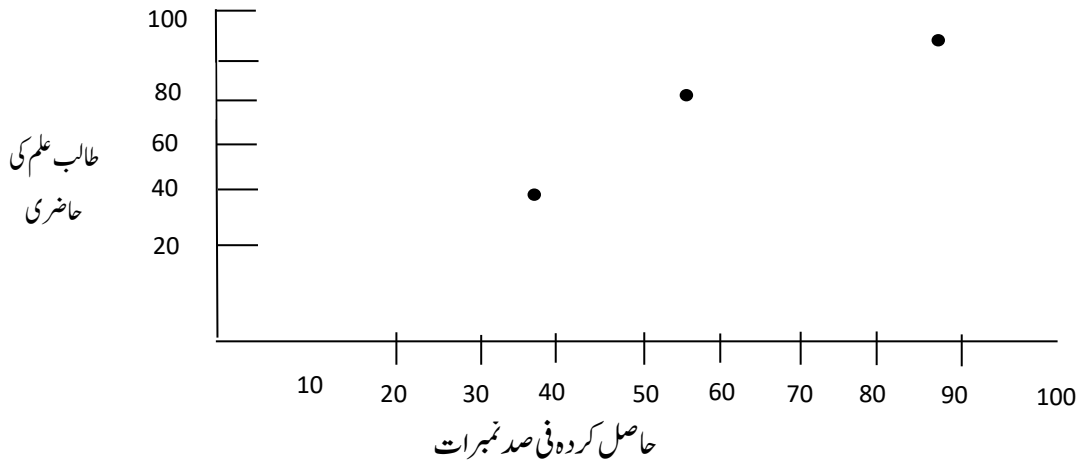
اس چارٹ کے ذریعے کسی بھی عمل کا سلسلہ وار اور متعینہ وقفوں سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ تاکہ اُس عمل کی افادیت کی جانچ کی جاسکے۔ اس میں نچلی سطح اور مطلوبہ سطح کا تعین کر کے عملاً حاصل نتائج کو اس چارٹ میں پلاٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم کسی بھی عمل کی نگرانی کر سکتے ہیں۔ مثلاً طلباء کی حاضری کی کم از کم حد 80 فیصد ہے اور مطلوبہ حاضری 100 فیصد ہے۔



اس چارٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ 5 طلباء کی حاضری مطلوبہ معیار کے قریب ہے دو طلباء کم سے کم حاضری کی حد سے اوپر اور تین طلباء کم از کم حاضری کی حد سے نیچے ہیں۔ مجموعی طور پر 10 میں 7 طلباء کی حاضری اطمینان بخش اور 3 طلباء کی حاضری فکر مند کرنے والی ہے۔

میں موجود تعلق ورشتے کو سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ہم یہ 1.3.10(variables) منشر نقشہ:- اس نقشے کے ذریعے ہم دو متغیرات

معلوم کرتے ہیں کہ کسی ایک متغیر کا دوسرے متغیر سے کتنا گہرا تعلق ہے۔ مثلاً کسی مضمون کو ہفتہ وار دیئے گئے پریڈس اور نتائج کا تعلق یا طالب علم کی حاضری اور اس کا اکتسابی نتائج سے رشتہ یا اساتذہ کی حاضری اور اُن کے ذریعے تدریس کئے جا رہے مضامین کا نتیجہ وغیرہ۔ اسی طرح دیگر کئی عوامل کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔



مذکورہ بالا نقشے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ طلباء کی حاضری اور ان کے حاصل کردہ نتائج میں راست اور گہرا تعلق ہے۔ حاضری کم ہوگی تو فیصد نمبرات کم ہونگے علی ہذا قیاس۔

14.2.10 چیک شیٹ

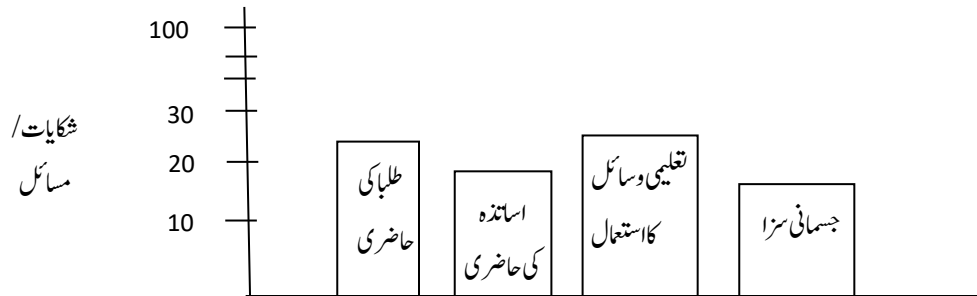
اس کے ذریعے ہم بڑے ڈاٹا (معلومات) کو ایک آسان منظم اور عام فہم شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس طرح چیک شیٹ سے حاصل کردہ ڈاٹا (معلومات) کو ہم دیگر آلات میں استعمال کر کے نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔ مثلاً اس ڈاٹا کو ہسٹو گرام اور پارے ٹو تجزیہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شکایات / مسائل	پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ	جملہ
طلبا کی حاضری	II II	III	II	III	12
اساتذہ کی حاضری	II	I	I	I	05
تعلیمی وسائل کا استعمال	III	III	III	III	17
جسمانی سزا	III	III	III	III	15

طلبا کے تعلیمی نتائج پر اثر انداز عوامل چیک شیٹ

14.2.11 ہسٹو گرام

یہ ایک گرافکل آلہ ہے۔ اس میں گراف کی مدد سے ڈاٹا کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم کوئی معاملہ کتنی بار واقع ہو رہا ہے۔ اور کوئی معاملہ کسی مرتبہ زیادہ شدید ہو رہا ہے۔ اس کا پتہ آسانی سے لگا سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے بڑے ڈاٹا کا جس کا عام حالت میں تجزیہ کرنا اور نتائج اخذ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کو گراف کے ذریعے آسان فہم بناتے ہیں۔ اس کے ذریعے ہمیں اپنے ہدف کو مرکز توجہ بنانے میں آسانی ہوتی ہے۔ اوپر چیک شیٹ میں دیئے ڈاٹا کو ذیل کے گراف میں بتایا گیا ہے۔



طلبا کے نتائج پر اثر انداز عوامل

درج بالا ہسٹو گرام یہ ظاہر کر رہا ہے کہ طلبا کے تعلیمی نتائج میں کمی کے اسباب میں تعلیمی وسائل کا کم استعمال یا استعمال نہ کرنا سب سے بڑی وجہ ہے۔ جب کہ اساتذہ کی جانب سے دی جانے والی جسمانی سزا دوسری بڑی وجہ ہے

(Quality in Educational Area: A case study V Jayakumar & other IJMET vol. 8ISS8)

14.2.12 ڈیمنگ کا دور / شیو برٹ سائیکل / پی ڈی سی اے سائیکل

یہ پی ڈی سی اے چکر کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا مطلب پلان۔ ڈو۔ چیک۔ ایکٹ۔ چکر ہے۔ یعنی منصوبہ بنائیے کام کیجیے۔ جائزہ لیجیے۔ اور کاروائی کیجیے۔ یہ چار مرحلوں پر مشتمل عمل ہے۔ اس کے ذریعے عام طور پر کاروباری اعمال کی اصلاح کی جاتی ہے۔ یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا ہے۔ اس کو ہم اسکول کے معیار تعلیم کی اصلاح و ترقی کے لیے استعمال کریں گے۔

پہلا مرحلہ: منصوبہ سازی: ہمہ جہتی معیار تعلیم کو حاصل کرنے کے لیے اور اصلاح و ترقی کے قائد کی حیثیت سے آپ کو موجودہ کمیوں / خامیوں کی شناخت کرنی ہے۔ اور ان کو دور کرنے کے لیے حل پیش کرنا ہے۔ یہ عمل منصوبہ سازی کے دوران ہوگا۔ مجوزہ حل کو واضح نتائج کے ذریعے آزمائیے۔

اس کے لیے آپ کو پروجیکٹ کے نفاذ کا ایک تفصیلی منصوبہ بنانا ہوگا۔ اس طرح منصوبے کے نفاذ کے لیے آپ کو وقت کے تعین کے ساتھ اقدامات طے کرنے ہوں گے۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا ہوگا کہ اصلاح و ترقیاتی منصوبہ اور اسکول کے اغراض و مقاصد میں مکمل ہم آہنگی برقرار رہے۔

دوسرا مرحلہ: عمل درآمد کا مرحلہ: منصوبہ سازی سے اہم منصوبے پر عمل کرنے کا مرحلہ ہوتا ہے۔ بغیر عمل کے یا عمل میں کوتاہی کر کے بہترین سے بہترین منصوبہ بندی ناکام ہو جاتی ہے۔

- اس کو مزید تین مرحلوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔
- افراد کار کو نئے منصوبے پر عمل کے لیے درکار مہارتوں سے آراستہ کرنا۔
- عمل آوری کے طریقے کا مکمل خاکہ تیار کرنا۔
- عمل آوری کے دوران پیش آنے والے معاملات کو تحریر کرنا تاکہ آئندہ کام آسکے۔

تیسرا مرحلہ: جائزہ لینا: منصوبہ سازی کے بعد عمل آوری کے دوران اس بات کا وقفے وقفے سے جائزہ لیتے رہنا چاہیے کہ آیا ہم مجوزہ ترائیکب کا استعمال کر کے متوقع نتائج حاصل کر رہے یا نہیں؟ یا ہم کامیابی سے کتنے قریب ہو رہے ہیں؟ اس کے دوران ہمیں اپنی ناکامیوں اور کامیابیوں کی ہر وقت نشان دہی کر کے فوری طور پر صورتحال میں مناسب ترمیم و اصلاح کرنا ہوگی۔

چوتھا مرحلہ: کاروائی کا مرحلہ: اس مرحلے میں منصوبہ سازی کے بعد منصوبے پر عمل آوری اور حاصل شدہ نتائج کا تجزیہ کیا جائے گا۔ اس کے لیے مرحلہ نمبر تین بنیاد ہوگا۔ اس کے بعد وہ اصلاحی اقدامات جن کو ہم مفید پارہے ہیں انھیں بڑے پیمانے پر نافذ کیا جائے گا۔

خبردار! کام ختم نہیں ہوا!

چونکہ جیسا کہ آپ نے اس آلے کے نام سے انداز لگایا ہوگا یہ ایک چکر ہے۔ اور چکر کبھی ختم نہیں ہوتا۔

چوتھے مرحلے کے بعد یہ مت سمجھیے کہ اب کام ختم ہو گیا۔ نہیں کام اب بھی جاری رہے گا۔ چوتھے مرحلے کے نتائج نئے معیارات کو جنم دیں گے اور پھر آپ اور آپ کی ٹیم ان نئے معیارات کے حصول میں پھر سے رواں دواں ہوگی۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ معیار کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ ہر حاصل شدہ معیار نئے اور بلند معیار کی بنیاد بننا چاہتا ہے۔ جس طرح سے موسموں کا چکر جاری ہے پی۔ ڈی۔ سی۔ اے کا چکر بھی جاری رہیگا۔
پی۔ ڈی۔ سی۔ اے۔ چکر کے فوائد:-

- یہ ایک سادہ لیکن موثر آلہ ہے۔ اس کے ذریعے ہم کامیاب تبدیلیوں کے مراحل سے گذرتے ہیں۔
- اس کام کے ذریعے توانائی اور وقت کو ضائع ہونے سے بچا جاسکتا ہے۔ اور ہم حسن کارکردگی کی صلاحیت کو بڑھا سکتے ہیں۔
- اس چکر کو بار بار دہرانے سے ہم اپنے اعمال کو سادہ اور آسان بنا سکتے ہیں اور اپنی خامیوں اور غلطیوں کو کم سے کم کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم ایک ایسا معیاری طریقہ کار کا نظام ترتیب دے سکتے ہیں جس کے ذریعے ہم معیار تعلیم کی بلندیوں کو چھو سکیں۔
- اس چکر کے ذریعے ہم تبدیلی کے نظام کو مضبوط بنا سکتے ہیں تاکہ مکمل معیاری تعلیم کا انصرام آسان ہو سکے۔
- یہ عمل ہمیں اپنی کارکردگی کی بنیادوں میں بصیرت کا سامان فراہم کرتا ہے۔ اور ایسا ڈاٹا (معلومات) مہیا کرتا ہے جو ہمارے اہداف کو حاصل میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

پی۔ ڈی۔ سی۔ اے چکر کی محدودیت:-

- چونکہ یہ ایک چکر دار عمل ہے۔ یعنی جو کبھی ختم نہیں ہوتا ہے۔ ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہے۔ اس لیے قائدین اور پوری ٹیم کا اس پر اطمینان اور ہر وقت پر عزم رہنا لازمی ہے۔
- یہ عمل بار بار دہرائے جانے کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر صرف ایک بار کے بعد اس عمل کو روک دیا جائے تو اس سے وقت اور وسائل کی بریادی ہوتی ہے۔
- یہ چکر طویل المیعاد منصوبوں کے لیے کارآمد ہے۔ قلیل مدتی مسائل کے حل میں اس کی افادیت مشکوک ہو جاتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال:

14.3 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے حصول کے لیے کچھ آلات سے آپ کو واقف کرایا گیا۔ آپ یہ بات اچھی طرح جان چکے ہیں کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے حصول کے لیے صرف صدر مدرس یا چند افراد ہی ذمہ دار اور جوابدہ نہیں ہوتے۔ بلکہ ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام تمام افراد

کی شرکت سے ہی ممکن ہے۔ اس میں اسکول انتظامیہ صدر مدرس اساتذہ، غیر تدریسی عملہ طلباء اور سرپرستان طلباء کے علاوہ محکمہ تعلیم اور سماج سب شامل ہوتے ہیں۔

- ہمہ جہتی معیار تعلیم کے آلات ایک ٹیم ورک کا تقاضا کرتے ہیں۔
- ہر اسکول اپنے پس منظر اور حالات کے پیش نظر ان آلات سے استفادہ کر سکتا ہے۔
- یہ آلات ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اس لیے ایک سے زائد آلات کو استعمال کرنا ہوگا۔ کوئی بھی آلہ اپنے آپ میں مکمل نہیں ہوتا ہے۔

- آپ اپنے اسکول کی مختلف قسم کی معلومات (ڈاٹا) کو ان آلات میں رکھ کر اسکول کی کارکردگی کا تجزیہ اور اصلاحی و ترقیاتی اقدامات کر سکتے ہیں۔
- اسکول کے معیار کی بلندی کے لیے اصلاح و ترقیاتی کام اور موجودہ حالت کو بدل کر بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے پوری ٹیم میں ”تبدیلی“ کا وژن پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہر بار حاصل شدہ معیار مطلوب اگلے بلند معیار کے لیے بنیاد کا کام کرتا ہے۔

14.4 فرہنگ (Glossary)

Total Quality Management in Education	ہمہ جہتی معیاری تعلیم
Tools for TQM in Education	ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے آلات
Brain Storming	ذہنی تلاطم
Affinity Diagram	مشابہت کا جال
Force Field Analysis	مراکز قوت کا تجزیہ
Cause and Effect Diagram	علت اور معلول کا نقشہ
Process Chart	روش کا نقشہ
Flow chart	رواں نقشہ / فلو چارٹ
Pareto Analysis	پارے ٹو تجزیہ
Career Path Mapping	طرز زندگی کی نقشہ سازی
Control Chart	نگرانی / کنٹرول چارٹ
Scattered Diagram	منتشر نقشہ
Check Sheet	چیک شیٹ

Histogram	ہسٹوگرام
PDCA cycle/Deming Wheel	ڈیمنگ کا دور / شیوبرٹ سائیکل / پی ڈی سی اے سائیکل
SWOC Analysis.(Strength, weakness, Oppurtuneties, challenges)	سواک تجزیہ

14.5 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے حصول کے لیے صرف----- ہی ذمہ دار اور جوابدہ نہیں ہوتا ہے۔
(a) کلاس ٹیچر (b) صدر مدرس (c) کلرک
2. ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام----- کی شرکت سے ہی ممکن ہے۔
(a) تمام افراد (b) حکومت (c) سماج
3. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے آلات ایک----- کا تقاضا کرتے ہیں۔
(a) مقصد (b) قربانی (c) ٹیم ورک
4. ہر بار حاصل شدہ معیار مطلوب اگلے بلند معیار کے لیے----- کا کام کرتا ہے۔
(a) بنیاد (b) خاتمہ (c) تکمیل
5. اسکول کے معیار کی بلندی کے لیے پوری ٹیم میں----- وژن پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔
(a) اعلیٰ (b) تبدیلی کا (c) احساس کا

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. مختصر اوضاحت کیجیے کہ معیار کی ہمہ جہت بہتری کا کوئی طلسماتی یعنی جادوئی ظابطہ (فارمولہ) نہیں ہوتا ہے۔
2. ذہنی تلاطم کی خوبیوں کو تحریر کیجیے۔
3. تبدیلی کی دشمن قوتوں کون سی ہیں؟
4. پی ڈی سی اے چکر کی محدودیت بیان کرو۔
5. روش کے نقشے پر نوٹ لکھو۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ذہنی تلامی کے طریقہ کار اور خوبیوں پر اظہار خیال کرو۔
2. آپ مراکز قوت کا تجزیہ تجزیہ کس طرح کریں گے؟
3. پی ڈی سی اے سلینگل کے مراحل بیان کرو۔
4. رواں نقشہ / فلو چارٹ کے عمل کو سمجھائیے۔
5. پارے ٹو تجزیہ کیا ہے؟ تفصیلات سے آگاہ کرو۔

14.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- School self-evaluation: Next steps-circular. Retrieved from www.gov.ie/en/service/3f07-school-self-evaluation
- Chirspher Champman & Pamela Sammons, School Self Evaluation for School Improvement: What works and Why?, cfBT Trust, Berkshire. (www.cfbt.com)
- HofmanRH Dijkstra (2009), School Self Evaluation & Student Achievement.
- [Marmar Mukhopadhyay](#), Total Quality Management in Education, SAGE Publishing India, 2020
- Edward Sallis: Total Quality Management in Education, www.ebookstore.tandf.co.uk 2005
- Marmar Mukhopadhyay: Total Quality Management in Education, Sage publication, ebook, 2020
- K.Sreeja Sukumar & S. Santosh Kumar: Total Quality Management in Education, Abhijeet Publication 2014
- بدر الاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بذریعہ خود احتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011۔
- بدر الاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015۔

اکائی 15۔ معیاری ڈھانچہ

(Quality Framework)

اکائی کے اجزا

- 15.0 تعارف (Introduction)
- 15.1 مقاصد (Objectives)
- 15.2 معیاری ڈھانچہ ایک نظر میں
- 15.3 معیاری ڈھانچہ: معنی اور تعریف (Quality Framework: Meaning and Definition)
- 15.4 معیاری ڈھانچہ کے اجزا (Components of Quality Framework)
- 15.5 معیار کی یقین دہانی (Quality Assurance)
- 15.6 جائزے (Reviews)
- 15.7 معیاری کنٹرول (Quality Control)
- 15.8 مسلسل بہتری (Continuous Improvement)
- 15.9 معیاری ڈھانچہ کی تشکیل میں رہنما کا کردار
- (Role of Leader in framing Quality Framework)
- 15.10 اسکول میں معیاری ڈھانچے کا نفاذ (Execution of Quality framework in School)
- 15.11 معیاری انتظام کی تدبیریں (Strategies of Quality Management)
- 15.12 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 15.13 فرہنگ (Glossary)
- 15.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 15.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

15.0 تعارف (Introduction)

یہ اکائی معیاری ڈھانچے کے بارے میں تفصیل سے بیان کرے گی سیکھنے والوں کو معیاری منصوبہ بندی کی ترتیبات اور طبقہ بندی کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا جائے گا۔ ایک معیاری ڈھانچے کو تعلیم کے خصوصی تقاضوں کو پورا کرنے کی ضرورت ہے اور موجودہ فن تعلیم کی ترقیوں کے سیاق میں معنی رکھنا ضروری ہے تعلیمی تناظر میں موزوں ہونے کے لیے ایک معیاری خاکے کو درس و تدریس سے وابستہ ہونا ضروری ہے لہذا یہ اکائی طلباء کو مختلف اداروں میں معیاری ڈھانچے کی اصل وضاحت اور تجزیہ سے واقف کراے گا۔

15.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- معیاری ڈھانچے کے عمل کے ساتھ منسلک عناصر کو بیان کریں گے
 - فاصلاتی تعلیم کے سیاق میں معیار کے تصور کی وضاحت کریں گے
 - تعلیم میں معیاری ڈھانچے کے مختلف معیارات کی نشاندہی کر سکیں گے
 - اسکولوں میں معیاری ڈھانچے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال اور،
 - اسکولوں میں معیاری ڈھانچے کی مشق میں رہنما کے کردار کی نشاندہی کر سکیں گے
-

15.2 معیاری ڈھانچہ ایک نظر میں

تنظیمیں مختلف وجوہات کی بنا پر ثقافت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتی ہیں ثقافت کو تبدیل کرنا معیار کی بہتری کے عمل کا ایک اہم عنصر ہے اور اس کا پوری تنظیم پر وسیع اثر مرتب ہوتا ہے۔ ڈیل اور بوڈن، ”معیار کا انتظام“ ”یہ باب موجودہ معیار کے اقدامات کا تجزیہ کرنے اور نئی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے ایک ڈھانچے کی وضاحت کرتا ہے۔ اسے معیار کے انتظام اور ادارہ جاتی ترقی کے ذریعہ معیاری انتظام کو استعمال کرنے میں اداروں کی مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ بیرونی ڈیل کے کام کے بعد فریم ورک کی اصطلاح ماڈل کی اصطلاح کے بجائے استعمال ہوتی ہے (ڈیل اور بوڈن، ۱۹۹۴)۔ یہاں جو کچھ پیش کیا گیا ہے وہ ہدایت ہے نسخہ نہیں۔ ابتدائی بنیاد ہمیشہ یہ رہی ہے کہ ہر ادارے کو معیار کے لیے اپنا راستہ تلاش کرنا ہوتا ہے، اور یہ کہ بیرونی طور پر تجویز کردہ نقطہ نظر عام طور پر کم سے کم موثر ہوتے ہیں۔ یہ ISO9000 سیریز، یورپی کوالٹی ایوارڈ، لوگوں یا دیگر معیاری نظام کو رد کرنا نہیں ہے۔ یہ کسی بھی ادارے کے لیے بہت مفید نظم و ضبط ہیں، اور کوئی بھی معیاری ڈھانچہ ان معیارات سے منسلک ہونے کے قابل ہونا چاہیے۔ تاہم فطری طور پر ان کا معیار کو بہتر بنانے کے بجائے جو ابدهی سے زیادہ تعلق ہوتا ہے۔ معیاری نظام کے ماڈل میں موروثی احتساب اہم ہے۔ معیار میں بہتری صرف ثقافت کی تشکیل میں مسلسل اضافہ اور ادارہ جاتی خود تشخصی ص کے ذریعے ہوگی۔ جیسا کہ وارن نے ایک اعلیٰ تعلیمی تناظر میں نشان دہی کی طلبہ کیا سیکھتے ہیں... تعلیمی معیار کا

سب سے اہم عنصر ہے، اور ایک ایسا عنصر جسے بحر اوقیانوس کے دونوں کناروں پر عملی طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ طلباء کو سیکھنے کی فراہمی، جو اس عمل کے بنیادی گاہک ہیں، اس لیے فریم ورک کا مرکزی مرکز ہونا چاہیے۔ Spanbauer نے اسی طرح دلیل دی ہے، 'کوئی بھی اسکول کی اصلاح یا تنظیم نو اس وقت تک نمک کے قابل نہیں ہے جب تک کہ اس کا بنیادی مرکز تدریس / سیکھنے کا عمل نہ ہو' (۱۹۹۲) معیاری ڈھانچہ وضع کرنے کے لیے ایک ادارے کو معیار کے بنیادی اوصاف کے لیے اپنے معیارات کی وضاحت کرنے اور ان کے حصول کے لیے انتظامات کرنے کی ضرورت ہوگی۔

کئی اہم اقدامات شامل ہیں۔ یہ ہیں:

- دریافت کرنا کہ آپ کیا کر رہے ہیں؛
- اپنے طریقوں اور طریقہ کار پر سوال کرنا؛
- آپ جو کرنا چاہتے ہیں اس کا دستاویز بنائیں۔
- وہ کرنا جو آپ کہتے ہیں کہ آپ کر رہے ہیں۔
- اس بات کا ثبوت فراہم کرنا کہ آپ وہ کام کر رہے ہیں جس کا آپ دعویٰ کر رہے ہیں۔

معیار کے ڈھانچے کے اجزاء قیادت اور حکمت عملی تیار کرنا، قیادت اور حکمت عملی کسی بھی معیار کے ڈھانچے میں کلیدی عناصر ہیں۔ کوالٹی مینجمنٹ کو معیاری اقدامات کی کامیابی کے لیے سینئر انتظامیہ سے عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ معیار پر تمام بڑے مصنفین کا یہی نتیجہ ہے۔ با مقصد قیادت سے منسلک، موثر تعلیمی اداروں کو مسابقتی اور نتائج پر مبنی ماحول سے نمٹنے کے لیے اچھی طرح سے کام کرنے والی حکمت عملیوں کی ضرورت ہوتی ہے جس میں وہ کام کرتے ہیں۔ موثر ٹیم ورک کے ساتھ، قیادت اور حکمت عملی معیار کی ترقی کے تبدیلی کے عمل کے لیے انجن فراہم کرتی ہے۔ موثر ہونے کے لیے، تعلیمی اداروں کو اپنی معیاری حکمت عملی تیار کرنے کے لیے عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ شامل ہیں:

- ایک واضح اور مخصوص مشن
- اس مشن کو حاصل کرنے کے لیے حکمت عملی؛
- حکمت عملی کی ترقی میں اندرونی اور بیرونی گاہکوں کی شمولیت؛
- گاہکوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے مقابلے میں ادارے کی قابلیت کا جائزہ اور تشخیص۔

قیادت اور معیار کے لیے عزم اوپر سے آنا چاہیے۔ یہ معیار کا آہنی قانون ہے۔ معیار کے تمام ماڈلز اس بات پر زور دیتے ہیں کہ، سینئر مینجمنٹ کی مہم کے بغیر، معیاری اقدامات قلیل مدتی ہوں گے۔ یہ قیادت ہے جو حکمت عملی کو عملی جامہ پہناتی ہے اور عملے کو نظریے سے آگاہ کرتی ہے۔ Stanley Spanbauer نے دلیل دی ہے کہ معیاری انتظام کے لیے قیادت کے ایک خاص انداز کی ضرورت ہوتی ہے، جسے وہ

ابتدیلی کا تشکیلاتی انتظام کے طور پر بیان کرتا ہے۔ نظم و نسق کا کام ایک باہمی معاون، ماحول کا نظریہ اور ثقافت دونوں فراہم کرنا ہے جس میں اساتذہ اور مینیجرز کو یہ احساس ہو کہ ان کی انفرادی کامیابیاں ٹیم کے عمل سے جڑی ہوئی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال:

15.3 معیاری ڈھانچہ: معنی اور تعریف (Quality Framework: Meaning and Definition)

معیاری ڈھانچہ معیاری ایشوز کے نقطہ نظر کی وضاحت کرتا ہے معیار کے انتظام میں اچھے عمل کے اصولوں کو اس کے ریگولیٹری اداروں کے قانونی معیار کے پیمانے کے مطابق کوالٹی اشورینس کے عمل، تعمیل آڈیٹنگ اور مسلسل بہتری کی گرفت اور نفاذ کے نظام کے ذریعے اس کو حاصل کرتا ہے۔

1. کسی مصنوعات یا سروس کی خصوصیات جو بیان کردہ یا مضمحل ضروریات کو پورا کرنے کی اس کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
 2. خامیوں سے پاک پروڈکٹ یا سروس۔ جوزف جوران کے مطابق، معیار کا مطلب ہے "استعمال کے لیے مناسب"۔
- فلپ کروسی کے مطابق، اس کا مطلب ہے "ضروریات کے مطابق ہونا"۔
- ایک معاون ڈھانچہ جس کے ارد گرد کچھ بنایا جاسکتا ہے۔ قواعد، نظریات، یا عقائد کا ایک نظام جو کسی چیز کی منصوبہ بندی یا فیصلہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے: تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایک قانونی ڈھانچہ۔

2. "معیاری ڈھانچہ کیا ہے؟

صرف ایک معیاری مشق کے بجائے معیاری ڈھانچہ کیا بنتا ہے؟ معیار کے ڈھانچے کی خصوصیات کیا ہیں؟ یقینی طور پر سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہے، کم از کم موٹے انداز میں، یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ معیار کے ڈھانچے پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

اگرچہ تعریف کا قطعی ہونا ضروری نہیں ہے کہ یہ "جب آپ کسی کو دیکھتے ہیں تو جانیں" کے لیے کافی ہونا چاہیے۔ معیاری ڈھانچے کی امتیازی خصوصیات یہ معلوم ہوتی ہیں:

- یہ معیار کی مشق کے لیے مدد فراہم کرتا ہے؛
- اس سے مراد کسی ایک سروے کے بجائے سرویز کے پورے سلسلے یا پورے سروے کے لائحہ عمل سے ہے۔
- یہ سروے ڈیٹا آؤٹ پٹ کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے تاکہ صرف کسی ایک پہلو کا۔

15.4 معیاری ڈھانچے کے اجزاء (Components of Quality Framework)

معیاری انتظام کے عمل کے چار اہم اجزاء ہیں معیاری منصوبہ بندی، معیاری یقین دہانی، معیار پر برقراری اور مسلسل بہتری۔
معیاری منصوبہ بندی

اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کون سے معیار کے پیمانے ضروری ہیں اور یہ شرطی رقم برداروں کو اس بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ پروجیکٹ پر معیاری انتظام کیسے انجام دیا جائے گا۔ اس میں شامل ہوں گے:

شرطی رقم بردار کی توقعات (Stakeholder expectations)

اس حصے کو خاص طور پر دستاویزی ہونا چاہئے جو گاہک پروجیکٹ کے معیار کے لحاظ سے توقع کرتا ہے۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا انہوں نے کوئی بیرونی معیار کا تعین کیا ہے اور معیار سے متاثر ہونے والے علاقوں کے حوالے سے ان کی ترجیحات کیا ہیں۔

کامیابی کا معیار (جیسا کہ کاروباری معاملے میں بیان کیا گیا ہے۔) Success criteria (as defined in the business case)

کامیابی کے متعین کردہ معیار کے علاوہ اس حصے کو ان مقاصد کے حصول کے لیے قابل قبول رواداری کی بھی وضاحت کرنی چاہیے۔

قابل اطلاق معیارات (اندرونی اور بیرونی) Standards applicable (internal and external)

پروجیکٹ کے ماحول کے لیے یہ تقاضہ کیا جاسکتا ہے کہ معیاری منصوبہ بندی بیرونی معیارات کے تقاضوں کو شامل کرے۔ یہ کمپنی کے اپنے معیار کے پیمانے سے لے کر ISO 9000 یا کام پر صحت اور حفاظت کی قانون سازی تک ہو سکتے ہیں۔

معیار سے متعلق کردار اور ذمہ داریاں (Roles and responsibilities concerned with quality)

ان میں معیاری یقین دہانی کی جانچ، نگرانی اور انتظامی کردار شامل ہو سکتے ہیں۔

عمل جس کی پیروی کی جائے گی (The process that will be followed)

یہ ایک منظم طریقہ سے دستاویزی ہوں گے اور مصنوعات کی وضاحتوں اور جانچ کے طریقہ کار کی ترکیب کو قابو کریں گے۔

مسلک بہتری کے لیے کیسے عمل کیا جائے گا (How continuous improvement will be actioned)

اس میں ایسے عمل میں ایڈجسٹمنٹ کرنا شامل ہو سکتا ہے جہاں وہ غیر اطمینان بخش ثابت ہوں۔

پروجیکٹ کی یقین دہانی کی تکنیک (Project assurance techniques)

یہ حصہ بیان کرے گا کہ یقین دہانی کیسے کی جائے گی اور کون ذمہ دار ہے۔ یہ انتظامی عمل کے معیار کے جائزوں اور آڈٹ کی پالیسیوں کی وضاحت کرے گا۔

معیاری کنٹرول کے اقدامات (Quality control measures)

استعمال کیے جانے والے کنٹرول کے اقدامات کی وضاحت کریں گے۔

دوسرے عوامل کے ساتھ تعامل (Interactions with other processes)
جیسے ترتیب کا انتظام، کنٹرول میں تبدیلی اور یہ روابط کیسے قائم کیے جائیں گے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال:

15.5 معیار کی یقین دہانی (Quality Assurance)

معیارات کے جائزے معیار کی یقین دہانی کے لیے ایک کلیدی ٹول ہیں لیکن معیاری کنٹرول کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان کے انعقاد کا طریقہ معیاری منصوبہ بندی میں طے کیا جائے گا۔ جائزہ کے لیے مجموعی طور پر چار مقاصد:

- یقین دہانی کرائیں کہ منصوبہ متفقہ منصوبوں / عمل کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔
- متفقہ منصوبوں / عمل کی تاثیر کی پیمائش کریں۔
- سیکھے گئے اسباق کو کاآموختہ کریں۔
- عدم تعمیل کے شعبوں اور بہتری کے مواقع کی نشاندہی کریں۔

معیار کی یقین دہانی پورے پروجیکٹ لائف سائیکل کا احاطہ کرتی ہے اور کسی خاص مرحلے پر مرکوز نہیں ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دیگر عمل (بنیادی طور پر منصوبہ بندی اور کنٹرول) کو مناسب طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے اور یہ کہ پروجیکٹ کسی بھی کارپوریٹ معیارات پر عمل پیرا ہے جو پروجیکٹ سے متعلق ہیں۔

معیار کی یقین دہانی میں پہلے سے منصوبہ بند، باقاعدہ جائزے اور آزاد آڈٹ شامل ہوتے ہیں تاکہ اس بات کی تصدیق کی جاسکے کہ کام متعین طریقہ کار کے مطابق مستقل طور پر کیا جا رہا ہے اور شرطی رقم برداروں کو اعتماد فراہم کرنے کے لیے یہ منصوبہ متعلقہ معیار کی ضروریات کو پورا کرے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: - معیاری ڈھانچے کے اجزاء پر اظہار خیال کرو؟

15.6 جائزے (Reviews)

جائزہ کا ڈھانچہ - جائزے رسمی یا غیر رسمی ہو سکتے ہیں۔

تشخیص (Assessment)

جو جائزہ انجام دیتا ہے وہ براہ راست یا بالواسطہ ہو سکتا ہے، یعنی پروڈکٹ کا جائزہ براہ راست پراجیکٹ کے معیار کو بتاتا ہے۔ کسی بھی خرابی کی نشاندہی کی گئی ہے جو اصل میں پروجیکٹ مینجمنٹ کے عمل کے ناکافی ہونے کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ اس لیے جائزہ بالواسطہ طور پر عمل کا جائزہ لے رہا ہے! یہ تسلیم کیا جانا چاہئے اور دستاویزی ہونا چاہئے۔

قسم - ایک جائزے کا مقصد پراجیکٹ مینجمنٹ کے عمل یا پروجیکٹ کی تکمیل ہو سکتا ہے۔

فیصلہ (Decision)

ایک جائزے کو 3 ممکنہ نتائج کی نشاندہی کرنی چاہیے:

جائزے کے لیے موضوع مقصد کے لیے موزوں ہے اور دستخط کیے جاسکتے ہیں۔

جائزے کے لیے موضوع میں کچھ تصحیح کی ضرورت ہے لیکن واضح طور پر بیان کردہ کارروائیوں کی تکمیل کے بعد اسے سائن آف کیا جاسکتا ہے۔ مزید جائزوں کی ضرورت نہیں ہے۔

جائزے کے لیے موضوع غیر معیاری ہے اور اسے دوبارہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

15.7 معیاری کنٹرول (Quality Control)

کوالٹی کنٹرول معائنہ، جانچ اور معیار کی پیمائش پر مشتمل ہوتا ہے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ پراجیکٹ ڈیلیوریبلز تصریح کے مطابق ہیں، مقصد کے لیے موزوں ہیں اور شرطی رقم بردار کی توقعات پر پورا اترتے ہیں۔ کوالٹی کنٹرول کی تکنیکیں مختلف ہوتی ہیں اور استعمال کی جانے والی تکنیک منصوبے کی نوعیت کے مطابق ہونی چاہیے۔ کوالٹی کنٹرول کی سب سے واضح مثال وہ معائنہ اور ٹیسٹ ہیں جو یہ جانچنے کے لیے کیے جاتے ہیں کہ پروڈکٹ اپنی تصریحات پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ استعمال شدہ معائنہ کا صحیح طریقہ مکمل طور پر اس پروڈکٹ کی تکنیکی نوعیت پر منحصر ہے جو پراجیکٹ کے ذریعے تیار کی جا رہی ہے۔ معائنے کے درج ذیل متعلقہ عبور ہو سکتی ہیں۔

تعمیر (Construction)

کوالٹی کنٹرول کا حصہ کنکریٹ کی مضبوطی کو جانچنا ہوگا۔ ہوائی جہاز - کوالٹی کنٹرول کا حصہ ویلڈنگ کے معیار کو چیک کرنا ہوگا۔

عمل (Process)

کوالٹی کنٹرول کا حصہ لائیو بنانے سے پہلے پائلٹ کرنا ہو سکتا ہے۔ مصنوعات کا معائنہ کرنے اور ان کی کارکردگی سے متعلق ڈیٹا حاصل کرنے کے بعد، ہمیں کسی بھی مسائل کی نشاندہی کرنے اور اس کی وجوہات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ایسے اوزار جو معائنہ کے ڈیٹا کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں:

ہسٹوگرام (Histogram)

متغیرات کی پلاٹ فریکوئنسی۔ بار کی اونچائی ظاہر کرتی ہے کہ ایک خاص نتیجہ کتنی بار آتا ہے اور سلاخوں کی تعداد نتائج کی حد کی نشاندہی کرتی ہے۔

اسکیٹر چارٹ (Scatter Chart)

وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں 2 متغیر ہیں اور ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کیا ان کے درمیان کوئی تعلق ہے، یعنی ریکارڈ شدہ بیرونی درجہ حرارت کے خلاف مکعبوں کی تعداد طاقت اور درجہ حرارت کے درمیان تعلق کو ظاہر کر سکتی ہے۔

کنٹرول چارٹ (Control Chart)

ایک ہی عمل کے متعدد آؤٹ پٹس میں سے ہر ایک کے لیے پلاٹ ویلیو۔ یہ ماپا جانے والی اقدار کے لیے رواداری کا تعین بھی کرتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ شناخت کرنے کی اجازت ملتی ہے کہ عمل قابو میں ہے یا باہر۔ مثال کے طور پر، جہاز پر ہر ویلڈ کے ٹیسٹ کے نتائج کی منصوبہ بندی کرنا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہمارا ویلڈنگ کا عمل قابل قبول کنٹرول کی حدود میں تھا۔

رن چارٹ (Run Chart)

ایک واحد متغیر کی تاریخ کو پلاٹ کریں۔ مثال کے طور پر، اگر کسی پروجیکٹ کے لیے کارکردگی کا کلیدی معیار اصل اور لاگت کے درمیان فرق تھا، تو اس متغیر کو وقت کے ساتھ ساتھ اس کے تغیر کو ٹریک کرنے اور رجحانات کی نشاندہی کرنے کے لیے پلاٹ کیا جاسکتا ہے۔ وجوہات کو سمجھنے یا کارروائی کے لیے علاقوں کو ترجیح دینے کے اوزار۔

پیریٹو چارٹ (Pareto Chart)

یہ ہسٹوگرام کی ایک قسم ہے جو معلومات کو ایک خاص طریقے سے ترتیب دیتی ہے۔ اسے کبھی 80:20 کا اصول کہا جاتا ہے۔ 80% قابل مشاہدہ خرابیاں 20% بنیادی وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ یہ ہمیں مسئلہ کو حل کرنے کے قابل بناتا ہے جہاں یہ سب سے زیادہ مؤثر ہوگا۔

پروسیس کنٹرول چارٹ (Process Control Chart)

سرگرمیوں اور فیصلے کے نکات کو ظاہر کرنے والے عمل کی تصویری نمائندگی۔ ایک بہاؤ کا استعمال یہ ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ نظام کے مختلف حصے آپس میں کیسے جڑے ہوئے ہیں۔ اس سے پروجیکٹ ٹیم کو یہ شناخت کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ معیاری مسائل کہاں ہو سکتے ہیں یا مسائل کو درست کرنے کے لیے کس عمل کو دوبارہ ڈیزائن کریں۔

وجہ اور اثر (Cause and Effect)

یہ صرف ایک تصویری تکنیک ہے جو اس بات کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے کہ کس طرح کچھ وجوہات کسی خاص اثر کا باعث بن سکتی ہیں۔ یہ حصہ اس بات کی بھی وضاحت کر سکتا ہے کہ پروجیکٹ کو کس طرح تبدیلی کو کنٹرول کرنا چاہیے اور کنفیگریشن مینجمنٹ کو انجام دینا چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال:

15.8 مسلسل بہتری (Continuous Improvement)

پراجیکٹ کی زندگی کے دوران انتظامی عمل کو بہتر بنانے کے مواقع ہو سکتے ہیں یا مستقبل کے منصوبوں کے انتظام میں مدد کرنے والی معلومات۔ معیار میں بہتری کے لیے مسلسل منظم طریقے جیسے کہ ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ (TQM)، ISO 9000، سکس سگما یا کسی بیرونی صنعت کے معیارات پر عمل کرنا، استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ کارپوریٹ گورننس کا حصہ ہے۔ اگر کسی پروجیکٹ میں کوئی فرق ہے تو اسے درست کیا جانا چاہیے، تاہم مسئلے کی اصل وجہ کو سمجھنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مزید پروجیکٹس پر بھی یہی مسئلہ نہ ہو۔ معیاری انتظام کے لیے ایک مسلسل منظم طریقہ کار کمپنی کو اس کے اہداف اور ترجیحات پر مرکوز رکھنے کے لیے مسلسل ترقی اور بہتری پیدا کرتا ہے۔

15.9 معیاری ڈھانچہ کی تشکیل میں رہنما کا کردار

(Role of Leader in framing Quality Framework)

ہمہ جہتی معیاری انتظام میں رہنما، ایک ایسا شخص جو تنظیمی اہداف کے حصول میں رضامند پیروکار بننے کے لیے افراد کے ایک گروپ کو متاثر کرنے کے لیے مناسب ذرائع سے تحریک دیتا ہے۔ معیاری انتظام میں قیادت کا کردار کسی بھی بہتری کی حکمت عملی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ قائد مقصد کا اتحاد فراہم کرتے ہیں، جبکہ تنظیم کی سمت بھی قائم کرتے ہیں۔ اس طرح، رہنماؤں کی ذمہ داری اندرونی ماحول کی تخلیق اور برقرار رکھنے پر مشتمل ہے۔ اس ماحول میں، ملازمین تنظیم کے اہداف اور مقاصد کے حصول میں مکمل طور پر شامل ہونے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس طرح، پوری تنظیم میں معیار کو بہتر بنانے کے لیے اچھی قیادت ضروری ہے، کیونکہ ایک اہم قوت جو مقاصد کا تعین کرتی ہے اور ان مقاصد کو نافذ کرنے میں ملازمین کی مدد کرتی ہے۔

تدبیری نظریہ اور مہم (Developing a Strategic Vision and Mission)

نظریہ قیادت کا مرکز ہے اور حکمت عملی کا دل ہے۔ لیڈر کا کام انٹرپرائز کے لیے نظریہ کو اس طرح تخلیق کرنا ہے جس میں اس کے لوگوں کی تخیل اور توانائیاں شامل ہوں۔ "ایک موثر رہنما جانتا ہے کہ قیادت کا حتمی کام انسانی توانائیاں اور انسانی نظریہ پیدا کرنا ہے،" پیٹر ڈر کرنے مختصر آؤٹ کیا۔ نظریہ کو اس بات سے جوڑنا چاہیے جو فرم کی قدر کرتی ہے، اور لیڈر کو یہ تعلق اس طرح سے بنانا چاہیے کہ تنظیم سمجھ سکے، سمجھ سکے اور مدد کر سکے۔ نظریہ انٹرپرائز کو منتقل کرتا ہے۔ قدریں انٹرپرائز کو مستحکم کرتی ہیں۔ نظریہ مستقبل کی طرف دیکھتا ہے، قدریں ماضی کی طرف۔

اہداف اور مقاصد کا تعین (Setting Goals and Objectives)

اچھے نظریے جادو سے حقیقت نہیں بن جاتے۔ نظریے کو سمجھنے کا عمل — حکمت عملی — فرم کے لیے اتنا ہی اہم ہے جتنا دور اندیشی اور نظریے کو حاصل کرنے کا عزم۔ کہیں بصیرت کے افق سے پرے اور اس سے پہلے کہ حکمت عملی کے سخت کناروں کے آغاز سے پہلے تنظیم کے لیے اسٹریٹجک اہداف اور مقاصد طے کرنے کا لیڈر کا کام شروع ہو جائے۔ یہ سرگرمی تنظیم کی توجہ کو محدود کرنے کے لیے نظم و ضبط کی سوچ کا مطالبہ کرتی ہے۔

کارکردگی کا جائزہ لینا (Evaluating Performance)

فرم اپنی حکمت عملی کو تازہ کیسے رکھتی ہے؟ تنظیم اور اس کی قیادت دونوں کو چست رکھ کر۔ Lisa اور Gary Hamel نے Vlikangas کی کمائی کی طاقت کو مستقل طور پر نقصان پہنچانے والے رجحانات کے ساتھ مسلسل متوقع اور ایڈجسٹ کرنے کی فرم کی صلاحیت کو بیان کرنے کے لیے "سٹریٹجک چک" کی اصطلاح بنائی۔ مقصد ایک لچکدار تنظیم ہے جو "اپنے ماضی کا دفاع کرنے کے بجائے اپنا مستقبل بنا رہی ہے۔"

تیز رفتار تبدیلی کے پیش نظر، فرم کو اچھی عادات کو فروغ دے کر انکار، پرانی یادوں اور تکبر پر قابو پانا چاہیے، جیسے کہ ان جگہوں کا دورہ کرنا جہاں تبدیلی ہو رہی ہے اور تبدیلی لانے والوں کے حقیقی خیالات اور آراء تک پہنچنا۔ لیڈر تسلیم کرتا ہے کہ بہترین حکمت عملی بھی وقت کے ساتھ ساتھ زوال پذیر ہوتی ہے اور اس کی تجدید یا مکمل طور پر دوبارہ ایجاد کی جانی ہوتی ہے۔ حریف، مارکیٹ کی قوتیں، اور ٹیکنالوجی کی تبدیلیاں اس طرح کے زوال کا سبب بنتی ہیں۔ حکمت عملی کے زوال کا درست اور دیا ننداری سے اندازہ لگانے کے لیے ہوشیار رہنماؤں کو اپنی آنکھیں کھلی رکھنی چاہئیں۔

مناسب ماحول بنانا (Create the proper environment)

یہ تبدیلی تنظیمی قیادت کے ذریعے مکمل کی جاسکتی ہے۔ معیاری انتظام میں قیادت کا کردار کسی بھی تنظیمی ترقیاتی حکمت عملی کا ایک بڑا حصہ ہوتا ہے۔ اگر لیڈر ایسا ماحول برقرار رکھ سکتا ہے جو ملازمین کی ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے، تو تنظیم کے اپنے معیاری پیداوار کے اہداف کو پورا کرنے کا زیادہ امکان ہو گا کیونکہ ہر فرد فرم کی ترقی میں شامل ہو گا۔

مثال کے ذریعہ رہنمائی (Lead by example)

یہ مثال کے طور پر رہنمائی کر کے پورا کیا جاسکتا ہے۔ حقیقی رہنما لوگوں کو اپنی مرضی سے ان کی پیروی کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں، جیسا کہ ڈکٹیشن کے ذریعے انتظام کرنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ خاص طور پر جیسا کہ یہ معیاری انتظام پر لاگو ہوتا ہے، لیڈر کو بیرونی ماحول کو پوری طرح سمجھنا اور ایک رد عمل ظاہر کرنے والا ہونا چاہیے۔ جس مارکیٹ میں وہ مقابلہ کر رہے ہیں اس کی تحقیق کرتے وقت لیڈر کو مستعدی سے کام لینا چاہیے۔ اس میں ایک لچکدار حکمت عملی بھی شامل ہے۔ شطرنج کے کھیل کی طرح، ایک حقیقی بصیرت والا رہنما اپنے مخالف کی چالوں کے مطابق رد عمل ظاہر کرے گا۔

ایک تدبیر تیار کرنا اور اُسکے ساتھ لچک دار بننا (Craft a strategy, then be flexible with it)

ایک بار پھر، شطرنج یا یہاں تک کہ چیکرس کی طرح، لیڈر کو اپنے ملازمین کو متحد کرنا چاہیے (ملازمین کے خلاف توہین آمیز تبصرہ نہیں، محض ایک تشبیہ) تاکہ ان کی تمام منفرد صلاحیتوں اور مہارتوں کو ایک متحد طریقے سے استعمال کیا جاسکے۔ اس طرح، عمل کا ہر مرحلہ اعلیٰ معیار کی پیداوار کو یقین بنائے گا۔ یقیناً، یہ کسی بھی کاروبار کے معیار کے انتظام کے شعبے کا مقصد ہے۔ ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ اس پہیلی کا ایک اور ٹکڑا ہے جس میں تنظیمی رہنماؤں کو مہارت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ فرم کو آگے بڑھا سکیں۔ ایسا کرنے سے، کاروبار کو اپنی صنعت میں ایک فاتح بننے کے لیے خود کو پوزیشن میں لانے کے لیے اور بھی بہتر شٹ ملے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال:

15.10 اسکول میں معیاری ڈھانچے کا نفاذ

(Execution of Quality framework in School)

تمام لوگ معیاری تعلیم چاہتے ہیں۔ معیار ایک متحرک خیال ہے۔ اسے مطلق اور متعلقہ دونوں تصور کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مطلق معنوں میں، یہ اعلیٰ ترین ممکنہ معیارات کی نمائش کرتا ہے جس سے تجاوز نہیں کیا جاسکتا۔ متعلقہ خیالات میں، یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے حتمی مصنوعات کو معیار کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔ معیار کی تعریف اس کے طور پر کی جاسکتی ہے جو کسٹمر کی ضروریات اور خواہشات کو بہترین طریقے سے پورا کرتا ہے۔ معیاری تعلیم میں کوالٹی مینجمنٹ کی ضرورت ہے۔ یہ مقصد کے لیے تصریح اور فٹنس کے مطابق ہے یا صفر نقائص کا استعمال کرتا ہے۔ ہر تعلیمی ادارے کو اپنی ترقی کے لیے معیاری تعلیم کی ضرورت ہے۔ یہ ادارے کے معیار کے انتظام پر منحصر ہے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ ہمارے ملک میں ہزار ہا ادارے چل رہے ہیں، لیکن چند ایک صحیح سے چل رہے ہیں، کچھ بے ترتیبی سے چل رہے ہیں

اور کچھ تجارتی مقاصد کے لیے ہیں۔ اگر ہم تہذیب کی ترقی کے لیے ملک کی تعلیمی ترقی چاہتے ہیں تو ہمیں نظم و نسق کا ہنر جاننا ہوگا۔ ہمیں انتظام کی حکمت عملی، کوالٹی مینجمنٹ کے اشاریہ جات اور روڈ میپ وغیرہ کو سیکھنا ہے۔

- معیار کے اشارے
- نظم و ضبط اور وقت کی پابندی
- کیسپس کی صفائی اور برقرار رکھنا
- تعلیمی کامیابیوں میں کمال
- غیر تعلیمی کامیابیوں میں فضیلت اور
- تنظیمی آب و ہوا اور صارفین کا اطمینان

علمی اور غیر علمی اجزاء میں فضیلت ٹھوس اور واضح ہے، جب کہ نظم و ضبط، وقت کی پابندی، صفائی ستھرائی اور اطمینان کے نتائج غیر محسوس اور پوشیدہ ہیں۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ معیار کا تصور تعلیمی نظریات میں کارکردگی کے روایتی خیال سے بالاتر ہے۔ اشارے ان پٹ کا معیار ہو سکتے ہیں جیسے طلباء، اساتذہ، تدریسی وسائل، پرنسپل کی قائدانہ خصوصیات وغیرہ۔ معیار کے عمل کے پہلو ہو سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
<p>سوال: معیاری ڈھانچہ کی تشکیل میں قائد کے کردار کی وضاحت کیجیے۔</p> <hr style="border: 0; border-top: 1px solid black; margin: 10px 0;"/> <hr style="border: 0; border-top: 1px solid black; margin: 10px 0;"/>

15.11 معیاری انتظام کی تدبیریں (Strategies of Quality Management)

مندرجہ ذیل اقدامات ممکنہ منصوبہ بندی کے سلسلے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں جو کسی بھی تعلیمی ادارے میں معیار کے انتظام کے لیے اپنائے جاسکتے ہیں۔

1. نظریہ، مشن اور اقدار
2. مارکیٹ کا تجزیہ
3. SWOT تجزیہ اور کامیابی کے اہم عوامل
4. کارپوریٹ اور بزنس پلان
5. معیاری پالیسی اور معیاری منصوبہ بندی
6. معیار کے اخراجات۔
7. تشخیص اور تاثرات

معیاری انتظام کی ہدایت (Road map of Quality Management)

اینڈی فریزیر نے اپنی کتاب میں 'دی روڈ میپ آف کوالٹی ٹرانسفارمیشن ان ایجوکیشن' میں چھ مراحل تجویز کیے ہیں: تیاری، تشخیص، منصوبہ بندی، تعیناتی، برقرار اور پیش رفت۔ تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں۔

تیاری (Prepare)

تیاری کا پہلا اہم جزو ویژن مشن کے اہداف اور مقاصد ہیں۔ ویژن وقت کے مطابق ہونا چاہیے (مختصر مدتی، درمیانی مدتی، طویل مدتی) اور سائز مائیکرو، میکرو، میگا منظر نامے کے مطابق ہونا چاہیے۔ ویژن کو اجتماعی طور پر تیار کرنا ہو گا یا اجتماعی طور پر اپنانا اور قبول کرنا ہو گا۔ دوسرا پہلو معیاری گروہ بنانا ہے۔ یہ پروجیکٹ اور پروجیکٹ گروہوں کی بنیاد پر تیار ہو گا۔ معیاری گروہ میں انسٹی ٹیوٹ کے ہر فرد کی شمولیت ایک اہم بات ہے۔

تیاری کا تیسرا عنصر مقصد کی مستقل مزاجی کو قائم کرنا ہے۔ پوری تنظیم کو اسے ایک جاری عمل کے طور پر قبول کرنے کی تیاری کرنی ہے اور مقصد کی مستقل مزاجی ظاہر اور واضح ہونی چاہیے۔

تیاری کا چوتھا عنصر ہیملنگ، مائیکرو اور میکرو کی سطح کا تعین کرنا ہے اور مشق کی توجہ کے علاقے کو طے کرنا ہے۔

تشخیص (Assess)

اس عمل میں تین مراحل کی پیروی کی جاسکتی ہے۔ پہلا ایک ادارہ جاتی تشخیصی آلہ تیار کرنا یا اپنانا ہے۔ اچھی تعداد میں آلات دستیاب ہیں۔ ہر آلے کی اپنی طاقت اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔

تشخیص کا دوسرا پہلو اعداد و شمار اور حقائق پر فیصلہ سازی کی آسانی پیدا کرنا ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ میں ریکارڈ پر دستیاب اعداد و شمار اور حقائق کی مقدار کا جائزہ لینا ہے۔ اور ڈیٹا کا معیار ان کی وضوح، سہولیت، جامعیت، وغیرہ کے لحاظ سے۔ تشخیص کا مقصد فیصلہ سپورٹ سسٹم بنانا ہے۔

تیسرا جزو SWOT تجزیہ ہے، جہاں اجتماعی طور پر تنظیم کے ارکان تجزیہ کرتے ہیں اور تنظیموں کی طاقت، کمزوریوں، مواقع اور خطرات کو سمجھتے ہیں۔ SWOT حقائق، احساسات، تاثرات، اور تنظیمی اور بین ذاتی عمل کی سمجھ کو جمع کرتا ہے۔

منصوبے (Plans)

منصوبہ بندی کے لیے ایک عام طریقہ یہ ہونا چاہیے کہ حصول کے لیے ممکنہ طریقوں اور ذرائع کی نشاندہی کی جائے اور اس شخص اور ٹیموں کی بھی نشاندہی کی جائے جو سرگرمیوں کو نافذ کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ جب کہ سرگرمیوں کی نشاندہی کر لی جائے، انہیں پروجیکٹ کی شکل میں تیار کرنا ایک اچھا خیال ہے، کیونکہ یہ وقت کا پابند اور ہدف پر مبنی ہے۔ پلان میں تشخیص، نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ اس میں شامل ٹیم کی ذمہ داری، تشخیص اور نگرانی کا طریقہ، مڈ کورس کی اصلاح اور دوبارہ منصوبہ بندی کی نشاندہی کرنی چاہیے۔

تعیاتی (Deploy)

یہ حقیقی نفاذ ہے۔ یہاں جدت کو آلات کے ذہنوں کے ساتھ تنظیمی پلیٹ فارم میں بھی نصب کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے جدت کو آزمایا جاسکتا ہے۔ اس مقدمے کا جائزہ لینے اور تشخیص کے بعد کیا جاتا ہے۔ یہاں، تجربہ اور حاصل کردہ نتائج کی بنیاد پر جدت کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

برقراری (Sustain)

آزمائش اور تشخیص کے بعد، اختراع کے ساتھ ساتھ موافقت کے عمل میں بھی ترمیم کی جاسکتی ہے اور اسے جاری رکھا جاسکتا ہے۔ یہ تسلسل بذات خود جدت کو اپنانے کا ایک پائیدار عمل ہے۔ اس مرحلے میں جدت کو اندرونی بنایا جاتا ہے اور یہ تنظیمی عمل اور اخلاقیات کا ایک حصہ اور بن جاتا ہے۔ جب کسی نظام میں کسی خاص جدت کو داخل کیا جاتا ہے تو اسے کام کرنے کے مختلف طریقے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ سے زیادہ اختراعات کو اندرونی بنایا جاتا ہے، ادارے تبدیلی کا ایک نیا کلچر تیار کرتے ہیں۔ ثقافت سے پرے اخلاقیات ہے جب تبدیلی فطری اور پائیدار ہو جاتی ہے۔ یہ مرحلہ اگلے مرحلے کی پیش رفت سے منسلک ہے۔

پیش رفت (Breakthrough)

ایک تنظیم کے اخلاق اور ثقافت کے طور پر تبدیل کریں۔ کوئی تبدیلی مستقل نہیں ہے۔ یہ ایک سطح سے دوسری سطح پر منتقل ہوتا ہے۔ یہ سائیکل کی شکل میں زیادہ نظر آتا ہے جہاں ہم منصوبہ بندی، عمل، عکاسی اور اسی طرح کے دو تین مراحل میں گھومتے ہیں۔ یہ تبدیلی اور آگے بڑھنے کا ایک مسلسل نقطہ نظر ہے۔

15.12 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- طالب علم کی بہتر کامیابی: ایک معیاری ڈھانچے کا مقصد واضح توقعات اور معیارات طے کر کے طالب علم کے سیکھنے اور تعلیمی کارکردگی کو بڑھانا ہے۔
- بہتر تدریسی طریقہ کار: معیاری ڈھانچہ اکثر اساتذہ کو ان کے تدریسی طریقوں کو بہتر بنانے کے لیے رہنمائی اور مدد فراہم کرتے ہیں، جس سے تدریسی طریقہ کار زیادہ موثر ہوتا ہے۔
- طالب علم کی مصروفیت میں اضافہ: فعال سیکھنے اور طالب علم پر مبنی نقطہ نظر کو فروغ دے کر، ایک معیاری ڈھانچہ طالب علم کی مصروفیت اور حوصلہ افزائی کو بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے۔
- ذاتی نوعیت کی تعلیم: معیاری ڈھانچے اکثر انفرادی ہدایات اور ہر طالب علم کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کردہ سیکھنے کے تجربات پر زور دیتے ہیں۔
- مسلسل بہتری: ایک معیاری ڈھانچہ تعلیمی طریقوں کے جاری جائزے اور تشخیص کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اساتذہ اور اداروں کے

درمیان مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

- احتساب اور شفافیت: معیاری ڈھانچے واضح معیارات قائم کر کے جوابدہی کو فروغ دیتے ہیں، اسٹیک ہولڈرز کو تعلیمی پروگراموں اور اداروں کی تاثیر کا جائزہ لینے کی اجازت دیتے ہیں۔
- مساوات اور شمولیت: ایک معیاری ڈھانچے کا مقصد تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرنا ہے جو تمام طلباء کی متنوع ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

15.13 فرہنگ (Glossary)

معیاری یقین دہانی	Quality Assurance
تشخیص	Assessment
مسلسل بہتری	Continuous Improvement
معیاری ڈھانچہ	Quality Frame work
برقراری	Sustain
پیش رفت	Breakthrough

15.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. فلپ کرو سب کے مطابق معیاری ڈھانچہ ----- کے مطابق ہوتا ہے۔ معیاری منصوبہ بندی، معیاری یقین دہانی، معیار پر برقراری اور مسلسل بہتری

(a) اہمیت (b) مطابقت

(c) ضروریات (d) کوئی نہیں

2. معیاری انتظام کے عمل کے جزاء ہیں شامل نہیں ہے۔

(a) معیاری منصوبہ بندی (b) معیاری یقین دہانی

(c) مسلسل بہتری (d) ایڈجسٹمنٹ

3. معیاری ڈھانچے میں مسلسل بہتری کے لیے ----- اہم ہے۔

(a) ایڈجسٹمنٹ (b) عطیات

(c) ماحول (d) تغیر
4. پروڈکٹ کا جائزہ پروڈکٹ کے----- کو بتاتا ہے۔

(a) معیار (b) پرکھ

(c) ساز (d) وقت

5. ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ کے لیے----- استعمال کیا جاتا ہے۔

(a) ISO 9000 (b) ISO 9001

(c) ISO 9001-200 (d) ISO 9300

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. معیاری ڈھانچے کی تعریف بیان کیجئے؟
2. معیاری کنٹرول کے اجزاء بیان کیجئے؟
3. تشخیص کی تعریف مع مثال لکھیے۔؟
4. معیاری ڈھانچے سے عمل تعلیم پر کیسا اثر پڑتا ہے؟
5. معیاری ڈھانچے میں لیڈر کی اہمیت مختصراً بیان کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. معیار کے متعلق کردار اور ذمے داریاں بیان کیجئے؟
2. معیاری ڈھانچے کی تشکیل میں رہنما کے کردار پر روشنی ڈالیے۔
3. اسکول میں معیاری ڈھانچے کے نفاذ کو تفصیل سے بیان کریں۔
4. معیاری انتظام کے ضروری اجزاء بیان کریں۔
5. عمل تعلیم میں معیاری ڈھانچے کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

15.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- "Quality Assurance in Higher Education: Contemporary Debates" by Susan Robertson and Christopher A. Shiel.

- "Quality Assurance and Accreditation in Distance Education and e-Learning: Models, Policies, and Research" edited by Insung Jung and Colin Latchem.
- "Quality Assurance in Education: A Global Perspective" by John H. Clarke and Paul Corrigan.
- "Quality Assurance and Accreditation in Higher Education: A Global Perspective" edited by Maria Joao Rosa and Rui Santiago.
- "Quality Assurance in Education: Best Practices and Case Studies" edited by Harrison Hao Yang and John C. Weidman.

اکائی 16۔ ہمہ جہتی معیاری تعلیم: عمل درآمد

(Executing Total Quality Management in Education)

اکائی کے اجزا

- 16.0 تعارف (Introduction)
- 16.1 مقاصد (Objectives)
- 16.2 ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد (Implementation of Total Quality Education)
 - 16.2.1 ہمہ جہتی معیار تعلیم کے بنیادی تصورات
 - (Fundamental Concepts of Total Quality Education)
 - 16.2.1.1 ہمہ جہتی معیار تعلیم کے لوازمات
 - 16.2.2 ہمہ جہتی معیار تعلیم: اصلاح حال اور تبدیلی کے نظم کے مراحل
 - 16.2.3 ہمہ جہتی معیار تعلیم اور تبدیلی
 - 16.2.3.1 تبدیلی، اصلاح و ترقی کا دشمن: پرانی روش پر اڑ جانا
 - 16.2.4 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام: ایک ادارہ جاتی کلچر
 - 16.2.5 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام: ماہرین کے خیالات
 - 16.2.6 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے مراحل
 - 16.2.6.1 مرحلہ 1: زمین کی تیاری یا ماحول سازی۔ مرحلہ
 - 16.2.6.2 مرحلہ 2: معیار مطلوب کا تعین
 - 16.2.6.3 مرحلہ 3: شریک افراد کی تربیت
- 16.3 عملی منصوبہ سازی (Action Planning)
- 16.4 کام ختم نہیں ہوا دوبارہ آغاز کیجیے
- 16.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
- 16.6 فرہنگ (Glossary)
- 16.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

بقول حالی

اب ٹھہرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

16.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آپ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام پر عمل درآمد کے عمل کا فہم حاصل کریں گے۔
- آپ پر یہ بات واضح ہو جائیگی کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کوئی وقتی کام نہیں ہے۔
- آپ اس بات کا فہم حاصل کریں گے کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد ایک مستقل کام ہے۔
- آپ یہ بات جان جائیں گے کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد ایک ہمہ وقتی کام ہے۔
- آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے ذریعے ہم ہر بار ایک نئے اسکول کو جنم دیتے ہیں۔
- آپ اس بات کا فہم حاصل کریں گے کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کسی ایک فرد یا چند افراد کا نہیں بلکہ تمام افراد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔
- آپ پر یہ بات واضح ہوگی کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کر کے، اپنے طلباء، ان کے سرپرستان اور سماج کو خوشی اور مسرت دے سکتے ہیں۔
- آپ اس بات کا فہم حاصل کریں گے کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کے ذریعے اسکول اپنے معیار میں تھوڑا، تھوڑا اضافہ کرے گا۔ اور کوئی لمبی چھلانگ کی توقع نہیں ہوگی۔
- آپ کو اس بات پر یقین پیدا ہوگا کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک ادارہ جاتی کلچر کا نام ہے۔
- آپ ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام میں ماہرین کے خیالات سے استفادہ کریں گے۔
- آپ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کے مراحل سے واقف ہوں گے۔
- آپ کو ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

16.2 ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد (Implementation of Total Quality Education)

16.2.1 ہمہ جہتی معیار تعلیم کے بنیادی تصورات

- اس سے پہلے کہ ہم معیاری تعلیم کے انصرام پر عمل درآمد کے عملی پہلوؤں پر گفتگو لائیں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ پورا عمل جن بنیادوں پر منحصر ہے، ان بنیادوں کا فہم حاصل کر لیا جائے۔ یہ تصورات اس عمل کی جان ہیں۔
- ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام اب صرف نظریاتی گفتگو نہیں ہے۔
 - ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام اب صرف نظریاتی گفتگو نہیں ہے۔ بلکہ اسے ایک کامیاب حکمت عملی (اسٹریٹجی) کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

- حقیقت کا احساس: اسکول کو اپنی اصلاح و ترقی کا شدید احساس ہونا چاہیے۔
- ابتدائی اقدامات: حقیقت کے احساس کے بعد تجرباتی طور پر اصلاح و ترقی کے لیے اقدامات کرنا۔ مثبت اقدامات جاری رکھنا اور دیگر کو ختم کرنا۔
- صبر و استقامت کا مظاہرہ: ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک صبر آزمایہ کام ہے۔ ہمیں اس پر قائم رہتے ہوئے اصلاح کرنی اور ترقی حاصل کرنا ہے۔
- پختگی اور کامیابی کا جشن: اس عمل کے دوران حاصل ہونے والی کامیابیاں خواہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہوں ان کی قدر کریں۔
- اوک لینڈ (1993) کے مطابق
- ہمہ جہتی معیار کا حصول ایک حرکی تصور ہے۔ اس کے دو خاص پہلو ہیں۔
- (1) ہمہ وقت اصلاح حال کا عزم۔
- (2) ادارے کے تمام شرکاء کی معیار کی بلندی میں حصہ داری۔
- مختلف ماہرین نے ہمہ جہتی معیار کے انصرام کے اصول دیئے ان کا تعلیمی اداروں پر انطباق کرتے ہوئے ہم ذیل کی بنیادیں حاصل کر سکتے ہیں۔
- مقابلہ آرائی کے تیار ہونا۔ اور زمانے کی ضرورتوں کو بہترین طریقے سے پورا کرنا۔
- حصول معیار کے لیے بڑے پیمانے پر بیرونی جانچ پر انحصار کم کرنا۔
- کفایت شعاری کے ساتھ وسائل کی فراہمی۔
- اسکول کے اسٹاف کے لیے مسلسل (دوران ملازمت) تربیت و ترقی کا نظام قائم کرنا۔
- ڈر اور خوف سے پاک ماحول مہیا کرنا۔
- نئے تجربات کی ناکامی کے خوف کو دور کرنا اور بے جا تنقید کو نظر انداز کرنا۔
- جانچ اور احتساب صرف اعداد و شمار پر منحصر نہ رہے۔ بلکہ کیمت کے ساتھ کیفیت بھی پیش نظر رکھنا۔
- افراد کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق ذمہ داری دینا۔
- سب سے اہم یہ کہ اسکول اسٹاف کے تمام ممبران اسکول کے مقاصد کا واضح شعور رکھیں۔
- کراس پیری نے ایک مضبوط ٹیم بنانے کے کو اس کام کی بنیادوں میں شامل کیا۔
- ہمہ جہتی معیار تعلیم کی جانچ کے پیمانے متعین ہوں۔
- معیار کے حصول کے لیے صفر خامی طریقہ کار اختیار کریں۔
- ہر عمل کے اغراض و مقاصد بالکل واضح ہوں۔ اور اسی نسبت سے ان کا جائزہ لیا جائے۔
- جو ران نے مسائل کے حل کے لیے منصوبہ بند کوششوں کو ضروری قرار دیا۔

- جو رال (1985) نے بڑے پتے کی بات کہی کہ پچاسی فیصد مسائل نظام کی ناکامی اور حکمت عملی کی خامیوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ جب کہ افراد کی وجہ سے صرف پندرہ فیصد ناکامی ہوتی ہے۔
- معیار مفت حاصل ہوتا ہے۔ (کراس پیری 1989) اگر ہم کفایت شعاری اور وسائل کا بھرپور استعمال کریں تو اعلیٰ معیارات کو حاصل کرنے میں ہمیں زائد رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔
- طالب علم مرکز توجہ ہے۔ اس لیے اس کے مستقبل کی ضروریات کا خیال کرنا ضروری ہے۔
- ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام میں پورے اسکولی تنظیم کی اصلاح و ترقی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اس عمل میں ”فیصلہ سازی“ اور ٹھوس ”حکمت عملی“ کی ضرورت ہوتی ہے۔

16.2.1.1 ہمہ جہتی معیار تعلیم کے لوازمات

- بال ریچ ایگلینس فریم ورک کے مطابق ہمہ جہتی معیار تعلیم کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں درج ذیل اقدار اور تصورات سے کام لینا ہوگا۔
- نظام کا پس منظر: اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اسکول کی تنظیم کے تمام شعبوں / اجزاء کا ایک وحدت کی شکل میں اپنے مشن کو تکمیل میں سرگرم رہتے ہوئے حال میں کامیابی حاصل کرنا تاکہ اعلیٰ ترین کارکردگی کے معیار کو حاصل کیا جاسکے
- بصیرت افروز قیادت: اسکول کے قائدین میں بصیرت افروزی ہونی چاہیے تاکہ وہ اپنے اسکول کے لیے ایک وژن طے کر سکیں۔ طلباء پر مرکوز ہوں اور نظر آنے والی تنظیمی اقدار اور اخلاقیات کا مظاہرہ کریں۔ اور اپنے اسٹاف سے بہترین توقعات رکھیں۔
- طالب علم مرکوز افضلیت کا ہدف: ہمارا طالب علم ہی ہمارا اصل اور آخری نچ ہے۔ طالب علم کی کامیابی شکل میں ہی اپنے پروڈکٹ کی قدر و قیمت کا تعین کر سکتے ہیں۔
- انسانوں کی قدردانی: اسکول اسٹاف کی مدد سے اپنے مقاصد و اہداف کو حاصل کرتا ہے۔ اس لیے اسٹاف کی قدردانی نہایت ضروری ہوتی ہے۔ انھیں واضح اہداف دیئے جائیں، سیکھتے رہنے کا ماحول فراہم کیا جائے اور آخر کار ان سے ان کی کارکردگی کا احتساب کیا جائے۔
- تنظیمی و انفرادی احیا: عصر حاضری میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے افراد اور اداروں میں احیا کی قوت کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسٹاف اور اسکول میں لچک ہو، وقتی ناکافی کے بعد وہ فوراً بحال ہو کر دوبارہ کام میں مشغول ہو جائیں۔
- تنظیمی اکتساب: اسکول کے تمام افراد اپنی صلاحیت و قابلیت پر مطمئن ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔ اسکول ایسا ماحول فراہم کرے جس میں ہر وقت سیکھنے سکھانے کا کام ہوتا رہے۔ موجودہ اعمال سے آگے بڑھ کر نئے تجربات کرنے کی ہمت اور جرات پیدا کی جائے۔
- کامیابی پر نظر اور جدت پسندی: اسکول کا اسٹاف کامیابی پر نظر رکھے اور ہر مرحلے میں جدید معلومات / ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھائے۔
- حقائق پر مبنی انصرام: اسکول بھی سماج کا حصہ ہے۔ حقائق سے پردہ پوشی کر کے ہم کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لیے اسکول کا انصرام حقائق پر مبنی ہونا چاہیے۔

- سماجی تعاون:- اسکول کا مشن، مقاصد اور اہداف اعلیٰ ہوتے ہیں ان کو حاصل کرنا صرف اسکول کے بس کی بات نہیں ہوتی ہے۔ اس اسکول کو سماج سے ممکنہ تعاون حاصل کرنا چاہیے۔
- اخلاقیات اور شفافیت: اسکول کا اسٹاف بالخصوص قائد سے اعلیٰ اخلاقی رویے کی توقع کی جاتی ہے۔ قائدین کو اسٹاف اور طلباء کے لیے رول ماڈل ہونا چاہیے۔ اسکول کو اپنے تمام کاموں میں شفافیت برتنی چاہیے۔

16.2.2 ہمہ جہتی معیار تعلیم: اصلاح حال اور تبدیلی کے نظم کے مراحل

بجا طور پر کہا جاتا ہے کہ جمود میں موت ہے۔ اور زندگی حرکت میں پائی جاتی ہے۔ انسانی فطرت اور کائنات دونوں ”تبدیلی“ کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اسکول بھی اس اصول سے الگ نہیں ہیں۔ موجودہ تیز رفتار تبدیلی و ترقی کے دور میں اسکولوں کو اپنے وجود کو باقی رکھنے اور مفید بنانے کے لیے مسلسل اصلاح و ترقی کے راستے پر سفر کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔

تبدیلی، اصلاح و ترقی کا کام دلچسپ مگر مشکل ہوتا ہے۔ انسانی سوچ اپنی سستی اور کم ہمتی کی وجہ سے کاموں کو جیسے چل رہا ہے چلنے دو، کارویہ اپناتی ہے۔ ایسے حالات میں قائدین (لیڈر شپ) کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ انھیں خود کو اور اپنے پورے اسٹاف کو تبدیلی کا احساس دلانا پر عزم بنانا اور عملاً تبدیلی کے لیے تیار کرنا ہوگا۔

1. تبدیلی کی ضرورت کا احساس: اس اولین مرحلے میں صدر مدرس اور تمام اسکول اسٹاف کو بدلتے حالات اور مستقبل میں پیش آنے والے حالات میں طلباء کی ضرورتوں کا احساس دلا کر موجودہ روش کو بدلنے اور اعلیٰ معیارات کو حاصل کرنے کا احساس پیدا کرنا ہوگا۔
2. نئے تجربات کرنا: اسکول کے نظام کی اصلاح اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے سابقہ اکائی (دو) میں دیئے گئے آلات کے ذریعے کچھ نئے منصوبے بنائے جائیں۔ اور ان پر عمل کر کے مفید تجربات / خیالات سے فائدہ اٹھائیں۔ اور جو خیالات، تجربات کے بعد مفید ثابت نہ ہوں انھیں چھوڑ دیا جائے۔

3. عملی کام:- جو تجربات مفید ثابت ہوں انھیں اسکول کی سطح پر قبول کیا جائے۔

4. وقفے، وقفے سے کارکردگی کی جانچ:- اسکول کے اسٹاف کی کارکردگی کا انفرادی طور پر اور پورے اسکول کے کارکردگی کا تین مہینے، چھ مہینے اور سالانہ جائزہ لیا جائے۔ اور بطور خاص نئے کاموں اور اصلاحات کا جائزہ لیں۔ تاکہ ان اعمال کو باقی رکھنے یا مزید اصلاح کرنے یا ترک کرنے میں فیصلہ لے سکیں۔

5. نظام کا حصہ بنانا:- اوپر کے چار مراحل سے گزرنے کے بعد جو عملی اقدامات فائدہ مفید ثابت ہو انھیں اسکول کے نظام کا حصہ بنایا جائے گا۔

16.2.3 ہمہ جہتی معیار تعلیم اور تبدیلی

16.2.3.1 تبدیلی، اصلاح و ترقی کا دشمن: پرانی روش پر اڑ جانا

اسکول میں سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ اس خیال سے تمام اسٹاف ایک سطح پر ہوتا ہے۔ جیسے ہی آپ جائزے تبدیلی اصلاح اور ترقی بات کرتے ہیں تو اسکول سے متعلق تمام افراد چونک جاتے ہیں۔ اور اس پر الگ الگ طرح سے رد عمل کا اظہار کرتے ہیں۔ چونکہ یہ عمل انہیں ان کے ”سکون کے علاقے“ (کفرٹ زون) سے باہر آنے پر مجبور کرتا ہے۔ عام طور پر انسان آرام پسند ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں ہم دیکھتے ہیں کہ اسٹاف دو طرح کے گروپ میں بٹ جاتا ہے۔ ایک گروپ تبدیلی اصلاح و ترقی کی حمایت کرتا ہے جب کہ دوسرا گروہ اس کی مخالفت کرتا ہے۔ اس حالت میں صدر مدرس و تعلیمی قائدین کا رویہ اور ان کی صلاحیت پر آگے کے حالات منحصر رہتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ ایسے اسٹاف ممبران جو روایتی انداز سے کام کرنا چاہتے ہیں ناکامی سے خوف زدہ رہتے ہیں، خود شناسی سے دور بند دماغ، زمانے کے نئے مطالبات کے شعور سے عاری ہوتے ہیں کام چور اور زندگی کے اعلیٰ مقاصد سے بے خبر ہوتے ہیں۔ انہیں صحیح کونسلنگ سے گذاریں اور آمادہ کریں۔ جو گروہ تبدیلی پسند ہے اُس گروہ کو تبدیلی کی نوعیت، مقاصد اور سمت سفر کا واضح شعور دیں۔ ان کے مسائل کو حل کریں تاکہ وہ یکسوئی سے بہتر نتائج لاسکیں۔

16.2.4 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام: ایک ادارہ جاتی کلچر

اب تک کے مطالعے سے آپ پر بین السطور یہ بات واضح ہو چکی ہوگی کہ ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کرنا، صرف جزوی تبدیلیوں تک محدود نہیں ہے۔ ہمہ جہتی معیار تعلیم صرف طالب علم کو ذہنی صلاحیتوں (عام طور پر حافظہ) کو پروان چڑھانا اور بورڈ کے اچھے نتائج کا حصول نہیں ہے۔

یہ کام گہرا، اور طویل ہوتا ہے۔ یہ عمل دور رس اور بنیادی تبدیلیاں چاہتا ہے۔ یہ صرف چند افراد پر منحصر نہیں ہوتا، یہ پورے اسٹاف کی شرکت کو ضروری قرار دیتا ہے۔ مختصر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمہ جہتی معیار کا انصرام ایک ادارہ جاتی کلچر کا نام ہے۔ اسے ہم اسکول کلچر کہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اسکول کے تمام شعبے اعلیٰ معیار کے لیے ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہو جاتے ہیں اور اپنے طلباء کو اعلیٰ معیار کی حامل ذہنی، جسمانی، اخلاقی، جذباتی اور روحانی، تعلیم و تربیت فراہم کرتے ہیں۔ یہ عمل پورے اسکول کے نظام میں مکمل تبدیلی اصلاح و ترقی چاہتا ہے۔

16.2.5 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کا انصرام: ماہرین کے خیالات

- ایل کرافورڈ (1990) نے ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کے آٹھ سنگ میل بتائیں۔

- (1) وژن (بصیرت): اسکول کیسا ہونا چاہیے۔
- (2) وژن کے مطابق مقاصد و اغراض طے کرنا۔
- (3) اہداف (نشانے) متعین کرنا جو قابل حصول اور قابل پیمائش ہوں۔

- (4) طالب علم کی ضروریات اور زمانے کے مطالبات کا تعین کرنا۔
- (5) طالب علم کو مسرت اور خوشی دینے والے عوامل اور طریق کار کی تفصیلات طے کرنا۔
- (6) قابل حصول معیار کے لیے آلات و سہولیتیں فراہم کرنا
- (7) انسانی وسائل، مادی وسائل اور مالی وسائل میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔
- (8) معیار کی ضمانت دینے والے داخلی نظام کو رویہ عمل لانا۔

• فریزر (1997) نے ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کے سات مراحل بیان کیے ہیں

- (1) تبدیلی، اصلاح و ترقی کا احساس جگانا۔ اور ذاتی احتساب کرنا،
- (2) اسٹاف کو تربیت فراہم کرنا۔ انھیں ترقیدینا، اور ٹیم اسپرٹ کے ساتھ اجتماعی جدوجہد کرنا۔
- (3) معیار کی منصوبہ بندی کرنا۔
- (4) لائحہ عمل کی تیار کرنا۔
- (5) ہمہ جہتی جانچ اور تعین قدر کرنا۔
- (6) مسلسل اصلاح و ترقی کے عمل کو جاری رکھنا۔
- (7) اساتذہ کی خود اعتمادی کی سطح کو بلند سے تر کرنا، ذاتی عزائم کو اسکول کے عزائم سے ہم آہنگ کرنا۔

• چیف اور تاثیرتی (1998) نے نو پہلو گنائے ہیں۔

- (1) اسکول اپنے داخلی تضادات کی شناخت کرے۔
- (2) تقابلی مطالعہ کرے۔
- (3) اسکول اپنی مخصوص شناخت بیان کرے۔
- (4) افہام و تفہیم ہو۔ اور ابلاغ و ترسیل کا کام انجام دیا جائے۔
- (5) مسلسل تبدیل ہوتے منظر نامے سے ہم آہنگ ہو کر کام کریں۔
- (6) اس بات کو مان لیں کہ ایک سوال کے ایک سے زائد درست جوابات ہو سکتے ہیں۔
- (7) یہ بات تسلیم کریں کہ ہر جواب عارضی یا وقتی ہوتا ہے۔
- (8) غیر متوقع حالات پر غور فکر کرنا۔

(9) ایسے جوابات سے پرہیز جو انسانوں کا دل دکھانے والے ہوں یا جو اسکول کی بنیادی قدروں سے ٹکرانے والے ہوں۔

ان ماہرین کے ذریعے پیش کردہ عمل درآمد کے لائحہ عمل کو آپ غور سے دیکھیں۔ اس کے ذریعے آپ اپنے اسکول میں ہمہ جہتی معیار تعلیم حاصل کرنے کے لیے خود کا ایک لائحہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔ حسب ضرورت آپ اپنی طرف کچھ اضافے بھی کر سکتے ہیں۔

16.2.6 ہمہ جہتی معیاری تعلیم کے انصرام کے مراحل

ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے ضمن میں ماہرین کے خیالات سے استفادہ اور ذاتی تجربات کے بعد ذیل میں عملی اقدامات کے مراحل تحریر کئے جا رہے ہیں۔

16.2.6.1 مرحلہ 1: زمین کی تیاری یا ماحول سازی۔ مرحلہ

جس طرح کسان بیج بونے سے پہلے زمین کو تیار کرتا ہے۔ بالکل اس طرح اسکول میں ہم جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے لیے ہمیں سب سے پہلے اسکول کے تمام متعلقین کو اس مسلسل اور ان تھک جدوجہد کے لیے ذہنی طور پر تیار کرنا ہوگا۔ انھیں اعلیٰ عزائم کے ساتھ موجودہ اسکول کو ایک نئے اسکول میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری لوازمات کے ساتھ تیار کرنا پہلی ناگزیر ضرورت ہے۔ اسکول میں اس تصور کو عام فہم بنا کر ماحول سازی کی جائے تاکہ عملی اقدامات میں کم سے کم مخالفت ہو۔ اور تمام افراد پورے جوش و خروش کے ساتھ اس کام میں شریک ہو جائیں۔ اس کے لیے تمام افراد سے انفرادی گفتگو اور مختلف نشستوں کا اہتمام کیا جائے ممکنہ حد تک ماہر اور تجربہ کار افراد کو بھی شامل کریں۔ اسکول کے موجودہ معیار، طلباء اور سرپرستان کی توقعات، پیش آنی والی ضروریات، مطلوب تعلیمی معیار اور حصول کے طریقے، دیگر کامیاب اسکولوں کی مثالیں اور نئے اور اچھوتے منصوبے جیسے عنوانات کے تحت گفتگو کی جائے۔ اس راہ میں درکار وسائل کی فراہمی کا انتظام کریں۔ متعلقہ افراد کے مسائل کے حل کا نظام بنائیں۔ اس کے لیے اسٹاف کی ضروری تعلیم و تربیت اور صلاحیتوں میں ترقی کا ایک نظام متعارف کرائیں۔ کوشش کریں کہ پورا اسٹاف اس عمل میں شامل ہو اور مطمئن ہو۔ اور اسے صرف اسکول کی ضرورت نہ سمجھے بلکہ اسے اپنی ذاتی ضرورت سمجھے۔

16.2.6.2 مرحلہ 2: معیار مطلوب کا تعین

ہمہ جہتی معیار کو حاصل کرنے والے کبھی نہ ختم ہونے والے سفر کے آغاز پر ہمیں اپنی منزل کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ یاد رکھیے اس سفر میں کوئی منزل آخری منزل نہیں ہوتی۔ ہر منزل ایک نئی منزل کا پتہ دیتی ہے۔ اس کی ابتدا کے لیے ہم شروع ہی میں اپنے مطلوبہ معیار تعلیم کا تعین کریں گے۔ اس طویل سفر کے چھوٹے، چھوٹے اہداف (ٹارگٹ) طے کیے جائیں گے۔ نشان راہ کا تعین ہوگا۔ تاکہ ہماری سمت سفر اور رفتار سفر درست رہے۔ اس کے لیے ہمیں اپنے اسکول کی موجودہ حالت کے بے لاگ تنقیدی جائزہ لینا چاہیے۔ اس کے بعد ہی ہم آئندہ کے مراحل کو طے کر پائیں گے۔ اس ضمن میں آپ ادارہ جاتی احتساب میں معلومات حاصل کر چکے ہیں (یونٹ 1 اور یونٹ 3 بلاک 3)

16.2.6.3 مرحلہ 3: شریک افراد کی تربیت

تیسرے مرحلے میں اسٹاف ممبران کی تربیت اور تمام اسٹاف کے درمیان ایک ٹیم اسپرٹ پیدا کرنا ضروری ہے۔ اس کے نتیجے میں ایک منظم تنظیم وجود میں آئے گی۔ ٹیم اسپرٹ اور منظم تنظیم کے ذریعے سے ہم بڑے سے بڑے مقاصد حاصل کیئے جاتے ہیں۔ اسٹاف ممبران کو جدید معلومات سے لیس کر ننان کی مہارتوں میں اضافہ کرنے اور جدید وسائل بالخصوص آئی سی ٹی کے ماہرانہ استعمال کی تربیت فراہم کرنی ہوگی۔ اس طرح اسٹاف کے پیشہ دارانہ ارتقا کا ایک نظام تشکیل دینا ہوگا۔

اسٹاف کی روایتی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اسٹاف پر یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ معیار کی بلندی ایک یا چند افراد کا کام نہیں ہے بلکہ یہ پورے اسٹاف کی ذمہ داری ہے۔ اس مرحلے پر صدر مدرس کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اسے تمام اسٹاف ممبران میں ٹیم اسپرٹ پیدا کرنی ہے۔ یہ کام مشکل ضرور ہے مگر انتہائی ضروری بھی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ہمہ جہتی معیار تعلیم کے لوازمات کیا کیا ہیں؟ بیان کیجیے۔

16.3 عملی منصوبہ بندی (Action Planning)

زمین کی تیاری، معیار مطلوب کے تعین اور اسٹاف کی تربیت کے ساتھ اب مرحلہ ہے منصوبہ بندی کا۔ اسکول کا جائزہ، سواک تجزیہ، اصلاح طلب امور، ترجیحات قائم کرنے کے بعد اہداف کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہم منصوبے اور ذیلی منصوبے بناتے ہیں۔ اور اسے تمام متعلقہ افراد کے سامنے رکھتے ہیں اور منظوری حاصل کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ذیل کے نکات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

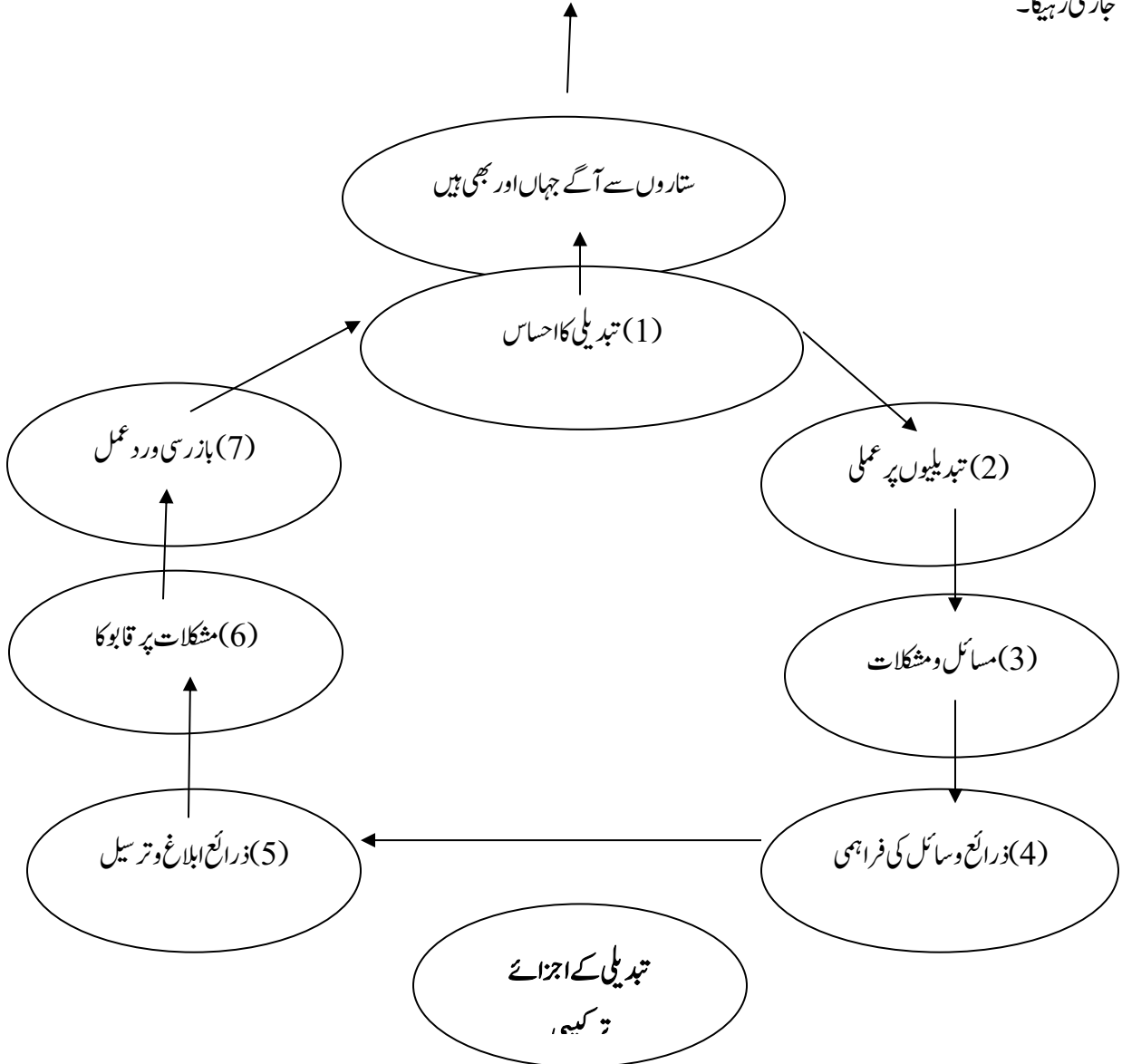
- (1) منصوبہ (پروجیکٹ) اور ذیلی منصوبے: منصوبہ (پروجیکٹ) اور ذیلی منصوبے تربیت دیئے جائیں۔ اس کی مکمل تفصیلات طے کی جائیں۔
- (2) اغراض و مقاصد: منصوبوں (پروجیکٹ) اور ذیلی منصوبوں کے اغراض و مقاصد بالکل واضح ہوں کسی بھی قسم کا کنفیوزن نہ ہو۔
- (3) کامیابی کے پیمانے: منصوبوں کی کامیابی کے پیمانے طے ہوں۔
- (4) وقت: ہر منصوبے کی تکمیل کا وقت طے کیا جائے۔
- (5) ذمہ داران اور معاونین: منصوبے پر عمل کرنے کے لیے ذمہ داران اور ضروری ہوتوان کے معاونین طے کئے جائیں۔
- (6) وسائل کی فراہمی: مالی وسائل، مادی وسائل اور انسانی وسائل فراہم کئے جائیں۔
- (7) نگران کار و نگرانی کا نظام: منصوبوں پر عمل آواری کے لیے نگران کار طے ہوں نگرانی کا نظام بنایا جائے۔
- (8) جائزے کے لیے وقفے: نتائج کے جائزے کے لیے وقت / وقفوں کا تعین کیا جائے۔
- (9) بازرسی کا نظام: بازرسی (فیڈبیک) کا نظام تیار کیا جائے۔
- (10) قطعی اور ہمہ گیر جائزہ: اس کے بعد قطعی اور ہمہ گیر جائزہ لیں۔ وقت متعین کریں۔
- (11) آئندہ کے لیے فیصلہ: ہمہ گیر جائزہ کے بعد منصوبے کو مطلوبہ معیار کے حصول میں کس حد تک مفید پایا گیا اس کی جانچ کی جائے۔ اور اس کے بعد منصوبے کو جاری رکھنے / رد کرنے / تبدیل کرنے یا اصلاح کے ساتھ جاری رکھنے کا فیصلہ کریں۔

حاصل کردہ معیار پر نئے معیارات کے سفر پر دوبارہ روانہ ہوں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your Progress)
سوال: ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے عملی مراحل کیا ہیں؟

16.4 کام ختم نہیں ہوا، دوبارہ آغاز کیجیے۔

اوپر 1.4 میں درج نکات 1 تا 11 کو ایک ٹیبل کی صورت میں تیار کیجیے۔ پہلا کالم سلسلہ نشان کا ہوگا۔ اس طرح کل 12 کالم تیار ہونگے۔ اب مختلف منصوبے اور زلی منصوبے اس ٹیبل میں درج کیجیے۔ جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے، ہمہ جہتی معیار کے حصول کا سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔ کوئی منزل آخری منزل نہیں ہوتی۔ ہر منزل ایک نئی منزل کا پتہ دیتی ہے۔ اس لیے آپ ہر بار نئے فیصلے کرتے رہیں گے۔ اور آپ کا سفر جاری رہیگا۔



16.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام اور اس کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں صبر آزما مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔ اس تصور کو اسکول میں رائج کرنے میں وقت لگتا ہے۔ تجربات سے معلوم ہوتا ہے کہ اہم نتائج کے لیے ہمیں کم از کم پانچ سالوں کا انتظار کرنا ہوگا۔ اس عمل کے ذیلی نتائج کم مدت میں بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔۔۔ ہمہ جہتی معیار تعلیم کا تصور جب تک پورے اسکول کا کلچر نہ بن جائے، ہم اچھے نتائج کی توقع نہیں کر سکتے۔ مجرد معیار تعلیم کے انصرام سے ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک علیحدہ چیز ہے۔ اس عمل میں انسانی وسائل، آپسی تعاون، اجتماعی ذمہ داری کا احساس، اور اجتماعی جدوجہد ہوتی ہے۔ اس عمل میں وسائل کی قلت روکاؤ نہیں بن سکتی۔۔ موجودہ وسائل کے بہتر استعمال، نئے ذرائع وسائل کی فراہمی اور نادر منصوبوں کے سہارے یہ عمل جاری رہتا ہے۔۔۔۔۔ ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہمارے اساتذہ ہیں۔

اگر ہمارے صدر مدرس اسکول میں اس کلچر کو رائج کرنے میں کامیاب ہو جائیں، اپنے ساتھی اساتذہ کا حوصلہ بڑھائیں، ان کی خود اعتمادی میں اضافہ کریں، ان کے اندر قیادت ابھاریں اور ان کو تبدیلی اور اعلیٰ معیار کے حصول کا نقیب بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو یہ کام کچھ زیادہ مشکل بھی نہیں ہے۔

16.6 فرہنگ (Glossary)

Total Quality Management in Education	ہمہ جہتی معیاری تعلیم
Tools for TQM in Education	ہمہ جہتی معیاری تعلیمی انصرام کے آلات
Collective Work	اجتماعی جدوجہد
Collective Responsibility	اجتماعی ذمہ داری
Feed Back	بازرسی
Strategy	حکمت عملی
Dynamic Concept	حرکی تصور
In Service Training	دوران ملازمت تربیت
Decision Making	فیصلہ سازی
Comfort Zone	سکون کا علاقہ
Institutional Culture	ادارہ جاتی کلچر
Team Spirit	اجتماعی روح

هدف	Target
داخلی تضاد	Internal Conflict
سواک تجزیہ	SWOC Analysis. (Strength, weakness, challenges) Opportunities,

16.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد-----کام ہے۔
(a) اتفاقی (b) جزوقتی (c) ہمہ وقتی
2. ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد-----ذمہ داری ہے۔
(a) مشترک (b) اجتماعی (c) انفرادی
3. ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک-----کا نام ہے۔
(a) ادارہ جاتی کلچر (b) انفرادیت (c) اجتماعیت
4. ہمہ جہتی معیار تعلیم پر عمل درآمد کر کے، اپنے طلباء، ان کے سرپرستان اور سماج کو-----دے سکتے ہیں۔
(a) جھٹکا (b) صدمہ (c) خوشی اور مسرت
5. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام اور اس کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں-----سے گزرنا ہوتا ہے۔
(a) صبر آزما مراحل (b) جلد بازی (c)

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ہمہ جہتی معیار تعلیم کو حاصل کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟
2. ہمہ جہتی معیار تعلیم کی اہم خصوصیت بیان کیجیے؟
3. ثانی ہنری نے معیار کے بارے میں کیا کہا؟
4. اصلاح حال اور تبدیلی کے مراحل بیان کیجیے؟
5. ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام ایک ادارہ جاتی کلچر ہے۔ وضاحت کیجیے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے تصورات کی وضاحت کیجیے۔؟
2. اسکول میں اصلاح، تبدیلی اور ترقی سے کیا مراد ہے۔ اس عمل کے پانچ مراحل بیان کیجیے۔؟
3. اسکول میں اصلاح، تبدیلی اور ترقی کا دشمن کون ہے۔ اس سے کیسے نمٹا جائیگا۔؟
4. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کے عملی مراحل مختصر تحریر کیجیے۔؟
5. ہمہ جہتی معیار تعلیم کے انصرام کی عملی منصوبہ سازی کیسے کی جاتی ہے۔؟

16.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Chirspher Champman & Pamela Sammons, School Self Evaluation for School Improvement: What works and Why?, cfBT Trust, Berkshire.
- (www.cfbt.com)
- HofmanRH Dijkstra (2009), School Self Evaluation & Student Achievement.
- Marmar Mukhopadhyay, Total Quality Management in Education, SAGE Publishing India, 2020
- Edward Sallis: Total Quality Management in Education, www.ebookstore.tandf.co.uk 2005
- Marmar Mukhopadhyay: Total Quality Management in Education, Sage publication, ebook, 2020
- Syeda Begum & Others, Total Quality Management in Education, Taylor & Francis ebook, 2020
- K.Sreeja Sukumar & S. Santosh Kumar: Total Quality Management in Education, Abhijeet Publication 2014
- بدرالاسلام، تعلیمی اداروں کی درجہ بندی بذریعہ خود اکتسابی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2011۔
- بدرالاسلام، ہمہ جہتی معیار تعلیم کا انصرام، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی، 2015۔

9. TQM کا لفظ کا مخفف ہیں۔

(a) Total Quantity management (b) Total Quality Management

(c) Total qualify manage (d) 2 & 1

10. ----- اور ----- کا عمل طے شدہ نظم کے تحت ہوتا ہے۔

(a) اغراض اور مقاصد (b) جائزہ اور احتساب

(c) منصوبہ اور حکمت عملی (d) مالیات اور انسانی وسائل

11. تشخیص کے لیے ناکافی تیاری کا نتیجہ اکثر یہ ہوتا ہے:

(a) اعلیٰ درجات اور بہتر سیکھنے کے نتائج (b) اہم تصورات کی بہتر تفہیم

(c) طلباء میں کم ترغیب اور مشغولیت (d) تشخیص پر ناقص کارکردگی

12. اگر تشخیص و جائزہ کی تیاری اور انتظام کے لیے محدود وقت ہو تو کیا ہو سکتا ہے؟

(a) تشخیص کے نتائج کے اعتماد میں اضافہ (b) تشخیص کے نتائج کا بہتر معیار

(c) جلد بازی یا خراب طریقے سے انجام دی گئی تشخیص و جائزہ (d) درجہ بندی کے بہتر طریقے

13. اسکول کا فرنیچر ---- وسائل کی مثال ہیں۔

(a) انسانی وسائل (b) مادی وسائل

(c) انفرادی وسائل (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

14. اسکول کے معیار کی احتساب کے ---- اور ---- مراحل ہیں۔

(a) Mission & Vision (b) خود سے احتساب اور تشخیص کا ٹیم

(c) انتظامیہ اور گورنمنس (d) اغراض و مقاصد

15. ----- تعلیم کا تعلق معزور طلباء سے ہوتا ہے۔

(a) شمولیتی (b) بنیادی

(c) مخصوص (d) عمومی

حصہ دوم

(2) تعلیمی انصرام کو واضح کیجئے۔

(3) ہمہ جہتی معیار کے عمل میں کون سی تین باتیں شامل ہیں؟ مختصر آبیان کیجئے۔

(4) معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے مختلف طریقے کیا ہیں؟

(5) اسکولوں میں کلی معیاری انتظام کے اطلاق کی اہمیت پر مختصر گفتگو کیجئے۔

(6) حصول معیار میں اسکول کے تمام عناصر کی مجموعی شمولیت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(7) چین (Chain) کے رد عمل کو چلانے میں اسکول کی قیادت تکے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(8) اسکول کی عمارت کس جگہ واقع ہونی چاہیے؟

(9) اسکول کو چھوٹا سماج کیوں کہا جاتا ہے؟

حصہ سوم

(10) ڈیمنگ کے اصولوں کو اپناتے ہوئے تعلیمی معیار کو کس طرح بڑھایا جاسکتا ہے؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔

(11) معیاری ڈھانچہ کی تشکیل میں رہنما کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(12) اسکول کے تعلیمی نظام میں اسکول کا نظریہ اقدار اور اہداف کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔

(13) سواک تجزیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں ادارہ کے سواک کی اہمیت کو واضح کریں۔

(14) ادارہ کی ہمہ جہتی معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بند حکمت عملی کیا ہونی چاہیے اس پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔